

بَلِّغُواْعَنِّيُ وَلَوُايَةً (الدين) درجة نانويه عامه بنين وبناهيح نصاب ميں داخل حدبيث كى شہور کتاب زادالطالبین کی آسان اُردوشرح مخصرتشريح شانے ورود أشاذالعُلما ومضرت مُولانا حجيَّك اخت وصاحبُ أ ائشا فالصديث والالفلوم عيندگاه كبيرُوالا

التازامين جامعة الحسنين وخطيب جامعة الحسنين مولانًا محمد المريش بين المرادة ا

ناش اداق التصنيف والابعاد عيد كاه كيولا وسلع مانيوال

جمله حقوق تجق مرتب محفوظ ہیں

نام كتاب عقارالطالبين شرح زادالطالبين

مرتب : حضرت مولا نامحمد اختر صاحب مدظله العالى

استاذ الحديث دارالعلوم عيدگاه كبير والا

0300,8393553

تاریخ طباعت : جمادی الاولی ۳۳۰ اه بمطابق می ۲۰۰۹ و

کمپوزنگ : مولوی محمر عمران طارق جھنگوی

ناشر : ادارة التصنيف دار المعلوع عيد گاه كبير والا ضلع خانيوال

برائے رابطہ : مولا نامحد مرسلین صاحب مدظلہ

0300,7307166

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆..... ملنے کے ہے ☆

﴿ مكتبه دارالعلوم نزددارالعلوم غيدگاه كبيروالا ﴿ مكتبه علويه نزددارالعلوم عيدگاه كبيروالا ﴿ مكتبه المداديه نزدخيرالمدارس ملتان ﴿ كتب خانه مجيديه بو بر گيث ملتان ﴿ عتيق اكثيري ملتان ﴿ مكتبه رحمانيه لا بور ﴿ مكتبه سيداحم شهيدلا بور ﴿ مكتبه رشيديه كتب خانه رشيديه راوالپندى ﴿ دارالاشاعت اردوبازاركرا فِي ﴿ مكتبه فتحيه نوابشاه

آئينة مضامين

				•	
صفحه	عنوان	نمبرشار	صفحه	۔ عنوان	تمبرشا
72	تين مفيد باتيں	20	15	طلبهٔ حدیث کی فضیلت	1
74	علم بلاعل كمثال	21	17	خطبہ	2
75	افضل ذكر	22	17 -	البابالاول	3
76	نوع آخرمنها	23	21	هجرت فلامره وباطنه	4
80	رہبانیت کیا ہے؟	24	22	الجملة الاسمية	5
81	الجملة الاسمية التي دخلت	25	27	مومن ومنافق میں فرق	6
	عليهاحرف" إنّ				
83	ریا کاری شرک ہے	26	30	مسواک کے فوائد	7
85	یخ اور جھوٹ کا اثر	27	34	غيبت ايك تقين كناه	8
87	رزق اورموت بندے کوڈھونڈتے ہیں	28	42	منافق کی پیچان	9
92	صدقد کے فوائد	29	44	نیکی اور برائی کی پیچان	10
93	نضيلت كامعيار	30	45	حقيقى مسلمان	11
101	حاررحت والياعمال	31	46	حقیقی مجاہد	12
103	سات چزی صدقهٔ جاریه بین	32	47	حقيقى مهاجر	13
105	قیامت کی ایک نشانی	33	51	تمام سلمان یجان ہیں	14
106	سوال کرنا جہالت کودور کرتا ہے	34	53	نوع آخر منها	15
108	قبر کے احوال	35	60	دور يص بمي سرنيس موت	16
109	الجهلة الفعلية	36	63	استغفار كافائده	17
116	سب سے اچھادوست نیک عمل ہے	37	65	حقیقی توبه	18
118	نوع اخرمن الجملة الفعلية	38	66	حقیقی روزه	19

آ ئينة مضامين

المانية								
صفحه	عنوان	نمبرشا	صفحہ	ر عنوان	نمبرشا			
162	حقیقی مالداری	58	123	كتے اور تصوير كي نحوست	39			
163	حجوث ادراسكي جائز اقسام	59	124	هب رسول علي	40			
165	الشرط والجزاء	60	125	قطع بتعلق کی شرک میثیت	41			
172	طريق سنت معيارم ل	61	126	بد بخت رحمت سے محروم ہوتا ہے	42			
175	فضائل درود شريف	62	128	صبغ الأمروالنهى	43			
188	تلميلِ ايمان كے جاراجزاء	63	130	استقامت بہت بڑی چیز ہے	44			
190	طلب علم کی فضیات	64	132	عین تصیحتیں	45			
192	جمعه چھوڑنے پروعید	65	135	سفيد بال نوربي	46			
199	حاراتهم ارشادات	66	136	دنیاسے بے رغبتی	47			
204	اطاعت رسول اطاعت خداوندي	67	136	د نیامسافرخانہ ہے	48			
210	غيراللدي فتم كهانا	68	139	داڑھی کی شرعی حیثیت	49			
216	بالون كامسنون طريقه	69	139	موخچول کی شرعی حیثیت	50			
216	بالول كامنذ وانا	70	143	میش پری ہے بچو!	51			
217	نوع اخرمنها	71	145	تربيت اولا د	52			
218	علامتِ قيامت	72	147	قرآن پاک بھولنے کی مثال	53			
220	تصہ	73	148	مظلوم کی بددعا سے بچو!	54			
228	ذكر بعض المغيبات	74	151	جانوروں کے حقوق	55			
233	سود کی مذمت	75	156	پانچ قابل قدر چزیں	56			
261	الباب الثانى في الواقعات	. 76	157	ليس الناقمية	57			
9	والقصيص	. [0				

المصاف

بنده اپنی اس کاوش کو محسن کائنات سیدالکونین سرتاج انبیاء

حضرت محمطفا حالله

حضرات محدثين حمهم الله

جنہوں نے اپنی تمام تر تو انائیاں خرج کر کے احادیث رسول عظیم کو صبط کیا اور پھرامتِ مسلمہ تک پہنچا کے ظیم احسان فر مایا

ا پنے اساتذ ہ کرام ومشائخ عظام ادام الله فیضہم

کی طرف منسوب کرتا ہے جن کی خصوصی توجہ وتر بیت سے تعلیم و تدریس اور تصنیف کی سعادت حاصل ہوئی

ولى كامل ، مجلبد اسلام ، پیرِ طریقت حضرت مولا نامحدعزیز الرخمن صاحب مدخله العالی خلیفهٔ مجازشُخ الحدیث حضرت مولا نامحد زكریا صاحب مهاجریدنی نورالله مرقدهٔ ومهتم دارالعلوم زكریا اسلام آباد

نحمدہ وضلی علی رسولہ الکریم وعلی الدواصی بہ الطبین الطاہرین الی یوم الدین المابعد!

عزیز گرامی حفرت مولانا محمد اختر صاحب زیدہ مجدہ نے خاتم النبین امام الانبیاء
والمرسکین اپنے آقانی اکرم ﷺ کی مبارک احادیث کے ایک گلدستہ ' زادالطالبین' کی شرح ' مختار
الطالبین' لکھی ہے جس کوعلمی حلقوں میں مقبولیت ہوئی ہے طلباء علوم نبوت کے لئے بیشرح بہت
مفید ہے اور عام مسلمانوں کے لئے بھی کہ حضور اقدس ﷺ کے ارشادات میں ہے حد انوار
وبرکات ہوتے ہیں۔

زاد الطالبین ایک دینی اورعلمی خدمت ہے کہ' دارالعلوم کیر والا' دری خدمات کے حوالہ سے پی مثال آپ ہے اورمولا نازید مجدہ اس دارالعلوم کے فاضل اور فیض یا فتہ ہیں اور جہاں وہ ذی علم اور بہترین مدرس ہیں وہاں الحمد للدوہ صاحب نسبت مجاز ہیں اور باطنی نور سے بھی منور ہیں انہوں نے طالب علم تھے ہمارے برکۃ العصر انہوں نے طالب علمی کا زبانہ پاکیزہ گزارا ہے ابھی ابتدائی طالب علم تھے ہمارے برکۃ العصر حضرت شخ الحدیث مولا نامحدز کریا نور اللہ مرقدہ کے مبارک اور مقبول سلسلے میں داخل ہو گئے تھے اس راہ سلوک میں بھی مگن اور انتباع وانعتیاد کے ساتھ محنت کرتے رہے ای علمی اور روحانی ذوق کا شرو محنت کرتے رہے ای علمی اور روحانی ذوق کا شرور محتار الطالبین' ہے۔

الله تعالی ہرطر ن قبولیت نصیب فرمائے اورسب کواس مبارک کتاب سے فیف یاب فرمائے ۔ عزیز محترم کے لئے صدقہ جاربیاور شفاعت کا ذریعہ بنائے اوران کے مبارک کا موں میں مجھسیاہ کارکا بھی حصہ بنائے ہم سب کو جب تک زندہ ہوں صحابہ کرام رضوان الله علیہم اجمعین کی

طرح يريدون وجهه اور يبتغون فضلامن الله كزمره يس شامل ركه اورآ خرونت يس اپنى رضاك كتي شهاوت كل موت نصيب فرمات آميس بحماه النبى الكريم صلى الله عليه واله واصحابه احمدين

فقيرمحمة عزيز الرحمٰن عفى عنه ٣٠٠ رئيع الاول ١٣٣٠ ه

دائے گرامی

پېر طريقت استاذ العلماء حفزت مولا نامحم نواز صاحب سيال مدظله العالى شخ الحديث ومهتم جامعه قادر بيه حنفيه صادق آباد ملزملتان

الحمد لوليه والصلوة على نبيه اما بعد

میں نے عزیزم مولانا محمد اختر صاحب (مدرس دارالعلوم کبیر والا) کی تالیف "معنی الطالین" کودیکھا اور پڑھا۔عزیزم کی بیبت ہی حوصلدافزا خدمت دین ہے۔مولف نے اس شرح میں ترجمہ اور ترکیب کا پورا اہتمام کیا ہے اور احادیث کی وضاحت نہایت ہی سہل انداز میں بہت ہی مختر کی ہے جو کہ مبتدی طلباء کے لئے بے حدم فید ہے اللہ تعالی مولانا کی اس پر خلوص معی کوطالبانِ علوم کے لئے نافع بنائے اور بارگا وایز دی میں شرف قبولیت بخشے (آمین)

محمرنواز

راس الاتقیاء، ولی کامل حضرت مولا ناارشادا حمدصاً حب مدخله العالی شیخ الحدیث ومهتم دارالعلوم عیدگاه کبیر والا

پیش نظر کتاب مختار الطالبین درس نظامی میں داخل حدیث کی مشہور اور مقبول عام کتاب "زاد الطالبین" کی مختصر اور جامع شرح ہے جو جامعہ دار العلوم عیدگاہ کبیر والا کے استاذ الحدیث حضرت مولنا محمد اختر صاحب زیدہ مجدہ نے ترتیب دی ہے اس شرح کی چند خصوصیات درج ذیل میں۔

میں۔

- (۱) ہرحدیث پراعراب کا اہتمام
- (٢) مطالب مديث بجھنے كے لئے آسان لفظى ترجمه
 - (m) باب اول کی تمام احادیث کی ترکیب نحوی
 - (٣) الفاظ حديث كي بالاختصار لغوى اورصر في تحقيق
 - (۵) ہر حدیث کی مختصرا ور جامع تشریح
 - (۲) بعض احادیث کاشان ورود
- (٤) باب ثاني كي احاديث يراعراب اوران كا مطلب خيزتر جمه

دل کی گہرائیوں ہے دعا ہے حق تعالی شانہ شرح مذکور کو شرف قبولیت بخشے اور عزیز

مولف کے لئے فلاح دارین کا ذریعہ بنائے۔ آمین ثم آمین

ارشاداحمه

خادم دارالعلوم عيدگاه كبيروالا

استاذ العلما فخر المدرسين حضرت مولا ناعبدالرخمن جامى صاحب مدظله العالى شخ الحديث دار العلوم ديميه ملتان ومهتم جامعه هفصه لبنات الاسلام فظفر كره محمده و نصلى على رسوله الكريم اما بعد

عزیز القدر حضرت مولانا محراختر صاحب زید علمه ملک کے عظیم دینی یو نیورٹی جامعہ دارالعلوم عیدگاہ کیر والا کے ہونہار و باصلاحیت مدرس ہیں فراغت کے بعد ہے ہی اپنے مادر علمی میں قدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے '' مختار الطالبین'' کے نام ہے'' زاد الطالبین'' کی ایک عمدہ شرع تصنیف فرمائی ہے بندہ نے مختلف مقامات سے مطالعہ کیا ہے ہرا عتبار سے جامع پایا صرف ونحووا دب وحدیث کا حسین امتزاج ہے مبتدی اسا تذہ کرام اور طلبہ کے لئے یہ شرح نعت عظیمہ اور تحق تمینہ ہے اس شرح مبارک کی تصنیف پرمولف موصوف کومبار کباد پیش کرتا ہوں دعا ہے کہتی تعالی شانداس شرح مبارک کو قبولیت تامہ وعامہ نصیب فرمائے۔ اور عزیز مولف نیں برکت نصیب فرمائے آمین

عالم باعمل ، ماهر صرف وتوحضرت مولا ناعبدالحميد صاحب مدخله العالى

مدرس جامعه خيرالمدارس ملتان

تحمده ونستعيية ونستغفره ونصلي على حيينا وشفيعنا وسيدنا ومولنا محمرصلي الله عليه وسلم اما بعد

''زادالطالبین''مبتدی طلباء کے لئے زادراہ ہونے کے ساتھ ساتھ تمام مسلمانوں کے

لئے مشعل راہ بھی ہے کیونکہ احادیث مبارکہ جواس کتاب میں نقل کی گئی ہیں وہ زندگی کے مختلف

حالات میں اصولی راستہ متعین کرتی ہیں تو طلباء کرام میں سے جوار دو میں جل کتاب کورجے دیتے

ہیں یا پند کرتے ہیں ان کے لئے خصوصا اور عالم مسلمانوں کے لئے عمو مایتشری بہت مفید ہوگی جو

طلباء حل لغات اورحل تراكيب اورصر في تحقيق اورنحوى تركيب كے خواہاں ہوں ان كواس كتاب ميں

کا فی وانی زاد (توشه) بآسانی حاصل ہو جائے گااصل کامیابی بدہوگی کہ صاحب کلام خیرالا نام علیہ

افضل الصلوات والسلام كي شفاعت نصيب ہوجائے وما تو فيتى الا بالله عليہ تو كلت واليه انيب

اس سعادت بزور بازو نیست تا نه بخشد خدائے بخشدہ

فلهذا نسال الله تعالى تقدس ان يجعل هذا الشرح وسيلة الى شفاعة شفيع

المذنبين يوم الدين ويصوننا من شرور انفسنا وسيئات اعمالنا

كتبيه

عبدالحميد عفى عنه

مدرس جامعه خيرالمدارس ملتان

אן ידו ידי אום

استاذ العلماء عمدة المدرسين حضرت مولا نابشراحمد الدابا دى صاحب مدخله العالى جامعه خير العلوم مكية كل حزوضلع رحيم يارخان

نحمده ونصلي على رسوله الكريم امابعد

مدارس عربیدی دنیا میں دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا کا بیطرہ امتیاز رہا ہے کہ درس نظامی کی ابتدائی کتابوں پرخصوصی توجہ دی جاتی ہے جو کہ اسا تذہ کرام اور طلبہ کے لئے اساس و بنیاد کی حیثیت رکھتی ہیں بہروجہ دارالعلوم کے اکثر فضلاء درس وقد رایس کے میدان میں شاہوار ثابت ہوئے۔

انہیں فضلاء میں مولا نامحداختر صاحب زیدہ مجدہ ہیں جوائیے مادرعلمی میں استادو مدرس میں انہوں نے مدیث کی کتاب' زادالطالبین' کی شرح'' مختارالطالبین' کے نام سے تصنیف کی ہے بندہ نے چند چیدہ چیدہ مقامات کوغور سے دیکھا تو اس کوطلبداور اساتذہ کے لئے نہایت ہی مفید پایالغت اور ترکیب کے مل نے شرح کومزید چارچا ندلگا دیے۔

اللہ تعالی ہے دعا ہے کہ اللہ جل شانہ کو جملہ طلاب علوم کے لئے نافع بنائے اور صدقہ جاریہ بنائے

ولی کامل، ماہرِ علوم عِقلیہ ونقلیہ حضرت مولا تا محمد حسن صاحب مدخلہ العالی مدرس جامعہ محمد مدوج المعدمد نیہ جدید لا ہور

نحمد ه ونصلی علی رسوله الکریم اما بعد

الله تعالی اپنے وین مبین کو قیامت تک باقی رکھیں گے انشاء الله تعالی عالم اسباب میں الله تعالی الله تعبوں کی حفاظت الله تعالی نے اس کی حفاظت کا انتظام یول فرمایا ہے کہ اپنے وین مبین کے مختلف شعبوں کی حفاظت کے لئے اپنے خاص بندوں کو منتخب فرمایا ہے جو دین حق کی شمع کو قیامت کی صبح تک روشن کرتے رہیں گے انشاء اللہ تعالی

انہیں سعادت مندہستیوں میں سے ہمارے ملک کے معروف عظیم دینی علمی روحانی مرکز دارالعلوم عیدگاہ کیر والا خانیوال کے نیک مخلص اساتذہ میں سے ایک عظیم استاذ حضرت مولانا محمد اختر صاحب دامت برکاتہم العالیہ ہیں جنہوں نے بڑی محنت سے مدارس دینیہ میں بڑھائی جانے والی حدیث شریف کی ایک مبارک کتاب "زادالطالبین من کلام رسول رب العالمین "کی بہت ہی عمدہ انداز سے شرح لکھی ہے جس کا نام ما شاءاللہ "مخارالطالبین" تجویز فرمایا ہے جس کا مام ماشاءاللہ "مخارالطالبین" تجویز فرمایا ہے جس کا مطالعہ جملہ قارئین کے لئے اپنے قلب وجگر کومنوراورروشن کرنے کا ذریعہ ہوگا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالی حضرت استاذ محتر م کی اس نیک کاوش کواپنی بارگاہ میں قبول فر مائے اور دارین میں اپنی رضاء وخوشنو دی کے حصول کا ذریعہ بنادے آمین

> مختاج دعا محمد حسن عفی عنه صفر المظفر مشین ده

 α

بيشِ لفظ

مداریِ عربیہ کے دریِ نظامی میں مبتدی طلباء وطالبات کے لئے ہزاروں احادیث کے فخیرہ سے فتخب ایک جامع ترین مجموعہ' زاد الطالبین' مؤلفہ حضرت مولانا عاشق اللی صاحب نور اللہ مرقدہ کو بڑی اہمیت اور مقبولیت حاصل ہے، راقم السطور کو متعدد بارا پنے مادر علمی جامعہ دار العلوم عیدہ گاہ کیر والا میں یہ کتاب پڑھانے کی سعادت حاصل ہوئی، اگر چدارد وزبان میں اس کتاب کی متعدد شروح موجود ہیں اور الحمد لللہ ہر شرح آپی نوعیت کے اعتبار سے مفیداور قابل قدر ہے گر بعض شروح طویل اور بعض حدے زیادہ مختصر ہیں جس کی وجہ سے ہمل پنداور قلیل الاستعداد طلباء کے لئے ان سے استفادہ مشکل ہے اس لئے فی زمانا طلبوطالبات کی زوال پذیر استعداد کو سامنے رکھ کر آسان ترجمہ مختصر شرح کا ورزبان و بیان کی سادگی کے ساتھ' مختار الطالبین' مرتب کی گئی ہے جو کرآسان ترجمہ موزیل ہے اور زبان و بیان کی سادگی کے ساتھ' مختار الطالبین' مرتب کی گئی ہے جو نزیادہ طویل ہے اور زبان و بیان کی سادگی کے ساتھ' مختار الطالبین' مرتب کی گئی ہے جو نزیادہ طویل ہے اور زبان و بیان کی سادگی کے ساتھ' مختار الطالبین' مرتب کی گئی ہے جو نزیادہ طویل ہے اور زبان و بیان کی سادگی کے ساتھ' مختار الطالبین' مرتب کی گئی ہے جو نزیادہ طویل ہے اور زبان و بیان کی سادگی کے ساتھ' مختار الطالبین' مرتب کی گئی ہے جو نزیادہ طویل ہے اور زبان و بیان کی سادگی کے ساتھ' میں الم

دورانِ تالیف جن کتب وشروح کی طرف مراجعت رہی وہ درج ذیل ہیں۔

(۱) شرح زاد الطالبین مؤلفه حضرت مولانا عبد القادر بهاولپوری اس میں ترکیب ولغات ہیں تشریح نہیں ہے۔

(۲) ہدیۃ الطالبین مؤلفہ محمد انوار الحق قائمی نائب مہتم مدرسہ عالیہ ڈھا کہ بنگلہ دیش۔ اس میں لغات ہیں ، ترکیب وتشریخ نہیں ہے۔

(۳) ارشاد الطالبين مؤلفہ صاجرادہ مولانامحد عتيق الرحمٰن صاحب اس شرح ميں تشريح وتركيب باب ثانی تك كسى ميں تشريح وتركيب باب ثانی تك كسى ميں تشريح وتركيب باب ثانی تك كسى ہے جبكہ باب ثانی ميں ترجمه اور اعراب پراكتفاء كيا ہے، اس طرح بيد كتاب ان تيزوں شروحات كا خلاصه ہے اور مندرجہ ذيل خصوصيات كى حامل ہے۔

(۱) مرحدیث پراعراب کاامتمام۔

(٢)مطالب حديث بحضے كے لئے آسان لفظى ترجمد

(٣) باب اول کی تمام احادیث کی ترکیب نحوی۔

(٣)الفاظ حَديث كي بالاختصار لغوى اورصر في تحقيق _

(۵) ہر حدیث کی مختصر اور جامع تشریح۔

۲) احادیث کاشان ورود۔

(٤) باب ثاني كى احاديث يراعراب اوران كامطلب خيزتر جمد

پروردگارِ عالم سے دعاہے کہ وہ اسا تذہ اور مخلصین کی دعاؤں کی برکت ہے اس کاوش کو طلبہ وطالبات کے لئے نفع بخش بنا کمیں اوراپی ہارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازیں، آمین۔ اظہرار تشکر

حفرات اساتذہ وا کابرین کا تہددل ہے منون ہوں جنہوں نے اس کتاب کواپنی فیتی آراء سے مزین فرمایا اور اپنی گونا گول مصروفیات سے وقت نکال کربندہ کی حوصلہ افزائی فرمائی جزاهم اللہ تعالمی احسن الجزاء فی اللدارین۔

اوران تمام احباب کا بھی تہدول سے شکر بیادا کرتا ہوں جن کا اس کتاب میں کسی بھی درجہ کا تعاون شامل ہے، بالخصوص استاذ الحدیث صاحبز ادہ حضرت مولا ناسراج الحق صاحب مدظلہ جن کی تحریک وتعاون سے کام شروع ہوا، اور مولا نا عبد القدوس صاحب مدرس دارالعلوم عیدگاہ کہیر والا، مولوی محمد عمران طارق جھنگوی ، مولوی محمد اولیں ڈیروی ، مولوی محمد معاویہ مخد ومپوری، مولوی ریاض احمد بھکروی ، مولوی فرحان کبیر والوی فضلا نے دارالعلوم کبیر والاجنہوں نے کمپوزنگ اور تھے وغیرہ میں بجر پورتعاون کیا۔

محمداخر عفی عنه مدرس دارالعلوم عیدگاه کبیروالا ۱۲جمادی الاولی و ۱۳۳۳ ه

طلبهٔ حدیث کی فضیلت

از افا دات درس بخاری: شیخ الحدیث حضرت مولا ناعلی محمرصاحب نوراند مرقد ه جمع کننده: عالم بر بانی حضرت مولا نامفتی عبدالقا درصاحب نورانند مرقد ه

(۱) حضرت ابراہیم بن ادہم فر ماتے ہیں کہ اللہ تعالی طلباء کے اسفار سے اس امت کی بلتات کو دفع کرتے ہیں۔

(۲) حفزت عکرمه مولی این عباس فرماتے بیں کقر آن مجید میں انسانمون کا مصداق طلبهٔ حدیث بیں۔

(۳) شیخ ابو بکر فرماتے ہیں کہ ہمارا یہ اعتقاد ہے کہ طلبۂ حدیث اجر جمیل وجزیل کے مستحق ہیں۔

(۴) حضرت وکیع فرماتے ہیں علم حدیث کا ادنیٰ نفع مدیب کھلم حدیث عقا کر قبیحہ سے بچا تا ہے۔

(۵) امام احد بن خنبل سے سوال کیا گیا کہ بعض لوگ حدیث پڑھتے ہیں، لکھتے ہیں لیکن انکی حالت اچھی نہیں یعنی دینداری نظر نہیں آتی جواب دیا ما لُه عَید وَ وَوَ كَةَ (اس كا انجام بھلائی اور بركت ہے۔

(۲) امام ایوب کے بارے میں منقول ہے کہ جب انکوعالم صدیث کی موت کی اطلاع ملتی تو اتنام غموم ہوتے کہ کسی زاہد کی موت سے اتناغمز دہ نہوتے تھے۔

(2) امام وکیع بن الجراح فرماتے ہیں کہ کوئی عبادت صدیث کی درس وتدریس سے افضل نہیں اورودی فرماتے ہیں اگر روایت صدیث کی فضیلت نوافل وستحبات پر نہ ہوتی تو میں روایت میں مشغول نہ ہوتا۔

(۸) حفرت عبدالله ابن عرفر ماتے بین که مشت خسل بالحدیث کانسه فی الصلوة (حدیث مین مشغول ہونے والا گویا کنماز میں ہے)

(۹) محدثین کافرمان ہے کہ ایک حدیث کالکھنا کممل رات کی نماز سے افضل ہے (۱۰) ابوعلی زاغونی ایک محدث ہیں وفات کے بعد خواب میں ان سے پوچھا گیا ہسای شہے ہ نہوت (آپ نے کس وجہ سے نجات پائی) آپ نے ایک کتاب کی طرف اشارہ کیا جو سجے مسلم کی ایک جز تھی۔

(۱۱) محدث بزیدبن ہارون سے سوال کیا گیا کہ برزخ میں آپ سے کیا معاملہ ہوا جواب دیا فرشتوں نے مجھ سے سوال کیا تو میں نے کہا کہ سات سال تک حدیث بڑھائی مجھ سے سوال کرتے ہو؟ فرشتوں نے فرمایا ھلا صادق (بیسچاہے) پھرفرمایا نسم کنو مة العروس (سوجا دہن جیسی نیند)

(۱۲) کسی بزرگ سے وفات کے بعد پوچھا گیا کہ کیسے نجات ہوئی جواب دیا طلب حدیث کیلئے اسفار کی وجہ ہے۔

(۱۳) حضرت خلف فرماتے ہیں میراایک ساتھی طالبِ حدیث تھا اسکی وفات ہوئی میں نے خواب میں اسکوسٹر کپڑوں میں خوش وخرم دیکھا پوچھا کیا وجہ ہوئی فرمایا کہ میں کتابت حدیث کے وقت حضور کے نام نامی کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھتا تھا۔ اسکی تائید حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے تھی ہوتی ہے جو فتح المہم میں ہے کہ جو شخص اپنی کتاب میں صلی اللہ علیہ وسلم لکھے گا ملائکہ اسکے لئے استعفار کرتے رہیں گے جب تک صلی اللہ علیہ وسلم اس میں رہے گا۔ اللہ تعالی تمام پڑھنے پڑھانے والوں کوان فضائل سے مالا مال فرمائے۔ اللہ تعالی تمام پڑھنے پڑھانے والوں کوان فضائل سے مالا مال فرمائے۔ المین بحق سید المرسلین

المنابع المنابع

نشروع كرتابول الله ك تام سے جو بے حدم بربان نہایت رحم كرنے والا ہے

خطیہ: ۔سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں عزت بخشی تمام امتوں پراس ذات کی پنیمری کے ساتھ جس کو خاص کیا ہے لوگوں کے درمیان میں سے جامع کلمات اور حکمت کے موتیوں کے ساتھ ، اللہ کی دحت ہوان پر اور ان کی اولا دیر اور ان کے صحابہ پر اور برکت ہواور سلامتی ہو جب تک زبان ان کی تعریف بولتی رہے اور قلم لکھتار ہے کیکن جمد وصلوۃ کے بعد تو بیا یک سلامتی ہو جب بی نے اس کو حاصل کیا ہے مختر کتاب ہے جو چنی گئی ہے معزز سفارش کرنے والے کی کلام سے ۔ میں نے اس کو حاصل کیا ہے ایک کتاب سے جو چیکدار اور روش ہور ہے مشکوۃ المصابح کے نام کے ساتھ ۔ اور میں نے اس کا نام رکھاز اوالطالبین من کلام رسول رہ العالمین ، لیعن طلبہ کا توشہ ہے جورسول رب العالمین ، کیکلام سے ، خورسول رب العالمین ، کے کلام سے ، خوز ہے۔ جس کے الفاظ تھوڑ ہے ہیں اور معانی زیادہ ہیں ۔

تر وتازہ ہواس کی وجہ ہے وہ مخص جواس کو پڑھے اور یاد کرے اور خوش ہووہ جواس کو پڑھائے اور ان کو سے اور خوش ہودونوں جہانوں پڑھائے اور اس کو سے اور میں نے اس کو تر تیب دیا ہے دوبابوں پر،ان کا نفع عام ہودونوں جہانوں میں اور اللہ ہی سے میں سوال کرتا ہوں کہ اس کتاب کو خالص بنائے اپنی کریم ذات کے لئے اور اس کو ذریعہ بنائے جنت میں داخل ہونے کا کیونکہ وہی کشادہ بخشش والے ہیں اور بے شک وہی بڑے فضل والے ہیں۔

اَلُبَابُ الْاَوَّلُ فِي جَوَامِعِ الْكَلِمِ وَمَنَابِعِ الْحِكَمِ وَالْمَوَاعِظِ الْحَسَنَةِ

ترجمیہ: - پہلاباب جامع کلمات اور دانائیوں کے جشمے اورا چھے وعظوں میں ہے۔

لغات . ۔ جوامع جمع ہے جامع کی ' الکلام الجامع' وہ کلام جولفظ کا عتبار ہے خضراور معنی کے اعتبار ہے بہت و سیج ہو، از باب فتح بحث معا ، اکٹھا کرنا، جمع کرنا ۔ السکلم کلم کی جمع ہے، وہ با معنی لفظ جوانسان ہو لے، از ن، خس زخم کرنا، چونکہ بات ہے بھی دوسروں کوزخم پنچتا ہے اس لئے اس کوکلمہ کہا جاتا ہے۔ معنامع جمع ہے منبع کی بروزن مفقل پانی نکلنے کی جگہ، چشمہ از باب ن، س، نبعًا نُبُوعًا نَبُعانا مچشمہ سے پانی نکلنا۔ الحکم حکمة کی جمع ہے، عدل علم، دانائی، بردباری بروہ کلام جوح کے موافق ہو قرآن میں ہے ' وَ مَن یُوث الْحِکْم حکمة فقد اُوتِی خَیْرًا کَشِیْرًا'' از باب ک، حِکْمة ، دانا ہونا۔ المواعظ جمع ہے مؤعظ آئی ازض عِظة تھی ہوا جدة ' واعظ نفیحت کرنا، ایسی بات کہنا جس ہے دل زم ہوجائے، اللہ تعالی کا قول ہے کہ' فَدلُ إِنَّ مَنا اَعِظُکُم بِوَاحِدَة ' واعظ نفیحت کرنا، ایسی بات کہنا کرنے والے کو کہ جن بی جمع و اعظ ہوا ہے اللہ تعالی کا قول ہے کہ' فیل اِنَّ مَنا اَعِظُکُم بِوَاحِدَة ' واعظ نفیحت کرنا، ایسی بات کہنا کرنے والے کو کہتے ہیں، جمع و اعظور ن ، و خاط ہونا کے کہ ن کا مونث ہے، یعنی صفت کا حیث کا مونث ہے، یعنی صفت کا حیث ہوا باب ن ، ک ، کئنا صوف ہونا ، اجھ اہونا۔

تركیب: الباب موصوف، الاول صفت ، موصوف صفت مل كر مبتدا ، فی حرف جار ، جوامع مضاف البع معطوف عليه دونو ل معطوف سام كر مجرور بوا جاركا ، پھر به تعلق بوئ ثابت معطوف عليه دونول معطوف عليه دونول معطوف العل م تابت البين فاعل اور متعلق سام كرشم جمله بوئ مخذوف كر مبتداء اين خبر سام كر جمله اسمين خبريه بوا۔

(١) قَسَالَ الْسَبِّى عَلَيْكُ اللهِ وَرَسُولِهِ فَهِجُرَتُه وَالنَّمَا لِهُورِي مَّانُولَى فَمَنُ كَسَانَتُ هِسَجُسَرَتُه وَلَى اللهِ وَرَسُولِهِ فَهِجُرَتُه وَاللهِ وَرَسُولِهِ وَمَنُ كَانَتُ هِجُرَتُه وَالَىٰ دُنْيَا يُصِيْبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَّتَزَوَّجُهَا فَهِجُرَتُه وَالَىٰ مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ تر جمہ: فرمایا نبی کریم اللہ نے بے شک اعمال کا دار و مدار نیات ہی کے ساتھ ہے اور بے شک انسان کے لئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی پس جس شخص کی ہجرت ہواللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس شخص کی ہجرت ہو دنیا کی طرف ہے اور جس شخص کی ہجرت ہو دنیا کی طرف کہ اس کے رسول کی طرف کے اس کے کاح کرے تو اس کی ہجرت اس کی طرف ہوگھر کے اس کے طرف کہ اس سے نکاح کرے تو اس کی ہجرت اس کی طرف ہوگھر کی جس کی طرف اس نے ہجرت کی ہے۔

تر کیپ : - قال فعل ، النبی فاعل ، صلی فعل ، لفظ الله اس کا فاعل ، علی جار ، هنمیر مجرور ، جار مجرورل کرمتعلق ہوا صلی ہے ، واؤ عاطفہ ، سلم فعل ، هو صلی ہوا صلی ہے ، واؤ عاطفہ ، سلم فعل ، هو صلی ایخ فاعل ہے فاعل اور متعلق ہے ملی کر معطوف علیہ اینے معطوف ہے مل کر جملہ دعا سیدانش معتر ضد ہوا ، انما کلمہ حصر ، الاعمال مبتداء ، باء حرف جار ، النیات مجرور ، جار مجرور ال کر متعلق ہوئے معتبرة صیفہ اسم مفعول این میں بنائب فاعل ، صیفہ اسم مفعول این مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر سے ہوکر معطوف علیہ ۔ معطوف علیہ ۔

وَإِنَّمَا لِا مُرِيٍّ مَّانُواٰی

تركيب: وادُعاطفه، انما كلمه حفر، لام حرف جار، امرى مجرور، جاراي مجرور سال كرمتعلق موا ثابت کے، ثابت میں حوضمیراس کا فاعل ، صیغه اسم فاعل اینے فاعل اورمتعلق سے ل کرخبر مقدم ، ما موصوله، نوى فعل ، هوضميراس كا فاعل بفعل اينے فاعل سے لى كرصله ، واموصول كا ، موصول اينے صله ے ل کرمبتداء موخر،مبتدا اپنی خبر مقدم ہے ل کر اجمال، ف تفصیلید، من موصولہ، کانت فعل از افعال ناقصه جمر ت مضاف، هنميرمضاف اليه مضاف مضاف اليديول كراسم موا كانت كا، الى حرف جار، لفظ الله معطوف عليه ،واؤ عاطفه ،رسول مضاف ، وضمير مضاف اليه ،مضاف اييخ مضاف اليديم ل كرمعطوف ،معطوف عليه اين معطوف مع ل كرمجرور موا جار كا ، جار مجرور سے مل کرمقصود ۃ کےمتعلق ہوا مقصود ۃ صیغہ اسم مفعول کا ، بی ضمیر اس کا نائب فاعل ، اسم مفعول اینے نائب فاعل اورمتعلق سے مل شبہ جملہ موکر خبر ہوئی کانت کی ، کانت اینے اسم وخبر سے ال کر جملہ فعلیہ خبریه ہوکرصلہ ہوا موصول کا ،موصول اینے صلہ ہے ل کرمبتدامتضمن معنی شرط ،ف جزائیہ ہجر ۃ مضاف، هنميرمضاف اليه،مضاف مضاف اليدم كرمبتداء،الى حرف جار،لفظ الله معطوف عليه، وا وَ عاطفه، رسول مضاف، هنمير مضاف اليه، مضاف الييه مضاف اليه يعل كرمعطوف ، معطوف اسيخ معطوف علیدے مل کر مجرور ہوا جار کا ، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے مقبولۃ کے ، مقبولہ صیغہ اسم مفعول ، ھی خمیراس کا نائب فاعل، یہاییے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی ،مبتدا اپنی خبر ے ل كر جمله اسميخ ربيه وكرخر قائم مقام جزا، شرط اور جزاءل كر جمله شرطيه ، وكرمعطوف عليه واؤ عاطفه، من موصوله، كانت فعل از افعال نا قصه، هجر ت مضاف، وضمير مضاف اليه، دونو آمل كراسم موا كانت كا الى حرف جار ، دنيا موصوف ، يصيب فعل ، هو نمير اس كا فاعل ، بإخمير مفعول به بعل ايينه فاعل اورمفعول بدسيط كرجمله خربيه بوكرصفت بموصوف صفت مل كرمعطوف عليه اوحرف عطف ،امراة موصوف، يزوج فعل، بوغميرمتنتر ضمير فاعل، بامفعول به بعل اينے فاعل مفعول به سے ل كر جمله فعليه خبرييه موكرصفت ، موصوف صفت مل كرمعطوف ،معطوف معطوف عليدل كر مجرور موا ، جار مجرورال کرمتعلق ہوئے مقصودۃ کے مقصودۃ صیغہ اسم مفعول کا ، بی شمیر تا ب فاعل ، اسم مفعول اپنے اسم اور خبر سے ال کر جملہ فعلیہ ہوکر نائب فاعل اور متعلق سے ال کر خبر ہوئی کا نت کی ، کا نت اپنے اسم اور خبر سے ال کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ موصول صلہ موصول صلہ کر مبتدا ، الی حرف معنی شرط ، ف جز ائیہ ججر سے مضاف الیہ مضاف الیہ مضاف الیہ مل کر مبتدا ، الی حرف جار ، ما موصولہ ، ھاجر فعل ، ہوضمیر مشتر فاعل ، الی حرف جار ، ہن میں مجرور ، جار مجرورال کر متعلق سے ال کر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ موصول صلہ مل کر مجرور ہوئے جار کے ، جار مجرورال کر متعلق ہوئے کا بھتے کے ، کا بھتے صیفہ اسم فاعل ، ہی ضمیر فاعل ، اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ال کر شبہ جملہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی ، مبتدا ، اپنی خبر سے ال کر جملہ اسمیہ خبر رہ بین کر قائم مقام جزاء، شرط اور جزا ال کر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف اپنی خبر سے ال کر جملہ اسمیہ خبر رہ بین کر قائم مقام جزاء، شرط اور جزا ال کر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف علیہ الی معطوف علیہ الے معطوف علیہ الیہ مقال اپنے فاعل اور مقولہ سے ال کر جملہ فعلیہ خبر رہ ہوا۔

تشرق: اس حدیث کا بنیا دی مقصد ہر کام میں نیت واخلاص کی اہمیت واضح کرنا ہے کہ ہر گل بغیر نیت خالص بے جان جسم ہے۔ محدثین کی عادت ہے کہ اپنی کتابوں کا آغاز زیادہ تر اس حدیث سے کرتے ہیں ،اشارہ اس بات کیطر ف کرنا ہوتا ہے کہ حدیث کے ہرطالب کو چاہیے کہ اس علم کو شرد کی کرنے سے پہلے اپنی نیت خالص اللہ کے لئے کرے ورنہ اس کی ساری کوشش اللہ کے نزد کی ذرہ کے برابر قدرہ قیمت نہیں رکھے گی۔

ججرت: - ججرت کامعنی ترک کرنا۔اصطلاح شریعت میں ججرت دوسم پر ہے ظاہرہ و باطبیہ ۔

(۱) فلا بره: _ يه ب كددارالكفر بدارالاسلام مين نتقل بونا_

(۲) باطنه: ديه ي كد كنابون كاترك كرناد

اشکال: ـشرط اور جزاء میں تغایر ہوتا ہے یعنی اتحاز نہیں ہوتا یہاں تو دونوں ایک ہی چیز ہیں _

جواب: بـشرط میں قصد کی قید ہے اور جزاء میں ثواب کی قید ہے بینی اگر قصداور نیت درست ہے تو آخرت میں بھی ثواب ملے گاوگر نہیں۔

فَهِجُرَتُه واللي مَا هَاجَرَ اللَّهِ.

اشكال: -اس پراشكال بى كەپىلى جىلەمىن دىنجى تەلىلىللەدرسول، كاعادەكيا گيا بىتواس طرت دود سرے جملے مين بھى فهد جسرت مەلىي دنيا يىصىيبھا او امراة يىتزوج بونا چا بىي تقااس كى بجائے اجمال كے طور پرصرف فجرت الى ماھاجراليد كيوا مافر مايا؟

جواب: دنیااورعورت اس قابل نہیں ہیں کہ بلاضروت ان کا نام لیاجائے بخلاف اللہ اوراس کے رسول ۔ کہ کہ ان کا نام مجوب اور لذیذ ہے اس لئے لذت حاصل کرنے کے لئے اس کا تکرار کیا گیا ہے اور دنیا اور عورت کا تکرار نہیں کیا گیا تا کہ ان کی حقارت و فدمت ظاہر ہو۔

الجملة الاسمية

(٢)اَلدِّينُ النَّصِيُحَةُ.

ترجمه: دين خيرخواي كانام بـ

لغات: الدین ند بب ولمت جمع ادیان - ایک دوسر الفظ آیا ہے دین اس کا معنی قرض کا ہوتا ہے اس کی جمع دیون ، دائن قرض خواہ ، مدیون مقروض النصیحة اسم مصدر ہے اسم مصدر وہ ہوتا ہے کہ معنی حدثی پردلالت کر عظم مشتق مندوا تع ند ہواس کی جمع نصائح از ف مَصَحداً و مَصَاحَة خیر خوابی کرنا ، خیر وصلاح کی طرف بلانا ۔ تبوید نصوحا خالص تو بد ، جس کے بعد گناہ نہ کرنے کا پخت عبد ہو۔

تشری : دین خیرخوای کا نام ہے اس عبارت میں بہت اختصار ہے اور جملہ جوامع الکام میں سے ہے اس تعبیر کے لئے اس سے بہتر کوئی جملہ نہیں ہے تھیں جس سے ہواس تول وفعل میں جاتی ہے جس

میں کامیابی کی طرف رہنمائی ہو۔ یہ سلمان کے حقوق میں سے ہاور تمام کلوق کو عام ہے کہ کلوق میں سے ہرایک کے حقوق کی رعایت کی جائے۔

> (٣) اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ. مجلسِس الانت ہوتی ہیں۔

مر كيب: - الجالس مبتداء، بالامائة ، جار مجرور ال كرمتعلق ہوئے ثابتة كے، ثابتة اسم فاعل اپنے فاعل هي فاعل اپنے فاعل هي خبر اور متعلق سے ال كرشبہ جمله ہوكر خبر ہوكى مبتداء كى، مبتداء اپنى خبر سے ملكر جمله اسمية خبريہ ہوا۔

لغات: المصحالس جمع بجلس كى ، بيضى كا جد، كيرى كوبعى مجلس كهاجا تا براز بابض مُخلوسًا مَخلِسًا بينُهنا والإمانة اس كى جمع امانات از بابض ، سامَنا اعتاد كرنا ، محفوظ ربنا ـ

تشرت : _ یعنی جوبات مجلس میں گی گئی ہو، باہر والوں کو پتلا نا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ بعض باتیں پردہ کی ہوتی ہیں باہر کرنے سے انسان بے پردہ ہوجا تا ہے اور کسی کو بے پرد کرنا جائز نہیں ہے لہذا جو بات مجلس میں ہواس کو امانت کی طرح سمحسنا چاہیے کہ جس طرح امانت کسی کو نہیں دیجاتی اسطرح مجلس میں مجلس کے اندر جو خاص بات کی جائے وہ بھی باہر نہیں بتانی چاہیے ہاں البتہ اگر کسی مجلس میں دوسرے مسلمان کو ایذاء پہنچانے کا مشورہ ہوتو دوسرے کو بتانا ضروری ہوجاتا ہے مثلا زید کے خلاف مشورہ ہوا کہ اس کو تا ہے مثلا زید کے خلاف مشورہ ہوا کہ جائے وہ بھی نا جائے وغیرہ ایس حالت میں وہ بات باہر زید کو مشورہ ہوا کے وہ بات باہر زید کو مشافی جائے وہ بات باہر زید کو مشافی جائے تو بیاس حدیث کے خلاف نہیں ہوگا۔

(٣) اَلدُّعَاءُ مُنِّ الْعِبَادَةِ دعاعبادت كانچوڑے۔

تركيب : الدعامبتداء، مخ مضاف،العبادة مضاف اليه،مضاف مضاف اليه مل كرخر،مبتداء اين خبرسة مل كرجملة سمية خبرميه بوا- لغوى صرفى تحقيق: الدعايه صدر باب نفرين ساس كامتى ب پكارنا مغ بلى كا گودا، مغز، بيجاجع مِخاخ العبادة بندگى ازباب ن عِبادة عُبُودِيَة الله كوايك جانتا

تشری : دعا کوعبادت کامغز کہا گیا ہے کیونکہ عبادت کی حقیقت عاجزی اور انکساری ہے اور سید معنی بورے طور پر دعامیں پایاجاتا ہے کہ اللہ جل شانہ کے سامنے بندہ عاجز انہ طور پر اپنی حاجت کا اظہار کرتا ہے اس کے سامنے گرگڑ اتا ہے۔

(۵) اَلْحَيَاءُ شُعُبَةٌ مِّنَ الْإِيْمَانِ حياءا يمان كى ايك شاخ ہے۔

مر كيب: - الحياء مبتداء ، شعبة موصوف ، من حرف جار ، الايمان مجرور ، جارا پخ مجرور سے ال كر متعلق ہوئے كائمة محذوف كے ، كائمة اپنے فاعل اور متعلق سے مل كرصفت ، موصوف صفت مل كرخبر ، مبتداءا بنى خبر سے مل كر جمله اسمية خبر ميہ ہوا۔

لغوى صرفى تحقیق: حداء شرمندگى ، حیات زندگى دازبابس حَیاة زنده ر منا ، باب تفعیل تحیة سلام کرنا ده معنی بے فرقه گروه شاخ جع شُعَب شُعاب .

تشری : حیاء کوایمان کا شعبداس لئے کہا گیا ہے کیونکہ حیاء کرنے والا اپنے حیاء کیوجہ سے گناہوں سے بچتا ہے لہذا جو چیز گناہوں سے بچنے کا ذریعہ ہووہ ایمان کی شاخ ہے ایک حدیث میں ہے کہ ایمان کے ستر سے کچھزا کد شعبہ ہیں اورادنی شعبہ سے کہ داستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دیاجائے۔

(۲) ٱلْمَوْءُ مَعَ مَنُ اَحَبَّ انسان اس كے ساتھ ہوگا جس سے اس نے محبت كى۔

تر كبيب: ـ المرءمبتداء،مع ظرف مضاف من موصوله،ا حب فعل ماضي، موضميراس كا فاعل بغل

ا ہے فاعل سے ل کر جملہ فعلیہ خربیہ و کرصلہ ہوا موصول کا ،موصول صلیل کرمضاف الیہ ہوا ،مضاف مضاف الیہ ل کرجملہ اسی خبر میہ ہوا۔ مضاف الیہ ل کر خبر ہوئی ،مبتدا اپنی خبر سے ل کر جملہ اسی خبر میہ وا۔

لغوى صرفى شخفيق: باحب بابانعال سے ماضى واحد غائب كاصيغه ہے۔

> (2) ٱلْحَمُورُ جُمَّاعُ الْإِثْمِ شراب گنامول وج كرنے والى ہے۔

تركيب: الخر،مبتدا، جماع مضاف،الاثم مضاف اليه بمضاف مضاف اليدل كرخر،مبتداخرل كر جمله اسميخبرية وا

لغوى صرفی شخفیق: خدم مونت ماعی ہا تگوری شراب، جِمر کین، خُمار شراب کی وجہ سے دردس، ازباب ن، ش خَمار شراب کی وجہ سے دردس، ازباب ن، ش خَمر اچھپانا، خِمار دو پٹہ۔ جماع جیم کے کسرہ کے اور میم مشدد کے ساتھ بہت جامع کرنے والا، جامع کا مبالغہ ہے، ای طرح جیم کے ضمد کے ساتھ بھی پڑھا گیا ہے جُمّاع.

تشری : شراب پینے کے بعدانسان بہت سے گناہ کر بیٹھتا ہے اس لئے شراب کو گناہوں کی جڑ ہتایا گیا ہے اس سے ٹران کی ہوئی ہوئی ہوئی ہیں وغیرہ وغیرہ ، اس لئے اس کی سزابھی تخت ہے وہ یہ ہے کہ شراب پینے والے کو • ۱۸سی کوڑے لگائے جاتے ہیں۔

(٨) أَلَانَاةُ مِنَ اللهِ وَالْعُجُلَةُ مِنَ الشَّيُطَانِ

مرجمہ: بردباری اللہ کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔

تر کیب: -الانائة مبتدا ، من حرف جار، لفظ افله مجرور، جار مجرورال کرمتعلق ہوئے کائة محذوف کے ، کائة محذوف کے ، کائة صغاب ما علی اور معلق سے ل کر خبر ، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر میہ ہو کر معطوف علیہ ، واؤ عاطفہ ، العجلة مبتداء ، من حرف جار ، الشیطن مجرور ، جارا سپنے مجرور سے ل کر متعلق ہوئے کائة محذوف کے ، کائة صیفہ اسم فاعل ، ہی شمیر اس کا فاعل ، اسمیہ فاعل ، اسمیہ فاعل ، اسمیہ فاعل ، اسمیہ فاعل اور متعلق سے ل کر خبر ہوئی مبتداء کی ، مبتداء اپنی خبر سے ل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ، معطوف علیہ اسے معطوف سے ل کر جملہ معطوف ہوا۔

صرفی ولغوی محقیق: -الاناق بردباری، وقاراز بابض، س آئیا دیر کرنا -المعجلة جلدی از بابس عَجَلا عَجَلَة جلدی کرناالعِجل مجهر االعاجل جلد باز -الشيطن جمع شياطين از باب ن شَطَناخالفت کرنا، دور کرنا -

تشری : - ہرکام سکون ووقار سے کرنا جا ہیے سوچ سمجھ کر کرنا جا ہیے اور استخارہ کر کے کرنا جا ہے جوکام ایسا ہوگا وہ اللہ تعالی کی طرف سے ہوگا اللہ تعالیٰ کی تائید اس کوشامل ہوگ ۔ اور جوجلد بازی میں ہوگا وہ شیطان کی طرف سے ہوگا اس میں اللہ تعالیٰ کی تائیز ہیں ہوگی ۔

> (٩) اَلُمُوْمِنُ غِوِّ كَرِيْمٌ وَالْفَاجِرُ حَبُّ لَئِيُمٌ ترجمہ: _مومن بھولا بھالا شریف ہے اور منافق چالباز اور کمیہ: ہے۔

تركيب: المومن مبتداء ، غرخراول ، كريم خبر ثانى ، مبتدادونوں خبروں سے مل كر جمله اسميه خبريه ، و كر معطوف عليه ، وادّ عاطفه ، الفاجر مبتداء ، خب خبراول ، كنيم خبر ثانى ، مبتداء اپنى دونوں خبروں سے ل كر جمله اسمية خبريه بوكر معطوف ، معطوف عليه اپنے معطوف سے ل كر جمله معطوف ، وا۔

لغوى وصرفى محقیق: عن تجربكار، بعولاجس كوتجربند بو، جمع اغرار ازباب سغَرَارَة تُستَّفِ ادَة تُستَّرِيف بونا، ناتجربكار بونا ـ حويم درگزركرنے والا، الله تعالى كاساء حنى ميں سے ہے، رجل

كريم تى مرد في جوح سي تجاوز كرنے والا ،خوب كناه كرنے والا ، زناء كرنے والا ، تجعوث بولئے والا ، جمعوث بولئے والا از والا ، جمع فَجَورة فُجَّادٌ ازباب ن فُجُورا تجاوز كرنا، كناه كرنا دخب مكار ، دغاباز ، وهو كدوين والا از بابس خَبًا مكار ، وفا ، دهو كدباز ، وفا لفيم كمينه ، ذليل جمع لِفَامٌ ازباب كرم لَوْمًا كمينه ، وفا ـ

تشرت : _ مومن بے چارہ سیدها سا دها ہوتا ہے، بھولا بھالا ہوتا ہے، کسی کو تکلیف نہیں پہنچا تا اگر احسان نہیں کرتا تو کسی کو تکلیف نہیں یہنچا تا اگر احسان نہیں کرتا تو کسی کو تکلیف بھی نہیں ویتا، اس کے مقابلہ میں جومنا فتی ہوتا ہے وہ دھو کہ دیتارہتا ہے اور کمینگی اختیار کرتا ہے اور مومن اپنی موت کی فکر میں لگارہتا ہے، آخرت کی تیاری کے لئے ہر وقت مشغول رہتا ہے اور جنت کا امیدواررہتا ہے ۔ اسکے برخلاف جو فاجر ہوتا ہے وہ لوگوں کے درمیان فساد ڈالنے کی کوشش میں لگارہتا ہے۔

(١٠) اَلظُّلُمُ ظُلُمَاتٌ يَّوُمَ الْقِيامَةِ ترجمہ: ظلم قیامت کے دن بہت سے تاریکیاں ہیں

تركيب: _انظلم مبتداء بظلمات موصوف، يوم مضاف، القيمه مضاف اليه ، مضاف مضاف اليال كرمفعول فيه بواكائة محذوف كا ، كائة صيغه صفت اسم فاعل ، هم ضميراس كا فاعل ، كائة اپنا فاعل اور مفعول فيه سي ل كرصفت بوكي موصوف كى ، موصوف صفت مل كرخبر ، مبتداء اپني خبر سيل كرجمله امريخبر بيه وا -

محقیق لغوی وصرفی: حطسلمات جمع ظلکمة كى تاريكى ازبابس رات كا تاريك بونا -القيامة موت كے بعدا تحضاكانام ہے -

تشریخ: بہ جس طرح نیک اعمال کی وجہ سے انسان کو ایک نور دیا جائے گا۔ ای طرح جو محف دنیا میں سمسی پرظلم کرتا ہے اس ظلم کی وجہ نور سے محروم ہوگا اس کے لئے ظلم کے سبب سے تاریکی ہی تاریکی ہوگی۔

(۱۱) اَلْبَادِئ بِالسَّكَامِ بَرِیُ مِّنَ الْكِبَرِ مرجمہ: سلام سے ابتداء کرنے والا تکبر سے بری ہوتا ہے۔

تر كيب: البادى صيغهام فاعلى ، موضميراس كافاعلى ب، بحف جار، السلام بحرور، جار بحرور مل كرمتعلق بوت اسم فاعل ك، اسم فاعل اپن فاعل اورمتعلق سے ل كرمبتدا ، برى صيفه صفت مشهد ، موضمير اس كافاعل ، من حرف جار، الكبر مجرور، جار مجرور مل كرمتعلق موئے صفت كى مفت اپن فاعل اورمتعلق سے ل كرشيد جمله موكر فرر، مبتداء اپن فبرسے ل كر جمله اسمي فجربيه وا۔

لغوى صيغوى تحقيق: البادى اسم فاعل پهل كرنے والدا زباب ف، بَدَاً شروع كرنا السلام يه صدر ب باب كم سه برى صفت مطب كاصيغه بازباب س، ف، كبرى بونا ، نجات پانا بَوِئ مِنَ الْعَيْبِ عيب سے نجات پانا دالكبوغرور همندازباب ك كَبَادَةً مرتبه مِن برا بونا د

تشری : جو پہلے سلام کرتا ہے اس میں برائی نہیں ہوتی کیونکہ سلام میں پہل وہی کرے گا جو اپنے آپ کو چونا سمجھے گا جو اپنے آپ کو براسمجھتا ہے وہ سلام میں پہل نہیں کرتا کیونکہ اس کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ دوسرے جمھے سلام کریں اس لئے فرمایا گیا کہ جو سلام میں ابتدا کرتا ہے وہ برائی سے بری ہوتا ہے۔

(۱۲) اَلدُّنْيَا سِجُنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّهُ الْكَافِرِ مُرْجِمه: ونيامون كاقيدخانه بدادركافر كى جنت ہے۔

تر كيب: الدنيا مبتداء، بحن مضاف ،المومن مضاف اليه ،مضاف مضاف اليدل كرمعطوف عليه، وادُ عاطفه، جنة مضاف، الكافر مضاف اليه،مضاف مضاف اليدل كرمعطوف ،معطوف عليه اپن معطوف سے ل كرخبر بوئى مبتداكى ،مبتداءا بنى خبر سے ل كرجمله اسمية خربية بوا۔

لغوى وصر فى محقيق: _المدنياس كى تحقيق كزر چكى ب_مسجن قيد خانه، جيل، جمع جون از

بابن مسَجُناً قيد كرنا رجنة بهشت، باغ، جمع جِناً نِّ جَنَاتُ ازباب ن جُنُوناً ويوانه ونا _ الكافو الله تعالى كي نعمة و كا الكاركرنے والا ازباب ن چھيانا _

تشری : دنیامون کے لئے قیدخانہ کی طرح ہے آزاد نہیں ہے بلکہ پابند ہے وہ اس سے نکل کر آخرت میں جانا چاہتا ، اس کے برخلاف دنیا آخرت میں جانا چاہتا ، اس کے برخلاف دنیا کا فرکے لئے جنت ہے کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ یہیں مجھے ساری لذتیں حاصل ہوجا کیں ، اس لئے دنیا مومن کے لئے جنت کی طرح ہے۔

(١٣) اَلسِّوَ اكُ مَطُهَرَةٌ لِّلْفَمِ وَمَرُضَاةٌ لِّلرَّبِّ

ترجمہ: _مواک مندکوصاف کرنے والی ہےاوررب کوراضی کرنے والی ہے۔

لغات: السواک مدر بجی سُوک ، مواک کی جع مساویک ، دانت صاف کرنے کی کا باب ن سَو کا رگر نا۔ عَسطُهُ وَ قَصدر میں بھی پڑھ سکتے ہیں اس صورت میں معنی یہ ہوگا کہ مواک منہ کو صاف کرنے والی ہے کوئکہ مصدرات ماعل کے معنی میں ہوگا ، عِطه رَق بھی پڑھ سکتے ہیں اس صورت میں معنی یہ ہوگا کہ اس صورت میں معنی یہ ہوگا کہ مواک منہ کوصاف کرنے کا آلہ ہے۔ فیم منہ اصل وضع کے لحاظ سے فَوُ وَ ہماں کا تثنیہ فَمَان اور جمع آفو او ہے ازباب ن فو ھا منہ سے بولنا۔ موضا ہو شودی حاصل کرنے کی جگہ ازباب س دِصنی راضی ہونا ، خوش بونا یہاں مصدر میں بھی حاصل ہو سکتا ہے۔

مر کیب: السواک مبتداء ، مطهره مصدر بمعنی اسم فاعل ، اس میں ہی ضمیر اس کا فاعل ، لام جار ، فم مجرور ، جار بحرور مل کر متعلق ہوئے مطہرة کے ، مطہرة اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ ، واؤ عاطفہ ، مرضاة مصدر بمعنی اسم فاعل ، اس میں ھی ضمیر اس کا فاعل ، لام جارہ ، رب مجرور ، جار مجرور کر مل متعلق ہوئے مرضاة کے ، مرضاة اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کرخر ، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمین خبر ریہ ہوا۔ تشرت : مسواک کے اس حدیث پاک میں دوفائدے ذکر کئے گئے ہیں۔ ایک د نیوی ، دوسرا افروی ۔ دنیوی فائدہ یہ ہے کہ دانت صاف رہتے ہیں ، کسی کو مند سے بد بونہیں آتی اور افروی فائدہ یہ ہے کہ اللہ تعالی مسواک کرنے والے سے راضی ہوتے ہیں۔ ایک جگہ لکھا ہوا ہے کہ مسواک کرنے کے سر فائدے ہیں ادنی فائدہ یہ ہے کہ موت کے وقت کلمہ شہادت نصیب ہوتا ہے اور افیون میں سر نقصانات ہیں ادنی نقصان یہ ہے کہ کلمہ شہادت کوموت کے وقت جمول جائے گا۔

(۱۳) اَلْيَدُ الْعُلْيَا حَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفُلْيِ مِنَ الْيَدِ السُّفُلْيِ مِنَ الْيَدِ السُّفُلْيِ مَر

لغات: اليد باته اس كاصل يَدَى جاس كا تثنيه يدان جاوراس كى جمع ايدى جد المعليا بلند، مونث جاعلى كى ، براو في جكوكها جاتا جازباب في كُور ازباب عَدادة بلندو بالا بونا دالسفلى اسفل كامونث بيست ، نيجا ازباب ن ، س ، ك يست بونا د

تر كيب: اليدموصوف، العلياصفت، موصوف عضت ملكر مبتداء، خيراسم تفضيل ،اس ميل هوشمير اس كا فاعل ، من جار، اليدموصوف، السفلى صفت، موصوف صفت فل كر مجرور، جار مجرور ول كرمتعلق بوااسم تفضيل كي، اسم تفضيل اپنوفاعل اور متعلق سال كر خبر، مبتداخر فل كر مجمله اسمية خبريه بوا- مثان ورود: حضرت عبدالله ابن عمر فرمات بين نبى كريم المنطق منبر پرصد قد كه بار بيس ذكر فرمات بوك اليدالعليا واليدالسفلى كي وضاحت فرمار بحقوه يه فرمات بوك اليدالعليا واليدالسفلى كي وضاحت فرمار به قصوه يه والا اور منظم والا اور منظم والا اور منظم والا اور وسينا والله المنظم المنطق سام واول المنظم والله والل

مسئلہ: کسی کے پاس ایک دن کے کھانے پینے کا سامان ہو پھراس کو مانگئے پر دیا جائے تو دونوں گناہ گار ہوں گے ایس صورت میں لینا اور دینا دونوں نا جائز ہیں۔

(١٥) اَلْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا

ترجمہ: فیبت زیادہ سخت ہے زناسے

لغات: -السغیبة پیره پیچه برگوئی کرنا،ازباب ض فیبت کرنا، باب افتعال اِغْتِیَ ابْ فیبت کرنا، باب افتعال اِغْتِیَ ابْ فیبت کرنا۔اشداسم نفضیل کاصیغه ہے ازباب ض شِدَّة توی ہونا، سخت ہونا۔الزناءازباب ض زناکرنا ، بدکاری کرنا۔

تر كيب: الغيية مبتداء، اشد صيغه استفضيل كامن جار، الزنامجرور، جارمجرورل كرمتعلق موئ اشدك، اشدائي فاعل موضمير اورمتعلق سے ملكر شبه جمله موكر خبر موئى ، مبتداء خبر مل كر جمله اسميه خبر ميه وا۔

تشرت : - جب بی کریم آلی است نیار می آلی است نیاده خت بوزنا سے تو صحاب نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آلی آلی کے بیت نیارے نیارہ خت بے فرمایا کہ آدمی زنا کرتا ہے تو بھر تو بہ کرلیتا ہے تو اللہ تعالی معاف فرمادیتے ہیں مگر غیبت کرنے والا جب تک توبہ کے ساتھ جس کی غیبت کی ہے اس سے معافی نہ مانگ لے تو معاف نہیں ہوتا۔ نیز غیبت اس لئے بھی زنا سے بڑا گناہ ہے کہ انسان اولا تو غیبت کو گناہ بی نہیں سمجھتا اگر سمجھتا ہے تو ہلکا گناہ سمجھتا ہے حالانکہ غیبت بڑا گناہ ہے اور جب بڑا گناہ بار کیا جائے تو خود بی زنا سے بڑھ جاتا ہے ۔ غیبت کی تعریف یہ ہے کہ کس کی پیٹھ پیچھے اس کا ایسا عیب بیان کیا جائے جو واقعی اس میں بایا جاتا ہوا ور بیان کرنا اس کونا پند ہونا گوار ہو۔

(٢١) اَلطُّهُورُ شَطُرُ الْإِيْمَانِ

ترجمه: ـ صفالی ایمان کاایک حصه ب

لغوى تحقي**ق: مشطو**جز،نصف حصه،ازباب ن شُطُوراً جدا ہونا۔

تركيب: -الطهورمبتداء، شطرمضاف، الإيمان مضاف اليه، مضاف مضاف اليه ل كرخبر، مبتداء

خبرمل كرجملها سميه خبرييهوا_

تشری : شطر کے دومعن میں (۱) نصف (۲) حصد ، اگر دوسر امعنی مراد لیا جائے تو اس میں کوئی اشکال نہیں کیونکہ صفائی ایمان کا حصہ ہے عقل بھی اس کو تسلیم کرتی ہے لیکن اگر پہلام عنی مراد لیا جائے تو اشکال نہوگا کہ نماز کو آدھا ایمان نہیں فر مایا طہارت کو کیوں فر مایا گیا تو اس کا جواب یہ ہے کہ دو طہار تیں مقصود ہوتی ہیں ۔ ایک ظاہر کی دوسری باطن کی طہارت سے ظاہر کی صفای ہوتی ہے اور ایمان سے باطن کی صفائی ہوتی ہے۔

(١٧) اَلْقُرُ آنُ حُجَّةٌ لَّكَ أُو عَلَيْكَ

ترجمہ: قرآن ترے لئے جمت ہے یا تیرے خلاف جمت ہے

لغوى صرفى تحقيق المقوآن الله تعالى كى طرف مة مدرسول الله الله ينازل كى موئى كتاب ازباب صحة ولى كتاب ازباب خدة وليل بربان جمع حُمَجَة ازباب ن حَمداً وليل مين غالب آنا۔

مر کیب: القرآن مبتداء، ججة مصدر بمعنی اسم فاعل، لام جار، ک مجرور، دونوں مل کر معطوف علیہ ، او عاطفہ علی جار، ک مجرور، جار مجرور مل کر معطوف، معطوف علیہ معطوف سے مل کر متعلق ہوا ججة مصدر کے، مصدر کے، مصدر معنی اسم فاعل اسپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ، مبتدا، خبرل کر جملہ اسمی خبر بیہ وا۔

تشریح: ۔ اگر قرآن کے مطابق عمل کیا تو قیامت کے دن تیرے لئے ایمان کی دلیل ہوگا نجات کا باعث ہوگا اور اگر عمل قرآن کے خلاف کیا تو یہی قیامت میں تیرے خلاف دلیل ہوگا۔ ایک حدیث بیس آتا ہے کہ قرآن کو یاد کر کے بھلانا کمیرہ گناہ ہے۔
میں آتا ہے کہ قرآن کو یاد کر کے بھلانا کمیرہ گناہ ہے۔

(۱۸) اَلُجَوَسُ مَزَامِیُوُ الشَّیُطَانِ ترجمہ: کَشَی شیطان کی بانسری ہے۔ لغات: الجوس گندجع أَجُواس موامير مِزْمَادْ كَ جَع مِهُ مَالله بانرى -

تركيب: - الجرس مبتداء، مزامير مضاف، الشيطان مضاف اليه، دونوں مل كرخبر، مبتدا اپن خبر ئے مل كر جمله اسميخبريي ہوا۔

تشری : یه منی شیطان کی بانسری ہے، جہاں گھنٹی بجتی ہے وہاں شیطان خوش ہوتا ہے، اس سے مراد ہروہ گھنٹی ہے جس کو بغیر ضرورت بجایا جائے۔ ایک روایت میں آتا ہے حضرت عمر فرماتے ہوئے کہ ہر گھنٹی کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے۔ ہیں کہ میں نے ساحضور اقد سی آئے گئے سے فرماتے ہوئے کہ ہر گھنٹی کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے۔ (1 9) النّے سَاء حَبَائِلُ الشَّيطانِ مَرْجَمہ: ۔ عورتیں شیطان کا جال ہیں۔

لغات: - حبائل جمع بحبالة كى پصنداازباب حبلارى بائدهنانساء جمع ب إمرائة كاس كى اور بھى جمعيں آتى بيں مثلانسوة قُنسُوة -

تر كيب: دانساء مبتداء، حبائل مضاف، الشيطان مضاف اليه، مضاف مضاف اليهل كرخبر، مبتدا اين خبر سے مل كر جمله اسميخبريه بوا۔

تشری : عورتیں شیطان کا جال ہیں، مردوں کے سامنے مزین ہو کرآتی ہیں، شیطان مردوں کے دل میں ڈالٹا ہے کہ ان کی طرف دیکھو، ان سے بات کرو، دوتی لگاؤ وغیرہ ۔ یہی وجہ ہے کہ ایک حدیث میں آتا ہے کہ جہنم میں عورتیں زیادہ ہوں گی (بے پردگی اورغیبت کی وجہ سے) (۲۰) اَلطَّاعِمُ الشَّاکِمُ کَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

لغات: الطاعم ازباب ف طعم اكمانا ، طعام الشاكر ازباب ن شُكُوْد أشكر كرنا ، بعلائى واحسان پرتعريف كرنا دالم المعام دوزه دارجع صَدائِه مُوُنَ ، صُوَّامٌ ازباب ن صَدُّ ماً دوزه دارجع صَدائِه مُوُنَ ، صُوَّامٌ ازباب ن صَدُّ ماً دوزه دارجع

ترجمہ: کھانے والاشکرگز ارصر کرنے والے روزے دار کی طرح ہے۔

الصابو برداشت كرف والاازبابض صَبُواً وليرى كرنا، بهاورى كرنا، الصَبوُ الموا

تركيب: -الطاعم موصوف، الشاكر صفت ، دونوں مل كر مبتدا ، وعن ، كاف حرف جار، الصائم موصوف، الصابر صفت، دونوں مل كر مجرور، جار مجرور مل كر متعلق ، وئ ثابت كے، پھر خبر ہوئى مبتدا كى ، مبتدا ورخبر مل كر جملدا سميخبر بيہ ہوا۔

تشری : _ بعن کھانے والا آ دمی اگر شکرادا کرتا ہے تو اس کا تو اب اس روزے داری طرح ہے جو روزہ میں صبر کرنے والا ہوتا ہے بھوک وغیرہ کی وجہ سے ہائے ہائے نہیں کرتا جیسا کہ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے جتنا تو اب اس روزے دارکو ملتا ہے اتنا ہی اس کھانے والے کو ملے گا۔

(٢١) أَلْإِقْتِصَادُ فِي النَّفُقَةِ نِصُفُ الْمَعِيُشَةِ

ترجمه: فرچ میں میاندروی اختیار کرنا آ دھی معیشت ہے۔

لغات: الاقتصاد باب انتعال کا مصدر باس کا معنی به میاندروی اختیار کرنا از باب ن قصد کرنایی اراده کرنا دالنفقه خرج جع نفقات دنصف کسی چیز کا آدها جمع انصات از باب ض آد ها جمع کنی خیز کا آده کرز ران کی چیزی جمع معیشه زندگی کاذر بعد زندگی کرز ران کی چیزی جمع معیش از باب ض عیشه و معیشه دُنده در بنا زندگی گزارنا د

تر كيب: - الاقتصاد مصدر في الفقد جار محرور ل كرمتعلق موے مصدر كے مصدرا بيخ متعلق ب مل كرمبتداء نصف مضاف المعيثة مضاف اليه مضاف مضاف اليه ل كرمبتداء نصف مضاف المعيثة مضاف اليه مضاف مضاف المعيثة مضاف المعيثة مضاف المعيثة مضاف المعيثة مضاف المعيثة مينا مسيد فريه وا

تشری: بین خرچه میں میاندروی اختیار کرنی چاہیے جس طرح آمدنی ہواس کے مطابق خرچہ ہونا چاہیے ایساند ہو کہ خرچہ آمدنی سے بڑھ جائے جتنی تخواہ ہواس کے مطابق خرچ پورا کرنے کی کوشش ہونی چاہیے یہی آ دھی معیشت ہے اور زندگی گذارنے کا آدھا حصہ ہے اور بڑا مجرب طریق ہے۔

(۲۲) وَالتَّوَدُّهُ اللَّي النَّاسِ نِصُفُ الْعَقَلِ ترجمہ: ۔ اورلوگوں کی طرف محبت کرنا آ دھی عقل ہے۔

لغات: المتودد باب تفعل کامصدر ہے دوئی کرنااز بابس وُ دَاً، مَودَ دَّ مُعبت کرنا چاہنا وَ دُودُ دُ محبت کرنے والے کو کہتے ہیں اور یہ مذکر ومونث دونوں میں مستعمل ہوتا ہے انعقل وہ نورجس سے غیرحی چیزیں معلوم کی جاتی ہیں سمجھ، دل جمع نحسفُ وُل از بابض عَسفُلاً سمجھدار ہونا۔

تر كيب: _والتو درو،اوعاطفه،التو دومصدر،الى الناس جار مجرورمل كرمتعلق ہوئے التو دد كے، پھر پيمبتداء،نصف التقل مضاف مضاف اليه دونوں مل كرخبر ہوئى مبتداء كى،مبتداءا پئى خبر سے مل كر جمله اسمية خبر بيہ وگيا۔

تشریخ: بہب آدی اوگوں کے ساتھ محبت کرے گا تو لڑائی جھٹرے گائی گوج وغیرہ سے بچار ہے گا۔ لوگوں کے ساتھ ایسے طور پر رہنا چاہیے کہ لڑائی جھٹر سے سے بچار ہے یہی آ دھی عقل ہے پوری عقل اس وقت ہوتی ہے جبکہ دین پر پورا پورا گھل ہو۔

(۲۳) وَحُسُنُ السُّوَّالِ نِصْفُ الْعِلْمِ ترجمہ: اچھا سوال آ دھاعلم ہے۔

لغات: _حسن جمال ، نوبصورتى جمع مَحَاسِنَ . أَلْحَسَنَة نَيَل ، بَعلائى جمع حَسَنَاتُ ازباب ن ، خوبصورت ، مونا_السوال ازباب ف ، مصدر ہے سوال کرنا ، بوچھنا ، سائل بوچھنے والا ، ما نگنے والا _ مرکبیب: _حسن السوال مضاف مضاف اليد للر مرتبدا ، نصف العلم يهمي مضاف مضاف اليد للر خرب ، مبتدا خرال کرجمله اسمي خربيه وا _

تشريح: _يعنى الجهاسوال كرناآ دهاعلم بيك جب مفتى جواب دے كاتو بوراعلم موجائے گا۔

(٢٣) اَلتَّاثِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنُ لَّا ذَنْبَ لَهُ

مرجمہ: نو برنے والا گنا ہوں سے شل اس مخص کے ہے جس کا کوئی گناہ نہیں ہے۔

لغات: العالب اسم فاعل كاصيغه بازباب ن توبه توبه كناه جيور كرالله تعالى كاطرف متوجه مونا الله نباه جمع دُنُوب ازباب من يجهد لكر بهنا ...

مر کیب: التا یب اسم فاعل ، هو خمیراس کا فاعل ، من حرف جار ، الذنب مجرور ، جار مجرور ول کر متعلق ہوئے التا یب کے پھر بیہ مبتداء ، کاف حرف جار ، من موصول ، لائے نفی جنس ، ذنب اس کا اسم ، لام حرف جار ، هغیر مجرور ، دونوں مل کر متعلق ہوئے موجود کے ، موجود اپنے نائب فاعل هو خمیر ہے مل کر خبر ، لائے جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر بیہ ہو کر صلہ ، موصول صلا مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوئے تا بت کے ، ثابت اپنے فاعل هو خمیر سے اور متعلق سے مل کر خبر ، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر بیہ ہوا

تشرت : - توبدی حقیقت یہ ہے کہ پہلے والے گناہوں پر ندامت ہوآ کندہ نہ کرنے کاعزم ہو پھر خدانخو استدا گر گناہ ہو جس کا سرے سے خدانخو استدا گر گناہ ہو جائے تو پھر توبہ کرلے توبہ کرنے والا ایسے خض کی مانند ہے جس کا سرے سے کوئی گناہ ہی نہ ہو گناہ تو بہدہ گناہ ہی نہ ہو گناہ تو بہدے ان کوراضی نہیں کرے گا تو بھمل نہیں ہوگ ۔
کسی کو تکلیف پہنچائی تھی جب تک ان کوراضی نہیں کرے گا تو بھمل نہیں ہوگ ۔

(٢٥)اَلُكَيِّسُ مَنُ دَانَ نَفُسَه' وَعَمِلَ لِمَا بَعُدَالُمَوُّتِ وَالْعَاجِزُ مَنُ اَتُبَعَ نَفْسَه' هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللهِ

تر جمہ: عقل مندآ دمی وہ ہے جس نے تابع کیا اپنے نفس کواور کام کیا اس کے لئے جوموت کے بعد ہے اور اللہ تعالی پر بعد ہے اور اللہ تعالی پر اللہ تعالی بر تعالی بر اللہ تعالی بر اللہ تعالی بر اللہ تعالی بر اللہ تعالی ب

لغات: الكيس دانا، بحمدار، على دائرة المخار، بوشياد تمع أكياس ازباب فى كيسا وكياسة ذبين بوناء الكي لفظ كيئس اس كامتى تعلى ، بؤلا دان ازباب فى ديناذ ليل كرنا، تاليح كرنا عدل از بابس كام كرنا ، محت كرنا السعوت ازباب ن مَوْن أ مرنا پر جوموت قل سدواقع بواس الكوث الأنيض كيت بين اور جو كلا كموشخ الكوث الأنيض كيت بين اور جو كلا كموشخ سدواقع بواس الكوث الأنيض كيت بين اور جو كلا كموشخ سدواقع بواس الكوث الآسو دكي بين العاجز قدرت ندر كهنوالا، احتى بوقوف ، از باب في عرف وانا، اتباع از افعال بابض عِن خوا عاجز بونا - العاجو من انباب س، يجهد جانا، اتباع از افعال يجهد لانا -

تشری : حقلنداوروانا آدمی وہی ہے جواپینفس پرغالب آئے اس کامقابلہ کرنے فس کواللہ تعالی کے احکام کافر مانبردار بنائے فس کو بدلہ دیتار ہے تا کہ گناہوں کے قریب نہ جا ہے اور موت کی تیاری کرے اور بے وہوف وہی ہے کہ فس جوخواہش کرے اس کو پورا کرے یہ نہ دیکھے کہ اس میں اللہ تعالی کی نافر مانی ہے اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی پرامید باند ھے کہ وہ میری مغفرت کرے گا۔

(٢٦) ٱلْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ وَلا خَيْرَ فِيمُنُ لا يَأْلُفُ وَلا يُؤْلَفُ

تر جمد: مومن محبت کی جگہ ہے ایسے خص میں کوئی بھلائی نہیں جوند محبت کرنا ہے اور نداس سے محبت کی جاتی ہے۔

لغات: مالف (ظرف) دوی ومجت کی جگه مرغوب و مانوس از بابس اَلُفاً مانوس ہونا محبت کرنااس سے الفت ہے۔ اس کامعنی دوی محبت ، تالیف (کتاب) مُسولِیف (مصنف) اَلْف" (بزار) اَلِف (حروف جنجی کا پہلاحرف)

تركيب: ما المومن مبتدا، مالف خبر، مبتدا خبرل كرجمله اسميه خبريه بهوا، واواستينا فيه، لا يَ نفى جنس، خيراس كااسم، في حرف جار، من موصوله، لا يالف فعل نفى مضارع معلوم، هوشمير متنتراس كا فاعل بغل فاعل مل کر جملہ فعلیہ معطوف علیہ ، واو عاطفہ ، لا پولف فعل نفی مضارع مجہول ، هوخمیر متنتر یا ئب فاعل ، فعل اپنے نائب فاعل معطوف ، دونوں جملے مل کر صلہ ہوئے موصول کا ، موصول معلی معطوف ، دونوں جملے مل کر صلہ ہوئے موصول کا ، موصول معلی صلاحل کر مجر ور ہوا جار کا ، جار مجر ور مل کر متعلق ہوئے کا ئن کے ، کا ئن صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل هوخمیر متنتر اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی لا نے فی جنس کی ، لا نے فی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر بہ مستانفہ ہوا۔

تشریک: مسلمان محبت کی جگہ ہے لینی اس کے ساتھ محبت اور نرمی اور اچھے اخلاق سے پیش آنا چاہیے کی سے بات کرے تو یا رہ بنس کر ہو غصر کا اظہار ندکرے ایک حدیث شریف میں آتا ہے کہ جب تم اسپنا مسلمان بھائی سے ملوتو گھڑہ بیٹانی سے ملولینی بنس کر ملوا یسے طور پر ندملو کہ منداور ماضح میں گئی ہوئی ہوں ۔ آگے واضح طور فرما دیا کہ ایسا شخص جو ندکسی سے مجت رکھتا ہے اور ندکو کی اس سے محبت رکھتا ہے اور نہ کوئی اس سے محبت رکھتا ہے اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

(٢٧) ٱلْغِنَاءُ يُنْبِثُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِثُ الْمَاءُ الزَّرُعَ مَرْجِم،: - گانا پيدا كرتا جنفاق ول مين جيسا كداگاتا جياني هيتى كو-

لغات: الغناء كيت، كانا زباب سغناء غنى مالدار موناغنى مالدار جمع أغنياة ينبت از باب انعال الكانا زباب نبتاً اكنا النفاق والمنا فقة باب مفاعله كامصدر بازباب نختم مونا، كم مونا، مفاعله كامعن بول ميس كفر چهيانا والمقلب دل ، جمع قُلُوب ازباب ش قَلُباً النه بلك كرنا والمماء اصل ميس مَوْة باس كي صغير مؤيدٍ ازباب ن مَوْهاً پانى بلانا والزرع هيت جمع ذُرُو يدٍ ازباب ن مَوْهاً پانى بلانا والزرع هيت جمع ذُرُوع ازباب ف ذرُعا بونا، في ذالنا و

تر كيب: - الغنا مبتدا، ينبعة فعل مضارع، موضميراس كا فاعل، النفاق مفعول به، في حرف جار، القلب بحرور، جار مجرور، ملكر متعلق اول ، كرف جار، ما مصدريه، ينبعة فعل، الماء فاعل، الزرع مفعول به مفعول به منال اورمُفعول به سال كر جمله فعليه بتاويل مصدر بهوكر مجرور جوا جاركا، جار

مجرورل کرمتعلق ثانی بغل این فاعل اورمفعول اور دونوں متعلقوں سے ل کر جمله فعلیه ہو کرخبر ہوئی مبتداء کی ،مبتداخبرل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تشرت : ـ گانے سے دل میں نفاق پیدا ہوتا ہے جس طرح پانی کھیتی کو بڑھا تا ہے ای طرح گانا دل میں نفاق کو بڑھا تا ہے گانا گانا اور سننا دونوں شریعت میں حرام ہیں ناجا کز ہیں اور بڑے گانا ہوں میں سے ہیں باربارگناہ کرنے سے ایمان کے چھن جانے کا خطرہ ہوجا تا ہے۔
(۲۸) اکتہ جار کہ حضر وُن یَوُم الْقِیامَةِ فُجَّارًا إِلَّا مَنِ اتَّقٰی وَبَرَّ وَصَدَقَ ترجمہ: ۔ تا جرقیامت کے دن بخت گناہ گارا تھا ہے جا کیں گرجوڈ رااور نیکی اختیار کی اور چے بولا لغات: ۔ العب ارجم ہے تا جرکی ، سوداگر، از باب ن، تِحدار اُنجارت کرنا ، سوداگری کرنا۔ محسوون از باب ن، ش حشر آجم کرنا ای سے یوٹم المتحشر ہے قیامت کا دن مَحشر جمع ہونے کی جگہ ۔ اتقی افتعالی اِتَقَاءً پر ہیزگار ہونا از ض، وِقی وِقایَةُ تَفَاظت کرنا ۔ بو از باب ض ہونے کی جگہ ۔ اتقی افتعالی اِتَقَاءً پر ہیزگار ہونا از ض، وِقی وِقایَةُ تَفَاظت کرنا ۔ بو از باب ض ہونے کی جگہ ۔ اتقی افتعالی اِتَقَاءً پر ہیزگار ہونا از ض، وِقی وِقایَةُ تَفَاظت کرنا ۔ بو از باب ض ہونے کی جگہ ۔ اتقی افتعالی اِتَقَاءً پر ہیزگار ہونا از ض، وِقی وِقایَةُ تَفَاظت کرنا ۔ بو از باب ض ہونے کی جگہ ۔ اتقی افتعالی اِتَقَاءً پر ہیزگار ہونا از ض، وِقی وِقایَة تَفَاظت کرنا ۔ بو از باب ض ہونے کی جگہ ۔ اتقی افتعالی اِتَقَاءً ہم ہونے کی جگہ ۔ القی افتعالی اِتَقَاءً ہم ہم ہونے کی جگہ ۔ القی افتان کی جس کے بولنا بَوْ کی کو کار کو کار کو کہتے ہیں جُمَّ اَبُو اَدُ بُورٌ کیکُ ، اطاعت ، جائی ۔

تر كبيب: _التجار مبتدا، يحشر ون فعل، واؤضمير ذوالحال، يوم القيامه مضاف مضاف اليمل كرمفعول فيه، فجار استثنى منه، الإحرف استثناء، من موصوله، آتق فعل ، هوضمير متعتر فاعل ، فعل فاعل مل كرجمله فعليه معطوف عليه، واو عاطفه، برفعل، بوضمير متنتر فاعل ، دونوں مل كرجمله فعليه معطوف عليه وونوں معطوف جملوں سے مل صدق فعل ، هوخمير فاعل ، دونوں مل كرجمله فعليه معطوف عليها دونوں معطوف جملوں سے مل كرصله بوا موصول كا ، موصول صلامل كرمشتنى مستثنى مستثنى منه للكر حال بواذ والحال كا ، حال ذوالحال مل كرنا ئب فاعل بوا يحشر ون كا ، بحشر ون ا بن نائب فاعل اور مفعول فيه سے مل كرجمله خبر ميه بوا حرالتجار مبتداء كى ، مبتداء الى خبر سے مل كرجمله اسمين خبر ميه وا۔

تشریکے:۔تا جرقیامت والے دن بد کار بنا کراٹھائے جائیں گے ہاں وہ تا جراس ہے ستثنی ہیں جوحرام چیز وں سے بچتے رہے سامان کے اندر جوئیب تھااس پر گائبوں کو مطلع کردیاان سے دھو کہ نہ کیانا پ تول میں کی بیشی نہ کی اور قسموں سے بیچر ہے بات کرنے میں بھی سچ ہو گئے رہے ایسے تاجر قیامت والے دن انبیاء وصدیقیین صالحین کے ساتھ اٹھائے جائیں گے۔

(٢٩) اَلتَّاجِرُ الصَّدُوُقُ الْآمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالْصِّدِّيُقِينَ وَالشَّهَدَاءِ مَرْجَم: يَاللَّهُ وَالشَّهَدَاءِ مَرْجَم: يَاللَّات دارتا جزنيول اورصد يقول اورشهيدول كرماته موگار

لخات: الصدوق مبالغ كاصيف بهت زياده يج بولن والا السنبين بى ك جمع ب المصدوق مبالغ كاصيف بهت زياده يج بولن والا الصدوقين ألصديق كى جمع بهت بيا كى مين كامل عمل سدا بى بات كو يح كردكمان والا الصد قد في ألصد قد في المستداء شهيد كى جمع به ماضر ،الله كى راه مين مقتول ازباب ماضر مونا ازباب كرم ، كواى دينا -

تر كيب: التاجرموصوف،الصدوق صفت اول،الامين صفت ثانى،موصوف إلى دونوں صفتوں سے لكر مبتداء،مع مضاف، النهيين معطوف عليه، واؤ عاطفه،الصديقيين معطوف اول، واؤ عاطفه، الشهداء معطوف ثانى،معطوف عليه اين دونوں معطوف سے لكر مضاف اليه ہوا،مضاف اين الشهداء معطوف ثانى،معطوف عليه اين دونوں معطوف سے لكر مضاف اليه ہوا،مضاف اليه مضاف اليه سے ملكر مفعول فيه ہوا كائن محذوف كا،كائن صيغه اسم فاعل،هوضميراس كا فاعل،اسم خاعل اورمفعول فيه سے لكر شبه جمله ہوكر خبر ہوئى مبتدا كى،التا جرمبتداء اپنی خبر سے لكر جمله اسمید خبريه ہوا۔

تشریکے: ۔ بہلی حدیث میں غلط تا جرکی برائی بیان کی گئی تھی۔ اور اچھے تا جرکی تعریف کی طرف اشارہ تھااس حدیث میں واضح طور پر سچے امانت دار جودھو کہنیں کرتااس کے بارے میں فرمایا کہ ایبا تا جرقیا مت والے دن نبیوں صدیقوں اورصالحین کے ساتھ ہوگا۔

(٣٠) آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلْثُ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخُلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

اس کی خلاف ورزی کرتا ہے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے۔

مرکیب: - آیة مضاف، المنافق مضاف الیه، دونون ال کرمبتدا، ثلث مبدل منه، اذاکله شرط، حدث فعل ،هوشمیر متنتز فاعل، حدث فعل ،هوشمیر متنتز فاعل، ودنون ال کرجمله فعلیه ، وکرشرط، کذب فعل ،هوشمیر متنتز فاعل، دونون ال کرجمله فعلیه ، وکرجزاء، شرط اور جزاء ال کرجمله شرطیه معطوف علیه، داؤ عاطفه، اذا شرط، دونون ال فعل ،هوشمیر اس کا فاعل ، دونون ال کرجمله فعل ،هوشمیر اس کا فاعل ، دونون ال کرجمله فعلیه ، موکر جزاء، شرط جزاء ال کرجمله شرطیه معطوفه، داؤ عاطفه، اذا شرط، او تمن فعل ،هوشمیر اس کا فاعل ، دونون ال کرجمله فعلیه ، بوکر شرط، فان فعل ، بوشمیر فاعل ، فعل فاعل نائب فاعل ، فعل این فعل این فعل فاعل نائب فاعل معطوفه ، جمله معطوفه این دونون معطوفون سے ال کر جمله معطوفه ، جمله معطوفه این دونون معطوفون سے ال کر جمله معطوفه ، جمله معطوفه ، جمله معطوفه ، مبتدا ور خبر ال کر جمله اسمیه خبریه ، بوشمیر مین بردی نشانیان دکری گئی بین که جب بھی بات کرتا ہے تو معموفه بول کرتا ہے اور جب بھی بات کرتا ہے تو وعدہ فلا فی کرتا ہے اور جب بھی این باس امانت رکھتا ہے تو خنان کرتا ہے اور جب بھی وعدہ کرتا ہے تو وعدہ فلا فی کرتا ہے اور جب بھی اپنے باس امانت رکھتا ہے تو خنان کرتا ہے اور جب بھی اپنے باس امانت رکھتا ہے تو خنان کرتا ہے اور جب بھی وعدہ کرتا ہے تو وعدہ فلا فی کرتا ہے اور جب بھی اپنے باس امانت رکھتا ہے تو خنان کرتا ہے اور جب بھی اپنا ہانت رکھتا ہے تو خنان کرتا ہے اور جب بھی اپنا ہون کرتا ہے تو خنان کرتا ہے اور جب بھی اپنا ہونہ کرتا ہے تا ہونہ خان کرتا ہے اور جب بھی وعدہ کرتا ہے تو وعدہ فلا فی کرتا ہے اور جب بھی ا

سوال: منافق اس خفس کو کہتے ہیں کہ جو ظاہری طور پر اسلام کا اقر ارکر ہے اور دل میں کفر کو چھپائے ہوئے ہومعلوم ہوا کہ منافق مسلمان نہیں ہوسکتا تو جوجھوٹ بولنے والا ہے اور امانت میں خیانت کرنے والا ہے غرض گناہ کبیرہ کا ارتکاب کرنے والا ہے وہ مسلمان نہیں ۔ حالانکہ حدیث میں آتا ہے کہ صرف کلمہ پڑھنے والامسلمان ہے کی نہیں وقت میں جنت میں ضرور جائے گا۔

جواب: ۔ گناہ کبیرہ کرنے والاشخص ایمان ہے نہیں نکلتا بلکہ اس کا ایمان کمزور ہوجاتا ہے یہاں جو گناہ ذکر کئے گئے ہیں اس کا مطلب میہ ہے کہ ایسا کر نیوالامنا فق جیسا ہوجاتا ہے۔

(٣١) ٱلْكَبَائِرُ ٱلْإِشُرَاكُ بِاللهِ وَعُقُولُ الْوَالِلَيْنِ وَقَتُلُ النَّفُسِ وَالْيَمِيْنُ الْغَمُوسُ

تر جمد: گناہ کیرہ اللہ کے ساتھ شریک کرنا ہے اور والدین کی نافر مانی کرنا ہے اور جان کولل کرنا ہے اور جموٹی قتم ہے۔

لغات: الكبائو بح جكيئوة كاسكامى جراً كناه الاشواك بابانعال كامصدر الكبائو بح جيئوة كاسكام في جراً كناه الاشواك بابانعال كامصدر السكا مجرد بابس عق تا جهد كا شركة شرك بونا عقوق از باب ن عُقُوفاً نافر مانى كرنا الوالدين مال باب آلو لذ يجه مذكر مونث دونول پر بولا جا تا ہے آلو ليند پيداشده يجه الله مؤلِد پيدائش كى جگه ميلاد پيدائش كاوقت از بابض ليدة و لادة جنا قتل از بابن قتلا مار دُالنا مفاعله مُقَاتلة جنگ كرنا ، الْقَتِيلُ مقول اليمين تم الى جمع أينمان آيمن آتى ہاك محاسب عند منه كاصيف حار اببض غيد سالى جمع عُمُس آتى ہے الله عومى صفت مشبه كاصيف جاز بابض غيد سالى جمع عُمُس آتى ہے ۔

تركيب: الكبائر مبتدا، الاشراك مصدر، بحرف جار، لفظ الله مجرور، دونول مل كرمتعلق بوئ مصدرك، پھريه معطوف عليه، واؤ عاطفه، عقوق الوالدين مضاف مضاف اليه ل كرمعطوف اول، واؤ عاطفة ، قل مضاف ، النفس مضاف اليد، دونوں مل كرمعطوف ثانى ، واؤ عاطفه ، اليمين موصوف، الغموس صفت ، دونوں مل كرمعطوف ثالث ، معطوف عليه اپنے تينوں معطوفوں سے مل كر خبر بهوئى مبتدا كى ، مبتدا اپنى خبر سے مل كرجمله اسميه خبريه بوا۔

تشریکی: اس حدیث پاک میں چند بڑے بڑے گناہ شار کئے گئے ہیں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کوشریک ملی چند بڑے دوسرایہ ہے کہ والدین کی نافر مانی کی جائے لیکن یہ نافر مانی جب ہوگی جب جائز کام میں ان کی بات نہ مانی جائے لیکن اگر کسی گناہ کا حکم کریں تو اس وقت ان کی بات ماننا حرام ہوگا۔

سوال: کیا گناہ کیرہ یمی ہیں جواس صدیث میں بیان کئے گئے ہیں حالانکہاس کے علاوہ بھی کبیرہ گناہ ہیں؟

جواب (۱) کبیره گناه تو بهت زیاده میں مگر جس موقع پر بیصدیث ارشاد فر مائی س موقع پر اتنے بیان کرنا ہی مناسب تھے۔

جواب(۲) پر برے گناہ ہیں جن کوا کبرالکبائز کہاجا تا ہے۔

(٣٢)اَلْبِرُّ حُسُنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَاحَاکَ فِیُ صَدُرِکَ وَکَرِهُتَ اَنُ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ

تر جمہ: ۔ نیکی اچھاا خلاق ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھنگے اور تو ناپند کرے کہ اس پر لوگ مطلع ہوں ۔

لغات: حسن خوبصور تی اور جمال، حن کی جمع قیاس کے خلاف مَسحَساسِن آتی ہے۔ حماک ازباب ن حَوْکا، ترود میں ڈالنا، کھٹکنا۔ صدر ہر چیز کاسامنے سے اوپر کا حصد، سینداز باب ن مِن صَدُرا مَصْدَراً عَنْ مَكَانِ واپس ہونا، تَصْدِیْر باب تفعیل واپس کرنا، آگے بڑھانا تَصَدُّدٌ صدرُ كِل مِن مِيْمِنا - كو هنت ازبابس بَكِرَها كُوُها كَوُاهَةُ نالِيندكرنا - عطلع باب التعال الياكس تا -

تشرت : - ایک صحابی نے آنخضرت الله سے سوال کیا کہ نیکی کیا ہے تو حضور الله نی جواب میں فرمایا کہ نیکی اخلاق میاد میں فرمایا کہ نیکی اخلاق کا اچھا ہونا ہے لیعنی اخلاق روزیلہ سے دل بالکل صاف ہواور اخلاق حمیدہ (اچھے اخلاق) سے دل آراستہ ہولیعنی اچھے اخلاق دل میں ہوں اور برے اخلاق دل سے نکال دی تو نیکی ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھنگے لیعنی تر دداور شک پیدا ہواور دل میں اطمینان نہ رہے کہ پیٹیس پر کیا کام ہے ۔ اور دوسری علامت نیکی پہنچانے کی ہے کہ تو ناپہند تھے اس بات کو کہ لوگ مطلع ہوں ، آگاہ ہوں تیرے کام پر اور وہ میکیس کہ کیا کر رہا ہے۔

(۳۳) اَلُحَلُقُ عِيَالُ اللهِ فَاحَبُّ الْحَلُقِ اِلَى اللهِ مَنُ اَحُسَنَ اِلَى عِيَالِهِ ترجمہ: کاوق الله تعالی کے متعلقین ہیں پس مخلوق میں الله تعالی کودہ خص زیادہ محبوب ہے جواس کے متعلقین کے ساتھا چھاسلوک کرے۔

لغات: عیسال عَیِّلٌ (بروزن جَیِّد) کی جمع ہے، گھرکےلوگ جن کانان ونفقہ واجب ہو ازبابض عَیُلاً عَیْلَةُ مِمَّاجَ ہونا،ای سے ہےالعائل جمعنی مِّناج جمع عَالَةً۔ تركیب: _الخلق مبتداء،عیال الله خرر، فاتفریعیه، احب الخلق مبتداء، الی الله جار مجر ورمتعلق احب استفضیل کے من موصول ،احسن فعل ، حوضمیر فاعل ،الی عیاله جار مجر ورمتعلق ہوئے احسن فعل کے بغل ، فاعل متعلق ال كرصله ہوا موصول كا ،موصول صليل كرخبر ہوئى مبتدا كى ،مبتدا اپنی خبر سے ل كر جملہ اسمی خبریہ ہوا۔

تشری : مخلوق اللہ تعالی کا کنبہ ہے اور اس کے متعلقین ہیں۔ اللہ تعالی کو دبی محبوب اور پیارا ہوگا جو اللہ کے کنبہ کے ساتھ المجھا سلوک کرے مخلوق میں جانور بھی آ جاتے ہیں لیعنی صرف انسانوں سے اچھا سلوک کرنا مراد نہیں بلکہ حیوانوں کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرے ۔ انسان بہر حال اچھا سلوک کرنے میں مقدم ہے۔ ایک حدیث میں آ تا ہے کہ تم میں سے سب سے اچھا وہ ہے کہ جو گھر والوں کیساتھ اچھا سلوک کرے۔

(٣٣) ٱلْمُسُلِمُ مَنُ سَلِمَ الْمُسُلِمُونَ مِنُ لِّسَانِهِ وَيَدِهِ ترجمه: -ملمان وه بجس كى زبان اور باتھ سے مسلمان محفوظ رہيں -

تر كيب : - المسلم مبتداء ، من موصوله ، سلم المسلمون فعل بافاعل ، من حرف جار ، لسانه معطوف عليه واؤ عاطفه ، يده معطوف ، معطوف عليه معطوف سے مل كر مجرور بوا جار كا، جار مجرور مل كر متعلق بوئے سلم فعل كر جملہ فعليه به وكر خبر بهو كى مبتدا الى مبتدا الى خبر سے مل كر جملہ فعليه به وكر خبر به وا۔

مل كر جملہ اسمين خبريہ بوا۔

تشری : حقیقی مسلمان وہی ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسر ہے مسلمان محفوظ رہیں مطلب یہ ہے کہ کسی عضو سے دوسر ہے مسلمان کو تکلیف نہ پہنچے۔ باتی رہا کہ یہاں تو صرف ہاتھ اور زبان کا ذکر ہے اس کی وجہ سے کہ عام طور پر ایذ اکیونکہ آنہیں دواعضاء سے ہوتی ہے اس لئے خاص طور پر ان کا ذکر کردیا پھر زبان کا ذکر کردیا پھر زبان کا ذکر پہلے اس وجہ سے کہا کہ زبان کیوجہ سے جوزخم ہوتا ہے جلدی ختم نہیں ہوتا رہتا ہے اور ہاتھ سے جوزخم ہوتا ہے وہ جلدی ٹھیک ہوجاتا ہے۔

(٣٥) ٱلْمُؤْمِنُ مَنُ آمِنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَاءِ هِمُ وَآمُوَ الِهِمُ

مر جمیہ: ۔ اورمومن وہ ہے جس ہےلوگ محفوظ رہیں اپنے خونوں اور مالوں پر۔

لغات: دِماءُ جمع بَرَمْ كى، اس كامعنى خون ، اس كى اصل دَمُسىّ يا دَمُوٌ . اموال جمع مال كى ، ازباب ن مَوُلاً مالدار ہونا ، تفعیل مَمُویُلٌ مالدار بنانا۔

تر کیپ : المومن مبتداء من موصوله ، امن فعل ، و خمیر مفعول به ، الناس فاعل موخر علی حرف جار ، دمانهم معطوف ، دونو س فل کر مجر در ہوئے حرف جار کے ، جار مجر ورفل کر متعلق ہوئے امن فعل کے بغتل اپنے فاعل ، مفعول بدا در متعلق سے مل کر صلہ موصول کا ، موصول صلامل کر خبر ہوئی مبتدا کی ، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر ریہ ہوا۔

تشرت : حقیقی وکامل مومن وہی ہے کہ جس سےلوگوں کی جانیں اور مال محفوظ رہیں جس سے لوگ محفوط نہ ہوں گویا کہ وہ حقیقی مومن نہیں ہے۔

(٣٦)وَ الْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِي طَاعَةِ اللهِ

تر جمیہ: ۔ اور مجاہد و ہخف ہے جواللہ تعالی کی اطاعت میں اپنے نفس سے جہاد کرے۔

لغات: المجاهد باب مفاعله كاسم فاعل بم مُجَاهَدة جِهَاداً بورى طاقت صرف كرنا، از باب ف جُهداً بهرى طاقت صرف كرنا، از باب ف جُهداً بهت كوشش كرنا، ألبجها دوين كي حفاظت اور الله كلم كو بلندكر في كل كنا، وذك طاعة از باب ن اطاعت كرنا، فرما نبر دارى كرنا -

تر كيب: - الحجابد مبتدا من موصوله ، جابد فعل ، هو ضميراس كا فاعل ، نفسه مفعول به ، في طاعة الله جار مجرورل كرمتعلق موسك جرورل كرمتعلق مين كرصله ، وابدك ، جابد فعل اپنة فاعل اور متعلق سے مل كرصله ، وسول كا ، موسول صل مكر خبر مية وا۔ صله ملكر خبر مبتدا كى ، مبتدا خبر مل كرجمله اسمية خبرية وا۔

تشر**ت :** کے قبیقی مجاہدو ہی ہے جوا پے نفس سے جہاد کرتار ہے،اللہ کی اطاعت میں ہرخوا ہش^ن س

کی اطاعت نہ کرے تمام لوگ نفس سے جہاد کرتے ہیں لیکن اللہ کی اطاعت میں نہیں بلکہ دنیا کے سامان کے حاصل کرنے میں اور کامیا بی کے راستہ پر وہی ہے جواللہ کی اطاعت میں جہاد کرتا ہے۔ اور اس کو مجاہد حقیق اس لئے کہا گیا ہے کہ ایسی چیز کے حصول میں جہاد کرتا ہے جو اس وقت نظروں سے اور جو اس دنیا میں حاصل نہیں ہو کتی لیخی ثواب۔

(٣٤) وَ الْمُهَاجِرُ مَنُ هَجَرَ الْخَطَايَا وَ الذُّنُوُبَ ترجمه: اورمها جروه بجوچو فے اور بڑے گناہ چھوڑ دے۔

لغات: المعطاياج بخطِينة كى، گناه، ازبابس حَطَا فَنطى كرنا، خَاطِيُ اسم فاعل كا صيغه بِفلطى كرنے والا۔

مر كيب: المهاجرمبتدا من موصوله ، جحرفعل ، هوخميراس كا فاعل ، الخطايا معطوف عليه ، واؤ عاطفه ، الذنوب معطوف ، دونو سل كرمفعول به فعل اپنا فاعل مفعول به سے مل كر جمله فعليه خبريه بوكرصله جواموصول كا ، موصول صلال كرخبر بهوئى مبتدا كى ، مبتدا اين خبرال كر جمله اسمية خبريه بوا-

تشری : حقیق مہاجرو ہی ہے کہ جس نے مکمل طور پر گناہ چھوڑ دیئے جا ہے چھوٹے ہوں یابر سے لفت میں بجرت ترک کو کہا جاتا ہے اور محبوب ہجرت وہی ہے جو اللہ کوراضی کر دے جس سے اللہ راضی ہو جائے جا ہے وطن کو چھوڑ نا پڑے یا کسی اور چیز کو چھوڑ نا ہوا ور وطن کو چھوڑ نا گناہوں کے چھوڑ نے سے زیادہ آسان ہے اس لئے ان کوچھوڑ نے والے کو چیقی مہاجر کہا گیا ہے۔ ایک صحالی نے حضو می ایس کے ان کوچھوڑ نے والے کو چیقی مہاجر کہا گیا ہے۔ ایک صحالی نے حضو می ایس کے ان کوچھوڑ نے والے کو چیقی مہاجر کہا گیا ہے۔ ایک صحالی ماکوہ دیکھوڑ دے جو تیرے دب کونا پہند ہو۔

(۳۸) ٱلْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِى وَالْيَمِيْنُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ ترجمہ: ۔گواہ دعوی کرنے والے پر ہیں اور شم اس پر ہے جس پردعوی کیا گیا ہے۔ لغات: بينة دليل وجت واه كے لئے بھى بولا جاتا ہے جمع بيّن اتْ بيان كامعنى ہے فتيح كفتكو، البين جدا أنى ، ازض بيّاناً فلا بر بونا، بان ازض بيّن أَ بيّنو نَةَ جدا بونا المدعى ادعاء كالسم فاعل ہے اس كامعنى ہے تن ياباطل كادعوى كرنا۔

تركيب: -البينة مبتداء، على جار، المدى مجرور، جار مجرور المكرمتعلق ثابة ك، ثابة اسم فاعل، هى على مسترمتر فاعل، اسم فاعل البيخ فاعل الور تعلق سے المكر شبہ جمله به وكر خبر، مبتداء خبر ملكر جمله اسميہ خبريه به وكر معطوف عليه، واؤ عاطفه، اليمين مبتداء، على حرف جار، المدى صيغه اسم مفعول بغمير متر هونائب فاعل على حرف جار، وضمير مجرور، جار مجرور متعلق بوئ اسم مفعول كي، اسم مفعول اپن نائب فاعل اور متعلق بوئ ابنة كي، ثابية اسم فاعل هي ضمير مستر فاعل، اسم فاعل هي ضمير مستر فاعل، اسم فاعل اور متعلق سے ملكر شبه جمله به وكر خبر، بتداء خبر ملكر جمله اسميه خبريه به وكر معطوف بحراء في معطوف بحراء معلم معطوف بحراء بحراء معطوف بحراء ب

لغات: مِوْأَةً آ مَيْنه جَمْمِواءً ومَوايا ، الرِّيَاءُ وكلاوا، الرُّويَة آكه يادل سدر يكار

تركيب: - الموثن مبتداء، مراة مضاف، الموثن مضاف اليه، مضاف مضاف اليه ملكرخر، مبتداء خبر ملكر جمله اسميه خبريه بوا-

تشری : مطلب سے کہ ایک مسلمان دوسر مسلمان بھائی کے لئے شیشہ ہے اگر کسی مسلمان کو یہ ندہ مسلمان جسان دوسرے کو عیب زدہ کو عیب میں دیکھوتو تمہیں چاہیے کہ وہ عیب اس سے دور کر دوایک مسلمان جب دوسرے کو عیب اور کی مسلمان کے میں مسلمان کے عیب کو جہاں تک ہو سکے دور کر لے جس طرح شیشے کے اندرانسان اپن شکل دیکھتا ہے تو جو چیز اس کو ناپند ہوتی ہے اس کو اپنے چہرہ سے دور رکھتا ہے تو اسطرح دوسرے مسلمان کے لئے بھی شیشہ بن کر رہنا چاہیے۔

(• ٣) اَلْمُؤْمِنُ اَخُو الْمُؤْمِنِ يَكُفُّ عَنْهُ ضَيْعَتَه ' وَيَحُوطُ مِنْ وَرَائِه

ترجمہ: مسلمان مسلمان کا بھائی ہرو کتا ہاں سے اس کے نقصان کواور حفاظت کرتا ہے اس کے پیچھے۔

لغات: - اخبهائی، ساختی، دوست تثنیه آخو ان جمع اِنحو قاس سے اخت ہے بہن، جمع اخوات از ن بھائی یادوست بنا۔ یکف از ن کفاً کفافة رکنا، روکنا، لازم بھی ہے اور متعدی بھی ہے۔ کافقہ النّاسِ سب لوگ مضیعته جائیداد، از ضیعاضا کع ہونا، ہلاک ہونا، بیکار ہونا۔ یعوط از ن حَوط النّاسِ سب لوگ مضیعته جائیداد، از ضعیاضا کع ہونا، ہلاک ہونا، بیکار ہونا۔ یعوط از ن حَوط طُسائگر انی کرنا، حفاظت کرنا۔ ورائه پیظرف مکان ہے چیچے اور کھی آگے کے معنی میں استعال ہوتا ہے اور علاوہ کے معنی میں آتا ہے، قرآن پاک میں آتا ہے فسمن ابنت غلی وَرَاءَ دلِکَ یعنی جُوشِ میں اسے علاوہ چاہے۔

تركيب: _ المومن مبتداء ، اخومضاف ، المومن مضاف اليه ، دونوں ملكر خبر اول ، يكف فعل ، هو عنير متنز فاعل ، عن جار ، وغير مجرور ، دونوں ملكر متعلق فعل كے ، ضيعة مضاف ، وضمير مضاف اليد

، دونوں ملکر مفعول ، فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ،
واؤعا طفہ، یحوط فعل ، هوخمیر فاعل ، من جار ، وراء مضاف ، وخمیر مضاف الیہ ، مضاف مضاف الیہ ملکر
مجر در ہوا جار کا ، جار مجر ورملکر متعلق فعل کے ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر
معطوف ، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر عانی ، المومن مبتداء اپنے دونوں خبروں سے ملکر
جملہ خبریہ ہوا۔

تشری : بیصدیث اور پہلے والی حدیث ایک ہی موقع پر نبی کریم اللے فی ارشاد فرمائیں مسلمان کا بھائی ہے اس کو نقصان سے بچائے رکھتا ہے اور اس کی جائیداد کی بھی حفاظت کرتا ہمتا ہے اور جب وہ گھر پرنہیں ہوتا تو اس کے پیچھے اس کے مال واسباب بیوی بچول کی حفاظت کرتا رہتا ہے۔ کامل مسلمان کی شان بیان کی گئی ہے۔

(١٣) اَلُمُوْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَّاحِدِ إِنِ اشْتَكَى عَيْنُه الشَّتَكَى كُلُه السَّتَكَى كُلُه السَّة السَّمَ السَّه السَّة السَّمَ السَّمِ السَّمِ السَّمَ السَّمَ السَّمَ السَّمَ السَّمَ السَّمُ السَّمَ السَ

تر جمد: مسلمان ایک آ دمی کی طرح بین اگراس کی آئھ بیار ہوتی ہے تو ساراجہم بیار ہوتا ہے اور اگراس کا سربیار ہوتا ہے تو ساراجہم بیار ہوتا ہے۔

لغات: اشتكى ازباب ن شِكُوا شِكَاية شكاية شكايت كرنا ـ ازانتعال بيار بهنا، اليه اس كاصله بو تو پير شكايت كرنا، شكايت پنجيانا ـ

تر كيب: المومنون مبتداء، كرف جار، رجل موصوف، واحدصفت، موصوف صفت ملكر مجرور دونول ملكر متعلق ہوئے كائنون اپنے فاعل دونول ملكر متعلق ہوئے كائنون كے ، كائنون صيغه اسم فاعل ، ہم ضمير متنتز فاعل ، كائنون اپنے فاعل اور متعلق سے ملكر خبر ہوئى مبتداء كى ، مبتداء خبر ملكر جمله اسميخبر بيہوا ، ان حرف شرط ، اشتكى فعل ، عين مضاف، هنمير مضاف! ليه، دونول ملكر فاعل ، فعل اپنے فاعل سے ملكر جمله فعليه ہوكر شرط ، اشتكى فعل كل مضاف، هنمير مضاف اليه، دونول ملكر فاعل ، فعل اپنے فاعل سے ملكر جمله فعليه ہوكر جزا، شرط و

جزا ملکر جمله شرطیه مبینه معطوف علیه، واؤعاطفه، ان حرف شرط، اشتکی فعل، راسه مضاف مضاف الیه ملکر فاعل ، فعل اینے فاعل سے ملکر جمله فعلیه ہوکر شرط، اشتکی فعل، کل مضاف، وضمیر مضاف الیه، دونوں ملکر فاعل بفعل فاعل ملکر جزا، شرط جزا ملکر جمله شرطیه معطوفه مبینه ہوا۔

تشریک: - تمام مسلمان ایک آدی کے اعضاء کی طرح ہیں ظاہر میں تو یہ جملہ خبریہ ہے گر جملہ انشائیہ کے معنی میں ہے مطلب یہ ہوگا کہ سارے مسلمان ایک آدی کے اعضاء کی طرح ہو جاؤ جب کسی آدی کی آئے میں تکلیف ہوتی ہے تو اس کا اثر سارے جسم کو پہنچتا ہے یعنی ساراجسم تکلیف والا ہوتا ہے۔ اس طرح اگر انسان کے سرمیں تکلیف ہوتو اسکا اثر بھی سارے جسم پر پڑتا ہے تو اس طرح ایک مسلمان کو اگر تکلیف ہوتو سب پر اس کا اثر ہونا چاہئے۔ مطلب یہ ہے کہ ہرایک کے ساتھ ہمدردی کا سلوک کرنا چاہیے۔

(٣٢) اَلسَّفَرُ قِطُعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ يَمُنَعُ اَحَدَكُمُ نَوُمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَ اللهُ وَشَرَابَهُ وَ فَا لَهُ وَاللهُ فَاللهُ عَجِلُ الله اَهْلِهِ

ترجمہ: ۔ سفرعذاب کا ایک ٹکڑا ہے رو کتا ہے تم میں ہے ایک کواس کی نینداوراس کے کھانے اور اس کے پینے سے پس جب پورا کر لے تم میں سے کوئی ایک اپنی حاجت کواس کے طریقہ سے پس جا ہے کہ جلدی کرے اپنے گھرکی طرف۔

لغات: المسفوانن سفوا مرك لئے روانہ وناإلسُّفُرَة مسافر كا كانا، زادسفر، اى سے الماسفر بنى كتاب، جمع اسفار قطعه چيز كا حصر جمع قِطع ازف قَطعاً كانا، جداكرنا العداب بروه چيز جوانسان كے لئے باعث مشقت ہو، جمع اَعْدِبه ازباب ض عَدُب اُسخت پياس كى وجہ سے كھانا چھوڑ دينا، ازباب كرم عَدُوبَة بينها، خوشگوار ہونا ۔ يسمنع ازباب ف روكنا دو معازباب ف نوشگوار ہونا ۔ يسمنع ازباب ف روكنا دو معازباب ف نوشگو بنة ازس ف نوئد منا اون منيز دهو ابعالشراب برايک پينے كى چيز ، جمع اَشُوبَة ازس پينا ۔ قصنى ازباب ض پوراكرنا ۔ نهمت هماجت ،كى چيز كى خوابش ۔ فليعمل ازباب س

عَجَلًا وعَجُلَةً جلدي كرنا، العاجل جلد باز_

تركيب: - السفر مبتداء ، قطعة موصوف ، من حرف جار ، العذاب مجرور ، دونو ل ملكر متعلق كائة کے، کائنة صیغه اسم فاعل اینے فاعل هی ضمیر منتر اور متعلق سے ملکر صفت ہوئی موصوف کی ،موصوف صفت ملكرخبراول بيمنع فعل ،هوضميرمتنتر فاعل ،احدمضاف،كم مضاف اليه،مضاف مضاف اليه ملكر مفعول اول ،نوم مضاف، هنمير مضاف اليه ، دونو ل ملكر معطوف عليه ، دا ؤعا طفه ، طعام مضاف ، هنمير مضاف اليه، دونو ل ملكر معطوف، واؤعا طفه، شراب مضاف مضاف اليه ملكر معطوف عليه ايخ دونو ں معطوفوں سے ملکرمفعول ٹانی ، یمنع فعل اینے فاعل اور دونو ں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ثانی ،مبتداءاین دونول خبرول سے ملکر جمله اسمیه خبریه بوا و فاءتفریعیه ، اذ اکلمه شرط قطسی فعل ، احد مضاف، كم مضاف اليه ، دونو ل ملكر فاعل ، نهمة مضاف ، ضمير مضاف اليه ، دونو ل ملكر مفعول ، من حرف جار، وجه مضاف، وخمير مضاف اليه، مضاف مضاف اليه ملكر مجرور ہوئے جاركے ، جار مجرور ملكر متعلق ہوئے قصی کے قصی فعل اینے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، فا جزائبيه بيجل فعل امر ،هوضميرمتنتر فاعل ،الى حرف جار ،اهل مضاف ، وشمير مضاف اليه ، دونو ل ملكر مجرور ہوئے جار کے، جارمجرورملکرمتعلق فعل فعل اپنے فاعل اورمتعلق سےملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ، شرطاور جزاملکر جمله شرطیه ہوا۔

تشری : سفرایک تکلیف کی چیز ہے کیونکہ سفر میں انسان کی جوطبی ضرور تیں بین وہ پوری نہیں ہوتیں نہیں دو توری نہیں ہوتیں نہیں نہیں نہیں نہیں نہیں نہیں اوقات سواری نہیں ملتی اگر اللہ جائے تو کبھی سیٹ کا مسئلہ ہوتا ہے اس لئے فر مایا جب سفر ہے مقصود جو چیز تھی حاصل ہوگئ تو پھر جلدی اپنے گھر لوٹ آنا جا ہے۔

نوع آخرمنها

مر کیپ: نوع موصوف، آخراسم تفضیل، هوخمیر مشتر فاعل، من حرف جار، ها مجرور دونوں ملکر متعلق ہوئے آخراسے فاعل اور متعلق سے ملکر صفت ہوئی موصوف کی، متعلق ہوئے آخراہے فاعل اور متعلق سے ملکر صفت ہوئی موصوف کی، موصوف موصوف علی موصوف معلم جملہ اسمین خبر میہ ہوا۔

(٣٣)قَفُلَةٌ كَغَزُوَةٍ

ترجمه: _ لوثناجهاوے جهاد کی طرح ہے۔

لخات: قفلة ازباب ن بض قَفُلاً قُفُولاً سفر الوثنا، والسبونا، اى ساقافله بمعنى كاروال، سفر الدين الله عن الله المعنى كاروال، سفر الدين والمياد المين الكاروال، سفر الدين والمين و

ترکب قفلة نکره مخصوصه مبتداء، ک حرف جار، غروة مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے کائة کے، کائتہ اپنی قاعل ضمیر مشتر حی اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا غر ملکر جمله اسمی خبریہ ہوا۔

تشریک: بہاہد جب جہادے دالی ہوتا ہے واس کوالیے اجر ملتا ہے جیے جانے کے وقت اجر ملتا ہے دالیں ہونے کے وقت ریر نہ سمجھے کہ اب اس کے ثو اب سے محروم ہو گیا ہے۔

(٣٣) مَطُلُ الْغَنِيِّ ظُلُمٌ

ترجمه: ـ الداركا الله المولكر ناظلم بـ

لغايت: مطل ازن مَطُلاتًال مثول كرنا الغني الدارجع اغنياء _

تر كيب: مطل مضاف، الني مضاف اليه، دونول ملكر مبتداء ظلم خرر مبتدا وخر ملكر جمله اسمي خريه بوار تشرق : ايك آدى نے كى سے قرض ليا پھر امير ہوگيا ليكن قرض خواہ كوقر ضه واپس نہيں كرتا وہ مائلًا ہے توبيٹال مٹول سے كام ليتا ہے آج دوں گاكل دوں گاايا كرنا بي ظلم ہے۔

(٣٥) سَيِّدُ الْقَوْمِ فِي السَّفَرِ حَادِمُهُمُ ترجمہ: سفریں قوم کا سرداران کا خادم ہے۔

لغات: مسيّدة كامعنى سردار، سَيُديجى ايك لغت ب، ازباب نفر سَيَادَةً شريف بونا، بزرگ بونا، سردار بونا از سوداً كالا بونا بخساد مهم ازباب ض، ن حِدْمَةُ خدمت كرنا جع حُدَّامٌ، التحدام از استفعال خادم بنانا -

مر كيب: -سيدمضاف، القدم مضاف اليه، دونول المكر ذوالحال، في حرف جار، السفر مجرور، جار مجرور ملكرمتعلق موسة كائنا محذوف ك، أن اصيغه اسم فاعل، هوخمير مشتر فاعل، كائنا اپنے فاعل اور متعلق مي ملكر حال، ذوالحال حال ملكر مبتداء، خادم مضاف،هم مضاف اليه، مضاف مضاف اليه ملكر خبر، مبتدا وخبر ملكر جمله اسميخبريه بهوا۔

تشریک: قوم سے سردار کو جا ہے کہ سفر میں قوم کی خدمت کرے ای طرح جماعت کے امیر کو چا ہیے کہ سفر میں اپنے لوگوں کی خدمت کرے بعض علما ، فرماتے ہیں اس کا مطلب بیہے کہ جو سفر میں خدمت کریگاہ ہی ان کا سردار ہوگا

> (٣٦) حُبُّکَ الشَّيْنَ يُعُمِی وَيُصِمُّ ترجمہ: کی شے سے تیرامجت کرنا اندھااور بہرا کردیتا ہے۔

لغات: بعدمی باب انعال میں سے ہاندھا کرناازی عَمی اندھا ہونا،الا کمی اندھا ہونا ،الا کمی اندھا ہونا کم عُمی عُمی عُمی عُمی اندھا ہونا ،الا کمی اندھا ہونا عُمی عُمی عُمی عُمی عُمی عُمی عُمی از انعال بہرا کرنا ،از باب صَما بہرا ہونا صفت اَصَدُّ آتی ہے جمع صُمی مُن عُمی مُن اَس اللہ ،الشی مفعول به ،مصدرا بنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر شہلہ ہوکر مبتداء ، ہمی نعل ، حوضمیر متنز فاعل بنعل این فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر بواسط ہوکر معطوف ،وائ عاطف ، یصم فعل ، حوضمیر متنز فاعل بنعل این فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر بواسط ہوکر معطوف ، واؤ عاطف ، یصم فعل ، حوضمیر متنز فاعل بنعل این فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر بواسط

عطف خبر ثانی مبتداءاین دونول خبرول سے ملکر جمله اسمی خبریہ ہوا۔

تشری : بب کسی چیز سے انسان محبت کرتا ہے تو پھر اس کی نظر اس کے عیوب میں نہیں ہوتی اپنے محبوب میں نہیں ہوتی اپنے محبوب کے عیوب سے اپنے آپ کواندھا کر دیتا ہے اس کا کوئی عیب اس کونظر نہیں آتا اور نہ ہی اینے محبوب کی کوئی برائی سنتا ہے کہ اس سے بھی اینے کو بہر ابنا دیتا ہے۔

(۲۳) طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيُضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسُلِمٍ ترجمہ: علم كا حاصل كرنا برمسلمان يرفرض ہے۔

لغات: مويضة بمعنى مفروضه ارض فرض كرنا معين كرنا ـ

تر کمیب: طلب مصدر مضاف ،العلم مضاف الیه ،دونوں ملکر مبتداء ،فریضة بمعنی مفروضه اسم مفعول ،هی ضمیر متبتر نائب فاعل ،علی حرف جار ،کل مضاف ،مسلم مضاف الیه ، دونوں ملکر مجرور ، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے مفروضة کے ،مفروضة صیغہ اسم مفعول نائب فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ، مبتدا ،خبر ملکر جملہ اسمی خبریہ ہوا۔

تشریکے: - ہرمسلمان پر چاہے مرد ہو یا عورت اتنے مسائل جانے ضروری ہیں جن کی زندگ گزار نے میں اس کوخرورت ہوتی ہے چوہیں تھنٹے میں پیش آنے وا مسائل کاحل ہو سکے۔اس حدیث میں اگر چیمسلمہ کا لفظ نہیں ہے اور صحیح احادیث میں بیٹا بت نہیں البتہ مراد ضرور ہے۔کہ جیسے مرد پرمسائل کا سکیصنا فرض ہے اسطر ح عورت پر بھی پر فرض ہے۔

(٣٨)مَاقَلُّ وَكَفَى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَٱلْهَى

تر جمه : ۔ جو چیز کم ہواور پوری ہوجائے بہتر ہوتی ہاس چیز سے جوزیادہ ہواور عافل کر دے۔

لغات: کفی از ض کیفایه کافی مونا الهی از افعال عافل کرنا قرآن پاک میں ہے الها کم التحاثر ازن لہوا کھیلنا، ازس مجت کرنا۔

مر کیپ ۔ ماموصولہ قل خطی جوخمیر مستم فاعل بغل فاعل ملکر معطوف علیہ ، واؤ عاطفہ کفی فعل ، ہو ضمیر مستم فاعل ، دونوں ملکر معطوف ، معطوف معیوف علیہ ملکر صلہ ہوئے موصول کا ، موصول صلہ ملکر مبتداء ، خیر صیفہ اسم تفصیل ، جوخمیر مستم فاعل ، من حرف جار ، ما موصولہ ، کثر فعل ، ہوخمیر مستم فاعل فعل فاعل ملکر معطوف علیہ ، واؤ عاطفہ ، البی فعل ، ہوخمیر مستم فاعل بعل فاعل ملکر معطوف ، معطوف ، معطوف معطوف علیہ موصول صلہ ملکر مجرور ، جار بجرور ملکر متعلق ہوئے خیر کے ، خیر اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ، مبتدا ، خبر ملکر جملہ اسمی خبر رہے ہوا۔

تشری : ۔ جو چیزیا مال تھوڑی مقدار میں ہواوراس سے گزارہ چل جائے تو بیاس مال سے بہتر ہوتا ہے جو مقدار میں زیادہ ہولیکن اللہ تعالی کی یاد سے غفلت میں ڈالنے والا ہو۔ حاصل لیہ ہے کہ تھوڑ ہے مال پر قناعت کرنی چاہیے صبر کرنا چاہیے جس کے پاس مال زیادہ ہوتا ہے اس کوسکون حاصل نہیں ہوتا پھراس کے بڑھانے کی فکر میں لگار ہتا ہے۔

(٣٩) أَصُدَقُ الرُّوْيَا بِالْاسْحَارِ

ترجمہ: فوابول میں سے زیادہ سچاسحری کے وقت کا خواب ہے۔

لغات: الروياخواب، جع روى الاسحارجع بعرك منع صادق، ساحرجادوكر ،جع محرة

تر كيب: -اصدق مضاف،الرويامضاف اليه، دونول ملكرمبتداء، باحرف جار،الاسحار مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے كائن كے، كائن صيغه اسم فاعل، ہوخمير مشتر فاعل، كائن صيغه اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملكر خبر،مبتدا ،خبر ملكر جمله اسمي خبريه ہوا۔

تشری : من سحری کے وقت جوآ دی خواب دیکھتا ہے وہ سب سے زیادہ سچا ہوتا ہے کیکن قطعی اور ججۃ پھر بھی نہیں ہوتا کہ اس پڑ مل کرنا ضروری ہو جوخواب شریعت کے کسی بھی اصول کے خلاف ہو اگر چہری کیوفت کیوں نددیکھا اس کا کوئی اعتبار نہیں۔

(• ۵) طَلَبُ كَسُبِ الْحَلَالِ فَرِيْضَةٌ بَعُدَ الْفَرِيُضَةِ مُرْجِم: حلال كمائى طلب كرنا فرض كے بعد فرض ہے۔

لغت: حسب ازض كمانااى سے ابوكاسب ہے يعنى بھيٹريا۔ الحلال جائز ازباب ن حَلا كھولنا ازض حَلا ، حَلَلا، حُلولا ارْ نا۔

تركيب: طلب مضاف اليه سي مضاف المحلال مضاف اليه المضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه سي ملكر مضاف اليه سي ملكر مضاف اليه ملكر مفعول فيه واكائدة محذوف كا ، كائدة صيغه اسم فاعل الين فاعل اورمفعول فيه سي ملكر شربه جمله موكر صفت ، فريضة موصوف الني صفت سي ملكر فر ، مبتدا وخر ملكر جمله المسي فريه وا و

تشرق: بیجیے نمازروزہ فرض ہے اس طرح حلال کمائی حاصل کرنا بھی ایک فرض ہے لیکن بیاس شخص کے لئے ہے جس کے لئے کوئی اور کمائی کرنے والا نہ ہوا گراس کے لئے اور کوئی کمائی کرنے والا ہے تو اس شخص کے لئے علیحہ ہ کمائی کرنا فرض نہیں ہے۔

(١٥) خَيْرُ كُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرُآنَ وَعَلَّمَهُ

ترجمد: يتم ميں سے بهتر و فخض بے جوقر آن سيستا باور سكھا تا ہے۔

لغات: تعلم از تفعل سيكهنا اوراز هعيل علم سكهانا القوان مصدر باب نصروفت قرائة برعنا -

تر كيب: في خير مضاف بكم مضاف اليه ، دونوں ملكر مبتداء ، من موصوله بعلم نعل ، هوخمير متنتر فاعل ، القرآن مفعول بنت ملكر جمله فعل يخبر بيه معطوف عليه ، واؤعا طفه علم نعل ، هغم معطوف ، معطوف ،

معطوف عليه ملكرصله موا موصول كا،موصول صله ملكر جمله فعليه خبرييه موكرخبر،مبتداء خبر ملكر جمله اسميه خبريية بوا-

تشری : فرورت دین برعمل کرنے کے لئے قرآن کوسکھنا فرض مین ہے مثلا صحیح تلفظ کے ساتھ نماز میں بڑھنا فرض مین ہے قرآن سکھ کرآگے دوسروں کوسکھانا بھی فرض کفالیہ ہے یعنی عالم بننا فرض کفالیہ ہے قرآن یادکرنا اور حفظ کرنا فرض نہیں ہے بلکہ مستحب ہے۔

(۵۲) حُبُّ الدُّنيَّا رَأْسُ كُلِّ حَطِيْنَةٍ ترجمہ: دنیا ک مجت ہرگناہ کی جڑہے۔

تركيب - حب مضاف،الدنيا مضاف اليه، دونوں ملكر مبتداء راس مضاف كل مضاف، خطئية مضاف اليدسب ملكر خبر،مبتدا ،خبر ملكر جمله اسمي خبريية واله

تشرتگ: - آ دمی سے جو گناہ ہوتا ہے اس کا سبب دنیا کی محبت ہی ہوتی ہے دنیا کے معنی یہ ہیں کہ جو چیز اللہ تعالی سے عافل کر دے اور ہر گناہ اللہ تعالی سے غفلت کے بعد ہوتا ہے۔ اور عافل کرنے والی دنیا ہے تو معلوم ہوا کہ ہر گناہ کا سبب دنیا ہی ہے۔

(٥٣) أَحَبُّ الْآعُمَالِ إِلَى اللهِ اَدُوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ

ترجمه: -سب سے زیادہ پندیدہ اعمال اللہ کے ہاں ہمیشہ والے اعمال ہیں اگر چہوہ تھوڑ ہے ہوں

لغت: دادومهاازبابن دومًا، دوامًا ميشدر بنا، ادوم صيفه استفضيل كا بـ

 تشرت : الله تعالی کے ہاں پسندیدہ وہ اعمال ہیں جن پر بیشگی کی جائے اگر چہ مقدار میں تھوڑ ہے ہوں بنسبت ان اعمال کے کہ ہوں تو زیادہ مقدار میں کیک بھی انکو کیا جائے ، مثلا ایک آ دی ایک دن میں ہائچ پارے تلاوت کرتا ہے پھر چھوڑ ویتا ہے دوسرا آ دمی روزاندا کی یا وَپڑھتا ہے اس میں ناخیبیں کرتا تو یہ یا وَجس پر ہیستگی کی جائے اللہ تعالی کے ہاں زیادہ محبوب ہے۔

(۵۴) اَفُضَلُ الصَّدَقَةِ اَنُ تُشُبِعَ كَبِدًا جَائِعًا ترجمہ: -انفل صدقہ بیہ بے کہ توپیٹ پھردے کی ہوے کا۔

لغات: - تشبع باب افعال سے ہاشاعاکی کاشکم سرکرنا، ازباب سفی شکم سر ہونا۔ کبد جگر کلیج، پہلو، فرکر ومونث دونوں طرح استعال ہوتا ہے جمع اکباد - جا تعااز باب ن جُوعًا بھوکا ہونا، جائع اسم فاعل کا صیغہ ہے جمع جینعان ۔

مر كيب: -افضل اسم تفضيل مضاف ،الصدقة مضاف اليه ،دونون ملكرمبتداء ،ان مصدرية ، شبع فعل مضارع ، انتضمير متنز فاعل ،كداموصوف ، جائعاصفت ،موصوف صفت ملكر مفعول به فعل المين فاعل اورمفعول به سي ملكر جمله فعليه خربيه وكربتاويل مصدر ، وكرخبر ، بوكي مبتداء كي ،مبتداا في خبرية وكربتاويل مصدر ، وكرخبر ، بوكي مبتداء كي ،مبتداا في خبرية وكربتاويل مصدر ، وكرخبر ، بي بوا-

> (۵۵)مَنُهُوُمَانِ لَا يَشُبَعَانِ مَنُهُوُمٌ فِي الْعِلْمِ لَا يَشُبَعُ مِنُهُ وَمَنْهُومٌ فِي الدُّنْيَا لَا يَشْبَعُ مِنْهَا

مرجمه: دوريص مجى سرنبيں ہوتے ايك علم ميں حريص كداس سے پيانبيں جرتا اور ايك دنيا

کا تریص کہاس سے پیٹنبیں بحرتا۔

لغات: منهوم ازباب نهَد حريص بونا منهوم بالمال الشخص كو كتبته بين جومال كا انتهائي حريص بو_

مر كبيب: _منهو مان (كره مخصوصه) مبتداء ، لا يشبعان فعل مضارع منمير بارز اس كا فاعل فعل اييخ فاعل ع ملكرخبر ، مبتدا وخبر للكر جمله اسميخبريه وكرمفسر معهوم صيغه اسم مفعول ، هوخمير متنتر نا ب فاعل، فی حرف جار، العلم بحرور، جار مجرور الكرمتعلق بوامنهوم كے منهوم اينے نائب فاعل اورمتعلق ے ملکرمبتداء، لایشیع فعل مضارع ، عوضمیرمتنتر فاعل ، من حرف جار ، فنمیر بحرور ، جار بحرور متعلق ہوئے لایشیع کے، لایشیع فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتداءا پی خبر سے ملکر جملهاسمية خربيه وكرخرمواا حدبامبتداء يحذوف كى مبتداايي خرسي ملكر جملها سميخريه بوكرمعطوف عليه (وهكذاالجملة الثانية)معطوف اينے معطوف عليہ سے لمكرتفسر مفسرتفير طكر جملة فسيريه بوا۔ تشريخ: - دولا لچى ايسے ہیں كمان كاپيك بھى نہيں بحرتا - ايك علم كالا لچى وہ چاہتا ہے كہ ميں اورعلم عاصل کروں جتناعلم حاصل کر یگا اتنااور زیادہ شوق بزھے گاای لئے ایک حدیث میں فرمایا گیا ہے کے علم مال کی گود سے قبر تک حاصل کر و ۔ای طرح دوسرالا کچی دنیا کا ہے جا ہے جتنی دنیا حاصل کر لے دل حابتا ہے کہ مزید حاصل کروں بھی حرص پوری نہیں ہوتی۔ای لئے ایک حدیث میں فرمایا كياب كدانسان كاپيدنو قبرى مى بى بحرستى بورگرنداسكى لا ليج بمى ختى نهيى بوتى ـ

(۵۲) اَفُضَلُ الْجِهَادِ مَنُ قَالَ كَلِمَةَ حَتِي عِنْدَ سُلْطَانِ جَائِرٍ ترجمہ: افضل جہادا سفخص کا جہادہ جوظالم باوشاہ کے پاس حق بات کے۔

لغات: مسلطان اس كى معانى آئة بين (۱) دليل وجمت (۲) قدرت (۳) اقتدار (۳) اقتدار (۳) اقتدار (۳) اوتدار (۳) اوتدا

مر كيب: -انفل صيغه اسم تفضيل مضاف، الجهادم ضاف اليه بمضاف اليه المرمبتداء من موصوله، قال فعل ماضى، هوخمير متنتر فاعل، كلمة مضاف، حق مضاف اليه، دونوں لمكر مقوله، عند مضاف، سلطان موصوف، جائر صفت، موصوف اپني صفت سے لمكر مضاف اليه ، مضاف مضاف اليه مضاف مصول كا ، اليه لمكر مفعول فيه به الله مفتول اليه فاعل مقوله اور مفعول فيه سے ملكر جمله فعليه موكر صله موا موصول كا ، موصول صله لمكر جمله مواجهاد محذوف كا ، مضاف اليه لمكر جمله اليه لمكر جمله اليه لمكر جمله اليه من اليه المواجهاد محذوف كا ، مضاف اليه لمكر جمله المحتول اليه المكر جمله المحتول المحتول اليه لمكر جمله المحتول ا

تشرت : بادشاه كسامن قق بات كهنى برى مشكل موتى به اكثر آدى الى جرات نبيس كرت اس كيرة تخضرت الله في المارة المارك الله الله الله الله أو رُوحة خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَ مَا فِيهُا

ترجمہ: الله کی راہ میں ایک شیخ کو جانایا ایک شام کو جانا دنیا اور اس کے اندر کی نعمتوں سے بہتر ہے لغات: مفدوق ازباب ن عُدُوًا منح کو جانا، صابر کے معنی میں بھی آتا ہے اور شیخ کو عدو ق کہتے ہیں۔ دو حدة ازباب ن رواحاشام کے وقت جانا۔

مر کیب: لا ابتدائیه، عدوة موصوف، فی حرف جار ببیل مضاف، لفظ الله مضاف الیه، دونول ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے کائة مقدر کے، کائة اپنے فاعل هی اور متعلق سے ملکر صفت، موصوف صفت ملکر معطوف علیه، او عاطف، روحة معطوف معطوف معطوف علیه ملکر مبتداء، خیر صیغه استم تفضیل ، هوخمیر متنتز فاعل من حرف جار، الدنیا معطوف علیه، واؤعا طف، ما موصوله، فی حرف جار ها مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے شبت مقدر کے، ثبت فعل ، هوخمیر متنتز فاعل اور متعلق سے ملکر جمله فعلیه ہوکر صله، موصول صله ملکر معطوف معطوف علیه ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے معطوف علیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے معلوف علیہ ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے مملکر خبر ہوئی مبتداء نخر ملکر محمله اسمیہ خبر مدہوا۔

تشرت : ایک من اورایک شام الله کے راستہ میں لگا دینا اس کا تواب دنیا و مافیہا کی تعمقوں سے بردھ کر ہے کیونکہ دنیا کی تعمین زائل ہونے والی ہیں فنا ہونے والی ہیں کیکن الله کے راستہ میں نگلنے کا جواثو اب ہے وہ بمیشہ بمیشہ باتی رہنے والا ہے اس کے اندر کوئی فنافہیں ہے۔

(۵۸) فَقِيلة وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنُ ٱلْفِ عَابِدِ ترجمه: - ايك فقيه شيطان پر بزارعا برسے زیادہ ختہ۔

لغات: فقيه بمعنى عالم علم فقد جان والاجمع فقهاء ، ازباب فقها ازك فقاهة بحسافقيه ونا - تَفقَّة فقيه موكيا حابد ازباب بعبادت كرنا جمع عَبِيْد دالشيطان جمع شياطين ازباب ن شطنًا كالفت كرنا ، دوركرنا -

تر كبيب فقيه موصوف، واحدصفت، دونول ملكر مبتداء، اشداسم تفضيل، هوخمير متنتر فاعل، على حرف جار، الشيطان مجرور، جار مجرور ملكر متعلق اول موااشد كام من حرف جار، الف مميز مضاف، عابد تميز مضاف اليه ملكر مجرور، جار مجرور ملكر اشد كامتعلق ثانى، اشداسم تفضيل اپنه فاعل اور دونول متعلقول سي ملكر خبر مبتدا و خبر ملكر جمله اسمين خبريه بوا-

تشریک: - ہزار عابد شیطان پراتے بھاری نہیں ہوتے جتنا کہ ایک فقیہ ہوتا ہے شیطان کیلئے عابدوں کو پھسلانا آسان ہے وجہ رہے کہ جو فقیہ ہوتا ہے اس کو کم ہوتا ہے کہ شیطان اپنے جال میں کس طرح لوگوں کو پھنساتا ہے اس لئے اس کے جال میں وہ نہیں پھنستا بخلاف عابد کے کہ وہ بیچارہ عبادت میں لگار ہتا ہے اس کو پیٹنییں ہوتا کہ شیطان اس طریقہ سے پھسلائے گا۔

(٥٩)طُوْبلي لِمَنُ وَجَدَ فِيُ صَحِيُفَتِهِ اِسْتِغُفَارًا كَثِيْرًا

ترجمہ: نخوشخری ہاں شخص کے لئے جس نے پایا اپنے نامدا عمال میں زیادہ استغفار۔

لغات: -طوبى خوشخرى، سعادت، رشك ازبابض طِيبًا الحِها ، ونا، طَابَ عَيْدُه ، آرام يس

ہونا،طوبی اسم نفضیل کا صیغہ ہے اطیب کا مونث ہے۔ صبحی فقت ورق، لکھا ہوا کا غذ، مراد نامہ اعمال جمع صَدَ عَدا فِ اس سے مُصحَد ہے تا ہوں اس اعمال جمع صَدَ عَدا فِ اس سے مُصحَد ہے تا ہوں کہ خشن ما مگنا از بابض میں چھپانا اس سے الغفار، الغفور بہت بخشے والا۔

تر کیپ: طوبی مبتداء، ل حرف جار، من موصوله، وجد فعل معروف، هوضمیر مشتر فاعل، فی حرف جار، صحیفة مضاف، فخمیر مشاف الیه، مضاف مضاف الیه ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق وجد فعل کے استغفارا موصوف، کثیر اصفت، دونوں ملکر مفعول به فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول به سے ملکر صلا، موصول صلا ملکر مجرور ہوئے جارے، جارمجرور ملکر متعلق ہوئے کائمة مقدر کے، کائمة اپنے فاعل هی اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتداء کی ، مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبر بیہ ہوا۔

تشرت : - جوشخص زیادہ استغفار کرتا ہے تو اس کے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔اور جب یہ شخص مرے گا اور نامہ اعمال دیکھے گا تو اس وقت اس کو بہت خوشی ہوگی ای وجہ ہے ہمارے لئے بھی خوشی حاصل کرنے کا موقع ہے کہ ہم زیادہ استغفار کریں ۔ آنخضرت علیقی روزانہ سومرتبہ استغفار کرتے تھے بیصرف ہم کو تعلیم دینے کی غرض سے تھا ورنہ آپ علیقی کو استغفار کرنے کی ضرورت نہتی ۔

(۲۰)رِضَى الرَّبِ فِى رِضَى الْوَالِدِ وَ سَخَطُ الرَّبِ فِى سَخَطِ الْوَالِدِ تَ سَخَطِ الْوَالِدِ تَرْجَمه: الله تعالى كى ناراضكى والدكى من عادرالله تعالى كى ناراضكى والدكى ناراضكى مين ہے۔ ناراضكى ميں ہے۔

لغات: دوضی بیمصدر بے بابسمع سے ای طرح رضو ان بھی مصدر آتا ہے خوش ہونا ، الرصا رضا مندی دسخط از بابس سَحَطًا ناراض ہونا ، غصہ ہونا۔

تر كيب: -رضى مضاف ، الرب مضاف اليه ، دونوں ملكر مبتداء ، فى حرف جار ، رضى مضاف ، الوالد مضاف اليه ، دونوں ملكر مبتداء ، فى حرف جار ، رضى مضاف ، الوالد مضاف اليه ، دونوں ملكر مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق ہوئے كائن مقدر كے ، كائن صيغه اسم فاعل اليه ، دونوں ملكر خبر ، مبتدا ، خبر ملكر جمله اسمي خبر يه معطوف عليه ، دونوں ملكر مضاف ، الوالد مضاف اليه ، دونوں ملكر مبتدا ، فى جار ، خط مضاف ، الوالد مضاف اليه ، دونوں ملكر مبتدا ، كائن اليب فاعل هو ضمير متتر اور متعلق سے ملكر خبر ، مبتدا ، خبر ملكر جمله اسميہ خبر بيه ہوا۔

تشرق : - الله تعالی اس وقت راضی ہوتے ہیں جب ایمان کے ساتھ اعمال صالح بھی ہوں اور حقوق الله الحرجی ہوں اور حقوق العباد کو بھی الله عن الله عن الله عن الله عن الله تعالى كى رضا يہاں صرف والد كا ذكر ہے والدہ كا بھی يہی حكم ہے كہ اس كوراضى كرنے ميں بھی الله تعالى كى رضا حاصل ہوتی ہے جب والد كا ذكر كيا تو والدہ كا ذكر كياتو والدہ كا ذكر كياتو والدہ كا ذكر كياتا والدہ كا ترائكا۔

(١١) حَقُّ كَبِيْرِ الْإِخُوةِ عَلَى صَغِيْرِهِمُ حَقُّ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ رُجمہ: برے بھالی کاحق چوٹوں پرایے ہے جیے والدکاحق اپن اولا در ہے۔

لغات: حق کے گی معانی آتے ہیں سچائی، یقین ،انصاف، دوست، حق کی جمع خفو ق ہے۔
ازباب ن ، ض ، س ثابت ہونا واجب ہونا۔ کبیس بڑا جمع کبار، کبیس اللہ تعالی کے اساء حنی میں
سے ہے۔ الکبیرة کبیر کامونث ہے بڑا گناہ جمع کبیرات، کبابر ، ازس کبسر ً اعمر رسیدہ ہونا ، ازن کبراً فلانا بالسن کس سے بڑا ہونا (عمر میں)

تر كبيب: حتى مضاف ،كبير مضاف ،الاخوة مضاف اليه ، مضاف اپنه مضاف اليه سے ملكر مضاف اليه ہوا مضاف اول كا ، دونوں ملكر ذوالحال ،على حرف جار ،صغير مضاف،هم مضاف اليه ، مضاف مضاف اليه ملكر مجرور ، جارمجرور ملكر متعلق ہوئے كائنامقدر كے ، كائناسم فاعل اپنے فاعل ہو ضمير اور متعلق سے ملكر حال ، ذوالحال حال ملكر مبتداء ، حق مضاف ، الوالد مضاف اليه ، مضاف مضاف اليه ملكر ذوالحال على حرف جار، ولدمضاف، هنميرمضاف اليه دونوں ملكر مجرور جار مجرور متعلق ہوئے كائنامقدر كے، كائناسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملكر حال ، ذوالحال حال ملكر خبر مبتداخبر ملكر جمله اسميخبر ميہ ہوا۔

تشریک: بروے بھائی کو جاہئے کہ جھوٹے بھائی کا اس طرح خیال رکھے جیسے باپ بیٹے کا خیال رکھتا ہے کہ تربیت وغیرہ کرتا ہے ای طرح جھوٹے بھائی کو بھی چاہئے کہ بڑے بھائی کا ایسے احترام کرے جس طرح باپ کا احترام کیا جاتا ہے۔

(٦٢)كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ وَ خَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّالُبُونَ

مرجمه: يتمام اولا دادم كناه كاربين اوربهترين كناه كارخوب توبدكرن والي بين _

لغات: - آدم حضرت آدم علی نبینا وعلیه السلام کا اسم گرای ہے اس کے معنی گندی رنگ کے جیں ازباب ض، س، ک گندی رنگ والا ہونا ، اس ہے جادام بعنی سالن - خصطاع مبالغہ کا صیغہ ہے بہت گناہ کرنے والا ازباب خطاً غلطی کرنا ، خاطی مجملی غلطی کرنے والا -

تركيب: كل مضاف، بن مضاف، آدم مضاف اليه ، مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه بواؤ اليه بومضاف اول كا، دونول ملكر مبتداء، خطاء خبر ، مبتداء خبر ملكر جمله اسميه خبر بيه معطوف عليه ، واؤ عاطفه، خير مضاف ، الخطا كين مضاف اليه ، دونول ملكر مبتداء ، التوابون خبر ، مبتداء خبر ملكر جمله اسميه خبر بيهوا ـ

تشری : برانسان سے کوئی نہ کوئی تعلمی سرز دہوجاتی ہے کین سب سے بہتر تعلمی کرنے والے وہ ہیں جواس کے بعد تو بہر اور آئندہ ہیں جواس کے بعد تو بہر اور آئندہ ہیں جواس کے بعد تو بہر اور آئندہ کے لئے گناہوں سے بیخے کا پختہ ارادہ ۔ البتہ اگر ایسا گناہ کیا ہے جس کا تعلق بندوں کے ساتھ ہے تو صرف تو بہر نے سے معاف نہیں ہوگا جب تک صاحب حق سے معاف نہ کروائے۔

(٢٣) كُمُ مِنُ صَائِمٍ لَيُسَ لَهُ مِنُ صِيَامِهِ إِلَّا الظَّمَاءُ وَكَمُ مِنُ قَائِمٍ لَيُسَ لَهُ مِنُ قِيَامِهِ إِلَّاالسَّهَرُ

تر جمہ: - بہت سے روز سے دارا ہے ہیں کہ نہیں ان کے لئے ان کے روزوں سے گر پیاس اور بہت سے کر بیاس اور بہت سے کھڑے ہوئے دارا ہے ہیں کہ نہیں ان کے لئے ان کے کھڑے ہونے سے گرجا گنا لغامت: حال طماء بیاس ازباب س ظَمَاً بیاسا ہونا۔ السعوشب بیداری ازباب س سَهُراً ساری رات جاگنا، ساہراور سہران جاگنے والے کو کہتے ہیں۔

تر كيب: كم مميز مضاف من زائده ، صائم تميز مضاف اليه بميز تمييز لمكر مبتدا، ليس فعل از افعال ناقصه، ل جار ، و فمير مجرور ، جار مجرور المكر متعلق اول بواكائنا مقدركا ، من حرف جار ، صيام مضاف ، و ضمير مضاف اليه ، دونو ل ملكر مجرور ، جار مجرور المكر متعلق ثانى كائنا كه كائنا صيفه اسم فاعل اپنه فاعل اور دونو ل متعلقول سے ملكر خبر بواليس كى ، الاحرف استثناء لغو ، الظماء ليس كاسم ، ليس اپناسم اور خبر سے ملكر جمله اسمي خبر بيه بوكر خبر ، مبتداء خبر ملكر جمله اسمي خبر بيه بوكر معطوف عليه ، وكم من قائم الخ (بحسب تركيب سابق) معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف الركة جمله معطوف ال

تشری : بہت سے روز بے دارا یہ ہیں کہ روزہ اخلاص کے ساتھ نہیں رکھتے لینی اللہ کی رضاء مقصود نہیں ہوتی بلکہ لوگوں کو دکھلا نامقصود ہوتا ہے ایسے روز بے دار کو کوئی ثواب حاصل نہیں ہوگا بس پیاس ہی اس کے لئے ہوگی اس طرح ایک آ دمی رات کو قیام کرتا ہے یہاں بھی مقصود اللہ کی رضا نہیں ہے لوگوں کو دکھلا نامقصود ہے تو کوئی اجر و ثواب نہیں دیا جائے گا۔ اس کے لئے بھی صرف جا گنا ہوگا۔

(٦٣) مِنْ حُسُنِ إِسُلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ

مرجمہ: انسان کے اسلام کی خوبی میں سے ہاس چیز کا چھوڑ نا جواسے نفع نددے۔

لغات: تو كهر كمرك مصدر إزباب نور كالمجهور نااى سے بالركة چهورى مولى چيز

يعنيه ازبابض عِنايَة مشغول مونا_

مر كيب: من رف جار، حن مضاف، اسلام مضاف، المرء مضاف اليه علم مجرور بواجاركا، مضاف اليه علم مضاف اليه علم مخرور بواجاركا، عضاف اليه مضاف بوا ثابت ك، ثابت صيغه اسم فاعل اليخ فاعل اور متعلق علم مخرم مقدم، ترك مضاف، ومنمير مضاف اليه فاعل، ماموصول، لا يعنى مضارع منفى، حوضمير مستم فاعل، ومنمير مفعول به بعل مضاف، ومنمير مفعول به مصادركا، مصدر مضاف اليخ فاعل اور مفعول به بوامصدركا، مصدر مضاف اليخ فاعل ضمير اور مفعول بدي ملكر جمله بوكر مبتداء موخر، مبتداء موخرا في خبر مقدم سيملكر جمله اسميه خبريه بوا-

تشری : آ دی کے اسلام میں خوبی اس دفت آئیگی جب نضول لا یعنی باتوں کوچھوڑ دے اس طرح نضول کام کوچھوڑ دے یانضول سوچ ہوتو اس کو بھی ترک کردے یعنی ہر بلامقصود کام کوترک کردے۔

(٦٥) آلا كُلُّكُمُ رَاعٍ وَ كُلُّكُمُ مَسْنُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

مرجمہ: فرخردارتم میں سے ہرایک نگران ہے اورتم سب اپن گرانی کے تعلق بوجھے جاؤگے۔ لغات: راع اسم فاعل چرواہا گران بع رُعاق، رعاء مونث کے لئے راعیة ، از باب ف رَعیامویش کا گھاس چرنا، یا چرانا۔ الرعید کمکی حاکم کے ماتحت رعایا۔

مر كيب: -الاحرف تنبيه كل مضاف ، كم مضاف اليه ، مضاف اليه ، مضاف اليه ملكر مبتداء ، راع خبر ، مبتداء خبر ملكر نجله اسمي خبر بيه معطوف عليه ، واؤعا طفه ، كل مضاف ، كم مضاف اليه ، وونو ل ملكر مبتداء ، مسئول صيغه اسم مفعول ، بوضمير مشتراس كا نائب فاعل ، عن جار ، رعية مضاف ، وضمير مضاف اليه ، مضاف مضاف اليه ملكر مجرور ، جار مجرور متعلق بوامسئول كي ، مسئول اليخ نائب فاعل اور متعلق سي ملكر خبر ، مبتداء خبر ملكر جمله اسميه خبر بيه عطوفه بوا

تشرت : برآ دمی محافظ اور تکہبان ہوتا ہے جہاں تک اس کی گرانی ہوتی وہاں تک اس کے بارے میں آنے سے پوچھ کچھ ہوگی ہرایک کی کوئی نہ کوئی ذمہ داری ہوتی ہے تو قیامت والے دن سوال ہوگا کہ کشنا بی ذمہ داری کا خیال کیا تھا کس نے نہیں کیا تھا۔

(٢٢) أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللهِ مَسَاجِدُهَا وَٱبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللهِ اَسُوَاقُهَا

تر جمہ: ۔شہروں کی سب سے زیادہ پندیدہ جگہیں اللہ کے ہاں معجدیں ہیں اور شہروں کی سب سے زیادہ ناپندیدہ جگہیں ان شہروں کے بازار ہیں۔

لغات: - ابغض بهت نالبنديده ازباب ن، ک، س بغاصة وشنی کرنام بغض وشنی ر کھنے والا _ آسُوَاق جَمْ سُوُق کی ہے بمعنی بازار، فرکرومونث دونوں طرح مستعمل ہے۔

مر كيب: احب صيغه اسم تفضيل مضاف، البلاد مضاف اليه، الى حرف جار، لفظ الله مجرور، جار مجرور مكرمتعلق موئة اليه المرتعلق سي ملكر مبتداء بمساف اليه اليه اليه اليه اليه اليه اليه المرتعلق سي ملكر مبتداء بمساجد مضاف اليه المسيخرير معطوف عليه، مبتداء بمساجد مضاف، هاضمير مضاف اليه، وذو للكرخر، مبتداء بحرف جار، لفظ الله مجرور، دونو للكر متعلق متعلق موئة المنه مضاف اليه اليه مضاف اليه المرتبداء، اسواق متعلق موئة اليه، ودنو للكرخر، مبتداء جرمكر جمله اسميخريه وكرمعطوف معطوف عليه معطوف عليه معطوف الله معطوف المحلمة عليه معطوف المحلمة المعطوف الله معطوف المحلمة المعطوف المحلمة الم

تشریک: -سب جگہوں سے زیادہ پیاری جگہیں اللہ کے نزدیک معجدیں ہیں کیونکہ ان میں انسان اللہ کے نزدیک معجدیں ہیں کیونکہ ان میں انسان گناہوں سے محفوظ رہتا ہے نیکی کا ماحول ہوتا ہے اور جگہوں میں سے زیادہ نا پیندیدہ جگہیں ہیں اور ہیں کیونکہ ان میں طرح طرح کے گناہ ہوتے ہیں ، نیز مساجد رحمت اور فرشتوں کی جگہیں ہیں اور بازار غضب اور شیطان کی جگہیں ہیں ؟۔

(٧٢) اَلُوَ حُدَةً خَيُرٌ مِن جَلِيُسِ السُّوءِ وَالْجَلِيُسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِنَ الْوَحُدَةِ مُرْجِمه: - تَهَالَى بر عماضى عبهر جادرا چِماساضى تَهالَى عبر جـ

لغات: وحدة تنهائى جمع وحدات ايك مونا ، اكيلا مونا جليس بم نشين السوء برائى ، رجل نوء برا آدى _

مر كيب: الوحدة مبتداء، خير صيغه اسم تفضيل، موخمير متنتر اس كا فاعل، من حرف جار، جليس مضاف، السوء مضاف اليه، دونول ملكر مجرور، جار مجرور ملكر متعلق موئ خيراسم تفضيل ك، خيرا پن فاعل اور متعلق سے ملكر خبر، مبتداء خبر ملكر جمله اسميه خبر بيه معطوف عليه وا وعاطفه، الجليس موصوف، الصالح صفت، دونول ملكر مبتداء ، خيراسم تفضيل ، موخمير متنتر فاعل ، من جار، الوحدة مجرور، جار مجرور ملكر متعلق في ملكر خبر، مبتداء خبر السم تفضيل اپن فاعل اور متعلق سے ملكر خبر، مبتداء خبر ملكر جمله اسميه خبر بيه معطوف مهواف عليه معطوف عليه معطوف الحرج مله معطوف مالي معطوف عليه معلوف عليه معليه معطوف عليه معليه معليه معليه معليه معليه عليه معليه م

تشریخ: اس صدیث کاشان ورودیہ ہے کہ عمران راوی فرماتے ہیں کہ میں ابوذ رغفاری رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو میں کیا تو میں نے ان کو مجد میں پایا مجد میں کا لا کمبل اوڑھ کرا کیلے بیٹے ہوئے میں نے تھے میں نے کہا ،اے ابوذ رکیا بات ہے اکیلے کیوں بیٹھے ہواس پر ابوذ رغفاری نے فرمایا کہ میں نے حضور میں ایک میں نے حضور میں ہے ہوئے ہے کہ تنہائی بہتر ہوتی ہے بری صحبت سے اور نیک صحبت بہتر ہوتی ہے بیٹر ہوتی ہے بری صحبت سے اور نیک صحبت بہتر ہوتی ہے تنہائی سے۔

(۲۸) وَإِ مُلاءُ الْحَيْرِ حَيْرٌ مِّنَ السُّكُوْتِ وَ السُّكُوْتُ حَيْرٌ مِّنُ إِمُلاءِ الشَّوِ مَرْجِمه: الْجِي بات بَنانا بهتر بخاموثی سے اور خاموثی بہتر ہے بری بات بولئے سے۔ لغات: احسالا عصدر ہے، بول کر ککموانا، گفتگو کرنا ازباب ن بسملا ، طلا انتک دل ہونا، السکوت ازباب ن سَکّنا خاموش ہونا۔المشو خیر کا مقابل برائی ، جمع شرور ازباب ن ، ض ، س شرا،شرارت کرنا،شریرہونا،شریشرارت کرنے والاجمع اشرار۔

تركیب: وا كاستانی، الماء مضاف، الخیر مضاف الیه، مضاف مضاف الیه ملرمبتدا، خیر صیغه است مضاف الیه ملرمبتدا، خیر این است مضاف به مضاف به و مشاف به مضاف به و مشاف به و مستدا، خیر این فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا، خبر ملکر جمله اسمیه خبر بیم معطوف علیه، وا و عاطف، السکوت مبتدا، خیر صیفه است مضاف الیه، مضاف مضاف الیه، مضاف الیه، مضاف الیه مضاف الیه مضاف الیه مشاف الیه مستدا، خبر مشاف مسلم خبر به به وکر معطوف معطوف علیه معطوف علیه معطوف علیه معطوف الیه معلوف الیه معطوف الیه معطوف الیه معطوف الیه معطوف الیه معطوف الیه معطوف الیه معلوف الیه م

تشرق: -خاموش رہنے سے بہتریہ ہے کہ آ دمی کوئی خیر کی بات کیے یا لکھوائے اس میں وقت کا ضائع ہونانہیں ہے بلکہ ثواب ہی ثواب ہے جتناالفاظ کھوائے گا اتنا ہی ثواب ملے گا ہاں البتہ اگر بری بات کھوانی ہے تواس سے بہتریہ ہے کہ خاموش رہے۔

> (٢٩) تُحُفَةُ الْمُؤْمِنِ الْمَوُثُ مُرْجَمِه: حملمان كَاتَخذموت هِـ

. لغات: تحفة بمعنى برية تى چز، جمع تحائف آتى ہے، ازباب افعال برير رنا، تحذيث كرنا _

ع، بن بن من المومن مضاف المومن مضاف اليه، دونو ل ملكر مبتداء، الموت خبر، مبتداء خبر ملكر جمله اسميه خبرييه وا ..

تشرتگ: موت مسلمان کا تخفہ ہے کو تکہ یہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے اگر موت نہ آ کے دروازہ ہے اگر موت نہ آ کے قوت نہ آ کے دروازہ ہے کہا کے موت نہ آ کے تو جنت کی طرف وصول نہیں ہوسکتالہذا مومن کو جنت میں والک تخفہ دیا جا تا ہے ویزے کے طور پر جب مسلمان جنت کا ویزا حاصل کر لیتا ہے تو پھر جنت میں جا سکتا ہے۔ (وہ ویزہ موت کا تخفہ ہے)

(• 2) يَدُاللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ ترجمہ: السّٰکا ہاتھ جماعت پر ہے

تر كبيب: بيدمضاف، لفظ الله مضاف اليه، دونوں لمكر مبتداء على جار، الجماعة مجرور، جارمجرور ملكر متعلق ہوئے كائمة كے، كائمة صيغداسم فاعل معي خمير مشتر فاعل ، كائمة اپنے متعلق اور فاعل سے ملكر شبہ جملہ ہو كرخبر، مبتداء خبر ملكر جملہ اسميہ خبر سيہوا۔

تشری : کمل حدیث بیہ ہے کہ آنخضرت الله فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی میری امت کو گراہی پر جمع نہیں فرمائیں کے اور اللہ کا ہاتھ (امداد) جماعت پر ہے اور جوالگ ہو جماعت سے وہ الگ ہوگا جہنم میں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مجموعہ امت گمراہی پر جمع نہیں ہو سکتی ہاں جو ت سے اعراض کر سے گاباطل فرقہ بن جائے گا۔

(١٧)كُلُّ كَلامِ ابُنِ آدَمَ عَلَيُهِ لَا لَهُ ۚ إِلَّا اَمُرٌ بِالْمَعُرُوُفِ اَوُ نَهُى عَنِ الْمُنْكَرِ اَوُ ذِكْرُ اللَّهِ

تر جمد: _انسان کی ہر بات اس پر وبال ہے اس کے لئے نافع نہیں سوائے اچھائی کا حکم کرنے اور برائی ہے منع کرنے اور ذکر اللہ کے۔

لخات: کلام از بابن بن کلمه میمن زخی کرناای سے کلمہ بہ جمع کلمات معروف ہر نیک کام اس کامقائل مشکر ہے ، برا کام امسواز باب ن اَفسوا ، اَصَارًا ، بھم وینا، از بابس ، ک اَصَوراً اِمَارا ، اَمِر ہونا، امیر ہونا، امیر ہونا، امیر توم کامر دار معروفی شہور، احسان، از بابض بچانا، از باب ک چوہدری ہونا، معرفة حقیقت کو پالینا۔ آغر اف جنت اور چہنم کے درمیان ایک جگد۔ فہی از باب ض روکنا، السنھی نہیہ کی جمع ہے عمل ۔ صف کو وہ قول یافعل جواللہ تعالی کی مرضی کے خلاف ہوئے ممکرات ومنا کراز بابس، ک نکر ا نگار ہ کی چیز سے ناواقف ہونا، اللہ کے سخت برا کام۔

ذكرى، يادو بانى، ذكر مرد، ذكر آلدتاس و الله تعالى كى باكى و بزرگى بيان كرنا، ذكر يادواشت، فكرى، يادو بانى، ذكر مرد، ذكر آلدتاس -

تر کیب: کل مضاف، کلام مضاف، الید، مضاف این مضاف این مضاف الید سے ال کرمضاف، آدم مضاف الید، مضاف الید سے ملکر مبتلاء علی حرف جار، و همیر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق بوا واقع کے ، واقع صیغه اسم فاعل این فاعل (موهمیر متعلق) اور این متعلق سے ملکر معطوف علیه، لاعاطف، الی جار، و همیر مجرور، جار محروف بالیم معطوف علیه معطوف المحرف استثناء، امر مصدر، بالمعروف جار مجرور ملکر متعلق سے ملکر معطوف علیه، او عاطف، نبی مصدر عن مشر جار مجرور ملکر متعلق مصدر کے ، نبی مصدر این متعلق سے ملکر معطوف اول ، او عاطف، ذکر مضاف ، لفظ الله مضاف الیه ، دونوں معطوف اول ، او عاطف، ذکر مضاف ، لفظ الله مضاف الیه ، دونوں معطوف سے ملکر خبر ، مبتدا ، خبر ملکر جمله اسمی خبر بیہ وا۔

قطرت : انسان کی ہر بات اس کیلئے نقصان دہ ہے۔ البتہ تمن با تیں ایس ہیں جوفا کدہ مند ہیں (۱) اچھی بات کرنا (۲) بری بات ہے روکنا (۳) الله تعالی کو یا دکرنا قرآن پاک پڑھنا تین قسمول کوشامل ہے لہذا بعدنا ہو سکے قرآن پاک کی طاوت کرنی چاہئے ، حدیث میں آتا ہے کہ الله تعالی کی کلام کی فضیلت باتی تمام کلاموں پرائسی ہے جیسے الله تعالی کی فضیلت باتی تمام کلاموں پرائسی ہے جیسے الله تعالی کی فضیلت باتی تمام کلاموں پرائسی ہے جیسے الله تعالی کی فضیلت باتی تمام کلاموں پرائسی ہے جیسے الله تعالی کی فضیلت باتی تمام کلاموں پرائسی ہے جیسے الله تعالی کی فضیلت باتی تمام کلاموں پرائسی ہے جیسے الله تعالی کی فضیلت باتی تمام کلاموں پرائسی ہے جیسے الله تعالی کی فضیلت باتی تعالی کی فضیلت باتی تمام کلاموں پرائسی ہے جیسے الله تعالی کی فضیلت باتی تمام کلاموں پرائسی ہے جیسے اللہ تعالی کی فضیلت باتی تمام کلاموں پرائسی ہے جیسے اللہ تعالی کی فضیلت باتی تمام کلاموں پرائسی ہے جیسے اللہ تعالی کی فضیلت باتی تمام کلاموں پرائسی ہے جیسے اللہ تعالی کی فضیلت باتی تمام کلاموں پرائسی ہے جیسے اللہ تعالی کی فضیلت باتی تمام کلاموں پرائسی ہے جیسے اللہ تعالی کی فضیلت ہے جیسے اللہ تعالی ہو تعالی کی فضیلت باتی تمام کلاموں پرائی ہے جیسے اللہ تعالی کی فضیل ہے جیسے اللہ تعالی ہے تعالی کی فضیل ہے تعالی ہے تعالی ہے تعالی کی فضیل ہے تعالی ہ

(2٢) مَثَلُ الَّذِي يَذُكُو رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذُكُو مَثَلُ الْحَيِّ وَ الْمَيِّتِ

تر جمہ:۔اس مخص کی مثال جواہے رب کو یا دکرتا ہے اور اس کی مثال جو یا دنیں کرتامش زندہ اور مردہ کے ہے۔

لغات: معسل شبی نظیر، مشابهت، اس عجم معن مثل، دونوں کی جمع امثال ہے از باب ن، ض،ک ما تند مونا۔ حی زنده از بابس جمعن حیاة ، زنده رہنا۔ المعیت مرده ، قریب الرگ، میت مرده ازباب ن موتابه عنى مر تاألْمَوَ ات يعنى وه زيين جس كا كوئى ما لك ندمو ـ

قر كيب: _مثل مضاف، الذى موصول، يذكر تعلى ، بوخمير متنتر فاعلى ، رب مضاف ، وخمير مضاف ليد ، دونول لمكر مفعول به بين فاعل اور مفعول به بين لم جمله فعليه خربيه وكرصلا ، موصول صلا لمكر مفعوف عليه ، واؤعا طفه ، الذى موصول ، لا يذكر تعلى مضارع منى ، جوخمير متنتر فاعل بقعل اپنوفال يست ملكر جمله فعليه بوكرصلا ، موصول صلا لمكر معطوف عليه معطوف عليه معطوف اليد بوشل مضاف اليد بوشل مضاف كا ، مضاف اليد مضاف الديد مضاف اليد مشاف اليد مستداخ م المكر جمله المربية واؤعا طفه ، الميد مضاف اليد مضاف اليد مضاف اليد مشاف اليد مشاف اليد مشاف اليد مستداخ م المكر جمله المسيد خربية واؤعا طفه ، المستداخ م المكر به مستداخ م المكر به المكر ب

تشری : ندگی برخض کومجوب ہے ادر مرنے سے برخض بی گھراتا ہے حضو میں ہے کا ارشاد ہے کہ جو اللہ کا کا ارشاد ہے کہ جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا وہ زندہ بھی مردہ کے علم میں ہے اسکی زندگی بھی بے کا رہے بعض علاء کرام فرماتے ہیں کہ بیدل کی حالت کا بیان ہے کہ جو خص اللہ کا ذکر کرتا ہے اس کا دل زندہ رہتا ہے اور جو ذکر نہیں کرتا اسکادل مرجاتا ہے۔

(۲۳) مَثَلُ الْعِلْمِ لَا يُنتَفَعُ بِهِ كَمَثَلِ كَنُزِ لَا يُنفَقُ مِنْهُ فِي سَبِيْلِ اللّهِ مُرْجِمِه: اسْعَلَمُ كَامْل جَس سے فائدہ حاصل ندكيا جائے مثل اس فزانے كے ہے جواللہ ك راستة مِن فرج ندكيا جائے۔

لغات: بسنعفع باب اقتعال سے ہے جمول کامیند ہے نفع اٹھانا ازباب ف نفعا فائدہ دیا۔ کسسنو خزاند، دفینہ، ذخیرہ کی ہوئی چیز ، جمع کنوز ازباب ض کنزاجع کرنا، قرآن پاک میں ہے وَ الَّذِیْنَ بَحْنِزُونَ اللَّهَبَ (اور جولوگ سونے کا ذخیرہ کرتے ہیں)

کنز موصوف، لا ینفق فعل مضارع منفی مجہول ، حوضمیر نائب فاعل ، من جار ، وضمیر بحرور ، جار بحرور ملکر موصوف ، لا ینفق فعل مضارع منفی مجہول ، حوضمیر نائب فاعل ، دونو ل ملکر مجرور ، جار بحرور ملکر متعلق ان فعل بوقعل کا ، فعل این خاط اور دونو ل متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت ، موصوف صفت ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا ، مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور ، جار مجرور ملکر متعلق ہوا کا کن مقدر کا ، کا کن صیغہ اسم فاعل این فاعل (موضمیر مشتر) اور تعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر ، مبتدا بی خبر سے ملکر جملہ اسمی خبریہ ہوا۔

تشری : جس طرح آدی کے پاس مال ہوا وراللہ کے راستہ بی خرج نہ کرتا ہو جیسے بیہ ناکا مستق ہے کہ آخرت میں زکوۃ نہ دینے والے کے ملے میں سانپ کی شکل میں مال جائے گاتوا ی طرح آدی عالم ہولیکن اپنا علم ہولیکن اپنا علم ہولیکن اپنا علم ہولیکن اپنا میں اس مالدار کی طرح ہے جو خرج نہیں کرتا یعنی سزا کا مستق ہے۔ قرآن پاک میں عمل نہ کرنے والے علاء کی مثال گدھے کے ساتھ بیان کی گئے ہے جس طرح گدھا بہت علمی کتابیں اٹھائے پھرتا ہو مگرخود جامل ہوتا ہے ای طرح بعض علم اٹھائے پھرتے ہیں مگر عمل نہ ہونے کی وجہ سے بالکل عوالی ہوتے ہیں۔

(26) اَفُضَلُ الدِّحُوِ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ اَلْحَمُدُ لِلَّهِ مُرْجِمه: - افْسَل وَكرلا الدالا الله اورافسل دعاء الحدالله ب

تركيب: انفل مضاف ،الذكر مضاف اليه ،مضاف مضاف اليه للكرمبتداء ، لا نفى جنس ،الدكره مفروض برفتى موصوف ،الا بمعنى غير مضاف ،الله مضاف اليه محلا محروبي برفتى موصوف مضاف البه ملكر معنى الله من المستحد موصوف منت للكراسم ، والأفي جنس كا ، اس كي خبر موجود محذوف ، لا ينفي جنس اين اسم اور خبر منه الكرجمله اسمية خبريه بواد

واؤعاطفه، أفضل مضاف ،الدعاءمضاف اليه، دونول لمكرمبتداء،الجمدمبتداء،لام حرف جار،لفظ الله

مجرور، جارمجرور ملکرمتعلق ہوئے ثابت کے، ثابت میغداسم فاعل بھوضمیر مشتر فاعل، ثابت اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوا، مبتدا ، خبر ملکر جملداسمی خبرید ہوکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملداسمی خبرید معطوف ہوا۔

فا كده: - اكر الحدوللد كلمة كى تاويل مين لياجائة ويمجموع خبرين جائيگا-

تشری : لا الدالا الله کوافضل ذکر کینے کی وجہ یہ ہے کہ لا الد کہنے سے غیر الله کا خیال دل سے نکل جاتا ہے اور الا الله کہنے سے الله تعالى کا خیال دل جس پختہ ہوجاتا ہے لہذا ہرایا ذکر کہ جس بیں الله تعالى کی محبت کا ظہار ہوا ور غیر الله سے توجہ دور کی جاتی ہے۔ سب سے اچھا طریقہ ذکر کا اور افضل ذکر کہنا نے گا۔ المحمد للہ کو افضل دعاء کہنے کہ وجہ یہ ہے کہ کہ دعاء کی تعریف ہے کہ الله تعالى کو یا دکر تا اور اس سے ما نگنا تو المحمد لله میں یہ دونوں چنے میں پائی جاتی جیں کیونکہ الحمد لله کہتے ہیں الله تعالى کو یا دہمی کیا جاتا ہے۔
کیا جاتا ہے اور الله تعالى کی نعتوں کا شکر یہ بھی ادا کیا جاتا ہے۔

(۵۵) اَوَّلُ مَنُ يُلُعَى اِلَى الْجَنَةِ يَوْمَ الْقِينَمَةِ الَّذِيْنَ يَحْمَدُونَ اللَّهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

تر جمد: بسب سے پہلے جن کو بلایا جائے گا جنت کی طرف قیامت کے دن وہ لوگ ہوں گے جواللہ تعالی کی تعریف کرتے ہیں خوشی میں اور غی میں۔

لغات: الجنة درخوں سے بھرا ہوا ہاغ، جمع جَنّات ازباب ن جَنّا جُنُونا پاگل ہونا، وُ ھانپنا اس سے ہے الجن راکست او خوشحالی، خوشی، اس کا مقابل ضراء آتا ہے اس کا معنی ہے بدھالی، از باب ن سرورامسر قاخوش کرنا، ای طرح ضراء بھی باب ن سے آتا ہے معنی ہے تکلیف دینا۔

تركيب: اول مضاف، من موصوله، يدى فعل مضارع مجهول، هوضمير مشتر نائب فاعل، الى جار، المحنة مجرور، جارمجرور للكرمتعلق فعل كم، يوم مضاف، القيمة مضاف اليه، دونو ل ملكر مفعول فيه، فعل البين نائب فاعل متعلق اورمفعول فيه سے ملكر جمله فعليه موكر صله، موصول صله ملكر مضاف اليه موااول

مضاف کا ،مضاف مضاف الیه ملکرمبتداء، الذین موصول ، یحمد ون تعلی مضارع ، وا دَضمیر بارز فاعل ، لفظ الله مفعول به ، فی جار ،السراء معطوف علیه ، وا و عاطفه ،الضراء معطوف ، معطوف معطوف علیه ملکر مجرور ، جار مجرود ملکر متعلق فعل ، فعل این فاعل اور مفعول بداور متعلق سے ملکر جمله فعلیه موکر صله ، موصول صله ملکر خبر ، مبتدا ، خبر ملکر جمله اسمیه خبریه بوا۔

تشری نے ۔ قیامت کے دن سب سے پہلے جن لوگوں کو جنت کی طرف بلایا جائیگادہ ہو نگے جوخوشی اور غی میں نفع اور نقصان ہر حال میں اللہ تعالی کی حمد اور تعریف کرتے ہیں۔ یہ نہیں کہ صرف مصیبت کے وقت اللہ کو یاد کریں راحت و آرام کے وقت اللہ کو بعول جائیں۔

نوع أخرمنها

لغات: عهد وعده ويثاق بول وقرار، وميت، ذمه، جمع عمود، ازباب عبداحفاظت كرنا_

تر كيب: _ لاح ف نفى جنس، ايمان كره مفروي برفته لاكاسم، لام حرف جار، من موصوله، لاحرف نفى ، المائة لاكاسم، لام جار، وضمير مجرور، جار مجرور مظرمتعلق بوئ تابية ك، تابية صيغه اسم فاعل ، حى معمير متمتر فاعل ، ثابية اليخ فاعل اور متعلق سي ملكر لاك خبر، لائن جنس اليئة اسم اور خبر سي ملكر المحمير متمتر فاعل ، جار مجرور ملكر متعلق ثابت ك، جمله اسمي خبر يه وكرصله بواموصول كا ، موصول صله ملكر مجرور بواجاركا ، جار مجرور ملكر متعلق ثابت ك، ثابت صيغة اسم فاعل اليخ فاعل (حوضير متمتر) اور متعلق سي ملكر لائة اول كي خبر ، لا الي اسم اور خبر علوف عليه الاحين لعن لا عهد له حديث كانيه جمله بهلي جمله برمعطوف عليه الاحين لعن لا عهد له حديث كانيه جمله بهلي جمله برمعطوف عليه كان سي كسال سيد كيسال سيد كريب يكسال سيد

تشری : به جوشف امانت کوامانت نبیس بهمتااس کو تحفوظ نبیس رکھتا اوراس بیس خیانت کرتا ہے اس کا ایمان کا مل نبیس ہے۔ اسی طرح جوشخص وعدہ کا پابند نبیس ہے یعنی وعدہ کرتا ہے پھر اس کو پورا نبیس کرتا یافتم اٹھا تا ہے پھراس کو پورانہیں کرتا ایسے خفس کا بھی کوئی وین نبیس یعنی مسلمان تو کہلائیگا مرضح یا کا مل مسلمان نہیں کہلائےگا۔

(44) لا حَسلِيُسمَ إلَّا دُو عَفْسوَسةٍ وَ لا حَسكِيْسمَ إلَّا دُو تَبحرِبةِ مَرجمه: - كونى برد بارئين بي مرافزش كهان والداوركوني عيم نيس بي مرتجر بدوالا-

لغات: - حلیم بردبار، ازباب ن حلما، حلما خواب دیجنا، ازباب ک جلما درگذر کرنا، برد بار بونا جلیم الله تعالی بار بونا جلیم الله تعالی کاساء حنی میں سے ہے ۔ عصور قانعزش جمع عثر ات، ازباب ن عضر او عثود المطلع بونا المعثود بہت گرنے والا، بہت بھیلنے والا، العثیر مٹی، غبار حسکیم دانا، عالم، فلاسفر جمع عکماء تسبح و بقیاب تعیل کامصدر ہے آزمانا، امتحان لینا، تجربہ کرنا، ازباب س جو بائم محلی والا ہونا، الجر اب چڑے کا برتن، ای سے ہے الجر باستحان لیا ہوا، الجود ب بمعنی جراب۔

تر كيب: -لاحرف نفي جنس جليم لاكاسم ،الاحرف استثناء لغو، ذومضاف ،عشرة مضاف اليه ،دونوں ملكرلاكي خبر ، لاحرف العيم الاذو ملكرلاكي خبر ، لاحرف عليه ، ولا تعكيم الاذو تجربة يه جمله يهله جمله يرمعطوف هيه ، تركيب ايك ي ب-

تشری : ۔ آ دی سی جرد باراس وقت بنآ ہے جب کی جگہ پھسل جائے اور خلطی ہوجائے پھر ہروں سے مشائخ سے معافی مائے اور وہ معاف کردیں پھر کامل طور پرصفت حلم سے آ راستہ ہوسکتا ہے ور نہیں پھر جب بینخود برا ابن جائے گا یا وشاہ بن جائے گا تو دوسروں کی غلطیاں بھی معاف کردیگا۔
کیونکہ سوچ گا کہ بھی میں بھی ای طرح معافی ما نگا کرتا تھا اس وقت حلم کا پنہ چاتا ہے اور کامل طیم

بنا ہے۔اس حدیث کے دوسرے جملہ کامعنی میہ ہے کہ تجربہ کے بغیر کوئی آ دمی حکیم نہیں بن سکتا خواہ کتنی ہی کتابیں کیوں نہ پڑھا ہوا ہو جب تک تجربہ نہ ہو، کا مل عاقل اور کا مل حکیم نہیں بن سکتا کسی بھی فن میں مہارت تامہ حاصل کرنے کے لئے پچھے نہ پچھے تجربہ لازی ہے۔

(4A) لاَعَقُلَ كَالتَّلْبِيُرُو لَا وَرُعَ كَالْكَفِّ وَ لَا حَسُبَ كَالْكَفِّ وَ لَا حَسُبَ الْخُلُقِ كَالْكَفِ وَ لَا حَسُنِ الْخُلُقِ

تر جمہ: کوئی عقل نہیں تدبیر جیسی اور کوئی تقوی نہیں ہے مثل رکنے کے اور کوئی شرافت نہیں ہے اچھے اخلاق جیسی ۔

لغات: عقل ازباب ن، ض، س عَفَ لا عُقُولا بجهدار ہونا۔ التدبیر باب تفعیل کا مصدر ہا تفعیل کا مصدر ہا تفعیل کا مصدر ہا تفعیل کا مصدر ہا تفام کرنا ، التد برکی معالمے کے نتائج پرخور وفکر کرنا۔ اَلسد بُبُسر بُر چیز کا پچھلا حصہ ، جمع ادبار، مُدَّ بَد وہ غلام جس کو آتا ہے کہ دے کہ میرے مرفے کے بعد تو آزاد ہے۔ ورع پر بیزگاری ، ازباب کے مسبق اندانی شرافت ، ازباب ک حَسَب نامی شرافت والا بونا۔

تر كيب: _ لاحرف نفى جنس، عقل لاكااسم، ك جار، الله بير مجرور، جار مجرور ل كرمتعلق موئ ثابت ك، ثابت صيغه اسم فاعل اپ فاعل (موضير مشتر) اور متعلق سے ملكر جمله اسمي خبريد موكر خبر لائنى جنس اپ اسم اور خبر سے ملكر جمله اسميہ خبريد مواو لا ورع كسال كف بہلے جمله پر معطوف ب، معطوف ب، تكب بھى وى ب-و لا حسب كحصن المنحلق بہلے جمله پر معطوف ب، تركيب بھى وى ب- ولا حسب كحصن المنحلق بہلے جمله پر معطوف ب، تركيب بھى وى ب-

تشریخ: دخرت ابوذ رغفاری رضی الله عند فرماتے میں کہ حضور میں گئے نے فرمایا کہ تدبیر جیسی کوئی عقل نہیں ہے نی جوکام تدبیر کے ساتھ کیا جائے گاوئی تقلمندی کا کام ہوتا ہے۔ بغیر تدبیر کے کام کرنا کوئی کمال یا عقلمندی کا کام نہیں ہے۔ اور لوگوں کو تکالیف دینے سے رکنا اس جیسا کوئی تقوی نہیں

ہے یازبان کو گناہوں ہے روکنااس جیسا بھی کوئی تقوی نہیں ہے بینی کو گوں کو تول کے ساتھ تکلیف
دینے اور عمل کے ساتھ تکلیف دینے ہے اپ آپ کو بچائے رکھنا اس سے بڑھ کرکوئی تقوی نہیں
ہے۔ تیسرے جملہ میں یہ بات ارشاد فرمائی کراچھا خلاق جیسی بھی کوئی شراخت نہیں ہے بینی آ دی
کا خلاق اچھے موں یہ سب سے بڑی شراخت ہے اس سے بڑھ کرکوئی شراخت نہیں ہے۔
کا خلاق اچھے موں یہ سب سے بڑی شراخت ہے اس سے بڑھ کرکوئی شراخت نہیں ہے۔
(۹۶) کا طکسا عَدَ لِسمَسخُسلُسوُ قِ فِسیُ مَسفُسمِیةِ السُخسالِسقِ
مرجمہ: کوئی اطاعت نہیں ہے تلوق کی خالق کی نافر مانی میں۔

لغات: طساعة باب افعال كامصدر ب، اطاعة بهي آتا بازباب ف، ن تابعدارى كرنا، معصية نافر مانى كرنا، دمنى كرنا، عصيان كناه معصية نافر مانى كرنا، دمنى كرنا، عصيان كناه معصية كافر مانى كرنا، دمنى كرنا، عصيان كناه معصية كاقر معاصى، اكس بعضام معنى المقي -

مر كيب: _ لاحرف نفي جنس _ طاعة لاكااسم _ لام حرف جار يخلوق مجرور، جار مجرورل كرمتعلق اولَ موا ثابتة محذوف كا _ فى حرف جار _ معصية مضاف _ الخالق مضاف اليه، دونو ل ملكر مجرور _ جار بحرور ملكر متعلق ثانى ، ثابتة صيفه اسم فاعل اسپنے فاعل (حوضمير متعترفاعل) اور دونو ل متعلقو ل سے ملكر خبر، لا ئے فی جنس اسپنے اسم اور خبر سے ملكر جملہ اسميے خبر بيه بوا _

تشرت : جہاں اللہ تعالی کی نافر مانی ہوتی ہود ہاں تلوق کی فرمانیر داری کرنا نا جائز اور حرام ہے لہذا کوئی پیر، مرشد کوئی استادیا والدین اگر نا جائز کام کا امر کرتے ہوں مثلا داڑھی منڈ وانے کا کہتے ہوں یار شوت وسود لینے کا کہتے ہوں تو ان کی اطاعت کرنا حرام ہے نافر مانی کرنا واجب ہے

(٨٠)لَا صَرُورَةَ فِي الْاَسْكَامِ

مرجمہ: -اسلام من قطع تعلق نہیں ہے۔

لغات: مسرورة، صرارة، صرورة، وهخص جونكاح ندكر اورج ندكر به از باب ن عمل كو

باندهنا،ای سےالمر قبمنی تعلی ب۔

تر كيب: لاحزف نفي جنس ، صرورة عكره مغرد بني برفته لاكاسم، في حرف جار ، الاسلام مجرور ، جار مجرور ملكرمتعلق كائة كى ، كائمة صيغه اسم فاعل اپنے فاعل (هى شمير مبتلز) اور متعلق سے ملكر خبر ، لا اپنے اسم اور خبر سے ملكر جمله اسميخبريہ ہوا۔

تشری : اسلام میں رہانیت نہیں ہے بعنی لوگوں سے الگ تعلک ہوکر زندگی گزار نا اور اپنی طرف سے عبادتیں کرنار ہائیں ہے۔ اس طرف سے عبادتیں کرنار ہبانیت کہلاتی ہے اور اسلام میں رہبانیت کی کوئی تنجائش نہیں ہے۔ اس صدیث کے دومطلب بیان کئے جاتے ہیں۔

(۱) پہلا مطلب یہ ہے کہ ایسے طریقہ سے لوگوں سے دنیا سے الگ تعلک ہوجائے کہ شادی ہی نہ کرے یہ اسلام میں شادی ہے ترک نکاح نہیں۔

(۲) دوسرا مطلب مدہے کہ ترک جج کرے ایسے طریقہ سے دنیا سے قطع تعلقی کرنا کہ جج نہ ہو یہ بھی رہبانیت ہے اور صرورة ہے اور بداسلام میں نہیں ہے۔

(۱۸) لابَسأْسَ بِسالُسِعِنلَ لِسمَنِ اتَّقَى اللَّسهَ عَرَّوَجَلَّ وَجَلَّ مِن اللَّهِ عَرَّوَجَلًّ وَجَلَّ مِ

لغات: بمام خوف،عذاب،ازباب كمضبوط اور بهادر بونا،اگر تمع سے بوتو معنی ہوگا بہت مفلس ہونا، حاجت مند ہونا۔

تر كيب: لاحرف نفي جنس، باس نكره مفرويني برفتة اسم، بإجار، النني مجرور، جار مجرور ملكر متعلق اول مواثل المتعلق اول مواثل المتعلق الله المتعلق الله المتعلق الله المتعلق الله والمتعلق المتعلق المت

مل کر ثابت کامتعلق ثانی ، ثابت صیغه اسم فاعل اپنے فاعل (هوخمیرمشتر) اور دونوں متعلقوں سے ملکر شبہ جملہ ہو کرخبر ، لائے نفی جنس اپنے اسم اورخبر سے ملکر جملہ اسمیے خبر میہ ہوا۔

تشری : ایک سحابی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم مجلس میں سے کہ بی پاک علیقہ تشریف لائے اس کے کہ ہم پاک علیقہ تشریف لائے کہ مرارک پر پانی کے اثر ات سے یعنی عسل فرما کرتشریف لائے تو ہم نے کہا اے اللہ کے رسول مالیقہ ہم آپ کو بردا خوش دیکے درہ ہیں کیا بات ہے حضور انو علیقہ نے فرمایا کہ جی ہاں تو لوگوں نے امیری اور مالداری کے بارے گفتگو شروع کردی اس پر آنخضرت علیقہ نے یہ ارشاد فرمایا کہ امیر ہونے میں مالدارہ ونے میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ تقوی کا ختیار کیا جائے لیمنی انسان فرمایا کہ اور کرتا ہو مال کے حقوق ادا کرتا ہو اللہ کا خوف کرتا ہو مال کے حقوق ادا کرتا ہو بال کے حقوق ادا کرتا ہو بالے کے اگر اللہ کی نافر مانی نہ کرتا ہو اللہ کا خوف کرتا ہو مال کے حقوق ادا کرتا ہو بالے کے اللہ کے اللہ کی نافر مانی نہ کرتا ہو اللہ کا خوف کرتا ہو مال کے حقوق ادا کرتا ہو گئے۔

اَلْجُمُلَةُ الْاسْمِيَّةُ الَّتِي دَخَلَتُ عَلَيْهَا حَرُفُ إِنَّ

ترجمه: وهجمله اسميهجس برحرف إنَّ داخل موتاب_

تر كيب: الجملة موصوف، الاسميه صفت اول، التى موصول، دفلت فعل على حرف جار، ها مجرور، دونوس فى كرمتعلق فعل كے ، حرف مضاف، لفظ إن مضاف اليه ، مضاف مضاف اليه المكر فاعل بغل الله ورفعلت عالى ، موصوف الله فاعل الله ورمتعلق سے ملكر جمله فعليه خبريه ہوكر صله ، موصول صله فل كرصفت عانى ، موصوف الله دونوں صفتوں سے ملكر خبر ہوئى مبتداء وف بنده كى ، مبتداء الله خبر سے ملكر جمله اسمية خبريه ہوا۔ (۸۲) إنَّ عِسنَ الْبَيَسانِ لَسِسخو وا الله عِن فِيسَد عَسوِ حِثُ مَهُ مَن اللهِ مَعْد وا الله عَلى ہوتے جی ۔ مرتب الله علی موسول علی ہوتے جی ۔ الفاحی الله علی ہوتے جی ۔ الفاحی الله علی موسول علی موسول علی موسول علی موسول علی الله الله الله موسول علی موسول موسول موسول علی موسول علی موسول علی موسول علی موسول موسول علی مو

دھوکہ، باطل کوخق کی صورت میں ظاہر کرنا، ازباب ف سِنحو اجاد وکرنا۔ ا**لشعو** ازباب ن،ک شعر پڑھنا، محسوس کرنا، جاننا اگر سمع سے ہوتو لمجاور زیادہ بالوں والا ہونا، شعر کی جمع اشعار ہے اس سے شاعر ہے، شاعر بمعنی شعر کہنے والا، شعیر ہُو۔ حکمة ، دانائی اور سمجھ بوجھ۔

مر کیب: -ان حرف مدب بالفعل من جار البیان مجرور، جار مجرورال کرمتعلق ہوئے کائن کے ،کائن میغة اسم فاعل اپنے فاعل (عوضمیر مشتر) اور متعلق سے ملکر خبر مقدم ، لام تاکید ، حراان کا اسم موخر ، ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جبر لما اسمیہ خبر یہ ہوا (ان من الشعو حکمة کی ترکیب بعینہ حسب سابق)

تشریح وشان ورود: - حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنها فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ دو آدی مشرق سے آئے اور آکر تقریر کی تو ان کا بیان لوگوں کو بہت اچھالگا تو اس پر حضور اقد سی الله عنه فرمایا کہ بعض بیان تا شیروالے ہوتے ہیں گویا کہ وہ جادو ہیں - دوسر اجملہ دوسر سے رادی سے مردی ہے کہ بعض شعروں میں بڑی کام کی باتیں ہوتی ہیں سب اشعار بر نے ہیں ہوتے بلکہ بعض اشعار الحجھ بھی ہوتے ہیں ان میں علم وحکمہ کی باتیں ہوتی ہیں ۔

(٨٣) إِنَّ مِسنَ الْسعِسلُسمِ جَهُلا إِنَّ مِسنَ الْسقَولِ عِيَسالاً ترجمہ: - بشک بعض علم جہالت ہیں بے شک بعض باتیں ہو جہ ہیں۔

تر كيب: - اسكى پېلے كى طرح ہے۔

نوٹ: بلغت سب الفاظ کی بیچھے گزر چکی ہے۔

تشری : بس علم پر عمل نہ کیا جائے وہ علم کہلانے کامستی نہیں ہے بلکہ جہالت ہے لہذا وہ شخص عالم نہیں ہے بلکہ جہالت ہے لہذا وہ شخص عالم نہیں ہے بلکہ جہالت ہے۔ دوسرے عالم نہیں ہوگر گناہ کا ارتکاب کرے بیسب سے بڑی جہالت ہے۔ دوسرے جملہ میں ارشاد ہوا کہ ہر بات اچھی نہیں ہوتی بلکہ بعض با تیں ایس ہوتی ہیں کہ اپنے اوپر وہال بن جاتی ہیں مثلا جو شخص غیبت کرتا ہے اس کی نیکیاں لوگوں کے نامہ اعمال میں چلی جاتی ہیں دوسروں جاتی ہیں مثلا جو شخص غیبت کرتا ہے اس کی نیکیاں لوگوں کے نامہ اعمال میں چلی جاتی ہیں دوسروں

کے گناہ اپنے پاس آجاتے ہیں۔

اِنَّ يَسِيُرَ الرِّيَاءِ شِرُکٌ ترجمہ:۔بِشکتھوڑاساریاءِ بھی شرک ہے

لغات: يسيو ازبابكم مونا، يسركامني كم ، زم - الرياحقيقت كي خلاف، دكهاوا-

تركيب: ــان حرف مشهه بالفعل، يسير مضاف، الريامضاف اليه، دونون ملكران كااسم، شرك خبر، ان اپنے اسم وخبر سے ل كرجمله اسمي خبريه موا۔

تشری : - حضرت عمرضی الله عندایک دن حضور الله ی کی مجد کی طرف نظے تو روضه اقد سی الله ی کی سی معاذبن جبل بیشے رور ہے تھے تو حضرت عمرضی الله عند نے پوچھا کہ کون می چیز آپ کور لار دی ہے؟ تو حضرت معاذ رضی الله عند نے جواب دیا کہ جمھے وہ چیز رلار دی ہے جو میں نے حضور الله عند نے جواب دیا کہ جمھے وہ چیز رلار دی ہے جو میں نے حضور الله عند نے ارشاد فر مایا تھوڑ اسا دکھلا واشرک ہے اور ریا کوشرک اس لیے کہا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہا عال سے مقصود الله تعالی کوراضی کرنا ہوتا ہے اس کودکھانے ہو رید دوسروں کودکھانے کی کہ کہا جاتا کی کہا جاتا کے کہا تھے کہ کہا جاتا کے کہا جاتا کہ کہا جاتا ہے کہ کہا تھا کہ کو کہا ہے کہا جاتا ہے کہا جاتھا کہ کہا تھا ہے کہا جاتا ہے کہا ہے کہا جاتا ہے کہا کہ کے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا جاتا ہے کہا ہے کہا ہے کہا کہا کہ کو کہا کہا کہ کو کہا کہا کہ کو کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا کہا ہے کہا

(٨٥) إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنُ جُنِّبَ الْفِتَنَ

ترجمہ: بے شک نیک بخت وہ ہے جوفتوں سے بچایا گیا ہو۔

لغات: السعید صغه صفت ہے، ازباب س، ف سعُدا سعَادَة نیک بخت ہونا، خوش نصیب ہونا، جنب ازباب تفعیل ماضی مجہول کا صیغہ، دور کیا گیا، بچایا گیا، ای سے اَلْجُنُب ہمعنی جنبی ہے ، ازباب افتعال اجتناب دور ہونا۔ الفتن جمع فتند کی، آزبائش، گراہی، ازباب ضفته گراہ کرنا۔ مرکب نعل مراب ناحرف مشبہ بالفعل، السعید اس کا اسم، لام برائے تاکید، من موصولہ، جب فعل مجہول، هو ضمیر مستنز نائب فاعل، الفتن مفعول بہ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے ملکر

جملى فعليه بوكرصله بموصول صلى للكرخبر ،ان ابي اسم اورخبر على كرجمله اسميخبريه بوار

تشریکن : خوش بخت وہ مخص ہے جوفتوں میں پڑنے سے بچایا گیا ہواور بچنا بھی اللہ تعالی کی طرف سے ہوسکتا ہے۔فتوں سے مراد ہر شم کافتنہ ہے خواہ فتنہ قادیا نیت ہویا فتنہ تحریف اسلام ہو۔ (۸۲)إِنَّ الْمُسُتَشَارَ مُوْتَعَمَّنْ

تر جمد - بشك جس سے مشورہ لياجا تا ہے وہ امين ہوتا ہے۔

لغات: -المستشارياتم مفعول بباب استفعال بهاس كامعى بجس مشوره الماعي عبر المعنى المعنى

مر كيب: -ان حرف مشبه بالفعل، المستشاران كاسم، الموتمن خر، ان اين اسم وخريل كرجمله اسمي خبريه بوا_

تشری : - شان ورود حضور میلید نے ابوالهیشم سے بو چھا کہ تبہارے لیے کوئی خادم ہے انہوں نے کہا نہیں تو تی کریم میلید نے فرمایا کہ جب ہمارے پاس قیدی آئیں تو آؤ تو دولائے گئے آپ علیہ نے فرمایا کہ بیند کر کو اپنے لیے ان دو میں سے تو ابوالهیشم نے کہا حضرت آپ میرے لیے بیند فرمایا کہ بیند فرمایا ان المستشار موتمن کہ جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہوتا ہے تو اس غلام کو لے لیے بینک میں دیکھتا ہوں اس کو کہ نماز پڑھتا ہے۔

(٨٤)إِنَّ الْوَلَدَ مَبُحَلَةٌ مَجْبَنَةٌ

ترجمہ: _ بے شک اولاد بخل اور بزدلی کا سبب ہے۔

لغات: مبخلة باعث بخل، از بابس، ك تنجوس مونا، اى سے بخیل ہے بمعنی تنجوس بخیل کی جمع بخلاً ء معجبنة باعث بزدلی، از باب ک جَبَانَة بُز دل مونا، اى سے ہے جَبان بزدل، جمع حیناء۔

تر كيب: ان حرف مشبه بالفعل الولداسم مخلة خبراول ، مجنبة خبر ثانى ، ان ايناسم اور دونو ل

خرول سے ل كرجمله اسميخريه بوا۔

تھری : ۔ حضرت یعلی رضی اللہ عند فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنداور حضرت حسین رضی اللہ عنداور حضرت حسین رضی اللہ عند وونوں کواپنے ساتھ ملالیا اور اللہ عند وونوں کواپنے ساتھ ملالیا اور فرمایا کہ بیٹ بیٹ بیٹ کے ساتھ اور سبب ہوتا ہے۔ یہ کمال محبت کی نشانی ہے یعنی بیٹے فرمایا کہ بیٹ بیٹ بیٹ کے ساتھ اتنی محبت ہوتی ہے کہ آدمی اس کے لئے مال بچا تا رہتا ہے اور بچوں کی خاطر لزائی وغیرہ میں زیادہ حصر نہیں لیتا البذابیٹا بخل اور ہز دلی کا سبب ہوا۔

(۸۸) إِنَّ الْصِّدُق طَمَانِيُنَةٌ وَ إِنَّ الْكِذُبَ دِيْمَةٌ مُرْجِمه: _ بِ ثِلَ عِلْ الْمِينَان كاباعث بِ اور يَثِك جَموث بِقرارى بِ _ مُرْكِيب: _ واضح بے _

تشریک: - بی بولنے کے بعد انسان مطمئن رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کے بعد بے قراری ہی بے بہ قراری ہوتی ہے انسان کو چین نہیں ملتا ایک جھوٹ بول لیا تو اس کو بر قرار رکھنے کے لئے کئی جھوٹ اور بولنے پڑتے ہیں۔ صدق اور کذب جس طرح اقوال میں مستعمل ہوتے ہیں ای طرح افعال میں بھی مستعمل ہوتے ہیں یعن کسی کام میں شک ہوتو اس کو چھوڑ دینا چاہئے اس میں اطمینان ہوگا اور جس میں شک نہ ہواس کو اختیار کر لینا چاہئے تا کہ دل مطمئن رہے۔ بی بولنا شریعت پڑمل کرتا ہے وہ بھی پریٹان نہیں ہوتالہذا ہے ہولئے والل بھی بریٹان نہوگا۔

﴿ ٨٩) إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَمِيلٌ يُحِبُ الْجَمَالُ رَمِهِ: - بِرَثِك اللَّهَ تَعَالَى جَمِيلٌ يُوجِبُ الْجَمَالُ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّلِي اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللِّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللِي الللِّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

لغاب: : جميل خوبصورت ، ازباب ن جَمُلًا جمَّع كرنا ، ازباب ك جَمَا المحوبصورت مونا ي

(٩٠)إِنَّ لِكُلِّ شَيُّ شِرَّةً وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتُرَةً

تر جمد: - ہر شے کے لئے تیزی ہوتی ہے اور ہر تیزی کے لئے ستی بھی ہوتی ہے۔

لغات: بشوة برائی، تیزی پیتی فیر گهروری بستی برخع فیر ات ، از باب ن فیر قضیف بونا به مشاف الیه ملکر مرفق مشاف الیه ملکر مرفق مشاف الیه م

تشرت : - جب بندہ عبادت میں چستی دکھا تا ہے نینی بہت زیادہ عبادت کرتا ہے تو بالاخرست ہوجاتا ہے۔ ایسانہیں کرتا چا ہے دین میں نوافراط ہے نہ تفریط ہے کہ میانہ روی اختیار کی جائے ، عمدال کے ساتھ کام کیا جائے نفلی عبادت کم کی جائے لیکن ہمیشہ کی جائے لیکن ہمیشہ کی جائے لیکن ہمیشہ کی جائے لیکن ہمیشہ نہ کرے۔ جاس سے کہ عبادت تو کثرت سے کر لیکن ہمیشہ نہ کرے۔

(٩١) إِنَّ الرِّزُقَ لَيَطُلُبُ الْعَبُدَ كَمَا يَطُلُبُهُ اجَلُهُ

ترجمہ: - بلاشبدرزق انسان کو ضرور طلب کرتا ہے جیسے اس کی موت اس کو تلاش کرتی ہے۔

لغات: الرزق مفروم بمعنی روزی جمع اَرُ زَاقَ ،ازباب ن دِرُقاروزی بهنچانا اجله مفرد ہاس کی جمع اجال بمعنی موت ،وقت ،مدت ۔

مر كيب: -ان حرف مشبه بالفعل ،الرزق ان كااسم ، يطلب فعل مضارع ، موخمير مستر فاعل ،العبد مفعول به ،ك جار ، ما مصدريه ، يطلب فعل مضارع ، هغمير مفعول به ،ا جل مضاف ، هغمير مضاف اليه دونو ل ملكر فاعل يطلب ثانى كے ، يطلب اپ فاعل اور مفعول بدسے ملكر جمله فعليه خبريه بتاويل مصدر ہوكر مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق يطلب اول كے ، يطلب فعل اپنے فاعل اور مفعول بداور متعلق سے ملكر جمله فعليه خبريه ہوكر خبر ،ان اپنے اسم اور خبر سے ملكر جمله اسمية خبريه ہوا۔

تشرت : جس جگه آدی کارز ق تکھا ہوتا ہے وہیں اس کول کررہے گا۔ جس طرح موت جہاں کسی ہوتی ہے وہیں مقررہ وفت پر آتی ہے۔ فاری کی کتاب میں کسی طالب علم نے پڑھا (بزوری برسد) روزی زبردی پہنے جاتی ہے، اس کو آز مانا چا ہا اور کہا کہ آج میں کھا نائبیں کھاؤں گا چرد کھتا ہوں کہ روزی زبردی پہنے جاتی ہے، اس کو آز مانا چا ہا اور کہا کہ آج میں کھاؤں گا چرد کھتا ہوں کہ روزی کیسے زبردی پہنچتی ہے وہ طالب علم با ہر جنگل کی طرف چل دیا یہاں تک کہ ایک قبرستان سے گذر ہوا وہاں ایک قبر پر مٹھائی تھی اس کود کھی کروہاں سے بھاگ کھڑ اہوا قریب ہی چند آدمیوں نے اسے پکڑلیا اور کہا اچھا تو جمیں دیکھ کرمٹھائی میں زہر ملاکر بھاگ رہا ہے چل ہمارے ساتھ اور کھامٹھائی۔

خلاصہ یہ ہے کہ زبروتی اسے مار مار کرمٹھائی کھلائی گئی۔ موت بھی مقررہ وقت پر ہی آتی ہے۔ ملک شام میں ایک مجلس کے اندر حضرت سلیمان علی نینا وعلیہ الصلو ۃ والسلام بیٹھے ہوئے تنے اور دوسر بے لوگ بھی بیٹھے ہوئے تنے کہ عزرائیل علیہ السلام آئے اور سلیمان عانیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ آپ ایک منٹ میں ایک جگہ اور دوسرے منٹ میں ہزاروں میل دور کئی آ دمیوں کی

جان کس طرح نکالتے ہوتو انہوں نے جواب دیا کہ ساری دنیا کی روسین نکالنامیر ہے گئے ایے ہی ہیں جیسے ایک پلیٹ سے انار کے دانے نکالنا کہ جتنے چاہوں نکال لوں اس گفتگو کے دوران عزرائیل علیدالسلام ایک آ دمی کی طرف باربارد کی درج تھے جو حفزت سلیمان علیہ السلام کے پاس بیٹھا ہوا تھا جب عزرائیل علیہ السلام چلے گئے تو وہ آ دمی آ کے ہوا کہنے لگا کہ یہ کون تھا باربار بری طرف د کی در ہا تھا تو انہوں نے فرمایا کہ عزرائیل علیہ السلام جھتو پھردہ آ دمی ڈرگیا کہ میری طرف جو باربار دکھ درج تھے کہیں میری جان بی نہ نکال لیں اس لئے آ پ ایسا کریں کہ بذر رہید ہوا مجھے ہندوستان پہنچا دیں چنانچوہ ہندوستان پہنچا دیں چنانچوہ ہندوستان پہنچا دیں چنانچوہ ہندوستان پہنچا دیں چنانچوں ہوں جندوستان پہنچا دیں چنانچوں ہندوستان پہنچا دیں چنانچوں ہوں جندوستان پہنچا دیں چنانچوں ہوندوستان پہنچا دیں چنانچوں ہوندوستان پہنچا دیں جبرانچوں ہوندوستان پہنچا دیانچوں ہوندوستان پہنچا دیں چنانچوں ہوندوستان پہنچا دیانچوں ہوندوستان پہنچا دیں جو انہوں ہوندوستان پہنچا دیں ہوندوستان پہنچا دیں ہونے ہوندوستان پہنچا دیانچوں ہوندوستان پہنچا دیں ہوندوستان پہنچا دیں ہوندوستان ہ

دوسرے دن اطلاع ملی کہ دو تو ت ہوگیا تو سلیمان علیہ السلام نے عزرائیل علیہ السلام ے پوچھا کہ کیابات تھی انہوں نے بتایا کہ جب میں آپ کے پاس آیا تھا تو ہی تھی آپ کے پاس میں اس کو اسلے دیکھ دہا تھا کہ اس کی جان نکا لئے کا مجھے تھم ہوا تھا ہندوستان میں اس کو غور میں اس کو اسلے دیکھ دہا تھا کہ اس کی جان نکا لئے کا مجھے تھم ہوا تھا ہندوستان میں جیٹا ہے یا کوئی اور ہے لگتا تو وہی تھا لیکن ہے آ رام سے شام میں جیٹا ہے ایک دن میں ہندوستان میں کیسے بہتے سے گا تو بہر حال عزرائیل علیہ السلام کا دیکھنائی مقررہ وقت پر جان نکلے کا سبب بن گیا۔

(٩٢) إِنَّ الشَّيُطَانَ يَجُرِئُ مِنَ الْمَانِ مَجُرَى اللَّمِ اللَّمِ الْمَانِ مَجُرَى اللَّمِ تَرجمه: - بِنْك شيطان انسان مِن خون جارى بون في كاطرح چانا ہے۔

لغات: میجوی باب ضرب سے چلنا، جاری ہونا۔ الانسان مفرد ہاں کی جمع ناس ہے، نسیان سے ماخوذ ہے ان باب علم نسیانا مجولنا۔ مجوی مصدر میمی ہے یاظرف کا صیغہ ہے۔

تر كيب: -ان حرف مضه بالنعل ،الشيطان اسم ، يجرى فعل مضارع ، هو خمير متنتر فاعل ، من جار ، الانسان مجرور ، دونول ملكر متعلق فعل كم ، مجرى صيغه ظرف مضاف ، الدم مضاف اليه ، مضاف مضاف اليه ملكر مجله فعليه خريه موكرخر ،ان

اييخاسم اورخرس ملكر جملهاسمي خربيهوا

تشری : شیطان انسان کے اندراس طرح چاتا ہے جس طرح خون اپنی رگوں میں چاتا ہے لینی شیطان وسوے ڈالتا ہے گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے جس طرح خون کے دوڑنے کا پیتنہیں چاتا ای طرح شیطان کے دسوسوں کا بھی پیتنہیں چاتا۔

(٩٣) إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتُنَّةً وَفِتْنَةُ أُمَّتِي الْمَالُ

ترجمہ: _ بٹک ہرام کے لئے آ زمائش ہاورمیری امت کی آ زمائش مال ہے۔

لغات: _ کوئی نیالفظ نہیں ہے جس کی لغت لکھی جائے۔

تركيب: ان حرف مشبه بالفعل، لام جار، كل مضاف ،امة مضاف اليه، دونول ملكر بحرور، جار مجرور ملكر متعلق على الم معلم المعنى المعنى المستعلق كائمة مقدرك، كائمة صيغه اسم فاعل البيخ فاعل (هي ضمير مشتر) اور متعلق سي ملكر خبر المعاف عليه، واؤ عاطفه، فتئة مضاف ،امة مضاف، ي مضاف اليه مضاف الهديم المستمية خبر بيمعطوف الهوا و المستمية المستمية خبر بيمعطوف الهواله مضاف الهم مضاف الهم مضاف الهم مضاف الهم مضاف الهم مضاف الهم مشاف الهم مضاف المستمية المست

تشریخ: اس امت کی آزمائش مال ہے مال کم ہونے کی صورت میں آیا اس پر گذارہ کرتے ہیں یا نہیں اگر مال زیادہ ہے تو اس صورت میں آیا اس کو تھے استعال کرتا ہوا اس مال کا جو تق ہے وہ ادا کرتے میں این نہیں اس کو استعال کرتا ہوا اس طرح اس مال کا جو تق ہے وہ ادا کرتے ہیں یا نہیں اس کا حق ذکو قایاعشرہے۔

(٩٣) إِنَّ اَسُرَعَ الدُّعَاءِ إِجَابَةً دعُوَةً غَائِبٍ لِغَائِبٍ ترجمہ: قولیت کے اعتبارے زیادہ تیزوہ دعاء ہے جوعائب کی عائب کیلئے ہو۔

لغات: اسوع الم تفضيل كاصيغه بازباب، ك سُوعة جلدى كرنا - اجابة باب افعال

کا مصدر ہے جواب دینا، اس سے سے مجیب جواب دینے والا۔

ترکیب: -ان حرف مشبہ بالفعل، اسرع مضاف، الدعاء مضاف الیہ، دونوں ملکر ممیز، اجابہ تمیز، ممیز تمیز ملکر اللہ عائب موصوف، لام جار، غائب مجرور، جار مجرور ملکر متعلق کائن محدوف کے، کائن صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (هو تمیر مستر) اور متعلق سے ملکر صفت ، موصوف صفت محدوف الیہ ملکر مضاف الیہ دعوۃ کا مضاف الیہ ملکر خبر، ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تشریح: -سب سے جلدی قبول ہونے والی وہ دعا ہوتی ہے جو آ دی غیر موجود شخص کے لئے دعا تشریح : سب سے جلدی قبول ہونے والی وہ دعا ہوتی ہے جو آ دی غیر موجود شخص کے لئے دعا کر سے۔ خاص طور پر فرض نماز کے بعد کوئکہ صدیث شریف میں آتا ہے کہ فرائض کے بعد اور تبجد کے وقت دعا قبول ہوتی ہوتی ہے جس میں دعا ضرور قبول ہوتی ہے اور خاص طور پر جمعہ والے دن ایک ایک ساعت ہوتی ہے جس میں دعا ضرور کوئی ہوتی ہوتی ہے۔

قبول ہوتی ہے۔ لیکن اس کاعلم واضح طور پر مخلوق کوئیس دیا گیا کہ دہ کوئی ساعۃ ہوتی ہے۔

کہ امام کے خطبہ کے لئے بیٹھنے کے وقت سے لے کرنماز کے فتم ہونے تک بیساعۃ ہوتی ہے۔

کہ امام کے خطبہ کے لئے بیٹھنے کے وقت سے لے کرنماز کے فتم ہونے تک بیساعۃ ہوتی ہے۔

کہ امام کے خطبہ کے لئے بیٹھنے کے وقت سے لے کرنماز کے فتم ہونے تک بیساعۃ ہوتی ہے۔

ترجمہ: _ بشک آ دمی البته محروم کیا جا تا ہے رزق سے گناہ کی وجہ سے جسکووہ کرتا ہے۔

لغات: _يحوم ازبابض، ى مضارع مجهول واحد مذكر عائب كاصيغه بي محروم كرنا، ازباب كحرام مونا _يحسيب افعال سيمضارع كاصيغه بدرست كرنا، اى سي الصواب بي تعيك، درست ، حق كاكن _

تر كيب: -ان حرف مشبه بالفعل ،الرجل ان كاسم ، ل تاكيد ، يحرم فعل مضارع مجهول يتضمير مستر نائب فاعل ،الرزق مفعول به ،بحرف جار ،الذنب ذوالحال ، يصيب فعل مضارع معروف ، هو ممير متعتر فاعل ، وممير مفعول به بفعل اپنه فاعل اور مفعول به سے جمله فعليه خربيه موکر حال ، حال ذوالحال ملکر مجرور ، جار مجرور ملکر متعلق موئے يحرم كے ، يحرم اپنه نائب فاعل ،مفعول به اور متعلق سے ملکر جمله فعليه خربيه موکر خبر ،ان اپنه اسم اور خبر سے ملکر جمله اسمية خبريه موکر خبر ،ان اپنه اسم اور خبر سے ملکر جمله اسمية خبريه موا۔

تشرت : بوری حدیث یول ہے کہ آنخضرت اللی فی نیار خار مایا کہ تقدیر کود عائے علاوہ کوئی فی دنییں کر سکتی اور نیکی کے علاوہ عمر میں زیادتی بھی کوئی شکی نہیں کر سکتی اور بے شک گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم کردیاجا تا ہے اور جب رزق سے محروم ہوگیا تو موت آئے گی۔ سے رزق سے محروم کردیا جا تا ہے اور جب رزق سے محروم ہوگیا تو موت آئے گی۔ کا فی سُسٹ کی مِل رزُقَهَا

ترجمه: بيشككي جان كوبرگزموت ندآيكي جب تك ابنارزق بوراندكر لي

مر كيب: -ان حرف مشه بالفعل ،نفساان كاسم ،كن تموت فعل مضارع منفي موكد بكن ،هي ضمير متتر فاعل حتى جار تهتكمل فعل مضارع معروف ،هي ضمير مشتر فاعل ،رزق مضاف ،ها مضاف اليه ، دونوں ملكر مفعول به فعل این فاعل اور مفعول به سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر خبر ،ان اپنے اسم اور خبر سے ملكر جمله فعليه خبريه بوا۔

تشرت : پوری حدیث کا خلاصہ یہ ہے کہ آنخضرت اللہ فیصلی نے فرمایا کہ جنت کے قریب اور جہنم سے دور کرنے والے چیز صرف میرانحم ہے کہ جو میں کرنے کو بتلاؤں تو کرنا ہو گااورا گرروک دول تور کنا ہوگا۔ پھر فرمایا ہر جانداراس وقت تک نہیں مرتا جب تک کہ اپنارز ق کممل نہ کرلے یعنی جب رزق پورا ہوگا تو موت آئیگی۔

(٩٤) إِنَّ الصَّدُقَةَ لَتُطُفِي غَضَبَ الرَّبِ وَ تَدُفَعُ مِيْتَةَ السُّوءِ تَرْجَم : - بِثَك مدقد بَها تا جالله تعالى كاراضكى كواوردور كرتا برى موت كو

لغات: تطفی باب افعال سے ہمضارع کاصیغہ ہے آگ بھانا، ازباب بجھنا مِطفاَة فائر بر گیڈ ئیر، جمع مطافی تدفع ازباب ف دورکرنا، ردکرنا میتهاصل میں موتہ تھا جو کہ مصدر ہمیتہ کامعنی ہے دیوانگی، مرگی۔ السوع صدر ہے ازباب ن جمعنی براہونا۔

تر كيب: - ان حرف مشهه بالفعل ، الصقة ان كا اسم ، ل تا كيد بطفي فعل مضارع ، هي ضمير مشتر

فاعل، خفسب مضاف، الرب مضاف اليه، دونو ل ملكر مفعول به بعل اپنے فاعل اور مفعول به سے ملكر جملہ فعليہ خبر ميہ ہوكر معطوف عليه، واؤ عاطفه، قد فع فعل جى ضمير متنتر فاعل، ميتة مضاف، السوء مضاف اليه، دونو ل ملكر مفعول به بعل اپنے فاعل اور مفعول به سے ملكر جمله فعليہ خبريہ ہوكر معطوف، معطوف عليہ معطوف ملكر خبران كى، ان اپنے اسم اور خبر سے ملكر جملہ اسميہ خبريہ ہوا۔

تشری : مدقد کرنے سے اللہ تعالی کی ناراضگی تم ہوجاتی ہے اور غصہ تھنڈا ہوجاتا ہے اس کا تھر ہے : مدقد کرنے سے اللہ تعالی کی ناراضگی تم ہوجاتی ہے اور غصہ تھنڈا ہوجاتا ہے اس کا تعجد بیہ وتا ہے اگر نہ ہوتا ہے اگر نہ ہوتا ہے اگر نہ ہوتا تو کوئی چیز خواہ ایک چھوہارہ ہی کیوں نہوصد قد کرتے رہنا چا ہے ۔ ایک مرفوع حدیث میں یہاں تک آیا ہے کہ کی کوا چھی بات بتا دینا نہوں مدقد ہے ۔

(٩٨) إِنَّكَ لَسُتَ بِخَيْرٍ مِنُ أَحُمَرَ وَ لَا أَسُودَ الَّهِ اَنُ تَفُضُلَهُ بِتَقُوىٰ

ترجمہ:۔تو کسی سرخ رنگ والے یا کالے رنگ والے سے زیادہ بہتر نہیں ہے گر تقوی کے ذریغہ اس برفضیات یا ہے۔

لخات: احمو سرخ رنگ والا بح اصام ، از باب ن ، سے اس تفضیل کا صیغہ ہے۔ اسود کا لے رنگ والا جمع سُود تفضیل کا اب افتعال سے مصدر ہے لینی بر بین گاری اختیار کرنا۔

تر کیپ: -ان حرف مشبه بالنعل ،ک خمیر منصوب ان کااسم ،لست فعل از افعال ناقصه بخمیر بارز اس کااسم ب جار ،خیر صیغه اسم تفضیل ،من جار ،احمر معطوف علیه ،واؤعاطفه ، لا زائده برائ تاکید ، اسود معطوف ،معطوف علیه معطوف ملکر مجرور ، جار مجرور المکر متعلق خیراسم تفضیل کے ،اسم تفضیل اپنے متعلق سے ملکر بحرور ، جار مجرور متعلق ،وئے کا کنا محذوف کے ،کا کناصیغہ اسم فاعل اپنے فاعل (ھو ضمیر متنتر) اور متعلق سے ملکر خبر، لست فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مستفی منہ، الاحرف استفاء ان تصفیل فعلی مضارع معروف، انت ضمیر متنتر اس کا فاعل، ہنمیر مفعول به، ب جار، تقوی مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کے بعل اپنے فاعل مفعول بداور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مستفی مستفی منہ اپنے مستفی سے ملکر خبر ہوئی ان کی ، ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تشری : فضیلت کا دار د مدار کسی رنگ پرنہیں ہے کہ کسی رنگ کی دجہ سے کسی کو فضیلت دی جائے فضیلت کے لائق وستحق ہے فضیلت کا سبب صرف تقوی ہے جو شخص اللہ سے ڈرنے دالا ہے وہی فضیلت کے لائق وستحق ہے کیونکہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور جن گما ہوں سے کیونکہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور جن گما ہوں سے روکا گیا ہے ان سے رک جائے پس وہی افضل ہے ، اللہ تعالیٰ ماتے ہیں إِنَّ اَنْکُ رَمَّ کُمُ عِنْدُ اللهُ اِنْھَا کُمُدُ (تَمْ سب میں ہزا شریف وہ ہے جو سب سے زیادہ پر ہیزگار ہو)

(٩٩)إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَىٰ صُوَرِكُمْ وَ اَمُوَالِكُمْ وَ لَكِنُ يَّنْظُرُ اللهِ عَلَى اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ ا

تر جمہ: بے شک الله تعالی نبیں د کیسے تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کی طرف اور لیکن تر جمہ: بے شک اللہ تعالی کو کیسے ہیں۔ تمہارے دلوں اور اعمال کود کیسے ہیں۔

لغات: پینظر از بابن سے مضارع واحد مذکر غائب کاصیغہ ہے، دیکھنا، ای سے ہے نظارہ مجمعنی دوربین ، عینک نظیر ، مساوی ۔ **قلو ب**قلب کی جمع بمعنی دل ۔

مر كبيب: -ان حرف مشبه بالفعل ،لفظ الله ان كااسم ،لا ينظر فعل مضارع منفى ، وضمير فاعل ،الى حرف جار ،صور مضاف ، كم مضاف اليه ، دونول ملكر معطوف عليه ،واؤ عاطفه ، اموال مضاف ، كم مضاف اليه ، دونول ملكر معطوف عليه معطوف عليه معطوف اليخ معطوف اليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف الله عملا محملات الله معلوف المكر جمله المعلوف المكر جمله المعلوف المكر جمله العمل المعلوف المكر جمله المعلوف العلم المكر جمله المعلم جمله المعلم المكر جمله المعلم المعلم المكر جمله المعلم المعلم المكر جمله المعلم المعلم المكر جمله المعلم المع

زائدہ لکن استدرا کیے، ینظر فعل مضارع ،هوخمیر متنتر فاعل ،الی جار ،قلوب مضاف ،کم مضاف الیہ ، دونوں ملکر معطوف علیه دونوں ملکر معطوف علیه معطوف علیه معطوف ملکر مجرور ملکر متعلق فعل ،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جمله فعلی خبر بداستدرا کیہ ہوا۔

تشری : اللہ تعالی ہماری شکلوں کونہیں و یکھتے کہ کس رنگ کی جیں گوری جیں، کالی جیں یا شوخ جیں، اس طرح ہمارے مالوں کونہیں و یکھتے کہ تصورُ امال ہے یازیادہ مال ہے بلکہ وہ ہمارے دلوں اور اعمال کود یکھتے جیں کہ دلوں میں اخلاص ہے یانہیں؟ اس طرح اعمال میں وزن ہے یانہیں؟ اخلاص کے ساتھ عمل کا وزن بڑھ جاتا ہے۔ چونکہ سب سے زیادہ اخلاص صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین میں تھا اس لئے ان کے متعلق فرمایا کہ بیا گراللہ کے راستے میں جو کا دانہ خرچ کریں اور بعد میں میں تھا اس لئے ان کے متعلق فرمایا کہ بیا گراللہ کے راستے میں جو کا دانہ خرچ کریں اور بعد میں آنے والا احد پہاڑ کے برابرسونا خرچ کرے ان کے جو کا مقابلہ نہیں کرسکتا کیونکہ جسیا اخلاص صحابہ کرام میں تھا بعد میں کی کے ندر ایسانہیں ہوسکتا۔

(• • ١) إِنَّ مِنَ الْمَعُرُوفِ أَنُ تَلْقَىٰ أَخَاكَ بِوَ جُهٍ طَلْقٍ

ترجمہ: ۔ بشک نیکی میں سے یہ ہے کہ تو ملے اپنے بھائی سے خوش چبرے کے ساتھ۔

لغات: المسمع موف بابض سے اسم مفعول کاصیغہ ہے اس کامعنی خیر، نیکی ، احسان ، مشہور تلقی از بابس لقاء ملاقات کرنا مطلق کشادہ ،خوش وخرم ، رجل طلق الوجہ بنس کھ چبر سے والا از باب ک طُلُو قَدَّ ،طَلاقَدَ بنس کھ مونا۔

تر كبيب: _ان حرف مشبه بالفعل ، من جار ، المعروف مجرور ، جار بحرور ملكر متعلق كائن كے ، كائن صيغداسم فاعل اپ فاعل اور متعلق سے ملكر خبر ، ان ناصبه مصدرية تلقى فعل مضارع ، انتضمير فاعل اضامضاف ، كم ضمير مضاف اليه ، دونوں لل كر مفعول به ، با جار ، وجه موصوف ، طلق صفت ، موصوف صفت ملكر مجمله فعلي خبر به صفت ملكر مجمله فعلى خبر به عاصل مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق فعل ، فعل اپنے فاعل مفعول به اور متعلق سے ملكر مجمله فعلي خبر به

بتاویل مصدر جو کراسم ،ان اپناسم اور خبرے ملکر جمله اسمی خبرید جوا۔

تشری : بوری حدیث اس طرح ہے کہ حضور اللہ نے نے فر مایا کہ ہرنیکی صدقہ ہے اس میں کوئی شکر نہیں ہے کہ بیت ہے کہ مسلمان بھائی کے ساتھ خندہ بیٹانی سے ملاجائے۔ اورآ گے فر مایا کہ بیٹی نیکی ہے کہ تم ڈالواپنے ڈول سے اپنے بھائی کے برتن میں بینی اگر کوئی پانی بھر رہا ہے تو اپنے بھرے ہوئے برتن کواس کے برتن میں الٹا کردویہ بھی بہت بڑی نیکی ہے۔ مسلمان بھائی سے خوثی کے ساتھ ملنا نیکی کا کام ہے اس لئے کہ اس کا دل خوش ہوگا اور کسی مومن کا دل خوش کرنا عبادت ہے لہذا خندہ پیشانی سے ملنا عبادت ہے اور نیکی کا کام ہے۔ اور صدقہ ہے۔

(١٠١)إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِاللَّهِ مَنْ بَدَءَ بِالسَّلامِ

مرجمہ: - بشک لوگوں میں سے سب سے بہترین اللہ کے ہاں وہ ہے جوسلام سے ابتداء کرے

مر كيب: -ان حرف مشبه بالفعل ،اولى صيغه استفضيل مضاف ،الناس مضاف اليه ، با جار ، لفظ الله مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق موسئة استفضيل مضاف السية مضاف اليه اور متعلق سيد مكر ان كا اسم ، من موصوله ، بد فعل ماضى ،هوضمير متنز فاعل ، با جار ، السلام مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق فعل متعلق فعل متعلق فعل معلم جمله فعليه خربيه بوكر صله ،موصول صله ملكر خبر به وكل ان كى ،ان الين اسم اور خبر سيد ملكر جمله اسمي خبرية بوا

تشرت : اللہ کے ہاں سب لوگوں سے بہترین وہ ہے کہ جوسلام میں پہل کرے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم کس سے ملوتو تین باتوں کا خیال رکھو پہلی میہ کہتم پہلے اسے سلام کرو دوسری میہ کہتم اس کو بلا و تو بہترین نام کے ساتھ تیسری میہ کہتم اسے مجلس میں جگہ دو۔

ر ٢٠١) إِنَّ الرِّبُوا وَ إِنْ كَثُرَفَانَّ عَاقِبَتَهُ تَصِيرُ إِلَىٰ قُلِّ مِنْ الْمَا قُلِ مَعْ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ ال

لغات: -الوبو اازباب ن، سُمصدر ب، مال كازياده بونا، سود عاقبة مونث بها قب كى برخ كا آخر، احجها براب ن، من ايزى برخ كا آخر، احجها بدله، بمع عواقب الله تعالى كافر مان بولله عاقبة الامور، ازباب ن، من ايزى مارنا، يبيجي آنا فل ضمه اور كسره كے ساتھ ہے كى، ازباب صْ قِلا، قُلا، قِلة كم بونا ـ

تر كيب: -ان حرف مشهه بالفعل ،الربواان كااسم ،قليل محذوف اس كي خبر ،ان اپناسم اورخبر على مسلام جمله اسمية خبريه وا ، واؤ مبالغه ، ان وصليه شرطيه ، كثر فعل ، هو خمير مستر فاعل ، فعل اپنا فاعل عيد خبر ميه و كرشر ط ، اس كى جز افهو قليل محذوف هم ، شرط جز المكر جمله فعليه شرطيه ، وا من حملا جمله فعليه خبر ميه و كرشر ط ، اس كى جز افهو قليل محذوف هم ، شرط جز المكر جمله فعليه شرطيه ، وا مسلم الله عاقبة مضاف ، ومضاف اليه ، مضاف اليه مضاف اليه ملكر ان كا اسم ، تعير فعل مضارع ، هي ضمير مستر فاعل ، الى جار ، قل مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق فعل ، فعل اپنا فاعل اور متعلق متعلق سيد خبر ميه وكرخبر ، ان اپناسم اورخبر سيد كمكر جمله اسمية خبر ميه معلله ، وا

تشری : سود بلاعوض زیادتی کوکہاجاتا ہے جس کوعقد میں شرط کرلیا جائے سود سے حاصل ہونے والا مال اگر چدد کیھنے میں زیادہ ہوتا ہے کیکن اس کا انجام اور نتیجہ بیہ وتا ہے کہ جلدی کم ہوجاتا ہے (۱۰۳) إِنَّ الْعُصْلَ لَيُفْسِدُ الْكَيْمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسُلَ مَرْجَمہ: عصائیان کوالیے خراب کردیتا ہے کہ جیسے ایلوا شہد کوخراب کرتا ہے۔

لغات: الغضب ازباب بغض رکھنا یفسد باب افعال مضارع کا صیغہ بمنی خراب کرنا۔ السقبو معنی المیوا، ایک درخت کی گوند جو بہت کر وی ہوتی ہے۔ السعسل ازباب ن مصدر ہے بمعنی شہد نکالنا، مید ذکر ومونث دونوں طرح استعال ہوتا ہے، اس کی جع آئے سال ، ای سے عاسل ہے بمعنی شہد نکالنا، کے والا۔

تركيب: -ان حرف مشبه بالفعل، الغضب ان كااسم، ل تاكيد، يفسد فعل، هوشمير متنتر فاعل الايمان مفعول به، ك جار، ما مصدريه ، يفسد فعل مضارع، الصمر اس كا فاعل، العسل مفعول به فعل ا پے فاعل اورمفعول بہ سے ملکر بتا ویل مصدر ہوکر مجرور ، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے یفسد کے ، یفسد فعل اپنے فاعل ، مفعول بداور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبران کی ، ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تشری : فصد آدمی کے ایمان کواس طرح خراب کرتا ہے جس طرح شہدییں ایلوا شامل کردیے سے شہد کا مزہ خراب ہوجاتا ہے کہ اس طرح ایمان خراب ہوکر کمزور ہوجاتا ہے ، خصد کا علاج میہ ہے کہ اس وقت تعوذ پڑھ لیا جائے یا وضو کر لینا چاہئے یا اس جگہ سے اٹھ جانا چاہئے ۔ ان کا مول سے خصہ شنڈ اہوجاتا ہے ۔

(١٠٣)إِنَّ الصَّدْقَةَ بِرِّ وَ إِنَّ الْبِرَّ يَهُدِى إِلَى الْجَنَّةِ

ترجمہ: _ بے شک سچائی نیکی ہے اور بے شک نیکی را ہنمائی کرتی ہے جنت کی طرف۔

تر كيب: -ان حرف مشبه بالفعل ،الصدق ان كاسم ، برخبر ،ان النيخ اسم اورخبر سے ملكر جمله اسميه خبريه معطوف عليه ، واؤعا طفه ،ان حرف مشبه بالفعل ،البران كاسم ، يحدى فعل مضارع معروف ،هو ضمير متعتر فاعل ،الى حرف جار ،الجنة مجرور ، جارمجرور ملكر متعلق فعل ك فعل النيخ فاعل اور متعلق سے ملكر جمله فعلية خبريه موكر خبر ،ان النيخ اسم اور خبر سے ملكر جمله اسمية خبريه معطوف ، موا

تشرت : ہے بولنا بہت بوی نیکی ہےاور ہرنیکی جنت کا راستہ بتاتی ہے لہذا ہے ہےائی جنت کا راستہ بتاتی ہے۔

> > لغات: -الكذب مصدر بي جهوث بولنا، كناه كرنا، زنا كرنا_

تر کیب: ۔اسکی اور گزشتہ جملے کی ترکیب مکسال ہے۔

تشری : حبوث گناہ کیرہ ہے اور ہر گناہ کیرہ جہنم کی طرف راستہ دکھا تا ہے لہذا نتیجہ یہ لکا کہ ہر جبوث جبوث کا استہ دکھا تا ہے لہذا نتیجہ یہ لگا کہ ہر جبوث جبوث کا راستہ دکھا تا ہے ایک حدیث میں آیا ہے کہ صدق آدی کو نجات دیتا ہے اور جبوث بلاک کرتا ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ بی کو لازم کر پکڑ واور جبوث سے بچو ، جبوث سے صرف پہنیں کہ اخروی نقصان ہوتا ہے بلکہ دنیوی نقصان کا بھی سبب ہے مثلا کاروبار میں جبوث بولئے ہے۔ برکت فتم ہو جاتی ہے۔

(١٠١)إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمُ عُقُوقَ الْإُمَّهَاتِ وَ وَأَدَ الْبَنَاتِ وَ مَنعَ وَ الْمَعَاتِ وَ مَنعَ وَ الْمَناتِ وَ مَنعَ وَ هَاتَ وَ كَثُرَةَ السُّوَّا لِ وَ إِضَاعَةَ الْمَالِ

تر جمیہ: بے شک اللہ نے تم پرحرام کردی ماؤں کی نافر مانی اور بچیوں کوزندہ دفن کرنا اور رو کنا اور مانگنا اور تا پیند کیا تمہا ہے لئے بے فائدہ گفتگو اور زیادہ سوال کرنا اور مال کا ضائع کرنا۔

لخات: وادالمو و و ادار بابض و ادار نده در گور کرتا ، قرآن میں ہے و ادالمو و و قد سنات جب زنده در گور کی ہوئی لاک ہے سوال کیا جائے گا۔ منع خل ماضی منع یا مصدر منع دونوں پڑھنا جائز ہے ۔ هات بکسرالیا واسم خل ہے بمعنی لاؤ۔ اصاعة باب انعال کا مصدر ہے ضائع کرتا ، برباد کرنا از بابض مَن فا تلف ہونا۔

تركيب: -ان حرف مشه بالنعل ،لفظ الله اسم ،حرم فعل ،هو ضمير مشتر فاعل ، على جار ، كم مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق فعل عن معقوق مضاف ،الامهات مضاف اليه ،مضاف مضاف اليه يكر معطوف عليه ، واؤ عاطفه ، وادمضاف ، البنات مضاف اليه ،مضاف مضاف اليه ملكر معطوف اول ، واؤ عاطف ، منع مصد رمضاف ،اس كا مضاف اليه محذوف ما عليم اعطاه ، ما موصوله ، على جار ، كم مجرور ، دونول ملكر متعلق هوئ واجب محذوف ك ، واجب صيغه اسم فاعل اپنے فاعل (هو خمير مشتر) اور متعلق سے ملكر خبر مقدم ، اعطاء مصد رمضاف ، ومضاف اليه ،مضاف اليه موامنع كا ،مضاف موخر ،خبر مقدم مبتداء موخر ملكر مجلد اسمية خبريه وكر صلد ،موصول صله ملكر محملوف اليه وامنع كا ،مضاف اليه مضاف اليه مطوف

تشریکی: اس حدیث مبارک میں سات چیزوں کا ذکر ہے ان میں پہلی چار حرام ہیں اور باتی تین کروہ ہیں۔

(۱) ماں کی نافر مانی کوحرام قرار دیا گیا کیونکہ ماں نے زیادہ مشقت اٹھا کر پرورش کی ای مشقت اٹھا نے کی وجہ سے اس کے قدموں میں جنت کی خوشخبری دی گئی ہے (۲) اڑکیوں کو زندہ قبر میں داخل کر دینا حرام ہے زمانہ جاہلیت میں جب کوئی اڑکی ہیدا ہوتی تھی تو اسے زندہ وفن کر دیتے تھے داخل کر دینا حرام ہے زمانہ جاہلیت میں جب کوئی اڑکی ہیدا ہوتی تھی تو اسے زندہ وفن کر دیتے تھے ناجا کر درجہ کی کنجوی ہے جہاں شرعی لحاظ ہے خرچ کرنے کا موقع ہے وہاں خرچ نہ کرنا جا کر درجہ کی کنجوی ہے (۳) ھات لوگوں سے ما نگنا اگر ایک دن رات کا کھانے کا سامان ہوتو پھر ما نگنا حرام ہے (۵) فضول با تیں کرنا بلا ضرورت لیمی باتیں کرنا مکر وہ تنزیجی ہے ۔ جبکہ جائز درجہ کی باتیں ہوں (۲) بہت زیادہ سوال کرنا جسکی وجہ سے ما نگنا پیشر بن جائے یہ کروہ تحر کی بلکہ حرام ہے ۔ باتیں ہوں (۲) بہت زیادہ سوال کرنا جسکی وجہ سے ما نگنا پیشر بن جائے یہ کروہ تحر کی بلکہ حرام ہے ۔ وہ اسٹریٹ پینے سے ہو یا فضول خرچی سے یا کسی اور دے مال ضائع کرنا کا جائز اور مکر وہ تحر کی ہے۔

(۷۰ ا)إِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَىٰ اَلْحُبُّ فِي اللَّهِ وَ الْبُغُضُ فِي اللَّهِ مَا اللهِ مَعَالَىٰ الْحُبُّ فِي اللَّهِ مَا اللهِ مَا اللهُ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ مَا اللهُ مَا اللهِ مَا اللهُ مَا اللهِ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهِ مَا اللّهِ مَا اللهِ مَا اللّهِ مَا اللّهِ مَا اللّهِ مَا اللّهِ مَا اللّهِ مَا اللللّهِ مَا اللّهِ مَا اللّهِ مَا اللّهِ مَا اللّهُ مَا ال

بغض رکھنا۔

لغات: يتمام الفاظ كى تحقيق گذر چكى ب_

تر كيب : -ان حرف مضبه بالفعل، احب اسم تفضيل مضاف، الاعمال مضاف اليه، الى جار، لفظ الله ذوالحال، تعالى فعل ماضى مثبت بتقدير قد ، هو خمير مستر فاعل بعل فاعل ملكر جمله فعليه ، بوكر حال، ذوالحال حال ملكر مجرور، جار مجرور ملكر متعلق احب كے، احب صيغه اسم تفضيل اپنا مضاف اليه اور متعلق سے ملكر ان كا اسم ، الحب مصدر ذوالحال ، في جار، لفظ الله مجرور، جار مجرور ملكر متعلق بوئ كا كنامحذوف كى كا كنامحذوف كى كا كنامحذوف كا كنامحذوف عليه ، والبغض فى الله بتركيب سابق معطوف ، معطوف عليه معطوف ملكر خبر، ان اب ان اپنا اسم اور خبر سے ملكر جمله اسمي خبرية بوا۔

تشرت : حضرت ابوذر عفاری رضی الله عند فرماتے ہیں کہ حضور اللہ جارے پاس تشریف لاک اور فرمایا کہ کیاتم جانے ہوکہ کون سے اعمال الله تعالی کوزیادہ پند ہیں تو ایک صحابی نے کہا نماز اور زکوۃ ۔ دوسرے صحابی نے کہا جہاد۔ اس پر آنخضرت علیہ نے بیحدیث بیان فرمائی کہ الله تعالی ہی کوۃ ۔ دوسرے صحابی نے کہا جہاد۔ اس پر آنخضرت علیہ نے بیحدیث بیان فرمائی کہ الله تعالی ہی کے لئے مجت کرنا اور اس کے لئے بعض رکھنا حب الاعمال میں سے ہمی محبت ہوتو وہ بھی الله کے ہوئی جونی جا بعض کی خاطر کسی سے محبت کرنا اگر مخلوق میں سے کسی سے بھی محبت ہوتو وہ بھی الله کے لئے ہوئی چاہے بعض فی الله کا مطلب بیہ جب جب کسی غلط آدی سے بغض رکھنا ہے تو وہ بھی الله بی کے لئے رکھنا چاہے بعض فی الله کا مطلب بیہ جب جب کسی غلط آدی سے بغض رکھنا ہے تو وہ بھی الله بی

(١٠٨) الْااِنَّ الدُّنْيَامَلُعُونَةٌ مَلُعُونٌ مَافِيُهَااِلَّا ذِكُرُ اللَّهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ اَوْمُتَعَلِّمٌ

تر جمہ: بے شک دنیالعنت کی ہوئی ہے لعنت کی ہوئی ہے ہروہ چیز جواس میں ہے گراللہ کا ذکر اوروہ جوذ کراللہ کے قریب ہے اور جاننے والا اور سکھنے والا۔ لغات: مسلم عن المام مفعول كاصيغه بازف كغنا العنت كرنا ، رسوا كرنا ، گالى دينا والاه مفاعله مفاعله مان كاصيغه بموالاة مصدر بآبس مين قريب مونا ، دوت كرنا ، مدوكرنا معالم السم السب المعنى عامل معنى جاننا معلم باب تفعل ساسم فاعل م سيطيخ والا

تر كيب: -الاحرف تنبيه،ان حرف مشبه بالفعل،الدنياان كاسم، المعونة صيغه اسم مفعول، هي شمير مسترنائب فاعل، اسم مفعول اپن نائب فاعل سے المكرشبه جمله بوكر خبراول ، المعون صيفه اسم مفعول ما موصوله، في جار، ها مجرور، جار مجرور المكر متعلق بوئ خبت فعل محذوف كے، خبت فعل ،هو خمير مستراس كا فاعل ، فعل اور متعلق سے المكر جمله فعليه خبريه بوكر صله، موصول صله المكر نائب فاعل بوا ملعون كا ، المعون صيغه اسم مفعول اپن نائب فاعل سے المكر شبه جمله بوكر مستثنى منه، الاحرف استثناء ذكر مضاف، لفظ الله مفعول اپن نائب فاعل سے المكر شعطوف عليه، واؤ عاطفه، ما موصوله، والا وقعل مضاف، لفظ الله مضاف اليه ، مضاف اليه فاعل اور مفعوف عليه، واؤ عاطفه، ما موصوله، والا وقعل موصول صله مكر محمله فعليه خبريه بوكر صله موصول صله مكر معطوف اول ، واؤ عاطف، عالم معطوف ثانى، او عاطفه، متعلم معطوف ثالمن ، معطوف عليه اپن اسم اور خبر سے ملكر مجمله اسمي خبريه بوا۔

تشری : دنیااوردنیا کی سب چیزی اعنت والی بین پوری دنیا مین صرف چار چیزی الی بین جو العنت سے خالی اور رحمت سے پر بین (۱) ذکر الله یعنی الله کی یا د (۲) وہ افعال جن سے الله تعالی محبت رکھتے بین یاوہ امور جوذکر الله کے مناسب بین (۳) جوعلم دین اور ضروریات دین کا جائے والا ہے اور اس پر عمل بھی کرنے والا ہے وہ بھی اس لعنت سے خارج ہے (۴) جوعلم دین کی بینے والا ہے اور اس پر عمل بھی کرنے والا ہے وہ بھی اس لعنت سے خارج ہے۔

(9 • 1)إِنَّ مِمَّا يَلُحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنُ عَمَلِهِ وَ حَسَنَاتِهِ بَعُدَ مَوْتِهِ عِلْماً عَلِماً عَلِماً عَلِماً عَلِماً عَلِماً عَلِماً عَلِمَهُ وَ نَشَرَهُ وَوَلَداً صَالِحاً تَرَكَهُ أَوُ مُصْحَفاً وَرَّتُهُ أَوُ

مَسُجِداً بَنَاهُ أَو بَيُتاً لِإِبْنِ السَّبِيلِ بَنَاهُ أَوْ نَهُراً اَجُرَاهُ اَوُ صَدْقَةً الْحُرَاهُ اَو صَدْقَةً الْحُرَجَهَا مِنْ مَالِهِ فِي صِحَّتِهِ وَ حَيْوتِهِ تَلْحَقُهُ مِنْ بَعُدِ مَوْتِهِ

تر جمہ: بے شکان چیزوں میں سے جولی ہیں مومن کواس کے مل اور اسکی نیکیوں میں سے اس کی موت کے بعد ایساعلم ہے جسکو پڑھا اور پھیلایا اور نیک اولا دجس کو چھوڑ ایا ایسا صحفہ جس کا وارث بنایا یا مسجد جواس نے بنائی یا مسافروں کے لئے مکان بنایا یا نہر جاری کی یااپٹی زندگی اور صحت میں اپنے مال سے صدقہ نکالا یہ چیزیں اسے موت کے بعد ملتی رہیں گی۔

لْ**غَات: مِلحق**از بابس لمنار نشواز باب ن نَشُوًا کِیمِلانا مُصْحَف مقدس کتاب کو کہتے ہیں۔

موسون این دونوں صفتوں سے ملکر معطوف اور معطوف ایلی فعل مضادع ، حوضمیر متنز فاعل ، المومن مفعول به من جاری مضاف، مضاف الیه ، دونوں ملکر معطوف علیه ، واؤعاً طفه ، حنات مضاف ، مضاف الیه ، دونوں ملکر معطوف علیه معطوف علیه معطوف علیه معطوف علیه معطوف الیه مضاف الیه ، موساف الیه ، معضاف الیه ، مضاف الیه مضاف الیه مضاف الیه مضاف الیه سے ملکر مضاف الیه سے ملکر مضاف الیه مضاف الیه سے ملکر مضاف الیه سے ملکر مخال الیه مضاف الیه مضاف الیه مضاف الیه مضاف الیه سے ملکر جمله فعول به متعلق اور مفعول فیه محال جمله فعول به مخال اور مفعول فیه مخال موسوف ، علم مخال الی مخذوف کے ، کائن صیفه اسم فاعل الین فاعل اور متعلق سے ملکر جمله فعلیه خبر میه معطوف علیه ، واؤ عاطفه ، نشر فعل ، مضمیر مفعول به به فعل اور مفعول به سے ملکر جمله فعلیه خبر میه محلوف علیه ، واؤ عاطفه ، نشر فعل ، موصوف الی ، مفعول به به فعل اور مفعول به سے ملکر جمله فعلیه خبر میه وکر صفت ثانی ، موصوف این و دونوں صفتوں سے ملکر معطوف اول ، واؤعا طفه ولدا موصوف مصالی صفت اول ، ترک معطوف اول ، واؤعا طفه ولدا موصوف موصوف ، و ریفتل ، موصوف این ورفوں سے ملکر معطوف اول ، اوعا طفه ولدا موصوف ، و ریفتل ، موضوف این ورفون سے ملکر معطوف اول ، اوعا طفه ، مصحفا موصوف ، و ریفتل ، موضوف این ورفون سے ملکر معطوف اول ، اوعا طفه ، مصحفا موصوف ، و ریفتل ، موضوف این ورفون سے ملکر معطوف اول ، اوعا طفه ، مصحفا موصوف ، و ریفتل ، موضوف این ورفون سے ملکر معطوف اول ، اوعا طفه ، مصحفا موصوف ، و ریفتل ، موضوف این ورفون سے ملکر معطوف اول ، اوعا طفه ، مصحفا موصوف ، و ریفتل ، موضوف ، و ریفتل ، و ریفتل ، موضوف ، و ریفتل ، و ریفتل ، موضوف ، و ریفتل ، موضوف ، و ریفتل ، و ریفتل

متنتر فاعل، همفعول به بعل اييخ فاعل اورمفعول بهسيه ملكر جمله فعليه خبريه موكر صفت ،موصوف صفت ملكر معطوف ثاني ،او عاطفه مسجد الموصوف، بن نعل ،هو ميرمشتر فاعل ، ومفعول به بعل ايي فاعل اورمفعول بهرسي ملكر جمله فعليه خبربيه بوكرصفت بموصوف صفت ملكرمعطوف ثالث، اوعاطفه، بيتاموصوف، ل جار، ابن مضاف، السبيل مضاف اليه، مضاف مضاف اليدمكر مجرور، جار مجرور مكر متعلق مقدم بنافعل کے مقوضمیر فاعل ، ومفعول به بعل ایپنے فاعل مفعول بداورمتعلق مقدم ہے ملکر جمله فعليه خربيه وكرصفت بموصوف صفت مكرمعطوف رابع ،اوعاطفه ،نبراموصوف،اج فعل ، موخمير متنتر فاعل ،همفعول به بعل اين فاعل اورمفعول به على جمله فعليه خرييه موكرصفت ،موصوف صفت ملكرمعطوف خامس ،او عاطفه،صدقة موصوف،اخرج فعل،هونميرمتنتر فاعل، ومفعول به،من چار، مال مضاف، ه مضاف اليه ،مضاف مضاف اليه ملكر مجرور، جار مجرور ملكر متعلق اول فعل كے، في جار بصحة مضاف، ومضاف اليه بمضاف مضاف اليه لمكر معطوف عليه، واؤعا طفه، حيوة مضاف، ومضا ف اليه، دونو ل ملكر معطوف ، معطوف عليه معطوف ملكر مجرور، جار مجرور ملكر اخرج كامتعلق ثاني ، نعل ا بینے فاعل مفعول بداور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبر بیہ ہو کر صفت ، موصوف صفت ملکر معطوف سادس ،معطوف علیہ اینے تمام معطوفوں ہے ل کران کا اسم موخر ،ان اپن خبر مقدم اوراسم موخرس ل كرجملدا سميخربيه واتلحق فعل مضارع معروف عي غميرمستر راجع بسوئ اعمال مذكوره فاعل، هنميرمفعول به من جار، بعدمضاف ،موت مضاف، ومضاف اليه ،مضاف اسپخ مضاف اليه ہے ملکرمضاف الیہ ہوا بعد کا ، بعداییے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ، جارمجرور ملکرمتعلق فعل کے بعل اينے فاعل مفعول بداور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبر ریہ متا نفہ ہوا۔

تشری : مومن کوموت کے بعد کام آنے والی چیزیں اسکی بیکیاں اور اس کے اعمال ہیں اس حدیث میں سات چیزوں کا ذکر ہے جوموت کے بعد کام آتی ہیں اور صدقہ جاریہ بنتی ہیں (۱) ایسا علم جس کو سیکھ کرآ گے سیکھایا ہوا ور اس کو پھیلایا ہواس پھیلانے میں پڑھانا بھی داخل ہے اور کتاب تالیف کرنا بھی واخل ہے اس طرح کوئی کتاب کسی مدرسہ کے لئے یا آ دمی کے لئے وقف کردینا بھی داخل ہے بیان کرنا تقریر کرنا بھی داخل ہے (۲) نیک لڑکا جو باپ کے مرنے کے بعد نیکی کرتا ہے تو تو اب باپ کو بھی ملتا ہے (۳) اچھی کتاب کا کسی کو وارث بنایا ہواس کے مرنے کے بعد جب کوئی اس کتاب کو پڑھے گا تو تو اب کتاب دینے والے کو ہوگا (۴) مجد ، اپنی زندگی میں کسی نے مبد اس کتاب کو پڑھے گا تو تو اب کتاب دینے والے کو ہوگا (۴) مجد ، اپنی زندگی میں کسی نے مبوائی تھی یااس کے لئے پینے دے گیا تھا تو مرنے کے بعد اس کوثو اب بہنچتار ہے گا (۵) مسافر خانہ بنایا ہو کہ مسافر وہاں آ کر دہتے ہوں سردی وگری کسی نے مسافر وال کی داخت کے لئے مسافر خانہ بنایا ہو کہ مسافر وہاں آ کر دہتے ہوں سردی وگری سے بچاؤ اختیار کرتے ہوں (۲) نہر جاری کر وائی ہو کسی جگہ پانی کی ضرورت ہواس نے پانی کا انتظام کر دیا ہوتو اس کو مرنے کے بعد ثو اب پہنچتا رہے گا (۷) صدقہ ، جو اس نے اپنی زندگ میں صالت صحت میں کیا ہو بیسب چیزیں رنے والے کے لئے صدقہ جاریہ ہیں مرتے ہی ان کا ثواب نا شروع ہوجائے گا۔

(١١٠)إِنَّ اللَّهَ لَيُوَيِّدُ هِلْهَا اللَّهِ يُنَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ مُرْجِمه: _ بِشِك اللَّهَ اللَّهَ اللهِ يَن كُوفاسٌ آدى سِي ضرور قوت د _ گا_

لغات: اليويد بابتفعيل سے بقى كرنا، ثابت كرنا، ازباب ف اد يَئِيدُ أَيْدَ مضبوط مونا، سخت، ونا ...

تر كيب: -ان ترف مشبه بالفعل، لفظ الله ان كاسم، لام تاكيد، يويد فعل مضارع معروف ، هوشمير مستر فاعل ، بذااسم اشاره ، الدين مشاراليه ، اسم اشاره مشاراليه سيه ملكر مفعول به ، با جار ، الرجل موصوف ، الفاجر صفت ، موصوف صفت ، ملكر مجرور ، جار مجر در ملكر متعلق فعل كي فعل اپني فاعل مفعول بداور متعلق سيه ملكر جمله فعليه خبرييه موكر خبر ، ان اپني اسم اور خبر سيه ملكر جمله اسميه خبرييه وا

تشری وشان ورود: اسهریره رضی الله عنه فرمات بین که بهم حضور الله کے ساتھ غزده حنین میں ماضر مصلح حضور الله کا دعوی کرتا میں حاضر مصلح حضور الله کا دعوی کرتا میں حاضر مصلح حضور الله کی اور خی ہوا تھا کہ وہ اہل نار بین سے ہے جب الرائی شروع ہوئی توای منافق نے زیر دست الرائی کی اور زخی ہوا

(اس منافق کا نام قزمان تھا) تو دوسرے آدی نے حضور اللی کے اور بہت زخی بھی ہوا استے میں لوگ جومنافق ہے اور جہنی ہے اس نے اللہ کی راہ میں کیسے لڑائی کی اور بہت زخی بھی ہوا استے میں لوگ شک کرنے کے قریب سے کہ اس منافق آدی نے تیروان سے تیرنکالا اورخود کئی کر کی تو کئی صحابہ حضور الله کے کہ کی طرف بھا گے اور کہا کہ اللہ تعالی نے آپ کی بات کو بچ کردکھا یا ہے اس نے تو خود کئی کر لی ہے اور اپنے آپ کو کی کردکھا یا ہے اس نے تو خود کئی کر لی ہے اور اپنے آپ کو کی کردکھا یا ہے اس نے تو خود کئی کر لی ہے اور اپنے آپ کو کی کردگھا یا کہ اللہ ورسولہ اے بلال کھڑے ہوجا و اور میا علان کرو کہ مومن کے سواکوئی جنت میں نہیں جائے گا ہے شک اللہ تعالی اگر چاہیں تو اسی دین کی تا کید اور امداد بھی فاجر آدی سے بھی کروا لیتے ہیں ۔ فاجر سے مراد منافق ہے۔

(١١١) إِنَّ مِن الشُّراطِ السَّاعَةِ أَن يُتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ

ترجمہ:۔ بے شک قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ لوگ فخر کریں گے متجدوں کے _: رے میں

لغات: اشراط شَرَط كى جمع علامت، ايك لفظ براء كسكون كساته يعنى شَرُط بمعنى شرط لكانا دالساعة وتت، كهند ، مرادقيا مت ب قرآن ياك مي ب اقتربت الساعة

قیامت قریب آگئ ہے۔ جمع ساعات میتباھی باب تفاعل سے ہے آپس میں نخر کرنا۔

تر كيب: -ان حرف مشه بالفعل، من جار، اشراط مضاف، الساعة بمضاف اليه، مضاف مضاف اليه مضاف مضاف اليه مضاف اليه ملكر مجرور، جار مجرور ملكر متعلق جوئ كائن محذوف كي، كائن صيفه اسم فاعل اپ فاعل (بهضمير مشتر) اور متعلق سے ملكر خبر مقدم ،ان ناصبه مصدر به، يتبا بى فعل مضارع معروف، الناس فاعل، فى جار، المساجد مجرور، جار مجرور ملكر متعلق فعل كي، فعل اپ فاعل اور متعلق سے ملكر جمله فعليه بتاويل مصدر به وكران كاسم موخر، ان الى خبر مقدم اور اسم موخر سے الى كر جمله اسمية خبريه بوا۔

تشرت : قیامت کی بہت ساری نشانیاں ہیں ان میں سے ایک نشانی سے کہ لوگ آپی میں ایک دوسرے سے مجدوں کے بارے میں نخر کرنے لکیس کے ، ایک کہ گا ماری مجد زیادہ

خوبصورت ہے دوسرا کے گا کہ ہمارے مجد زیادہ خوبصورت ہے۔اس نشانی کا وقوع شروع ہو چکا ہے۔ افخر کرنا کسی بھی چیز میں جا تر نہیں ہوتا ہے ۔ فخر کرنا کسی بھی چیز میں جا تر نہیں ہوتا ہے اگر چہ مجد ہی پر کیوں ندفخر کیا جار ہا ہوفخر کا معنی ہوتا ہے زبان کے ساتھ تکبر کیا جائے تکبر کا معنی ہے کہ دل میں اپنے کو بڑا سمجھ اور دوسروں کو حقیر سمجھ ۔ آ کے حدیث آ رہی ہے جس میں فرمایا گیا ہے کہ جس کے دل میں ذرہ کے برابر تکبر ہوگا جنت میں داخل نہ ہوگا۔اعاذ تا اللہ منہ۔

(۱۱۲) إنَّ مَا شِفَاءُ الْعَيِّ اَلْسُوَّالُ ترجمہ: - سواۓ اس کے نہیں کہ جہالت کی شفایو چھنا ہے۔

لغات: ده فاء دوا، تذرى جحت يالى ، جمع اضفية ، بابض شفاء تذرست كرنا بحت دينا ـ الحات : من يار بهونا بول أوه مجھ شفادينا الى سے ہے قرآن ميں ہے وَإِذَا مَوضَتُ فَهُوَ يَشْفِينُ جِب مِن يَار بهونا بول أوه مجھ شفادينا ہے ۔ العمی عاجر ، الحکے والا ، جمع أغياء ، ازباب سَعَياً في الكلام ست بونا ، رك جانا _ السوال از باب ف سُواً الا يو چمنا اگر مَسْنَلَة المصدر بوتو معنى ما تكنا _

تركیب: انما بتاویل لفظ بو کرمفعول به ب فعل محذوف خذكا، خذفعل این فاعل انت ضمیر مستر سیل کر جمله فعلیه خبریه بوا دانما میں ان حرف هشه بالفعل، ما كافة عن العمل، شفاء مضاف، العی مضاف الیه، مضاف الیه، مضاف الیه، مضاف الیه مضاف الیه مضاف الیه مضاف الیه مضاف الیه مضاف الیه مستر مبتدا این خبر سے ل کر جمله اسمیه خبریه بوا مختر تحکم و مثان و رود: حضرت جابر رضی الله عند فرماتے ہیں ہم چند ساتھی فکے سفر ہیں تو ایک ساتھی کے سر پر پھرلگ گیا تو اس کا سرخی ہوگیا تو جب وہ رات کو سویا تو صبح منسل کی حاجت ہوگی تو اس خی صحاب نے ساتھی کے سر پر پھرلگ گیا تو اس کو چھا کہ کیا میرے لئے تیم کی اجازت ہو بعض صحاب نے کہدیا کہ میں کہ جب ہم حضور مقابقے کے کہدیا کو مسال کرنا پڑے گا تو اس خوشور مقابقے نے فرمایا کہ تم نے اس کو تل کردیا ہے اللہ تعالی تہمیں باس پنچے تو ان کو ساری خبر سائی اس پر حضور مقابقے نے فرمایا کہ تم نے اس کو تل کردیا ہے اللہ تعالی تم ہیں کہ جب ہم سائی میں مسئلہ کا علم نہیں تھا تو تم نے بو چھا کیوں نہیں؟ پس بے شک جہالت کی شفاء

پوچھنے میں ہے اس کے لئے تیم کافی تھا پھروہ پٹی باندھ کرسارے جسم کودھوکر پٹی کی جگہ کے کر لیتا۔ (۱۱۳) إنَّمَا الْاَنْحُمَالُ بِالْحَوْ اَتِيْمَ

ترجمہ: بسوائے اس کے نہیں کہا عمال کادار دمدار انجاموں ہی کے ساتھ ہے۔

لغات: - حواتيم فاتمه كى جمع بانجام، تيجه، ازباب ض فتم كرنا، مهر مارنا-

تر كيب : -ان حرف مضه بالفعل، ما كافه عن العمل، الاعمال مبتداء، با جار، الخواتيم مجرور، جار مجرور ال كرمتعلق معتبرة محذوف كي معتبرة صيغه اسم مفعول اپنے نائب فاعل ہی ضمير مشتر اور متعلق سے ال كرشبه جمله موكر خبر، مبتد الور خبرال كر جمله اسميه خبريه ہوا۔

تشرت وشان ورود: _رادی فرماتے ہیں کہ حضور اللہ فی ایک (بساوا قات) آدی ممل
کرتا ہے جنتیوں والے اور وہ ہوتا ہے اہل تاریس سے بے شک اعمال کا دار و مدار تو خاتمہ کے اعتبار
سے ہے ۔انسان کی کامیا بی اس وقت ہوتی ہے جب اس کا خاتمہ اچھا ہوکوئی بڑے سے بڑا نیک
متق پر ہیزگار صوفی نیہیں کہ سکتا میرا خاتمہ ضرور اچھا ہوگا ۔ اس طرح بڑے سے بڑا گناہ گار پئیس
کہ سکتا کہ میرا خاتمہ خراب ہی ہوگا۔

(١١٣) إنَّمَا الْقَبُرُ رَوُضَةٌ مِنُ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوُ حُفُرَةٌ مِنُ لِنَاضِ الْجَنَّةِ أَوُ حُفُرَةٌ مِنُ حُفَر النَّارِ فَعَمَا النَّمَا النَّارِ فَعَمَا الْعَمَالُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُوالْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُلِمُ اللْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِي الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِلُولِ

ترجمہ: قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغیج ہے یا آگ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھاہے۔ افغات: المقبوجع قبور، جس جگه آ دفی کوفن کیا جائے از باب ن، ضمیت کا دفن کرنا، دو صنة باغ جمع رَوْض، رِیاض، رَوْضاَت حفوقاً گڑھا جمع حُفَرٌ۔

مركيب: - ان حرف مشه بالفعل، ما كافئ العمل ، القير مبتدا، روضة موصوف، من جار، رياض مضاف، الجنة مضاف اليه، مضاف مضاف اليه ل كر مجرور، جار مجرور ل كرمتعلق موسع كايمة محذوف کے، کائة صيغداسم فاعل اپنے فاعل متنز اور متعلق سے ال کرصفت ، موصوف صفت ال کر معطوف عليه ، او حرف عاطفہ ، حفرة موصوف من جار ، حفر مضاف ، النار مضاف اليه ، مضاف مضاف اليه الم مرتعلق سے مضاف اليه الله کر مجرور ، جار مجرور ال کر متعلق کائة کے ، کائة صيغداسم فاعل ضمير متنز اور متعلق سے مل کرصفت ، موصوف صفت ال کر معطوف عليه معطوف عليه معطوف الله کر جمله اسميه خبر به ہوا۔

تشری وشان ورود: لبی مدیث کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ آنخضرت اللہ نماز کے لئے تشریف لائے توصحابہ کرام دیکھ کر ہنستا شروع ہو گئے تو حضور علیہ نے فر مایا اگر تہمیں موت باد ہوتی توتم نہ بیتے ، پس موت کوخوب یاد کیا کرو کیونکہ قبر ہررات اعلان کرتی ہے کہ میں دوری کا گھر ہوں ، میں تنہائی کا گھر ہوں ،مٹی کا گھر ہوں ، کیٹر ہے مکوڑ وں کا گھر ہوں۔ جب نیک آ دمی وفن کیا جاتا ہے تو قبر کہتی ہے تیرا آنا مبارک ہو، زمین پر جتنے لوگ چلتے تقصب سے زیادہ تو میری طرف محبوب تھا،اب جبکہ تیرامعاملہ میرے سپر دہوا ہے تو دیکھے گا کہ میں کیسااح پھاسلوک کرتی ہوں پھر جہاں تک اس کی نظر جاتی ہے قبر کشادہ کر دی جاتی ہے اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ادر جب كافريا كناه كاركودفن كياجاتا عن قركهتي ع كمتيرا آنانامبارك بهوزيين يرجين لوك علت تھے سب سے زیادہ میری طرف تو ہی مبغوض تھا آج پہتہ چل جائے گا کہ میں تیرے ساتھ کیساسلوک کرتی ہوں۔تو زمین چاروں طرف سے مل جاتی ہے اوراس کی ہڈیاں پسلیاں پس جاتی ہیں اورستر ا ژد ہااس پرمسلط کئے جاتے ہیں اور ہرایک سانپ ایساز ہریلا ہوگا کداگروہ زمین پر پھونک مارے توساری دنیاختم ہوجائے اورز مین ہے کوئی شئی ندا کے بیعذاب قیامت تک ہوتار ہے گا بھے جنور میں ہے۔ علیت نے فرمایا کہ قبریا تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغیجہ ہے یا پھرجہم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھاہے۔

ἀἀἀἀἀἀἀἀἀἀἀἀάἀά

الجملة الفعلية

تر كيب: الجملة موصوف ،الفعليه صفت ،موصوف صفت مل كرمفعول به ، ويختل محذوف اقراء كي، اقراء فعل امر، انت ضمير متنتر فاعل ،فعل اپنے فاعل اور مفعول بدسے مل كر جمله فعليه انشائيه ، وا۔

(۱۱۵) كَادَ الْفَقُرُ أَنُ يَّكُونَ كُفُراً ترجمه: قريب م كرَثَكُدَى كفر موجائ -

لغات: الفقر مفلسی جماجی از باب کفقار قامحاج بونا ، افتعال افتقاراس کامعنی بھی جماح اجمونا ہے بعقار جماح بھی جماح کے بھی جماع کے بھی جماع کے بقیر محتاج ہیں کیونکہ زمین کے اندردانوں کو چھپا تا ہے ، قرآن پاک میں ہے ان کھنگار نَبَاتُه ' کفار کافر کی جمع ہے اس طرح کفر قابھی آتی ہے۔

تر كيب: كادفعل از افعال مقاربه، الفقر كادكا اسم ،ان ناصبه مصدريه، يكون فعل ناقص ،هوشمير متتراس كاسم ، كفراخبر ، يكون البيخ اسم اورخبر سي طل جمله فعليه خبريه بتاويل مصدر موكرخبر كادك ، كاد البيخ اسم اورخبر سي ل كرجمله فعليه انشائيه جوا-

تشرت : - تنگدی وغربت بھی انسان کو کفرتک پہنچا دیتی ہے وہ اس طرح کہ آ دمی اللہ تعالی پر اعتراض کرنے کے اللہ تعالی پر اعتراض کرنے نے اس کے جاتا ہے مجھے تنگ دست کیوں بنایا تو پیے کفر ہی ہے یا تقدیر پراعتراض کرنے نے ہے تھی آ دمی کا فرہوجا تا ہے اس لئے جس حالت میں بھی اللہ رکھے شکرا دا کیا جائے ،

غرباء کے لئے خوشخری بھی ہے ایک حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ فریب لوگ پانچ سوسال پہلے جنت میں جا کی موسال پہلے جنت میں جا کیں گئے آگڑ دعا فرماتے تھے' اَللّٰهُ مَّ اَحْدِینِی مِسْکِیْناً وَ مَعْمَلُ مِسْکِیْناً وَ اَلْحَمْلُ مِسْکِیْناً وَ اَلْحَمْلُ کِیْنَ اللّٰهِ مِحْدِ مَسْکِیْناً وَاحْدُر کی موت بھی

اس مسكنت ميں آئے اور ميراحشر بھي مسكينوں كے ساتھ كيجئے۔

(١١١)يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ

ترجمہ: ۔ اٹھایا جائگا ہربندہ کوای حالت پرجس پروہ مراہے۔

لغات: مينعث مجهول كاصيغه بازباب فتح بَعْثَ بحيجنا، اس كے بعد اَ لَمِيَّت بوتواس كامعنى بو گادوباره زنده كرنا، يَوْمُ الْبُعْبِ بمعنى قيامت كادن -

تر كيب: _ يعث نعل مضارع جهول ،كل مضاف،عبد مضاف اليه، مضاف اليه مضاف اليه ل كر نائب فاعل ،على جار، ه مجرور، جار مجرور مل كر متعلق مع جار، ه مجرور، جار مجرور مل كر متعلق مع حار، ه محرصله موصول صلال متعلق مو كرمتعلق معلى متعلق معلى متعلق معلى متعلق معلى متعلق معلى متعلق معلى متعلق معلى كرمتعلق كرمتعلق كرمتعلق كرمتعلق كرمتعلى كرمتعلق كرمتع

تشری : جوخض جس حالت پر مراہای پر اٹھایا جائے گا اگر دین پر مراہاتو دین پر اٹھایا جائے گا اور اگر دنیا پر مراہاتو اس پر اٹھے گا اور ذلیل ہو گا اگر ایمان پر مراہاتو ایمان پر ہی اٹھایا جائے گا اور خدانخو استہ کفرپر مراہاتو کفرپر ہی اٹھایا جائے گا۔

(١١٧) كَفَىٰ بِالْمَرُءِ كَذِباً أَن يُحَدِّتَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

تر جمہ: ۔ کانی ہے آ دی کے جھوٹا ہونے کے لئے کہ بات کرے ہراس چیز کی جس کواس نے سنا مر جمہہ: ۔ کئی فعل ماضی معروف، بازائدہ جار، المر عمیز، کذبا تمیز ممیز تمیز مل کر مجرور، جار بحر ور مل کر متعلق فعل کے ، ان ناصبہ مصدریہ، یحدث فعل مضارع معروف بھوشمیر متنتر فاعل ، با جار، کل مضاف، ماموصولہ، سمع فعل ماضی بھوشمیر متنتر فاعل ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر ہو کر صلہ ہوا موصول کا، موصول اپنے صلہ ہے مل کر مضاف الیہ ہوا، کل مضاف اپنے مضاف الیہ ہوا، کل مضاف ایٹے مضاف الیہ ہے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل یحد شدے ، یحد شفعل اپنے

فاعل اور متعلق سے ل كر جمله فعليه خبر بيه بتاويل مصدر بهوكر فاعل بوائفي كا، تفي اپنے فاعل اور متعلق سے ل كر جمله فعليه خبر بيه بوا۔

تشری : آدمی کے جمونا ہونے کے لئے اتنا کافی ہے کہ جوبات کس سے سے آگے بیان کردے تصدیق نہ کہ بیان کردے تصدیق نہ کہ کہ جمونا ہوئے گاوہ جمونا تصدیق نہ کہ بیات ہوگاں گئے اس کے بات بتلائے گاوہ جمونا ہوگاس لئے اس کی ہربات سے اعتمادا ٹھ جائے گا۔

(١١٨) يُغُفَرُ لِلشَّهَيُدِ كُلُّ ذَنْبِ إِلَّا الدَّيْنَ ترجمه: يخش وياجا يُكَاشهيد كابركناه كمرقرضه

مر كيب: _يغفر نعل مضارع مجهول، ل جار، الشهيد مجرور، جار مجرورال كرمتعلق نعل ك، كل مضاف، ذنب مضاف اليه، مضاف مضاف اليهل كرمستنى منه، الاحرف استثناء، الدين ستثى، مستثنى منه اورستنى مل كرنائب فاعل بعل مجهول اليخ متعلق اورنائب فاعل سال كرجمله فعليه خبريه وا

تشرت : فرسم المركمناه جوحقوق الله معناق بومعاف بوجاتا بي مرقر ضدمعاف ببيل بوتا يعنى حقوق العباد معاف ببيل بوتا يعنى حقوق العباد كافسيلت ميل الكي طرف شهيد كي فضيلت بيان كي من بعد وسرى طرف حقوق العباد كي البميت اس قدر شهادت كي سعادت مي مشرف بوكر يعنى بندول كاحق معاف نبيل بوگا-

(١١٩) لُعِنَ عَبُدُ الدِّيْنَادِ وَلُعِنَ عَبُدُ الدِّرُهَمِ ترجمه: لعنت كيا كياديناركاغلام اوردراجم كاغلام

لغات: لعن ازباب فق لعنالعت كرنا، رسواكرنا الدينارسون كاليك براناسك جوسار ها حال كاليك براناسك جوسار ها حار ماشكا موتا من جمع من البرانا بالدواهم درجم كى جمع من درجم عاندى كا

ایک سکہ جس کاوز ن ساڑھے تین ماشے ہوتا ہے۔

فا مده: بایک کلوگرام میں ہزارگرام ہوتے ہیں گرام اور ماشہ تقریبا ایک ہیں اور بارہ ماشہ کا ایک تو ایک ہیں اور بارہ ماشہ کا ایک تو لیہ ہوتا ہے، تو اس طرح ایک چھٹا تک میں پانچ تو لے ہو گئے اور سولہ چھٹا تک کا سیر کلوہوتا ہے گویا کہ اس تو لیک ایک سیر کلوہوگیا۔

مر كيب: _ لعن نعل ماضى جمهول ، عبد مضاف ، الدينار مضاف اليه ، مضاف مضاف اليه لل كرنائب فاعل ، فعل بخهول اليه فعل مضاف الله فعل يخبر يه معطوف عليه ، واو عاطفه العن فعل ماضى مجهول ، عبد مضاف ، الدراجم مضاف اليه ، دونول مل كرنائب فاعل ، فعن مجهول اليه نائب فاعل سيمل كرجمله فعلي خبريه معطوفه موا-

تشرتے: بوشخص درہم، دینار کا غلام بن جائے آھیں کے حصول میں لگار ہے اور اس کی سب سے بڑی فکر یہی ہو، انہی کے بڑھانے کی فکر میں لگار ہتا ہو حلال وحرام کی تمیز نہ کرتا ہوا گر اللہ تعالی مال دیں تو راضی ہو اور نہ ملے تو ناراض ہو جائے الیے شخص پر اللہ تعالی کی لعنت ہوتی ہے اللہ کی رحت سے دوری ہوتی ہے۔

(١٢٠) حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتِ الجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ

ترجمه: بهنم دُها پُنَ کی ہے خواہشات کے ساتھ اور جنت دُها پی گئی ہے مشقتوں کے ساتھ ۔

لغات: - حُجِيت ازباب نفر حَبَجَة احِبَادً جِهِانا ، حاكل بونا ، اى سے جا جب بمعنی دربان ، گيث كير ، جُع حوّا جب مواجيب السنار آگ مرادهم ، جُع أنور ، نيسُون ، نيسُرة ازباب نفردوشن بونا - المشه سوات جمع شهوة كي خوابش ، ازباب ن ، سشهوة خوابش كرنا - المحاده جمع مُكُرة كى ، مكروه ، نا پنديده ، ازباب ، س كرّ حاكر ابد نا پندكرنا -

تر کیب: به جبت فعل ماضی مجهول ،النارنا ئب فاعل ، با جار ،الشهوات مجرور ، دونو ل مل کرمتعلق

. فعل کے بعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ال کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہ واو عاطفہ، ججت فعل ماضی مجہول ، الجنة نائب فاعل ، با جار ، المكان مجرور ، جار مجرور ال كر متعلق فعل مجہول فعل كے بعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ال كر جملہ فعليہ خبر بيه معطوفہ ہوا۔

تشری : _ جنت اسوقت حاصل ہوتی ہے جب آ دمی خواہشات کا مقابلہ کر نے نفس کی مخالفت کرے مشقت اٹھائے گا اور دوز خ کرے مشقت اٹھائے اس مشقت اٹھانے کے بدلہ میں جنت میں واخل کر دیا جائے گا اور دوز خ میں اس وقت آ دمی داخل ہوتا ہے جب نا جائز خواہشات پڑمل کرے گویا کہ جہنم نا جائز خواہشات کے ساتھ ڈھانی گئی ہے۔

(١٢١)يَهُرَمُ ابُنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اِثْنَانِ ٱلْحِزُصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرُصُ عَلَى الْعُمُرِ

ترجمه: این آدم بوژها بوجا تا ہے اور اسکی دوچیزیں جوان بوتی ہیں مال پرحرص کرنا۔ اور عمر پرحرص کرنا۔

لغات: ـ يَهُ وَمُ بَابِسِ هِرَ مَا بُورُ ها بُونا ، كَمْرُ وربُونا ، هَـ وِمْ بُورُ ها مُحْف ، جَعَ هَـ وِمُون ، هـ ومـ مـ . يشيب باب ض شبابا جوان بهونا ، شَابٌ جوان كو كهتِ بين جمع حُبّان _

تر كيب: - يبرم نعل مضارع معروف، ابن مضاف، آدم مضاف اليه، مضاف اليه المضاف اليه لل كرفاعل بعل البية فاعل سے ل كر جمله فعليه خبريه معطوف عليه، واؤ عاطفه، يشيب فعل مضارع معروف، من جار، ه مجرور، جار مجرورل كرمتعلق فعل كي، اثنان مبدل منه، الحرص مصدر ذوالحال، على جار، المال مجرور، جار مجرور ل كرمتعلق كائنا محذوف كي، كائنا صيغه اسم فاعل البيخ فاعل هو ضمير مشتر سے ل كرحال، حال ذوالحال ملكر معطوف عليه، واؤ عاطفه، الحرص مصدر ذوالحال على جار، العرم مجرور، جار مجرور مل كرمتعلق كائنا محذوف كے، كائنا صيغه اسم فاعل البيخ فاعل هو ضمير مشتر سے مل كر مجرور، جار مجرور مل كرمتعلق كائنا محذوف كے، كائنا صيغه اسم فاعل البيخ فاعل هو ضمير مشتر سے مل كر حال ، ذوالحال حال ملكر معطوف عليه معطوف على معطوف على معطوف كال مندا بين بدل سے مل كر

فاعل بعل اي متعلق اورفاعل سے ل كرجمله فعليه خبريه معطوفه موار

تشری : انسان بوڑ ھار ہتا ہے اور اس میں دولا نجیں بڑھتی رہتی ہیں ایک یہ کہ مال کالا لجی بن جاتا ہے کہ جمتنا مال آئے اسکو کم سمجھتا ہے دوسرا ایہ کہ عمر کالا لجی بن جاتا ہے کہ عمر میں اضافہ ہوجائے ایک حدیث میں آتا ہے اگر اولا د آ دم کی ایک وادی سونے کی ہوتو پھر خواہش کرے گا کہ میری دو وادیاں سونے کی ہوتو پھر خواہش کرے گا کہ میری دو وادیاں سونے کی ہول اور اس کا منقبر کی مٹی ہی بھر کتی ہے۔

(۱۲۲)نِعُمَ الرَّجُلُ الْفَقِيهُ فِي الدِّيُنِ اِنِ احْتِيُجَ اِلَيُهِ نَفَعَ وَإِن استُغْنِيَ عَنْهُ اَغْنِي نَفْسَه'

تر چمہ:۔ دین میں سمجھ رکھنے والا آ دمی بہت اچھا ہے اگر اس کی طرف احتیا تی کی جائے تو نفع دیتا ہے اوراگر اس سے بے پروائی کی جائے تو اپنے آپ کو اس سے بے پرواہ کر دے۔

لغات: نغم انعال مرح مين سے بمعنی بهت عمره-

تر كبيب: ينعم فعل مدح ، الرجل فاعل ، الفقيه صفت مشبه هوشمير مشتر فاعل ، في جار ، الدين مجرور ، جار مجرور ، الدي المدح ، جار مجرور ملكر متعلق سي ملكر محصوص بالمدح ، فعل مدح اسيخ فاعل اور مخصوص بالمدح سي ملكر جمله فعليه انثا ئير ، وا-

فائدہ: دوسری ترکیب: یغم فعل مدح اپنے فاعل الرجل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکرخبر مقدم ،الفقیہ فی الدین مبتدا ءِموخر ،مبتداءا پی خبر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

چوتھی ترکیب: بغم نعل مدح ،الرجل فاعل بغل اپنے فاعل سے ملکر جمله فعلیه انشائیه بوا ،الفقیه فی الدین خبر ،مبتداء محذوف هوکی ،هومبتداء اپنی خبر سے ملکر جمله اسمیه خبریه بو- ان حرف شرط ، احتیج فعل ماضی مجهول ، هوضیر مستر نائب فاعل ، الی جار ، هنمیر مجرور ، جار مجرور ملکر متعلق فعل محتی به متعلق فعل به محتون معلوف علیه ، و محتی به متعلق فعل محتی به و محتی به متعلق فعل به محتوف علیه ، و او محتی به محتی به محتی به محتی فعل محتی به و کر جزا ، شرط و جزا ملکر جمله فعلیه شرطیه معطوف علیه ، و او محتی محتوف علیه ، و او محتوف استعنی فعل ماضی مجهول ، هوضمیر نائب فاعل ، عن جار ، و مجرور ، جار مجروف محتوف ، فعل کے فعل محتوف الله محتوف محتوف الله محتوف

تشرتے: ۔ اچھاعالم وہ ہوتا ہے کہ جب لوگ اس کی طرف کوئی حاجت لا ئیں تو وہ پوری کرد ہے لینی کوئی مسئلہ پوچیس تو بتادے اور اگر لوگ متوجہ نہ ہوں تو بے پروا ہی اور بے احتیاجی ظاہر کریں تو اس عالم کوبھی چاہئے کہا پیےنفس کوبھی ان سے بے نیاز رکھے۔

(١٢٣))يَتُبَعُ الْمَيِّتَ ثَلاَ ثَةٌ فَيَرُجِعُ اِثْنَانِ وَيَبْقَى مَعَه وَاحِدٌ يَتُبَعُه وَاحِدٌ يَتُبَعُه

مرجمہ: میت کے پیچھے جاتی ہیں تین چزیں، پس لوٹ آتی ہیں دو چزیں اور باقی رہتی ہے اس کے ساتھ ایک چیز، پیچھے جاتے ہیں اس کے گھر والے اور اس کا مال اور اس کا عمل پس لوٹ آتے ہیں اس کے گھر والے اور مال اور باقی رہتا ہے اس عمل ۔

لغات : يتبع بابس بَعاييهي چلنا، باب انتعال اتباعُ اس كامعنى بهى چلنار

تر كيب: يتيع نعل مضارع ، الميت مفعول به ، ثلثه فاعل ، نعل اپنے فاعل اور مفعول به سے ملكر جمله فعليه معطوف ، واؤ جمله فعليه خبريه معطوف عليه ، ف عاطفه ، يرجع فعل ، اثنان فاعل ، فعل فاعل ملكر جمله فعليه معطوف ، واؤ عاطفه ، يتمي فعل مضارع ، مع مضاف ، ومضاف اليه ، دونوں ملكر مفعول به ، واحد فاعل ، فعل فاعل اور مفتول به ملكر جمله فعليه خبريه معطوف بوا، جمله معطوف عليه اسپند دونون معطوف جملون سي ملكرمبين، يتبح فعل مضارع، وشمير مفعول به، لهله مضاف مضاف اليه ملكر معطوف عليه، واؤعا طفه، ماله مضاف مضاف اليه ملكر معطوف ثانى، معطوف عليه اسپنده دونون معطوف عليه الله مغطوف عليه بيتبح المنتبع البين مفعول اورفاعل سيه ملكر جمله فعليه خبريه معطوف عليه ورنون معطوف عليه، واؤ عاطفه، ماله مضاف في عاطفه، مير جع فعل مضادع، الهد مضاف مضاف اليه ملكر معطوف عليه خبريه معطوف، واؤ مضاف اليه ملكر معلوف الميرة معطوف، واؤ مفاف اليه ملكر معطوف عليه معطوف اليه ملكر فاعل بعلى المعلى فاعل ملكر جمله فعليه خبريه معطوف، واؤ عاطفه، يغي فعل مضارع، عمله مضاف اليه ملكر فاعل بعلى فاعل ملكر جمله فعله خبريه معطوف، واؤ عاطفه، يغي فعل مضارع، عمله مضاف اليه ملكر فاعل بعلى فاعل ملكر جمله فعله خبريه معطوف، واله عمله معطوف عليه اليه مضاف اليه ملكر يميله جمله كابيان بهوار

تشرت : جب آدمی مرتا ہے تو اس کے چیھے تین چیزیں جاتی ہیں (۱) میت کے گھر والے اور رشتہ داریہ قبر تک پہنچا آتے ہیں (۲) میت کا مال بھی ساتھ جاتا ہے مال سے مرادیہاں اس کے غلام ہیں یا نوکراور چار پائی سواریاں وغیرہ (۳) اس کا عمل بھی ساتھ جاتا ہے لیکن ان تین چیز وں سے دو چیزیں واپس آجاتی ہیں یعنی گھر والے اور دشتہ داریا جو بھی قبر تک ساتھ جا کیں وہ سب واپس آجاتے ہیں اور اس کا مال بھی واپس آجاتا ہے اگر کوئی چیز مرنے والے کے ساتھ رہتی ہے تو وہ اس کے اعمال ہیں جو اس نے دنیا ہیں اظلام کے ساتھ کیے تھے لہذا سب سے اچھا دوست انسان کے لیے اسکے اعمال ہوئے جو آخر تک اس کے ساتھ رہتے ہیں لہذا انسان کو زیادہ سے زیادہ عمل صالحے کمانے کی کوشش کرنی چا ہے۔

(۱۲۳) كَبُرَتْ خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيْثاً هُوَ لَكَ مُصَدِّقٌ وَأَنْتَ بِهِ كَاذِبٌ

تر جمہ: - بوی خیانت سے ہتوا ہے بھائی ہے کوئی بات بیان کرے وہ تیری تقید این کرنے والا ہو اور تواس کے ساتھ جھوٹ بول رنہا ہو۔ مر كيب: كبرت فعل ماضى معروف مغيرهى متتر مبهم كميز ، خيانة تميز بميز اورتميز ملكر مفساف اليه ، مضاف مصدريه ، تحدث فعل مضارع معروف ، انت همير متتر فاعل ، اخ مضاف ، ك مضاف اليه ، مضاف اليه ، مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه ملكر ذوالحال ، هومبتداء ، لك جار مجرور ملكر متعلق مقدم ، وامصدق كا ، مصدق صيفه اسم فاعل اليخ فاعل (هو ممير متنتر) اور متعلق سے ملكر خبر ، مبتداء خبر ملكر جمله اسمي خبريه معطوف عليه ، واؤعا طف ، انت ضمير متنتر) اور متعلق سے ملكر خبر ، مبتداء خبر ملكر جمله اسمي خبريه معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف منه مفتولوں سے ملكر جمله فعل اور دونوں مفتولوں سے ملكر جمله فعلي خبريه بوكر تفيير ، مفسر اور تفيير ملكر فاعل ، واكبرت فعل كا فعل اور دونوں مفتولوں سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر تفيير ، مفسر اور تفيير ملكر فاعل ، واكبرت فعل كا فعل اين فاعل سے ملكر جمله فعله خبريه بوكر تفيير ، مفسر اور تفيير ملكر فاعل ، واكبرت فعل كا فعل اپنو فاعل سے ملكر جمله فعله خبريه بوكر تفيير ، مفسر اور تفيير ملكر فاعل ، واكبرت فعل كا فعل اپنو فاعل سے ملكر جمله فعله خبريه بوكر تفيير ، مفسر اور تفيير ملكر فاعل ، واكبرت فعل كا فعل اور دونوں سے ملكر جمله فعله خبريه بوكر تفيير ، مفسر اور تفيير ملكر فاعل ، واكبرت فعل كا في فعل اپنو فاعل سے ملكر جمله فعله خبريه بوكر تفير يه موكر قبل مفتولوں سے ملكر جمله فعل من مورون سے ملكر جمله فعله خبر يه بوكر قبل مورونوں سے ملكر جمله فعله خبر يه بوكر قبل مورونوں سے ملكر جمله فعله خبر يه بوكر قبل مورونوں سے ملكر جمله فعله بي خبر يه بوكر قبل مورونوں سے ملكر جمله فعله بي خبر يه بوكر قبل مورونوں سے ملكر جمله فعل مورونوں سے ملكر جمله فعله بي خبر يه بوكر قبل مورونوں سے ملكر جمله فعلم خبر يورونوں سے ملكر جمله فعله بي خبر يورونوں سے ملكر خبر يورونوں سے ملكر جمله فعل ملكر جمله فعله بي خبر يورونوں سے ملكر جمله فعله بي خبر يورونوں سے ملكر خبر يورونوں سے ملكر جمل فعلم بيورونوں سے ملكر جمله فعل مورونوں سے ملكر جمله بيورونوں سے ملكر جمله بيورونوں سے ملكر جمله بيورونوں سے ملكر جمله بيورونوں سے ملكر جمل مورونوں سے ملكر جمله بيورونوں سے ملكر مورونوں سے ملكر مور

تشریخ: مسلمان بھائی کوالی بات بتانا کروہ اسے بچاسمجھتا ہو حالانکدوہ جھوٹا ہوتو یہ جھوٹ کے ساتھ ساتھ بہت بوی خیات بتانا اس کاحق ہے ساتھ ساتھ بہت بوی خیات بتانا اس کاحق ہے ساتھ ساتھ کی سے کیونکہ کی کوچھ بات بتانا اس کاحق ہے کوئن کے گوئر آن اُر حَصَ اللّٰهُ اُلا سُعَارَ حَزِنَ وَانْ اَخْلا هَا فَرِحَ فَلَا اَلْهُ اَلْا سُعَارَ حَزِنَ وَانْ اَخْلا هَا فَرِحَ

تر جمہ: برابندہ ہے ذخیرہ اندوز اللہ تعالی بھاؤستا کریے قیمگین ہوتا ہے اورا گرمہنگا کردی تو خق ہوتا ہے۔

لغات: المسعتكوباب اقتعال سے اسم فاعل كاصيغه ہے احتكار كامعنى كى چيز كوم بنگافروخت كرنے كيلئے روك ركھنا، بابض حَكُو اظلم كرنا ، تنگى كرنا۔ او خصص باب افعال سستا كرنا، باب كرم رُخصًا سستا ہونا، رحيص سنتے كو كہتے ہيں۔ الاسعماد جمع سِنغ كى بمعنى نرخ ، بھاؤ۔ افلا ھاباب افعال كاماضى ہے اس كامعنى ہے بھاؤگراں كرنا، مجرد كے باب نفر سے ہے زیادہ كرنا، بلندكرنا۔ تر كيب: _ بئس فعل ذم، العبد فاعل، الحمكر مخصوص بالذم، فعل البيئة فاعل اور مخصوص بالذم سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا، ان حرف شرط، ارخص فعل ماضی، لفظ الله فاعل، الاسعار مفعول به، فعل البیئة فاعل اور مفعول به سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، حزن فعل ماضی ، هو ضمیر متنتز فاعل، فعل البیئة فاعل بحول بدیر ہی ہو کر جزاء، شرط و جزاء ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ معطوف علیہ، وان اغلا ہا فرح بی سابق جملہ فعلیہ شرطیہ معطوف ہوا۔ جملہ معطوف علیہ اور معطوف ملکر جملہ اولی کا بیان ہوا۔

تشر**تگ:** اس حدیث پاک میں کھانے کی چیزوں میں بوقت قط ذخیرہ کرنے والے کو ثنع کیا گیا ہے اگر اللہ تعالی سستا کر دیں تو ممکنین ہو جاتا ہے کہ اب میرا کام بند ہو جائے گایا خراب ہو جائے گااورا گرریٹ بڑھ جائے تو بڑاخوش ہوتا ہے کہ اب میرا کام خوب چلے گااگر کھانے کی چیزوں کے علاوہ ذخی_{تہ} ہاندوزی کرتا ہے اس میں کوئی گناہ نہیں ہے۔

نوع اخرمن الجملة الفعلية

مر کیب: نوع موصوف، آخر صیغه اسم تفضیل، من جار، الجملة موصوف، الفعلیة صفت، موصوف ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق موسئ آخر، اخر صیغه اسم تفضیل این فاعل اور متعلق سید ملکر محمد اسمید جربیه وار سید ملکر محمد اسمید جربیه وار

(١٢١) لَايَدُخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

ترجمه : پخل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

لغات: ـ قتات چغل خور باب ن قناح موث بولنا ـ

تر كبيب: ـ لا يدخل فعل مضارع معروف ،الجنة مفعول فيه، قنات فاعل بعل اپنے فاعل اور مفعول فيه سے ملكر جمله فعليه خبريه بوا۔ تشری : پنل خور جنت میں داغل نہیں ہوگا یعنی اڑانے کیلئے کی بات کو بھی ادھرنقل کرتا ہے اور بھی ادھرنقل کرتا ہے یہ چنل خور کہلاتا ہے یہ اپنی سزا بھگت کر پھر جنت میں جاسکتا ہے سیدھا جنت میں نہیں جاسکتا ہاں یعلیحدہ بات ہے کہ اگر اللہ تعالی معاف فرمادی تو پھر سیدھا جنت میں داخل ہوسکتا ہے۔ جاسکتا ہاں یعلیحدہ بات ہے کہ اگر اللہ تعالی معاف فرمادی آف بھر سیدھا جنت میں داخل ہوسکتا ہے۔

تر جمیہ: نہیں داخل ہوگا جنت میں قطع حمی کرنے والا۔

ل**غات: فاطع**اهم فاعل کاصیغہ ہے باب ن قَطُعاً جدا کرنا ، کا ٹنااگراس کے بعدرتم ہوتو معنی ہو گارشتہ داروں سے تعلق کوجوڑ نا۔

تركيب: بسابق كاطرح بـ

تشری : - جورشة داروں سے تعلقات کوتو ڑنے والا ہے وہ سید هاجنت میں داخل نہیں ہوسکا صلہ رحی کرنا یعنی رشتہ داروں سے اجھے تعلقات رکھنا ہوی نضیلت کا باعث ہے ایک حدیث میں فرمایا گیاہے جو شخص سے چاہتا ہو کہ اس کے مال میں وسعت ہوا در اس کی عمر میں وسعت ہو وہ رشتہ داروں سے اجھا سلوک کرے۔

(۱۳۸) لَايُلُدَ عُ الْمُؤْمِنُ مِنُ جُحُورٍوَّ احِدٍ مَرَّ تَيُنِ مُرْجِمه: نبيس دُساجا تامومن ايك موداخ سے دوبار۔

لغات: لابلدغ باب ف لَدُغاً وْسَاء كَهَا جَا اللّهَ عَدُهُ الْعَقُرَبُ ال يَجْهُونِ وْسَلِيا وَجُحُو" سوراخ ، بل ، جمع أجمارٌ ، باب ف بحر أسوراخ مين داخل مونا _

تر كيب: - لا يلدغ نعل مضارع مجهول، المومن نائب فاعل، من حرف جار، بحر موصوف، واحد صفت، موصوف موصوف موصوف موصوف موصوف مخدوف لدنين كي ، مرتين صفت موصوف محذوف لدنين كي ، موصوف صفت الكرمفعول مطلق ، فعل مجهول این نائب فاعل متعلق اورمفعول

مطلق سےملکر جملہ فعلیہ خبر میہوا۔

شمان ورود: برنگ بدر کے موقع پر ابوغرہ شاعر کافر کو آنخضرت اللّیہ نے قید کرلیا پھر اس پر احسان کرتے ہو ہاں سے معاہدہ کیا کہ تو میر بے خلاف لوگول کو برا چیختہ نہ کرتا اور میری جو بھی نہ کرتا اس کے بعد اس کو چھوڑ دیا گر اس نے معاہدہ کو تو ڑتے ہو بے حضو میں کے خلاف لوگوں کو برا چیختہ بھی کیا اور جو بھی کی اسکو حضو میں کے قید کرلیا اب پھر وہ احسان جاہ رہا تھا اس پر حضو میں کے خرمایا : مومن ایک سوراخ سے دومرتہ نہیں ڈساجا تا۔

(١٢٩) لَايَدُخُلُ الْجَنَّقَمَنُ لَّا يَأْمَنُ جَارُه ' بَوَ الِقَهُ

تر جمیہ: نہیں داخل ہوگا جنت میں وہ خص کہ نہ محفوظ ہوں اس کے بڑوی اس کے شرے۔

لغات: -جار پروی ،جمع چیز آن ، چیز ق ، اَبُو الا ، باب مفاعله مجاورة پروس میں ، ونا بو ائقه بائقة کی جمع مصیبت، شر، فساد -

تر کیب: - لا بیخل فعل مضارع معروف ، الجنة مفعول فیه، من موصوله ، لا یامن فعل مضارع معروف، جارمضاف، و مضاف الیه، مضاف الیه مشاف الیه مغروف، جارمضاف، و مضاف الیه، مضاف الیه، مضاف الیه مفعول فیه اور فاعل سے ملکر جمله فعلیه خبر بیه وا موصول صله ملکر فاعل بوالا بیض کا، لا بی فعل الی مفعول فیه اور فاعل سے ملکر جمله فعلیه خبر بیه وا تشریح: - ایسا شخص بھی سیدها جنت میں بغیر سزا کے نہیں جا سکتا جوا بے بڑوسیوں کو تنگ کرتا ہو اس کے بڑوی ہروفت اس کے شر سے ڈرتے ہوں ان کا سکون ختم ہو یہ ہروفت شرارتوں میں مصروف رہتا ہو جب تک ان سے معافی ندما نگے اس وقت تک بیہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

مصروف رہتا ہو جب تک ان سے معافی ندما نگے اس وقت تک بیہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

مصروف رہتا ہو جب تک ان سے معافی ندما نگے اس وقت تک بیہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

مصروف رہتا ہو جب تک ان سے معافی ندما نگے اس وقت تک بیہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

مرجمہ: نہیں داخل ہوگا جنت میں ایسا جس جس کوغذادی گئی ہوٹرام کے ساتھ

لغات: على باب تفعیل ہے ہا ماضی مجہول کا صیغہ ہے تن غُدِیک مصدر ہے کی کو کھانا کھلانا اور پرورش کرنا، باب ن غَدُواً خوراک دیناای سے ہے غذاء بمعنی خوراک جمع اَغزیۃ ۔

تر کیپ: لا پیخل فعل مضارع ،الجئة مفعول فیه جسد موصوف ،غذی فعل مجهول ، موضمیر متنتر نائب فاعل ،ب جار ، الحرام مجرور ، جار مجرور ملکر متعلق فعل کے بغل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جمله فعلیہ خبر یہ ہو کرصفت ،موصوف صفت ملکر فاعل بغل اپنے مفعول فیداور فاعل سے ملکر جمله فعلیہ خبر یہ ہوا۔ فعلیہ خبر یہ ہوا میں موسوف صفت ملکر فاعل بغل اپنے مفعول فیداور فاعل سے ملکر جمله فعلیہ خبر یہ ہوا۔ فعلی خبر ہم کی پرورش اور نشونما حرام کے ذریعہ ہوتی ہووہ جنت میں نہیں جائے گا بعنی اس حرام کھانے کی سز ابھگت کر پھر جنت میں جائے گا شروع ہی سے جنت میں نہیں جاسکتا ہاں جس کواللہ تعالٰی معاف فر مادیں وہ بغیر سز اسے بھی جنت میں جاسکتا ہے حرام غذا کھانا مشلا سود کے پیسوں سے کھانا، رشوت کا مال کھانا یا کوئی اور نا جائز کمائی کر کے کھانا وغیرہ وغیرہ۔

(١٣١) لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمُ حَتَّى يَكُونَ هَوَاهُ تَبَعالِمَا جِئْتُ بِهِ

ترجمہ: تم میں ہے کوئی ایک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کی خواہش اسکے تابع نہ ہوجائے جس کومیں لایا ہوں۔

لغات: موی پیمع سے مصدر ہے بمعنی خواہش۔

ر تركیب: _ لا یومن فعل مضارع ، احد کم مضاف مضاف الیدل کرفاعل ، چی جار ، یکون فعل مضارع ناقص منصوب بتقدیران ، ہواہ مضاف مضاف الیدل کراسم ، جیعا صینہ صفت ، لام جار ، ما موصولہ ، بخت فعل با فاعل ، بہ جار مجر ورمل کرمتعلق فعل کے بفعل اپنے فاعل اور متعلق سے ل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکرصلہ ، موصول صلال کر مجر ور ، جار مجر ورمل کرمتعلق ہوا جیعا کے ، جیعا صینہ اسم صفت اپنے فاعل هو ضمیر متنتز اور متعلق سے مل کر خبر ، یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر بوجہ ان مقدر ہوکر مجر ور ہوا جار کا ، جار مجر ورمل کرمتعلق ہوئے لا یومن کے ، لا یومن فعل اپنے مصدر بوجہ ان مقدر ہوکر مجر ور ہوا جار کا ، جار مجر ورمل کرمتعلق ہوئے لا یومن کے ، لا یومن فعل اپنے

فاعل اورمتعلق سيط كرجمله فعليه خبريه موا

تشریخ: مومن کامل اس وقت آ دمی ہوسکتا ہے جب اس کی تمام خواہشات شرعیت کے مطابق ہو جا کیں میں جس کو آخضرت میں ہوت کے مطابق ہو جا کیں جس کو آخضرت میں ہوت کا میں ہوسکتا۔ نہیں ہوسکتا۔

> (۱۳۲) کا یَجِلُ لِمُسُلِمِ اَنْ یُّرَوِّعَ مُسُلِماً ترجمہ: نہیں ہے طال کس مسلمان کیلئے کہ ڈرائے کی مسلمان کو۔

> > لغات: _ يروع باب تفعيل ہے ہاں كامعنى ہے ذرا نا، گھرادينا۔

تر كيب: - لا بـ حـ لفعل مضارع منفى ، لام جار ، سلم مجرور ، جار مجرور كرمتعلق فعل كـ ، ان ناصبه مصدريه ، يردع فعل مضارع معروف ، هو ضمير متنتر فاعل ، مسلما مفعول به ، فعل احي فاعل اور مفعول به يصل محمد بيناويل مصدر بوكر فاعل ، موالا يحل كا ، فعل احيث فاعل اور متعلق سے مفعول به يسي مل جمل فعلي خبريه بوا۔

تشریکی شان ورود: ابن ابی لیلی تا بعی فرماتے ہیں کہ ہمیں صحابہ کرام نے بیان کیا کہ وہ ایک مرتبہ نبی کریم میلینٹے کے ساتھ رات کے سفر میں تھے۔ایک صحابی سو گئے دوسر سے صحابی نے رسی ان کے بدن کے سی حصد پر باندھ دی تو وہ گھبرا گئے تو اس پر آپ چانسٹے نے ارشاد فرمایالا بحل الح اس حدیث سے بیمعلوم ہوا کہ ہر مسلمان کے لئے کسی مسلمان بھائی کو ڈرانا حرام ہے پھر ڈرانا عام ہے باتوں سے مثلا بندوق پکڑ کر اس کی طرف رخ کرنا۔

(۱۳۳) لاَ تَدُ خُلُ الْمَلائِكَةُ بَيُتاً فِيْهِ كُلُبٌ وَ لا تَصَاوِيُرٌ ترجمه: نبيس داخل بوت فرشة الي عُرش جس بيس كتابويات ويرس بول ـ تر کیپ : لا تدخل فعل مضارع معروف، الملائكة فاعل، بیتا موصوف، فی جار، ه مجرور، جار مجرور، جار مجروران کرمتعلق ہوئے شبت فعل محذوف کے ، کلب معطوف علیه، واؤ عاطفہ، لا زائدہ برائے تا کید نفی ، تصاویر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر فاعل ، شبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت ، موصوف صفت مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تشری : بس گھر میں کایا تصویر ہواس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے اس کا مطلب بیہ ہے کہ اللہ تعالیٰ خصوصی رحمت کا معاملہ نہیں فرماتے اس آدی سے جوایسے گھر یا کمرہ میں ہوجس میں کتایا تصویر ہوکس جاندار کی۔اوراس دوران ثواب میں کی آتی رہتی ہے۔

اس حدیث سے ملائکہ سے مراد ملائکہ دہمت ہیں نہ کہ مطلق فرشتے یہی وجہ ہے کہ حفاظت کرنے والے فرشتے اور موت کے فرشتے آتے ہیں مگران کو کتے اور تصویر سے کراہت ضرور ہوتی ہے جس گھر میں کتا ہو وہاں رحمت کے فرشتے اس لئے نہیں آتے کہ خزیر کے بعد سب سے زیادہ نجاست والا اور گندہ جانور یہی کتا ہے کتا نجاست بہت زیادہ کھا تا ہے اور خود بھی نجس ہے اور حرام جانوروں میں سے ہے اس لئے جہاں سے ہو وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

دوسری وجہ سے کہ کتے کی بد بوہوتی ہے اور رحمت کے فرشے بد بویس نہیں جاتے اور جہاں تصویر ہو وہاں رحمت کے فرشے اس لئے نہیں آتے کہ تصویر شی انسانی استطاعت کی حد تک خدا کی خالقیت کا ایک شم کا مقابلہ ہے اس لئے بخاری شریف کی حدیث ہے اشد الناس عذا با یہ وہ المقیامة اللہ ذین یضاهون بنحلق الله یعنی قیامت کے دن سب سے زیادہ عذا بان لوگوں کو ہوگا جواللہ تعالی کے ساتھ مشابہت اختیار کرتے ہیں یعنی در پردہ یہ دعوی کرتے ہیں کہ اللہ تعالی جیس کھاتی ہیں۔

(۱۳۳) لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمُ حَتَّى اَكُونَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

تر جمه: تتمهاراکوئی بھی (کامل)مومن ہونہیں سکتا جب تک میں اے اپ باپ اور اولا داور سب لوگوں سے زیادہ مجبوب نہ ہو جاؤں۔

م کیب : - لا یون فعل مضارع معروف، احد کم مضاف مضاف الیال کرفاعل ، حتی جار، اکون فعل مضارع ناقص منصوب بقد مران ، اناهم مرمستر اس کااسم ، احب صیند اسم تفضیل ، هوهم مرمستر فاعل ، مضارع ناقص منصوب بقد مران ، اناهم مرمستر اس کااسم ، احب صیند اسم تفضیل ، هوهم مرمستر فاعل ، الیه جار محرور مل کرمتعلق احب کے ، من جار ، والد ه مضاف الیه مل کرمعطوف علیه ، والو عاطفه ، الناس موکد ، اجمعین تاکید ، موکد تاکید مل کر معطوف اول ، والو عاطفه ، الناس موکد ، اجمعین تاکید ، موکد تاکید مل کر معطوف ثانی ، معطوف ثانی ، معطوف علیه این و دونوں معطوف ثانی ، موسئل این فاعل هوهمیر متر اور دونوں معطوف سے مل کر خرفعل ناتص احب کے ، احب صیند اسم تفضیل این فاعل هوهمیر متر اور دونوں معطوف سے مل کر خرفعل ناتص اکون کی ، اکون این اسم اور خبر سے مل کر جمله فعلیه خبریه بتر در ان مصدر کی تاویل ہو کر مجرور ، جار مجرور مل کر محمله فعلیه خبریه بوا۔

اس صدیث شریف کا مطلب بھی یہی ہے کہ حقیقی مومن وہی ہے جس نے تمام دنیاحتی

كرايخ دالدين اوراولاد سي جمي زياده محبت حضورا قدر ميلية سيركسي _

(١٣٥) لاَ يَحِلُّ لِمُسُلِمِ أَنْ يَّهُجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلاَثٍ فَمَنُ هَجَرَ فَوُقَ ثَلاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ

ترجمہ: کسی مسلمان کیلئے طال نہیں کہ اپنے (مسلمان) بھائی کو تین دن سے زیادہ جھوڑے۔پس جس نے تین دن سے زیادہ چھوڑ ااور مرکیا تو آگ میں داخل ہوگا۔

م كيب : الاستحافظ مضارع معروف، لام جار ، سلم مجرور، جار بجرورل كرمتعلق فعل ك، ان ناصبه مصدريه به محرفظ مضارع ، هو خمير مستر فاعل ، اخاه مضاف مضاف اليه لمكر مفعول به ، فوق مضاف ، ثلاث مضاف اليه ، دونو ل كرمفعول فيه بعل ايخ فاعل مفعول به اور مفعول فيه سے ل كر جمله جمله فعليه خبريه به وكر بتاويل مصدر فاعل به والا يحل كا ، لا يحل ايخ متعلق اور فاعل سے ل كر جمله فعليه خبريه به وا قفي مصاف اليل كر جمله مفعول فيه به بحرفعل ، هو خمير مستر فاعل ، فوق ثلث مضاف مضاف اليل كر مفعول فيه فعل اله به فعل اله رمفعول فيه سے ملكر جمله فعليه خبريه معطوف عليه اور مفعول فيه سے الكر جمله فعليه خبريه معطوف معليه اور معطوف عليه اور معطوف اله يوني معطوف اله معطوف اله اله معطوف اله اله معطوف اله اله معطوف اله معطوف اله اله مع

تشری : اس مدیث پاک کا مطلب بیہ کہ کی مسلمان بھائی سے اگر تعلق ہو تحق نہیں کرتا چاہیں اگر تعلق ہو تحق نہیں کرتا چاہیں اگر بالفرض کی وجہ سے قطع تعلق ہو جائے تو سلام میں پہل کر کے تعلق بحال کر لیٹا چاہیں۔ اگر تین دن تک بھی ناراضگی ختم نہ کی تو پھر یہ یا در کھنا چاہیے کہ اگر ناراضگی کی حالت میں مرکیا تو جہنم میں جائے گا۔ اور یہ وعیداس وجہ سے ہے کہ اگر ناراضگی دنیا کی وجہ سے ہے۔ اگر دین کی وجہ سے ہے لیٹن دوسرامسلمان بدی ہے۔ یا اور کی فسق میں جتلا ہے۔ تو ایسے شخص سے نہ بولنا شرعاً جائز ہے۔

(١٣٢) اَلا لَا يَجِلُّ مَالُ امْرِءِ إلاَّ بِطِيْبِ نَفْسِ مِنْهُ

ترجمه: خبرداركسي مسلمان كامال استعال كرناس كي دل كي خوشي كي بغير حلال نبيس _

مر كيب: -الاحرف تنبيه، لا يحل فعل مضارع ، مال مضاف، امرى مضاف اليه ، مضاف مضاف اليه ، مضاف مضاف اليدمن جار ، هم ور ، اليمل كر فاعل ، الاحرف استثناء لغو، ب جار ، طيب مصدر مضاف اليه سال كر مجرور ، جار مجرور ال كر جار محرور ، جار مجرور ال كر متعلق مصدر كي ، مصدر البين متعلق اور مضاف اليه سال كر مجرور ، جار مجرور ال كر متعلق متعلق معلى كر مجله فعلية خرية ، وا-

تشریک: کی می محض کا مال استعال کرنا اس وقت تک جائز نہیں جب تک مال کا مالک خوش ہوکر نہ دیدے۔ بخاری شریف میں آتا ہے کہ جس مخص نے ناحق زمین کا کچھ حصہ لیا تو قیامت کے دن ساتویں زمین تک اسکود صنسادیا جائے گا۔

(١٣٧) لَا تَنُوزَ عُ الرَّحُمَةُ إِلَّا مِنُ شَقِيّ. ترجمه: - رحت نبين چين جاتى مربد بخت سے -

مر كبيب: لا تنزع فعل مضارع مجهول الرحمة نائب فاعل الاحرف استناء من جار بثق مجرور، جار مجرور مل كرمتعلق فعل كے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل كر جمله فعليہ خربيه ہوا۔

تشری بشفقت اور پیار ہے کہ ہر کام اور ہر بات نری بشفقت اور پیار ہے کرنی والی ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ رحم کرنے حالیہ بی بنتا چا ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ رحم کرنے والوں پر رحمان رحم کرتا ہے۔ تم رحم کیا کرو۔ اے لوگو! زمین میں تو رحم کرے گی وہ ذات جو آسان میں ہے یعنی اللہ تع لی بہر حال اللہ تعالی کی رحمت بہت وسیع ہے۔ مگر جو بد بخت ہو سخت ول بوکسی پر رحم نہ کرتا ہوتو اللہ تعالی ایسے محف سے رحمت چھین لیتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالی کی رحمت کے طالبان کیلئے میضروری ہے کہ بمیشہ چھوٹوں پر رحم کریں اور بردوں کا احترام کریں ورنہ

انتٰدتعالی کی پکڑ سے ڈریں۔

(۱۳۸) لَا تَصْحَبُ الْمَلْئِكَةُ رُفَقَةً فِيْهَا كَلُبٌ وَّلَا جَرَسٌ ترجمہ: فرشّے اس جاعت کے ساتھ نہیں دیتے جس میں کتااور هني ہو۔

لغات: ـ رُفُقَة ثماتھيوں کی جماعت ـ جَوَسَ تَصَنُّ ـ

تر كيب: _ لا تصحب فعل مضارع ، الملائكة فاعل ، رفقة موصوف ، فى جار ، ها مجرور ، جار بحرور مل كرمتعلق موسية فعل محذوف ثبت كى، كلب معطوف عليه ، واؤ عاطفه ، لا زائده برائح تاكيد ، جرس معطوف ، معطوف عليه معطوف عليه معطوف مل كرفاعل ، ثبت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل كرجمله فعليه خبريه بوكر صفت ، موصوف صفت مل كرمفعول به فعل اپنے فاعل اور مفعول به سے مل كرجمله فعله خبريه بوا۔

تشرت : - به پہلے گزر چاہے کہ جہاں کتا ہو وہاں رحمت کے فرشے نہیں ہوتے ۔ اب بیہ کہ سفر میں چندساتھ جا وار ہے ہوں ۔ ساتھ کتا ہو جب بھی رحمت کے فرشے ساتھ نہیں دیے ۔ اور جس جماعت کے ساتھ تھنی ہوتو بھی فرشے ساتھ نہیں رہے ۔ کہ شخص شیطان کی مدیث میں ہے ۔ کہ سخفی شیطان کی بانسری ہے ۔ اور فرشے شیطان کی ضد ہیں ۔ اس معنی کے لحاظ سے شیطان نافر مان ہی نافر مان ہے ۔ اور فرشے مطیع ہی مطیع ہیں ۔ اس لیے جہاں شیطان ہو وہاں رحمت کے فرشے نہیں ہوتا۔

ፊፊፊፊፊፊፊፊፊፊፊፊፊ

صيغ الامر والنهي

مر کیب: صفح مضاف،الامرمعطوف علیه، واؤعاطفه،النبی معطوف،معطوف علیه معطوف سے مل کرمضاف الیه،مضاف مضاف الیه سے مل کرخبر مبتدا محذوف بنرہ کی،مبتدا اورخبر مل کر جملہ اسمیہ خبر بیہوا۔

(۱۳۹) بَلِغُوُ عَنِّى وَلَوُ آيَةً ترجمہ:- پنچاؤ بھے سے اگر چایک آیت ہو۔۔

مر کیب: بیلغو افعل امر حاضر جنمیر بارزاس کا فاعل بن جارب و قاید، ی ضمیر واحد مشکلم مجرور، جار محرور ورل کرمتعلق فعل کے بغل اپنے فاعل اور متعلق سے ل کر جملہ فعلید انشائیہ ہوا، واؤ مبالغہ الو شرطید وصلید، آیة خبر فعل محذوف کانت کی بغل این فاعل اور متعلق سے ل کر جملہ فعلید انشائیہ ہوا، واؤ مبالغہ وصلید، آیة خبر فعل محذوف کانت کی ، کانت فعل ناقص ، ھی ضمیر مستراس کا اسم ، کانت اپنے اسم اور خبر سے مل کر شرط، اس کی جزا مقابل کے قرینہ کی وجہ سے محذوف ہے لیعنی ولو کانت آیة فبلغوائی۔

تشری : _ یعنی جو پھھ نے سا ہے۔ اور جو پھھ نے حاصل کیا ہے۔ جھے سے بالواسطہ یا بلا واسطہ اول اسطہ سے ہو یا افعال میں سے یا تقریرات میں سے اسکوآ کے پہنچا و جہاں تک تمہاری طاقت ہے۔ اگر چدا کیک آ یت بھی ہو یعنی اگر چد تھوڑی مقدار ہواس حدیث میں ولو آیة فرمایا گیا۔ ولو صدیث نمیں کہا گیا۔ اگر چہ حدیث کی تبلیغ بھی ضروری ہے اس کی گئ وجو ہات نقل کی گئ میں (۱) جب آیت کی تبلیغ کا تقم ہے۔ حالا نکہ قرآن کر یم کی تفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالی پر ہے تو پھر حدیث کی تبلیغ تو بطرین اولی ضروری ہوگی (۲) بعضوں نے آیت سے مراد ہر کلام مفید لی ہے۔ اس لئے لفظ آیت میں قرآن کر یم کی آیت بھی آگئ اور حدیث بھی آگئ۔ کیونکہ یہ سب کلام مفید ہی ہیں۔

4

(۰ %) اَنْزِلُوُا النَّاسَ مَنَاذِلَهُمُ مُرْجِمہ:۔اتارولوگوںکوان کے مرتبہ میں۔

لغات: مانزلواب افعال سائزال اتارنا مجرد سے سے نُوولا از تا۔

تركيب: انزلونعل امر حاضر جنمير بارز فاعل، الناس مفعول به، منازل مضاف جم مضاف اليه، دونون ل كرمفعول فيه بعد الشائية بوا-

تشریخ: برخض کواس کے مزتبہ پر رکھ کر بات کرواور برخض کا اکرام اس کی شرافت کے مطابق شریف اور کمینهٔ کو برابرمت کرو۔اوراس طرح خادم اور مخدوم کو بھی برابر نہ کرو۔

(١٣١)إِشْفَعُوا فَلْتُوْجَرُوا

ترجمه : -سفارش كروپستم اجردي جاؤك_

لغات: اشفعواباب كم سفارش كرناد فلتوجووا بابن من ،بدلد ينا-اى ساجر بـ ينى بدله جمع أجور -

تر كيب: اشفعوانعل امر حاضر بنمير بارز فاعل بعل النيخ فاعل سال كرامر، ف جوابيه التوجروا امر مجبول بنمير بارز نائب فاعل بعل النيخ نائب فاعل سال كرجمله فعليه موكر جواب امر، امرائي جواب سے ملكر جمله فعليه انشائيه موا۔

تشری وشان ورود: جب آخضرت الله کی باس کوئی سائل آتا یا غرض مند آتا تو یوں فرمائے وشان ورود: جب آخضرت الله کی سفارش کرو تو اب ملے گا۔ اگر جائز کام کی سفارش ہے تو سفارش جائز ہے اور باعث اجر ہے۔ کیونکہ بھائی کی امداد میں شامل ہے۔ گناہ کے کام میں سفارش کرنا حرام ہے۔ کیونکہ بیسفارش کرنے والاسب بنا ہے گناہ کرنے کا۔ لہذا جائز نہیں بلکہ حرام ہے۔

(١٣٢) قُلُ آمَنتُ بِاللَّهِ ثُمَّ اسْتَقِمُ

مر جمد: ق كريس ايمان لا ياالله تعالى ير بحراس برقائم ره-

لغات: استقم باب استفعال عامر كاصيغه برسيدها بونا، قائم ربنا، درست بونا

تر كيب: قل امر حاضر، انت همير متفتر فاعل ، آمنت فعل جمير بارز فاعل ، با جار ، لفظ الله بحرور، جار بحرور ورئ كرمتعاق فعل كر جمله فعلية خبريه بوكر مقوله ، قول اپن فاعل اور متعلق سے ال كر جمله فعلية خبريه بوكر مقوله ، قول اپن فاعل اور مقوله سے ملكر جمله فعليه انشائي معطوف عليه ، ثم عاطفه ، استقم امر حاضر ، انت ضمير متفتر فاعل ، فعل اپن فاعل سے ال كر جمله فعليه انشائي معطوف بوا۔

تشریک وشان ورود: دخرت سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول میں ہے جھے آپ ایک بات بتا ہے اسلام کے بارے میں کہ پھر آپ کے بعد کی ہے بوچنے کی ضرورت نہ پڑے۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ تو کہہ میں اللہ تعالی پرایمان لایا پھراس پر نابت قدم رہے یعنی شریعت کی پوری پوری پابندی کرنا بدارشاد ماخوذ ہے اس آیت کر بہہ ہے'' رہنا اللہ ثم استقاموا''استقامت پورے دین کوشامل ہے۔ ہرئیکی کرنے کواوراس پر نابت قدم رہے کواور برگناہ ہے بچنے کواوراس پر نابت قدم رہے کواستقامت کہا جاتا ہے۔اسقامت بہت بری چیز ہے اس کے حضور اکرم الله کا ارشاد ہے کہ مجھے سورت مود نے بوڑ ھاکر دیا کیونکہ اس میں ثم استقم اس کے حضور اکرم الله کے کا ارشاد ہے کہ مجھے سورت مود نے بوڑ ھاکر دیا کیونکہ اس میں ثم استقم نازل ہوا ہے۔ام غزائی فرماتے ہیں کہ استقامت راستہ پراتی مشکل ہے جتنا بل صراط پر چانا۔

(١٣٣) وَعُ مَايُرِيْبُكَ اللي مَالَا يُرِيْبُكَ

ترجمہ:۔جوچیزشک میں ڈالے اسے چھوڑ اس کی طرف جو کتبے شک میں ندڈ الے۔

لغات: ميسويبك بإب افعال ميس يه إرابة شك مين والناراى سررب بين شكر آن ياك ميس م (والك الكتب لا ريب فيه) مر كيب: دع امر حاضر، انت ضمير متنتر فاعل، ما موصوله، يريب فعل مضارع، هوضمير متنتر فاعل، كيب نحير مفعول به فعل اور مفعول به سے مل كر جمله فعله خبريه بوكر صله ، موصول صله لمكر مفعول به فعل اپ مفعول به ، الى جار، ما موصول ، لا يريب فعل مضارع ، هوضمير متنتر فاعل ، ك ضمير مفعول به ، فعل اپ فاعل اور مفعول به بسي ملكر جمله فعليه خبريه بوكر صله ، موصول صله لمكر مجر ورم ورم لكر متعلق فعل فعل فعل الشاكر مجر ورم بار مجر ورم لكر متعلق فعل فعليه انشائيه وا

تشری : حضرت حسن بن علی رضی الله عنهما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس الله است یہ بیات یادگی ہے کہ بات یادگی ہے کہ اس چیز کو لے بات یادگی ہے کہ اس چیز کو چود دوجس میں شک ہے۔ اورجس میں شک ہے۔ اس حدیث میں اولی اور لو کیونکہ بچائی باعث اطمینان ہے اورجھوٹ باعث بے قراری ہے۔ اس حدیث میں اولی اور بہتر پڑل کرنے کا ارشاد ہے۔ کیونکہ مشکوک چیز پراگر چہ ان کرنا جائز ہوتا ہے لیکن بی خلاف اولی ضرور ہے۔

(١٣٣) اِتَّقِ اللَّهَ حَيْثُ مَا كُنْتَ وَاتَبِعِ السَّيِّنَةَ الْحَسَنَةَ تَمُحُهَا وَاتَبِعِ السَّيِّنَةَ الْحَسَنَةَ تَمُحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ

تر جمہ:۔ تو ڈراللہ تعالی سے جہال کہیں بھی ہواور پیچھے کربرائی کے نیکی کوبیاس کومٹادے گی اور لوگوں سے اچھے اخلاق کے ساتھ رہ۔

لغات: تمعها ازباب ن محوامانا، ای سے ہے ماحی منانے والا۔

مر كيب: - اتق امرحاضر، انت ضمير فاعل ، لفظ الله مفعول به ، حيث مضاف ، ما موصوله ، كنت فعل ، فلمير بارز فاعل ، فعل الله فاعل سے ملكر جمله فعلية خربيه بوكر صله ، موصوله صل ملكر مضاف اليه بواحيث مضاف كا ، مضاف مضاف اليه ملكر مفعول فيه ، فعل الله فاعل مفعول به اور مفعول فيه سي ملكر جمله فعليه انشائيه بهوا - واكر استينا فيه ، اتبع امر حاضر ، انت ضمير مشتر فاعل ، السيئة مفعول اول ، الحسئة موصوف ، تمح فعل مضارع ، حمضير مشتر فاعل ، حاضير مفعول به فعل اور مفعول بسي ملكر

جمله نعلیہ خبریہ ہوکر صفت ، موصوف صفت ملکر مفعول ثانی ، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ انتائیہ ہوا۔ وا وَ استینا فیہ ، خالق امر حاضرا نت ضمیر متنتر فاعل الناس مفعول بہ اور خلق موصوف حسن صفت دونوں ملکر مجرور ، جار مجرور ملکر متعلق فعل ، فعل اپنے فاعل ، مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انتائیہ وا۔

تشریک وشان ورود: حضرت ابوذر غفاری رضی الله عندفر ماتے ہیں کدایک مرتبہ جھے حضور میں اللہ عندفر ماتے ہیں کدایک مرتبہ جھے حضور علیہ نے تین باتیں ارشاد فرمائیں (۱) جہال کہیں بھی ہواللہ تعالی سے ڈرتا رہے ۔ یعنی وہ ہرجگہ دیکھتے ہیں کہیں اس کی نافر مانی نہ کر بیٹھنا۔

(٢) اگر کوئی مناه ہوچائے تواس کے بعد کوئی نیکی کرنا تا کہ اس کناه کومنادے۔

(m) او كول كرساته المحصافلاق كرساته فيش آنا-

ایک دوسری حدیث میں فرمایا گیا ہے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جواخلاق کے لوا قل سے اچھے ہیں۔ یہ خطاب سے کہ خلاق علیہ کا فل سے اچھے ہیں۔ یہ خطاب صرف صحابہ کے لئے بی نہیں تھا بلکہ ہر مسلمان کو خطاب ہے کہ خلا ہری و باطنی اخلاق درست ہونے چاہیے۔ مسلمان کے ظاہری اخلاق بید کہ بردوں کا اگرام ہو، چھوٹو ل سے شفقت سے پیش آئے۔ باطنی اخلاق بید کہ تکبر، حسد، کینے، بغض وغیرہ سے دل کو صاف رکھے۔

(۱۳۵) لا تُصَاحِبُ إلَّا مُوْ مِناً وَ لَا يَأْكُلُ طَعَامَكَ الَّا تَقِيَّ مرجمه: ــتودوست ندينا مرمون كواور تيرا كهانا ندكهائ مرمتق ـ

لغات: ـ لا تعساحب باب مفاعله مُصاحَبة بابس صُحُبة تماشى بونا، دوى كرنا ـ تسقى للما من كرنا ـ تسقى للم

تركيب : - لاتصاحب نبى حاضر ، انت ضمير متنتر فاعل ، الاحرف استناء لغو ، مومنا مفعول به ، فعل ايخل المين المعادف عليها ، واؤ عاطفه ، لا ياكل نبى غائب ،

طعا كم مضاف مضاف اليه للرمفعول به الاحرف استثناء لغوتق فاعل بعل اسيخ فاعل اورمفعول به سي ملكر جمله انشائير معطوف موا-

تشری : اگردوی لگانی ہے، ساتھی بنانا ہے تو صرف کامل مومن کو بنانا ہوگا اور اپنے اپ کو کفار، فاسق فاجر اور منافق کی صحبت سے بچاؤ کہ ان کی صحبت سے تیرادین کمزور ہوگا ان کی صحبت تیرے دین کونقصان پنجانے والی ہے۔

دوسرے جملے میں ارشاد فرمایا کہ تیرا کھانا پر ہیزگار کےعلادہ اور کوئی نہ کھائے یہاں کھا نے سے مراد دعوت والا کھانا ہے ضرورت والا کھانا مراد نہیں ہے کیونکہ ضرورت کےوقت تو کا فرکو بھی کھانا کھلانامنوع نہیں ہے۔

(١٣٢)اَدِّ الَّا مَانَةً اِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَ لَا تَخُنُ مَنُ خَانَكَ

ترجمہ:۔ اداکراملہ اس کی طرف جس نے آپ کوامین بنایا ہے ادر جو تیری خیانت کر سے واس کی خیانت نہ کر۔ خیانت نہ کر۔

ترکیب: ادام حاضر، انت ضمیر متنز فاعل، الا مائة مفعول به الی جار، من موصول، ائمن فعل ماضی، ہو خمیر متنز فاعل، کضمیر مفعول به فعل این فاعل اور مفعول به سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلا، موصول صلا ملکر مجر ور، جار مجر ور ملکر متعلق فعل کے فعل این فاعل اور مفعول به اور متعلق سے ملکر فعلیہ انشائیہ معطوف علیہا، واؤ عاطف، لاتخن نمی حاضر، انت ضمیر متنز فاعل، من موصول، خان فعل ماضی، ہو ضمیر متنز فاعل، کی ضمیر مفعول به فعل این قاعل مفعول به سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلا، موصول صلا ملکر مفعول بہ فعل این فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلا، موصول صلا ملکر مفعول بہ فعل این فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف ہوا۔

موصول صلا ملکر مفعول بہ فعل لاتخن این فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف ہوا۔

موصول صلا ملکر مفعول بہ فعل لاتخن این فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف ہوا۔

موسول صلا ملکر مفعول بہ فعل لاتخن این فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف ہوا۔

ماشی، ہوضی ہوئی ہوئی ہوئی این کا مطالبہ کر بے واس کی وفار اوالی کریں اگر کسی نے آپ سے سے ملکہ آپ کواس کی حفاظت کرنی چاہئے۔

کے ساتھ مغیانت کی ہوئی ہوئی اس سے خیانت نہ کریں بلکہ آپ کواس کی حفاظت کرنی چاہئے۔

(١٣٤) لِلُؤَذِنُ لَكُمْ خِيَارُكُمْ وَ لَيَوْمُكُمْ قُرَّائُكُمْ

تر جمیہ: - چاہئے کداذان دیں تمہارے لئے تم میں بہتر اور جاہئے کہ تمہاری امامت کرائیں تمہارے قاری۔

لغات: ليوذن بابتفعيل اَذَّنَ بِالصَّلُوة ، اذان دينار وليومكم ازباب لا اَمَّاء اَمَّ اللهُ اَمَّاء اَمَّ اللهُ المَّدَ ما الم بناء المحترك المُعَمِّع قارى كى .

مر كيب: -ليؤ ذن امر عائب بكم جار مجرور متعلق فعل كے ، خيار كم مضاف مضاف اليه ملكر فاعل، فعل اسي فاعل اور متعلق سيه لمكر جمله فعليه انشائي معطوف عليها، واؤعا طفر، ليوم امر عائب ، كم خمير مفعول به ، قراء كم مضاف مضاف اليه لمكر واعل ، فعل اسينه فاعل اور مفعول به سے ملكر جمله فعليه انشائية معلوفه وا۔

تشرت : جو پر ہیز گار ہواس کواذان دین چاہئے اور جوزیادہ قراءت جانتا ہو یعنی اچھا قاری ہو اس کواہامت کرانی جاہئے۔

> (١٣٨) لَا تَأْ ذَنُو المِمَنُ لَمْ يَبُدَ ءُ بِالسَّلامِ ترجمہ: ایس فخص کواجازت ندو جوسلام سے ابتداء ندکرے۔

• مر کیب: - لاتا ذنوانی حاضر جمیر بارزاس کا فاعل ، لام جار بهن موصول ، لم بیدانعل مضارع ، بوخمیر مشتر فاعل ، با جار ، السلام مجرور ، جار مجرور ملکر متعلق نعل کے بفعل اپنے فاعل اور متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ، موصول صلہ ملکر مجرور ، جار مجرور ملکر متعلق فعل کے بفعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر مجلہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

تشری : کی کے گھر جا کیر یا کسی کے مرے میں جا کیں تو داخل ہؤنے کے لئے اجازت لینے کی ضرورت ہوتی ہے ایران و کو کھنگھٹایا کی ضرورت ہوتی ہے کہ درواز و کو کھنگھٹایا

جائے یا زور سے سلام کیا جائے تا کہ اندروالاس لے۔حضور اللہ کی کے دروازہ پرتشریف لے جاتے تو السلام علیم اوراک روایت میں السلام علیم ورحمۃ اللہ و برکاتہ فرماتے اس سے معلوم ہوا کہ اجازت کا بہتر طریقہ سلام ہے۔ایک حدیث پاک میں آتا ہے جو پیچے گذر چکی ہے کہ سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے بری ہوتا ہے۔

(۱۳۹) لَا تَنْتِفُو الشَّيْبَ فَإِنَّهُ نُورُ الْمُسُلِمِ ترجمه: - ند كالوبوحائي كولس بشك وهسلمان كانور ب-

لخات: - لا تستفوا باب افتعال سے نبی کا ایند ہاس کا معنی ہے متنی ہونا ، دور ہونا ، ازباب ض ضرب نَدُ فا اکھاڑنا ، اس سے ہے مِنْدَاف موچنا ، چیش دالشیب سفید بال ، پرجا پا ، از باب ض شیبًا و شیبَه اور حابونا ، سفید بال والا ہونا ۔

مر کیب: _ انتفوانی حاضر جنیر بارز فاعل ، الشیب مفعول به بخل این فاعل اور مفعول به سے
ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ بوا۔ فاتعلیلیہ ، ان حرف مشہہ بالفعل ، هنمیر ان کا اسم ، نور مضاف ، المسلم
مضاف الیہ ، مضاف مضاف الیہ ملکران کی خبر ، ان این این اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ معللہ ہوا۔
تخریح: _ بالوں کو ندا کھاڑو کیونکہ یہ مسلمان کا نور ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ خضاب لگانا جائز نہیں کیونکہ حضور میں اسلمہ نہیں کیونکہ حضور میں اسلمہ کی باس میں تو وہ میرے لئے حضور میں ایس کے باس میں تو وہ میرے لئے حضور میں ایس کی خضاب لگا ہوا ایک بال لائم سے زیب وزینت کے لئے کا
لاخضاب لگانا جائز نہیں ، یہاں یہ ہے کہ سفید بالوں کو جڑوں سے ندا کھیڑو کیونکہ یہ مسلمان کا نور ہے
اور باعث بخشش ہے ، آگے ارشاد فرمایا کہ جو اسلام میں بوڑھا ہوا اللہ تعالی نے اس کے لئے ایک
نکی لکھ دی اور ایک معاف کر دیا اور ایک ورجہ بلند کر دیا۔

نگی لکھ دی اور ایک معاف کر دیا اور ایک ورجہ بلند کر دیا۔

(١٥٠) إِزْ هَدُ فِي الدُّنْيَايُحِبَّكَ اللَّهُ وَ ازْهَدُ فِيْمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ ترجمہ:۔دنیا سے اعراض کر کہ اللہ تھھ سے محبت کرے گا اورلوگوں کے پاس کی چیز سے اعراض کر لوگ تجھ سے محبت کریں گے۔

لغات: از هدازباب، ف زُهُدُ ا، زَهُدُا برنبت سے کی کوچھوڑ نا۔

قر كيب : از بدامر حاضر، انت ضمير مستر فاعل، في جار، الدنيا مجرور، جار مجرور ملكر متعلق فعل ك، فعل اپنة فاعل اور متعلق سي ملكر امر، يحب فعل مضارع، كضمير مفعول به الفظ الله فاعل فعل اپنة فاعل اور مفعول سي ملكر جمله فعليه بهوكر جواب امر، امر اپنة جواب سي ملكر جمله فعليه انشائيه معطوف عليها بهوا ـ واؤ عاطفه، از بدامر حاضر، انت فنمير مستر فاعل، في جار، ما موصوله، عند مضاف، الناس مضاف اليه، مضاف اليه ملكر مفعول فيه بهوا شبت فعل محذوف كا، شبت فعل اپنة فاعل اور مفعول فيه سي ملكر جمله فعلي خبريه بوكر صله، موصول صله ملكر مجرور، جار مجرور ملكر متعلق فعل كي فعل اليخ فاعل، الناس فاعل، الناس فاعل، فعل اور مفعول به الناس فاعل، فعل اليخ فاعل اور مفعول به الناس فاعل، فعل اليخ فاعل اور مفعول به سي ملكر جواب امر ، امراور جواب امر ملكر جمله فعلية انشائيه بوا۔

تشری وشان ورود: سیمیل می الله عند کہتے ہیں کدایک آدی آیا وراس نے آکر کہاا سالله کے رسول الله الله الله الله عندی کر سے کرنے سالله تعالی مجھ سے مجت کریں اور لوگ بھی محبت کریں اور لوگ بھی محبت کریں تو اس پر حضور و الله نظام میں کہ دنیا سے اعراض کر لینی اس کی زیب وزینت اور اس کی نمائش کی طرف شوق ندر کھ کیونکہ جب و نیا میں کھنس گیا تو اللہ تعالی کی اطاعت سے عافل ہو جائے گا۔ اس کی نمائش کی طرف تو نیا سے بینی کر کھی تو اللہ تعالی کی عبادت کے لئے فارغ ہو جائے گا۔ اس طرح اگر تو چا ہتا ہے کہ لوگ بھی محبت کریں تو لوگوں کے پاس جو مال ہے اس سے بھی پر ہیز کر اور تھوڑے پر گذر اور کرکی کے سامنے ہاتھ مت پھیلا تو لوگ تیرے سے مجت کریں گے۔

(۱۵۱) كُنُ فِي الدُّنْيَا كَا نَّكَ غَوِيْبٌ اَوُ عَابِرُ سَبِيْلٍ ترجمہ: - بوجادنیایں ایے جیسا كرومسافرے بلكراه گذرے۔ لغات: مغربہ جمع غرائب، ازباب ن عام مونث کے لئے غریبہ جمع غرائب، ازباب ن عُور باء ، مونث کے لئے غریبہ جمع غرائب، ازباب ن عُمرُ اعبور ن عُورُ باء عُور باء مونا معرفی اعبور کرنا ، طے کرنا ، گارنا ۔

تر كيب: كن امر حاضر، انت ضمير مستراس كاسم، في جار، الدنيا مجرور، جار مجرور المكرمتعلق موافعل ناقص كے، كان حرف مشبه بالفعل، كضمير اسم غريب معطوف عليه، او عاطفه، عابر مضاف، سبيل مضاف اليه ملكر معطوف ، معطوف عليه معطوف المكر خبر موكى كان كى ، كان اپنا اسم وخبر سے المكر جمله اسم وخبر سے المكر جمله اسم وخبر سے المكر جمله الله عليه الثاري مواد

تشرت : دعفرت عبدالله بن عمر رضی الله عند فرمات بین که حضور الله فی میرے کند سے کو پکڑا پھر فرما یا کده نیا میں اس طرح رہوجس طرح مسافر رہتے ہیں بلکہ جس طرح راہ گزررہ ہیں لینی دنیا مسافر خانہ ہے اپنے آپ کومسافر بھی بلکہ چلنا ہوا بھی لینی راہ گذر کی طرح گذارہ کرویدہ نیا ختم ہوجانے والی ہے عبدالله بن عمر فرما یا کرتے تھے کدا سے فاطب جب تو شام کر بے تو صبح کا انظار نہ کراور جب تو صبح کر بے قوشام کا انظار نہ کراورا پی صحت سے فائدہ اٹھا اورا پی زندگی کی قدر کر۔ کراور جب تو صبح کر ایک شام کا تشخید گؤا الحظ یُعق فَتُرُ عَبُولُ افِی اللّٰهُ نُیا مرحمہ: مت پکڑو جائیداد کو کہ تم شوق کرنے لگو گے دنیا ہیں۔

لغات: الضيعة جائداد، زمين، بيشر

تر كيب: - لا تخذ وانبى حاضر ضمير بارز فاعل ، الضيعة مفعول به فعل اپنے فاعل اور مفعول به سے ملکر نبى ، ف جوابي ، تخو افعل مضارع ضمير بارز فاعل ، فى الدنيا جار بحرور ملكر متعلق فعل كے ،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر جواب نبى ،نبى جواب نبى ملكر جمله فعليه انشائيه بوا

تشری : - جائیداد کے پیچھائے نداکو کہ دنیای کی طرف دل مائل ہوجائے اور آخرت بھول جاؤ اس کا بیمطلب نہیں ہے کہ جائیداوالا ہونا کوئی عیب یا گناہ ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی کونہ بھولوجس حال میں ہواللہ تعالی کو یا در کھوجائیداد کے پیچھے پڑکر آخرت کو برباد ندکرو۔

(١٥٣) اَعُطُو الْآجِيْرَ اَجُرَه وَ قَبُلَ اَن يَّجِفَّ عَرَقُه اللهِ

ترجمہ: مردورگواس كالهينة ختك بونے سے پہلے مردورى دے دو۔

لغات: اجيوم دور، نوكر، جمّ أبَرُ ام بجف ازباب ض جَفَافًا ، جُفُو فا حَثَك بونا، جافّ هفيف ، ختَك بونے والا، عوق پيندازباب عَرَقالِين بونا۔

تركيب: -اعطوانعل امر حاضر بمير بارز فاعل ،الاجير مفعول اول ،اجره مضاف مضاف اليدمكر مفعول ثانى ، قبل ظرف مضاف ،ان ناصبه مصدريه ، يجف فعل مضارع ،عرقه مضاف مضاف اليدمكر فاعل بعن اين فاعل سے ملكر جمله فعليه خبرية بتاويل مصدر بهو كرمضاف اليه ،مضاف مضاف اليد ملكر مفعول فيه بعن اين فاعل دونوں مفعولوں اور مفعول فيه سے ملكر جمله فعليد انشائيه وا۔

تشری : مزدورکوجلدی اجرت دینے کا تھم ہے ایسانہیں کرنا چاہئے کہ سارا دن اس سے کا م کرا تے رہیں یا سارامہینہ، جب اجرت وینے کا وقت آئے تو ٹال مٹول کرتے رہیں یہ تخت گناہ ہے، اگر دیر سے مزدوری دینی ہوتو پہلے آگاہ کر دیا جائے، دموکہ دینا اور نگ کرنا حرام اور نا جا کز ہے۔

(۱۵۴) حَالِفُو الْمُشُوكِيُنَ أَو فِرُوا اللَّحٰي وَ اَحَفُوا الشَّوَادِبَ مَرَا السَّوَادِبَ مَرَا السَّوَادِبَ مَرَا السَّوادِ السَّوَادِ مَرَا السَّوَادِ مَرَا السَّوَادِ مَرَا السَّوَادِ مَرَا السَّوَادِ مَرَادِ السَّوَادِ السَّوَادِ مَرَادِ السَّوَادِ مَرَادِ السَّوَادِ السَّوَادِ مَنْ اللَّهُ السَّوَادِ السَّوَادِ السَّوَادِ السَّوَادِ السَّوادِ السَّادِ السَّوادِ السَّامِ السَّوادِ السَّوادِ السَّامِ السَّوادِ السَّامِ السَّامِ

لغات: او فوواباب افعال امركاميخد من دياده كرنا، پوداكرنا، برهانا دالسلحى بخت كِنْيَةً كَ دارُهي احفوا افعال امركاميغد من بحكر في كرم بالفركا، ازباب تفا زياده چلاس يا دَل كَالْكُسنا، نظر يادَل چلنا دو آب بح من ارب كي مونچه د تر كيب: - خالفواامر حاضر جمير بارزفاعل، المشركين مفعول به بعل اين فاعل اور مفعول بست ملكر جمله فعليد انشائيه وا اور مفعول به مفعول به فعل الدر مفعول به فعل المشعول به مفعول به فعل المشعول به معلوف عليها، واؤ عاطفه احقواام حاضر جمير بارز فاعل ، الشوارب مفعول به معطوف عليها اوار جمله معطوفه ملكر جمله فعليه انشائيه معطوفه وا ، جمله معطوف عليها اور جمله معطوفه ملكر بملكم جملك عليها المستحمل به جملك كابيان وا-

تشری : اس حدیث شریف میں مشرکین اور کفار کی مخالفت کا ہر مسلمان کو تھم دیا گیا ہے کہ مشرکین داڑھی مشرکین داڑھی مشرکین داڑھی بر حاقت ہیں اور مونچیس بڑھاتے ہیں لیکن مسلمانوں کو بیتھم دیا گیا ہے کہ تم داڑھی بڑھا وَاور مونچیس خوب کترواؤ۔

وارهی کی شری حیثیت: دارهی رکھنا ہر سلمان مرد پرجو کہ عاقل بالنے ہو واجب ہے اور ہر طرف ہے ایک مشت رکھنا واجب ہے اس کے بغیر نما زروز ہ غرض ہر تم کی عبادت ناقص ہے۔ ایک فیض نے ایک شاعر کو واڑھی منڈ اتے ہوئے دیکھا کہا آغاریش ہے تراثی ، جناب واڑھی کٹوا رہے ہیں اس نے کہا" ریش ہے تراثیم ول مسلم رانحے تراثیم" اس فیض نے کہا" ول رسول ہے تراثی" بس چوٹ کی اور داڑھی کٹوانے ہے تو بہ کرلی۔

مو محجول کی شرعی حنیثیت: دونوں طرف کنارے جھوڑ نا جومنہ بین پڑتے ہیں پنچ کی طرف جاتے ہیں متحب ہے باتی ساری مو تجھیں خوب کا ٹنا سنت ہے اور ہونؤں پر منہ کی طرف ہا وہ کی کرکے باتی چھوٹی کرنا بھی ٹھیک ہے ایک مرفوع حدیث ہیں آتا ہے کہ حضوں اللہ ہم ہم تجھیں اور ناخن کا ٹاکا کرتے تھے اور ایک روایت ہیں آتا ہے کہ جو شخص جعد کے دن ناخن کا لئے اللہ تعالی اسے دوسرے جعد تک بلاؤں سے محفوظ رکھتے ہیں ۔ لبی لمبی مو تجھیں رکھنا جومنہ ہیں جاتی ہیں مکروہ ہے اور چالیس دن سے زیادہ گذاروینا اور مو تجھیں نہ کا ٹنا بھی مکروہ ہے۔ ناخن اور مو تجھیں اور زینا ف بال چالیس دن کے اندر کا شخص وری ہیں وگر نہ گناہ گار ہوگا۔

(٥٥ ١)بَشِّرُ وُاوَلَا تُنَفِّرُوْاوَ يَسِّرُوُاوَلَا تُعَسِّرُوا

تر جمه: ـ خوشخبر ی دوادرنفرت مت بھیلا ؤادرآ سانی کرداورمشکل میں مت ڈ الو۔

لغات: بسروا بابتفعیل تبشیر، خوش کرنا، خوشخری دینا دلا تنفروا بابتفعیل سے ہے نفرت دلانا، بھگانا، ازبابض نفرت کرنا، ناپند کرنا۔ اکسنفولین سے دس تک مردوں کی جماعت مسسووا بابتفعیل سے آسان کرنا، ازباب ک، س آسان ہونا، ای سے ہیر آسان دلاتعسروا بابتفعیل سے ام کودشوار کرنا، ازباب س، کردشوار ہونا۔

مر كيب : بشروا امر حاضر بهمير بارز فاعل بغل فاعل ملكر جمله فعليه انشائيه معطوف عليها، واؤ عاطفه، التنفرواني حاضر بهمير بارز فاعل بغل فاعل ملكر جمله فعليه انشائيه معطوف بوا واؤله تنيافيه، يسرواام حاضر جمير بارز فاعل بعل فاعل ملكر جمله فعليه انشائيه معطوف عليها، واؤ عاطفه، التعسر وانهى حاضر جمير بارز فاعل بعل اسيخ فاعل سي ملكر جمله فعليه انشائيه معطوفه بوا

تشری وشمان ورود: بیدارشاداس دقت آپ آلی بیان فرمایا کرتے تھے جب کی معاملہ میں کسی صحابی کو آپ آلی ہے ہیں معاملہ میں کسی صحابی کو آپ آلی ہے ہیں ہے تھے فرمایا کرتے تھے کہ لوگوں کو خوشخبریاں سنا دَاور بشارشیں دو کہ تو اب طلعے والا ہے مطلب میہ ہے کہ اللہ تعالی کی شان رحمت و منفرت زیادہ بیان کرواور فرمایا کہ لوگوں کو دُرانے میں اتنا مبالغہ نہ کہ کہ وہ اللہ کی رحمت سے نا امید ہوکر اعمال صالحہ چھوڑ دیں اور فرمایا کہ معاملات کو آسان کرو جہاں تک ہو سکے تو مومن بھائی کی رعایت رکھواور ان کے لئے ہر قسم کی آسانیوں کا خیال رکھواور فرمایا کہ لوگوں کو مشکل میں مت ڈالو کہ ان پر شقتیں ڈالتے پھر واس میں تو آسانیاں بیں۔

(۱۵۲) اَطُعِمُوُ اللَّجَائِعَ وَعُودُوُ اللَّمَوِيُّصَ وَفُكُّوُ اللَّعَانِيَ ترجمہ: - بھوکے کوکھانا کھلا وَاورمریِّض کی عیادت کرواور قیدی کور ہائی ولاؤ۔ لغات: عودوا امركامين بازباب الميادت كرنا، يبار پرى كرنا فى كواازباب الفائ فكوكا چيزانا، چيزارادينا، الفكاك چيوشا العانى الير، قيدى جمع عُناة ازباب ان، س قيدى بونا تركيب: اطعمو المرحاضر شمير بارزفاعل، الجاكع مفعول به فعل اپ فاعل اور مفعول به سي ملكر جمل فعليه انشائيه بوكر معطوف عليها، "وعودو السعويض و فكوا العانى "دونول جملي بتركيب سابق يمل جمل يرمعلوف بيل -

تشرق : اس حدیث میں ہرمسلمان کے لئے تین تھم ہیں ۔ (۱) بھو کے وکھانا کھلانا (۲) جب کوئی مسلمان بیار ہو جائے تو اس کی عیادت کرنا (۳) وہ قیدی جوناحق قید ہے اس کو چھڑوا و کہ یہ واجب علی الکفایہ ہے کوئی ایک چھڑا لے تو سب کی طرف سے فریضرا دا ہوجائےگا۔

(۵۷) کلا تَسُبُّوُ اللَّذِیْکَ فَانِّهُ ' یُوُ قِظُ لِلصَّلُو قِ

مرجمہ: مرغ کوگالی مت دو کیونکہ دہ جگا تا ہے نماز کے لئے۔

لغات: ـ لا تسبو ا ازباب ن آ اخت گال دینا۔ الدیک مرغ جمع ب دُرا ک ـ بوقظ باب افعال بیدار کرنا ، ازباب استفعال بیدار مونا۔

مر كيب : الآسوائى حاضر جمير بارز فاعل ، الذيك مفعول به بعل فاعل اورمفعول به ملكر جمله فعليه الآسيد التي حاضر جمير بارز فاعل ، الذيك مفعول به بعض من التي معلله ، فاعلى مضارع ، بوضمير متنتر فاعل بلصلوة جار مجر ورملكر متعلق فعل كي بعل اين فاعل اور متعلق سي ملكر جمله فعليه خبريه بوكرخبر ، النابية اسم وخبر سي ملكر جمله اسمي خبريه معلله بوا -

تشری: مرخ کوگالی دینے سے منع فرمایا گیا ہے اور اسکی وجہ بیہ بتلائی گئی ہے کہ وہ محری کے وقت نماز کے لئے بیدار کرتا ہے سب کو باخبر بناتا ہے۔ اس صدیث پاک بیں ایک باریک اشارہ اس بات کی طرف پایا جاتا ہے بعض جانوروں میں اچھی عادتیں پائی جاتی ہیں جن کی وجدان کوگالی دینا جا ئزنہیں تو ایک مومن کوگالی دینا کیے جائز ہوسکتا ہے جبکہ ہرمومن میں اچھی عادت کا مادہ موجود ہے۔ ایک صدیث میں ہے کہ آنخضرت میں ہے۔ ایک صدیث میں ہے کہ آنخضرت میں ہے۔ لئے سفید مرغ تھا اور صحابہ سفر میں مرغ ساتھ رکھتے تھے تا کہ اوقات صلوۃ کاعلم ہو سکے۔

(١٥٨) لَا يَقُضِيَنَّ حَكُمٌ بَيْنَ الْنَيْنِ وَهُوَغَضُبَانُ

تر جمد: برگزنه فیصله کرے وئی حاکم دو خصول کے درمیان اس حال میں کددہ غصہ کی حالت میں ہو۔

لغات: _ خصبان ازباب عُضَا خضبتاك بونا _ لا بقصین ازباب ض تضاء فیمل کرنا،ای ے ہونا حقامی جمع فَضا قاور فَاضِی الْفُضَا قرچیف جسٹس کو کہتے ہیں _ حَکَمٌ فیمل کرنے والا، مفرداور جمع دونوں کے لئے آتا ہے _

مر كيب : لا يقطين امر غائب موكد بانون تقيله، علم ذوالحال، داؤ حاليه، بومبتداء، غضبان خر، مبتداء خران خراء مبتداء خرسك مبتدائد مبتدائد مبتدائد مبتدائد المبتدائد ا

تشریکنی دنی وائی حاکم دو جھگڑا کرنے والوں کے درمیان غصری حالت میں بھی فیصلہ نہ کرے کیونہ غصری والی اس کی مسلما ہو سکتا ہے کہ فیصلہ غلط ہو جائے اس طرح میہ ہراس .

حالت کا تھم ہے جوغور وفکر سے مانع ہوتی ہے مثلا سخت سردی کی حالت ، سخت گرمی کی حالت ، سخت بھوک کی حالت ، سخت بھوک کی حالت ، سخت بیاس کی حالت ، بیاری کی حالت وغیرہ وغیرہ ۔

(۱۵۹) إِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ فَإِنَّ عِبَادَاللَّهِ لَيُسُوُ ا بِا لُمُتَنَعِّمِينَ ترجمہ: ۔اپنِ کویش پری سے بچا کی کما اللہ کے بندے یش پرست ہیں ہوتے۔

لغات: ایاک میتخذیر ہے بمعنی اتق بچو۔السنعم باب تفعل سے ہاز ونعت کی زندگی بسر کرنا،از باب ف،ن، س خوش حال ہونا۔ مر كيب: -اياك خمير منعوب منعصل مفعول به نقذير عبارت اتن نفسك ،اتن امر حاضر ،انت خمير مستر فاعل ،نفسك مضاف مفاف اليه لمكر معطوف عليه ، والتعم معطوف ،معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه مفعول به بنعل البه مفعول به سيه ملكر جمله فعليه انشائير معلله - قاء تعليليه ،ان حرف مشه بالفعل ،عباد الله مضاف اليه ملكر ان كااسم ، ليسوافعل عاقص جمير بارز اس كااسم ، بار جاره زائده ، المتعمين خبر ، ليسواا بي اسم وخبر سيه ملكر جمله فعليه خبريه به وكرخبر ، إن البي اسم وخبر سيه ملكر جمله فعليه خبرية به وكرخبر ، إن البي اسم وخبر سيه ملكر جمله فعليه خبرية به وكرخبر ، إن البين اسم وخبر سيه ملكر جمله فعليه خبرية به وكرخبر ، إن البين اسم وخبر سيه ملكر جمله السميه خبرية بعليه به وا

تشری وشان ورود: بب حضور الله نظرت معاذ کویمن کی طرف بیجاتواس و تان کوفر ما یا که تم ناز و نعمت سے زندگی بسر کرنے سے بچنا اللہ والے ایے نیس ہوتے وہ تو تھوڑے پر گذراہ کر لیتے ہیں جو ملے اس پر صبر کرتے ہیں خاص طور پر سفر کے دروان ناز و نعمت سے رہنا اور زیدہ برائے کیونکہ سفر کے دوران انسان کو کچھ نہ کچھ مشقت ضرور ہوتی ہے خواہش کے مطابق ہر چیز نہیں مل سکتی ای لئے سفر میں آرام طلی نہیں ہونی جا ہے تو جس طرح سفر میں نہیں ہے ای طرح اللہ بیس مل سکتی ای لئے سفر میں نہیں ہے ای طرح اللہ بیس مل سکتی ای لئے سفر میں آرام طلی نہیں ہونی جا ہے تو جس طرح سفر میں نہیں ہے ای طرح اللہ بیس کے دوران میں ایک بیس میں نہیں ہے کیونکہ دنیا مسافر خانہ ہے۔

(١٢٠) اِعْتَدِلُو الْفِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ اِنْبِسَاطَ الْكُلْبِ

ترجمہ:۔میاندروی افتیار کرو محدول میں اور نہ پھیلائے تم میں سے ایک اپنے باز وکو کتے کے پھیلانے کی طرح۔

لغات: - و لا يُنسُط ازباب كهيلانا ، كهانا دواعيه تنيه وزراع كا، باته، بازوج الخات المراد وجمع المراد وجمع المراد والمراد والمرد والمراد والمراد والمراد والمرد والمر

تر كبيب: -اعتدلواامرحاضر بثمير بارز فاعل منى الميجو د جار بحرور ملكر متعلق فعل بعل اين فاعل اور متعلق سے ملكر جمله فعليه انشائيه معطوف عليها، واؤ عاطفه، لا بيسط نهى عائب، احدكم مضاف مضاف اليه للكرفاعل، ذراعيه مضاف مضاف اليه للكرمفعول به، انبساط القلب مضاف مضاف اليه للكرمفعول مطلق بعل مطلق بعلام المسلم مطلق بعلى المسلم مطلق بعلى المسلم مطلق المسلم مطلق المسلم ال

تشری : بحدول میں اعتدال رکھنے کا یہاں مطلب یہ ہے کہ حالت بحدہ کومیا نہ روی ہے رکھتے ہوئے داکرو آ سے اس کی تفعیل بھی ارشاد فر ملدی کہ اپنے بازود کو کتے کے بچھانے کی طرح مت بچھا و، بلکہ بازود اس کو اونچار کھوران اور زمین سے جدار کھو۔ آ پ علی کے کہ دہ کے وقت بازوز مین سے اتنا اونچا ہوتے تھے کہ آ پ کے سفید بغل مبارک نظر آ تے تھے اور آ پ علی کے بازور ان سے استان الگ ہوتے تھے کہ آ پ کے سفید بغل مبارک نظر آ تے تھے اور آ پ علی کے کہ آ ب کے سفید بغل مبارک نظر آ تے تھے اور آ پ علی کے کہ ایک بکری کا بچے گذر سکتا تھا۔

(١٦١) كِل تَسُبُّوا الْامُواتَ فَإِنَّهُمْ قَدُافُضُو اللي مَا قَدَّمُوا

ترجمہ:۔مردوں کو برا بھلامت کہو کیونکہ وہ بی بھی ہیں اس چیز تک جس کوانہوں نے آ گے کیا۔ لغات:۔الاموات جع ہمیت کی مردہ آزباب ن مُؤ تأمرنا۔الحصو اباب افعال سے ہے

لغات: -الاموات بع ہمیت کی مردہ ، آذباب ن مؤتام رنا۔افسطو اباب افعال سے نے پنینا۔

مر كيب: - لاتسوائى حاضر جنمير بارز فاعل ، الاموات مفعول به بغل اپ فاعل اور مفعول به مال مند المنعول به مالم جمله جله فعليه المام و المنعود عليها ، فاع تعليله ، ان حرف مشه بالفعل ، بم خمير ان كاسم ، قد انضوا ماضى قريب جنمير بارز فاعل ، نعل الب فاعل ماضى قريب جنمير بارز فاعل ، نعل الب فاعل المن علم جمله جمله فعليه خبريه بوكرصله ، موصول صله ملكر مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق نعل بغل الب فاعل اور متعلق سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر خبر ، ان الب اسم وخبر سے ملكر جمله اسمية خبرية تعليليه بوا۔

تشری : کسی بھی میت کوگالی دینا پر ابھلا کہنا اس وقت تک نا جائز ہے جب تک کہ نیتی طور پر بیہ ثابت نہ ہو جائے کہ وہ کا فرتھا جیسے فرعون ، قارون ، ابوجہل ،ابولہب وغیر ہ ان کا کفر قطعی طور پر ثابت ہے اس لئے ان کو برا بھلا کہنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔

میت کو برا بھلا کہنے سے ممانعت کی وجہ خود آنخضرت مالیکے نے آگے یہ بیان فر مائی کہ

جو کچھانہوں نے آ گے بھیجا ہے لیعنی اعمال وغیرہ کئے ہیں وہاں تک تو وہ پہنچ چکے ہیں اب جیسے انہوں نے کیا ویسا پا کمیں گےتم ان کو کیوں گالی ویتے ہوں تم نے اپنی قبر میں جانا ہے اپنے کئے ہوئے ساتھ لیکراور وہ اپنا کیا ہوا ساتھ لے گئے۔

(١٦٢) مُرُوُا اَوُلَادَكُمُ بِالصَّلُوةِ وَهُمُ اَبُنَاءُ سَبُعِ سِنِيْنَ وَاضُرِبُوهُمُ عَلَيْهَا وَهُمُ اَبُنَاءُ عَشَرِ سِنِيْنَ وَ فَرِّقُوا اَيْنَهُمُ بِالْمَضَاجِعِ

تر جمہہ: ﷺ کو اپنی اولا دکونماز کا دراں حالیکہ وہ سات سال کے ہوں اور ماروان کو اس پر درانحالیکہ وہ دس سال کے ہوں اور جدائی کروان کے درمیان سونے کی جگہوں میں ۔

لغات: معرو الزباب نامُوا المارة عمر ينالزباب المدا المارة المرور دار بونا الغات : معرو الزباب نامُول المناء جمع المناع بعن المناع الم

نماز سے محبت ہوجائے اور جب دس سال کی ہوجائے تو پھرااگر نہ پڑھے تو ان کی تربیت کے لئے ان کو تھوڑ اسا ماروتا کہ بالغ ہونے سے پہلے ہی نماز کے بچے عادی بن جائیں۔ اور جب دس سال کے ہوجائیں تو لڑکے کو الگ سلاؤ البتہ دولڑ کے الگ الگ اپنے کپڑے پہنے ہوئے ہوں اور ایک چادر یا لحاف میں سوجائیں یا دولڑ کیاں اس طرح ایک لحاف میں سوجائیں تا دولڑ کیاں اس طرح ایک لحاف میں سوجائیں تا رولڑ کیاں اس طرح ایک لحاف میں سوجائیں تا دولڑ کیاں اس طرح ایک لحاف میں سوجائیں اس میں کوئی گناہ نہیں ہے۔

(١٦٣) بَعَاهَدُوا الْقُرُآنَ فَالَّذِى نَفُسِى بِيَدِهٖ لَهُو اَشَدُ تَفَصِّياً مِنَ الْإِبِلِ فِي عُقُلِهَا

ترجمہ: ۔یاد کروقر آن پاک کو پس تم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ قدرت میں میری جان ہے البتہ وہ زیادہ بخت ہے جدا ہونے کے اعتبار سے اونٹ کے اپنی رسی چیڑانے کی ہنسبت ۔

لغات: ـ تعاهدو اباب تفاعل و تفعل تعابد ، تَعَهد من في صَابر الراب من في صابر الراب الراب الراب المعقل المرابي بان المحال المراب المعتمد المعقل المرابي بان المحال المرابي المعتمد المعقلة المحتمد المعتمد المعتمد المعتمد المعتمد المعتمد المعتمد المعتمد المعتمد المعتمد المحتمد المراب المحتمد المحتمد

فاعل، صیغه اسم تفضیل این فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتداء اور خبر ملکر جواب قتم ، شم اور جواب قتم ملکر جملہ فعلیدانشا ئیر ہوا۔ اور جواب امر ملکر جملہ فعلیدانشا ئیر ہوا۔

تشری : قرآن جس قدریا دہاس کی حفاظت رکھو۔ حفاظت یوں ہوگی کہ ہمیشہ اس کی تلاوت کرتے رہوتا کہ دل سے بلدی کرتے رہوتا کہ دل سے ندگل جائے اگر روزانہ تلاوت نہ کی جائے تو قرآن کریم دل سے جلدی نکل جاتا ہے اس کی مثال دیکرآ مخضرت اللہ نے نفر مایا ایک اونٹ اپنی ری کے چھڑانے میں اتنا تیز اور بہادر نہیں ہے جتنا قرآن جیسے اونٹ اس کے ذریعہ قابو میں رہتا ہے اگر ری کوچھوڑ دیا جائے تو قابو میں رہتا ہے اگر ری کوچھوڑ دیا جائے تو قابو میں ای طرح دل سے نکل جائے گا۔

(۱۲۴) لا تَجُلِسُوا عَلَى الْقُبُورِوَ لَا تُصَلُّوُ اللَّهُا رَاللَهُا تَرْجِمه: مَعْ قَبُرول يرمت بينهواورندان كى طرف نماز يرهو ـ

تر كيب: _ لا تجلسوانهى حاضر جنمير بارز فاعل على القو جار بحرور ملكر متعلق فعل كے بعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملكر جملہ فعليہ اور متعلق سے ملكر جملہ فعليہ انثائيه معطوفه عليه، واؤ عاطفه، لا تصلو اليها بتركيب سابق جمله فعليه انشائيه معطوفه بوا۔

فا مكده: _اس قتم كى تركيب ميں پہلے جمله كومعطوف عليه اور ثانى كومعطوف كهه كرمعطوف عليه اور معطوف كوملا كر جمله معطوفه بھى قرار ديتے ہيں _

تشری : - قبور کے اوپر بیٹھنے سے منع کیا گیا ہے کیونکہ اس میں میت کی تو بین ہے اور نہ اتی تعظیم کرنی چا ہے کہ قبروں کو مجدہ گاہ بنالیا جائے اور قبروں کی طرف منہ رکے نمازیں شروع ہوجا کیں، مقصود اعتدال کی تعلیم ہے۔

َ (١٢٥) إِتَّقِ دَعُوَةَ الْمَظُلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ ترجمه: مظلوم كَ بدوعاً عددُ روكيونكه يقيناس كاورالله تعالى كدرميان كوكى پرده نهيس بـ لغات: حِجَابُ يرده حائل، ازباب ن حَجْبًا روكنا، حائل مونا، چهيانا-

مر كيب: - اتق امر حاضر جميم مستم فاعل، دعوة المظلوم مضاف مضاف اليد للكر مفعول به بعل اپنا فاعل اور مفعول به بعل اپنا منظوم مضاف اليد ملكر جميله فعليه ان الله مضاف اليد للكر معطوف عليه، واؤ عاطفه، بين الله مضاف اليد ملكر معطوف عليه، واؤ عاطفه، بين الله مضاف مضاف اليد ملكر معطوف عليه، واؤ عاطفه، بين الله مضاف مضاف اليد ملكر معطوف عليه معطوف الله معطوف عليه الله معلوف عليه الله معطوف المعلم معلوب الله معطوف عليه معطوف عليه معلم ليس كي خبر مقدم، حجاب اسم موخر، ليس البيئة اسم اور خبر سي ملكر جمله المعلم خبر ميه موكر خبر، ان البيئة اسم اور خبر سيد ملكر جمله المعمية خبر ميه موافعليل كا معلل اور تعليل ملكر جمله فعليه انشائية تعليليه هوا -

تشریک وشان ورود: دهنرت عبدالله بن عباس سے روایت ہے کہ حضور علیہ نے جب حضرت معاذ کویمن کی طرف بھیجاتو حضرت معاذ سے فرمایا کہ جبتم اہل کتاب یعنی یہود و نصار ی حضرت معاذ کویمن کی طرف دعوت دینااگروہ یہ مان لیس تو کی طرف دعوت دینااگروہ یہ مان لیس تو کی طرف بین بین اگروہ اس کی جرانہیں یہ بتانا کہ اللہ تعالی نے ایک دن ورات میں تم پر پانچ نماز میں فرض کی ہیں بیس اگروہ اس میں بھی اطاعت کر میں تو بھران کو یہ بتاؤ کہ اللہ تعالی نے صدقہ لیعنی زکوۃ فرض کی ہے جوامیروں میں بھی اطاعت کر میں تو بھران کو یہ بتاؤ کہ اللہ تعالی نے صدقہ لیعنی زکوۃ فرض کی ہے جوامیروں سے لے کرغر بیوں میں دی جاتی ہے اگروہ سے بات بھی مان لیس تو تم بچنا ان سے اعلی قسم کا مال لینے سے اگروہ خوثی سے اعلی قبل مال دیتے ہیں تو لینا ورنہ نہ بھر یا در کھنا کہ مظلوم کی بددعا بہت جلدی قبول مظلوم کی بددعا بہت جلدی قبول مظلوم کی بددعا بہت جلدی قبول موتی ہے۔ اس سے ہرحال میں بچنا جا ہے کیونکہ مظلوم کی نصر سے نفر درہ وتی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنخضرت علیہ نے فر مایا کہ تین شخص ہیں جنگی دعاءر ذہیں کی جاتی (۱) روزہ دار جب روزہ افطار کرے(۲) انصاف کرنے والا امام یعنی مسلمان بادشاہ (۳) مظلوم ،مظلوم کی بد دعا اللہ تعالے او پر اٹھالیتا ہے اور آسان کے دروازے مظلوم کی دعا کے لئے کھول دیتا ہے اور رب فرما تا ہے مجھے اپنی عزت کی تتم تیری مدد کروں گا اگر چہ کچھ عرصہ کے بعد ہو۔

(١ ٢ ٢) إِتَّقُوا اللَّهَ فِي هَٰذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعُجَمَةِ فَا رُكَبُوُهَا صَالِحَةً وَالْمَائِمِ الْمُعُجَمَةِ فَا رُكَبُوُهَا صَالِحَةً وَالرَّكُوهَا صَالِحَةً

مر جمیہ: ہتم ڈروانشد تعالے سے ان بے زبان چو پاؤں کے بارے میں پس تم سوار ہوان پر اس حال میں کدوہ ٹھیک ہوں اور چھوڑ واس حال میں کہوہ ٹھیک ہوں۔

لغات: البهائم جمع بهِ بُم فَي جو پايه، جانورال مُعَجَمَةُ تانيث بمُعَجَمّ كى، كونگا، كولگا، كولگا، كولگا، كولگا،

تركيب: - اتقوا امر حاضر بضمير بارز فاعل، لفظ الله مفعول بد، فى جار، بذه اسم اشاره ، البهائم موصوف، المعجمة صفت بموصوف صفت ملكر مشاراليه، اسم اشاره اور مشاراليه ملكر مجرور، جار مجرور ملكر متعلق فعل كي فعل اپن فاعل مفعول بداور متعلق سے ملكر جمله فعليه انشائيه بوكر مفسر، ف تفسيريه، اركبوا مر حاضر بضمير بارز فاعل، هضمير ذوالحال ، صالحة حال ، حال ذوالحال ملكر مفعول به فعل اپن فاعل اور مفعول به سے ملكر جمله فعليه انشائيه بوكر معطوف عليه، وا دُعاطفه، اتر كو باصالحة بتركيب سابق جمله انشائيه بوكر معطوف ، معطوف عليه اور معطوف ملكر جمله معطوفه بوكر تفيير ، مفسر اور تفسير ملكر جمله فعليه انشائية شمر ميهوا-

تشری وشان وروو: درادی حضرت مہیل کہتے ہیں کدایک مرتبہ حضور اللی ایسے اون کے پاس سے گذر ہے کہ جس کی پشت اس کے پیٹ کے ساتھ ملی ہوئی تھی یعنی شدید ہو کا بیا سااون تھا تواس وقت اپ آلی نے نے ارشاوفر مایا اس کا مطلب یہ ہے کہ تم جانوروں کی سواری کروتوان میں اگر چلنے کی طاقت ہوتو سواری کروکو ورنہ تکلیف میں مت ڈالواور جب ان کوچھوڑ و کھانے کیلئے توان کا خوب خیال رکھوتا کہ یہ موٹے ہوں۔

(٧٧ ا)لاَ يَخُلُو نَّ رَجُلٌ بِإِمُرَأَةٍ وَّلَا تُسَافِرَنَّ اِمُرَأَةٌ اِلَّا وَ مَعَهَا مَحُرَمٌ

تر جمہ: ۔ ہرگز تنہائی میں نہ بیٹھے کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ اور نہ سفر کر کے کوئی عورت مگراس کے ساتھ کوئی محرم ہو۔

ا سنن الا يخلون ازباب ن خَلُوَة به ،اليه ،معداس كساته تنهائى اختيارى ، خَلَا الرَّ جُلُ السَّعَ المَّ جُلُ السَّ بِنَفُسِه ، آدى كا كيلي بونا ،مفرد بونام حوم شرعاد ورشة دارجس سي بهى نكاح ورست ند بوجمع مَحَادِمُ۔

مر كيب : الا يخلون نهى غائب بانون تاكيد تقيله، رجل فاعل، بامرة جار بخرور ملكر متعلق فعل ، فعل البيخ فاعل اور متعلق سي ملكر جمله فعليه انشائيه معطوف عليه، ولاتسافرن نهى غائب بانون تاكيد تقيله، امرة ذوالحال الاحرف استثناء لغو، واؤعا طفه بمعها مضاف مضاف اليه ملكر مفعول فيه ثابت محذوف كا، ثابت صيغة اسم فاعل البيخ فاعل (هو شمير مستر) اور متعلق سي ملكر خبر مقدم بحرم مبتداء موخر، مبتدا ، خبر ملكر جمله اسمي خبريه بوكر حال ، حال ذوالحال ملكر فاعل ، لا تسافرن فعل البيخ فاعل سي ملكر جمله فعليه انشائيه معطوفه بوا .

تشرت : جب آنخضرت الله نے یہ ارشاد فرمایا کہ ہرگز آدی کی اجنبی اور غیرمحرم عورت سے تنبائی نذکر ہے تنبائی میں بیٹھ کر ہاتیں نذکر یں بلکہ تنبائی نذکر یں اور ہرگز کوئی عورت اپنے ہالغ محرم کے بغیر سفر شرق (۲۸۸ میل کا فاصلہ) طے نذکر ہے تو بیس کر ایک صحابی ہو لے اکتبت فی غزوۃ کذا و کذا میر انام دے دیا گیا ہے جہاد کیلئے یعنی میں جہاد میں جارہا ہوں اور میری ہوی جج کا احرام باند ھے نکل ہے تو اس پر آنخضرت کے الله نے فرمایا کہ جاتو پس جج کراپی ہوی کے ساتھ اس سے معلوم ہوا کہ عورت کے ساتھ اس سے معلوم ہوا کہ عورت کے ساتھ میں بہت زیادہ ضروری ہے تب ہی اس کو ترجے دی اور مقدم کیا جہادے۔ شریعت نے عورت کی کس قدر کیا کدامنی کا خیال رکھا کہ مرد کی ذمہ داری لگادی

كتم نے ساتھ جانا ہوگا كيلي غورت كاسفركرنا ناجائز اورحرام ہے۔

(۱۲۸) لا تَتَّخِذُوا ظُهُورَ دَوَابِّكُمْ مَنَابِرَ ترجمه: اين جانوروں كى پثتوں كونبرند بناؤ

لغات: دو اب جمع دَائِةً کی چو پایہ، سواری کا جانور بیکلمہ ذکر ومونث دونوں کے لئے استعال ہوتا ہے، از بابض دَبًا دَبِیْنًا ہاتھ پاؤں کے بل چلنا، مَنَابِرُ بروزن مساجد جمع ہے مِنْبُرگ اونچی جگہاز بابض نَبُرًا بلند کرنا۔

تر كميب: - لا تخذوانهى حاضر منمير بارز فاعل ،ظهور دوا بم مضاف مضاف اليدملكر مفعول اول ، منا برمفعول ثاني بعل اين فاعل اور دونو ل مفعولول سے ملكر جمله فعليه انشائيه وا۔

تشری : بغیر کی ضرورت کے جانوروں کے اوپر چڑھنا یا سفر کرتے کرتے راستہ میں کی سے فضول با تیں کرنا اور خرید و فروخت و غیرہ شروع کر دینا مید کام جانوروں پر ظلم کی حیثیت رکھتے ہیں ان سے منع فرمایا کہ مت بنا واپنے جانوروں کی پشتوں کو منبر یعنی جانوروں پر چڑھ کر کھڑے ہوئے سے پر ہیز کرووہ بھی اللہ تعالی کی مخلوق ہیں ان کو بھی زیادہ وزن سے تکلیف ہوتی ہے پھر آ گے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالی نے جانوروں کو تمہاری خاطر اس لئے منخر فرمایا ہے تا کہ تم پہنچوا سے شہر تک جہاں منہیں پہنچنے میں مشقت ہوتی ہے اور فرمایا کہ اللہ تعالی نے تمہارے لئے زمین بنائی ہے اس پر اپنی ضرور تیں یوری کرلیا کریں۔

(١٦٩) لا كَتَّخِذُو اشَيْناً فِيْهِ الرُّو حُ غَرَضاً ترجمه: مت نثانه بناؤاس چزكوجس ميں روح بـ

لغات: -الروح جان، نس جمع اَدُ وَاتْح غِرضا نشاند-

تر کیب : ۔ لاتخذ ونہی حاضر جنمیر بارز فاعل ، چی_{کا} موصوف ، فیہ جار مجر در متعلق کا ئنامحذ دف کے ،

الروح کا ئنا کا فاعل،اسم فاعل این فاعل اورمتعلق سے ملکر شبہ جملہ ہو کرصفت،موصوف صفت ملکر مفعول اول ،غرضا مفعول ٹانی فبعل اپنے فاعل اور دومفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

تشری : ایس چیز کومت نشانه بناؤجس میں روح ہایک مدیث میں آنخضرت میالی نے لے ایک مدیث میں آنخضرت میالی نے لے لعنت فرمانی ہائی ہا ایک خضر کا نا۔

امام نووی فرماتے ہیں کہ بلاوجہ کسی جاندار کا مارنا یا کوئی عضو کا ٹنا مکروہ تحریبی ہے کی وجوہ سے (۱) جانور کی جان کوعذاب دینا ہے جو کہ ناجائز ہے (۲) جانور کی جان کو ہلاک کرنا ہے جو کہ سخت گناہ ہے (۳) جانور کی مالیت کوضا کنح کرنا ہے رہیمی ناجائز ہے اور حرام ہے۔

(١٤٠) لَا تَجُلِسُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَّا بِإِ ذُنِهِمَا

تر جمہ: ۔مت بیٹے دوآ دمیوں کے درمیان گران دونوں کی اجازت کے ساتھ ۔

تر كيب: - التجلس نهى حاضر جمير متم فاعل، بين مضاف، رجلين مضاف اليه، دونو ل ملكر مفعول فيه الاحرف استثناء لغو، بإجار، اؤنها مضاف اليه ملكر مجرور، جار مجرور المكرم تعلق فعل ك فعل اليه فاعل مفعول فيه اورم تعلق سي ملكر جمله فعليه انشائيه وا-

تشری : دو آ دمیوں کے دمیان بغیراجازت کے بیٹے سے خت ممانعت آئی ہے کہ اگر آنے والے کو پتہ ہے کہ اگر آنے والے کو پتہ ہے کہ یہ دونوں خاص بات کر رہے ہیں تو اس کا بیٹھنا بغیران کی خوشی اور اجازت کے جائز نہیں ہے۔

(ا كَ ا) بَادِرُوا بِالصَّدَقَةِ فَاِنَّ الْبَلاءَ لَا يَتَخَطَّاهَا

ترجمه: فيرات مين جلدي كياكروكيونكه يقينا بلااس سے تجاوز نہيں كرتى _

تر كبيب: بإدروامر حاضر ، فلمير بارز فاعل ، بالصدقة جار مجرور متعلق فعل كے بعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملكر جمله فعليه انشائيه ، موکر معلل ، ف تعليليه ، ان حرف مشه بالفعل ، البلاء ان كا اسم ،

لا يخطافعل مضارع ، ہوشمير متنتر فاعل ، بإضمير مفعول به بعل اپنے فاعل اور مفعول به سے ملكر جمله فعلية خبر ميه وكران كى خبر ، ان اپنے اسم اور خبر سے ملكر جمله اسمية خبر ميه وكر تعليل معلل تعليل ملكر جمله تعليليه بوا۔

تشری : صدقہ کرنے میں جلدی کرو کوئکہ مصیبت کا کوئی پیے نہیں ہے کہ کب آپڑتی ہے جو صدقہ دینے میں جلدی کریگاتو بلا اور مصیبت سے محفوظ رہے گاریجی کہا گیا ہے کہ صدقہ اور مصیبت یہاں دو گھوڑوں کی طرح ہیں جن کی شرط گلی ہوجو پہلے نکل جائے تو دوسرا اسے نیل سکے ایسے ہی اگر صدقہ میں پہل کی جائے گئی تو بلا اور مصیبت نہ پہنچ سکے گی اور جب صدقہ نہ کیا تو بلا اور مصیبت نہ پہنچ سکے گی اور جب صدقہ نہ کیا تو بلا اور مصیبت نہ کہنے کے گ

(١٧٢) لَا تُطُهِرِ الشَّمَاتَةَ لِآخِيْكَ فَيَرُ حَمَهُ اللَّهُ وَ يَبْتَلِيَكَ

ترجمه: -این بهانی کی تکلیف پرخوشی کااظهار نه کر کیونکه الله اس پردم کرے گاور تخفی مبتلا کریگا۔ لغات: -الشمالة ازباب شمالة و دروں کی مصیبت پرخوش ہونا، بیت لمی باب افتعال سے بے ابتلاء آز مائش کرنا، مصیبت میں ڈالنا۔

تر كيب: _ لا تظهر نهى حاضر جمير مشتر فاعل ،الشمانة مفعول به، ل جار، احيك مضاف مضاف اليه ملكر مجرور، جار مجرور ملكر متعلق فعل كي بعل اسپ فاعل مفعول به اور متعلق سے ملكر مجمله فعليه انشائيه بو كرمعلل ،ف تعليليه ، رحم فعل مضارع ، همير مفعول به، لفظ الله فاعل ،فعل اسپ فاعل اور مفعول به سي ملكر جمله فعليه خبريه به وكرمعطوف عليه ،واؤ عاطفه ، بيتلى فعل مضارع ،هو نمير مشتر فاعل ، كشمير مفعول به بعل مفعوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معلل بعلل معلل معلل التعليل معلم التعليل التعليل معلم التعليل التعل

تشریک: شات کا مطلب بیہ کے دشمن کو کسی مصیبت میں بتلاد کی کرخوش ہونا اس منع فر مایا گیا ہے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالی اس دشمن کو مصیبت سے نجات دے اور تجھ کو مصیبت میں مبتلا کرد اس حدیث میں وشمن کی مصیبت پرخوش ند ہونے کا تھم ہے جو شخص وشمن نہیں ہے یا دوست ہے یا اجنبی ہے تواس کی مصیبت پرخوش ہونا تو بہت بردی حماقت ہے۔

ر سے ہیں کہ وہ النَّادَ وَ لَوُ بِشِقِ تَمُوَةٍ فَمَنُ لَّمُ يَجِدُ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ (۲۳))اِتَّقُوٰ النَّادَ وَ لَوُ بِشِقِ تَمُوَةٍ فَمَنُ لَّمُ يَجِدُ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ ترجمہ:۔ بچوآ گ سے اگرچہ مجود کے کمڑے سے ہوپس چوخش ندیا ئے تواچھی بات ہے۔

لغات: الشِق مين كرسره كرساته برجيزكا آدها حصد، جانب، كناره، ازباب ن شُقًا عني المناره، ازباب شُقًا يهارُ نا، تورُنا ـ تعموقه واحد جمع تَمَوَّ بخر ما ، مجور، ازباب ن تَمُو المجور كلانا ـ

تر کیب: - اتقواام حاضر جمیر بارز فاعل، النار مفعول به بعل فاعل اور مفعول به ملکر جمله فعلیه انشائیه بوا، واؤ مبالغه ، لو وصلیه شرطیه ، ب جار بش تمرة مضاف مضاف الیه ملکر مجرور ، جار مجرور ملکر متعلق بوئ کان محذوف کے ، کان اپنے فاعل (هو ضمیر مشتر) اور متعلق سے ملکر جمله فعلیه بوکر شرط ، اسکی جزااتقو الانار قرینه ماقبل کی بناپر محذوف ہے ، ف عاطفه ، من موصوله تضمن معنی شرط ، لم یجد فعل ، هو خمیر مشتر فاعل ، فعل اپنے فاعل سے ملکر جمله فعلیه بوکر صله ، موصول صله ملکر شرط ف جزائیه ، ب جار ، کلمة موصوف ، طبیة صفت ، موصوف صفت ملکر مجرور ، جار مجرور ملکر متعلق اتقوا محذوف کے ، اتقوافعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر جمله فعلیه انشائیه بوکر جزاء ، شرط اور جزاء ملکر محمله شرطه معطوفه به وا

تشریخ: _ آگ سے ڈرویعنی زکوۃ واجبہ ادا کیا کرواگر چہ مجور کے نکڑے کے برابر ہی کیوں نہ ہو مین اگر تھوڑی واجب ہے تو تھوڑی ادا کرواوراگرزیادہ واجب ہوتی تو زیادہ ادا کروآ گے فرمایا کہ جو مال نہیں رکھتا تو اسے جا ہے کہ کسی کوکوئی اچھی بات بتلادے، یہ بھی صدقہ ہے۔

(۱ ۷ ۲) جَا هِدُوُا ا كُمُشُوكِيْنَ بِاَ مُوَ الِكُمُ وَ اَنْفُسِكُمُ وَ اَلْسِنَتِكُمُ وَ الْسِنَتِكُمُ وَ اللهِ اللهُ اللهِ الل

تركيب: - جامدوامر حاضر بنمير بارز فاعل، أمشر كين مفعول به، با جار، اموالكم مضاف مضاف اليه ملكر معطوف عليه، واؤ عاطفه، أنفسكم مضاف مضاف اليه ملكر معطوف اول، واؤ عاطفه، أستتكم مضاف مضاف اليه ملكر معطوف ثاني بمعطوف عليه اپنج دونوں معطوفوں سے ملكر مجرور، جارمجر ورملكر متعلق فعل كي فعل اپنج فاعل اور مفعول به اور متعلق سے ملكر جمله فعليه انثا ئير ہوا۔

تشرت : مال کے ساتھ جہادیہ ہے کہ سامان جنگ تیار کرواور بجابدین کی امداد کرو جتنازیادہ سے زیادہ خرج جہادیہ ہوگا اتنا تو اب بھی بہت زیادہ ہوگا۔اور جان سے جہادیہ ہے کہ اپنی جان کواللہ تعالی کے راستہ میں کافروں سے لڑتا لڑتا قربان کروے اور زبان کے ساتھ جہادیہ ہے کہ کفار کوڈراتے رہنااور مسلمانوں کو جہاد کاشوق دلاتے رہنااس کی بھی بڑی فضیلت ہے۔

(۱۷۵) اِغْتَنِهُ خَمُساً قَبُلَ خَمُسٍ شَبَابَکَ قَبُلَ هَرَمِکَ وَصِحْتَکَ قَبُلَ هَرَمِکَ وَصِحْتَکَ قَبُلَ هُوَ عَنَاکَ قَبُلَ فَقُرِکَ وَ فَرَاغَکَ قَبُلَ شُصِحْتَکَ قَبُلَ مُصَوْتِکَ قَبُلَ مُصَوْتِکَ فَبُسلَ مُصورِتِکَ قَبُسلَ مُصورِتِکَ فَبُسلَ مُصورِتِکَ فَبُسلَ مُصورِتِکَ

تر جمہ: ننیمت جان پانچ چیزوں کو پانچ سے پہلے جوانی کو بڑھا ہے سے پہلے صحت کو بھاری سے پہلے مالدآری کواپنی کواپنی موت پہلے مالدآری کواپنی کواپنی موت سے پہلے۔ سے پہلے۔

لغات: اغتنم باب افتعال ہے ہنیمت جھنا، ازباب غَنمَا مفت عاصل کرنا، ننیمت عاصل کرنا، ننیمت عاصل کرنا، ننیمت عاصل کرنا۔ شبساب جوانی ازباب شبساب جوانی ازباب شبساب جوانی ازباب میں کے بیار ہونا۔ تقیم بیار کو کہتے ہیں قرآن میں ہے اِنّے مُ سَقِیْم حضرت ابراہیم علیه السلام نے فرمایا تھا۔

تركيب: -اغتم امرحاضر، هميرمتنتر فاعل ،خمسا مبدل منهاول ،شبا بك مضاف مضاف اليه ملكر

معطوف عليه، واؤ عاطفه بمحتّك مضاف مضاف اليه المكرمعطوف اول، واؤ عاطفه، حيوتك مضاف مضاف اليه المكرمعطوف ثالث، واؤ عاطفه، فراغك مضاف مضاف اليه المكرمعطوف ثالث، واؤ عاطفه، فراغك مضاف مضاف اليه المكرمعطوف التي معطوف عليه البيخ چارول معطوفات سے المكر مبدل مندانی، بدل، مبدل منه البیخ بدل سے المكرمغول به قبل مضاف فیمن مضاف الیه دونوں المكرمبدل منه ثانی، قبل مضاف، برم مضاف، کضمیرمضاف الیه مضاف الیه المكرمعطوف علیه، واؤ عاطفه، قبل مقرک معطوف ثانی، واؤ عاطفه، قبل شغلک معطوف ثالث، واؤ عاطفه، قبل شغلک معطوف ثالث، واؤ عاطفه، قبل معطوف علیه البیخ چارول معطوفات سے المكر معطوف ثالث، واؤ عاطفه، قبل معطوف مالی معطوف علیه البین چارول معطوفات سے المكر جمله معطوف ثالث، واؤ عاطفه، قبل معطوف الله معطوف علیه البین جارول معطوفات سے المكر جمله معطوف ثالث، واؤ عاطفه قبل معطوف فیه بین خاص مفعول به اور مفعول فیه سے المكر جمله معطوف الله معلوف الله منه ثانی البین بدل سے المكر مفعول فیه بعلی البین فاعل مفعول به اور مفعول فیه سے المكر جمله فعلیه ان انته به مواد

تشریک وشان ورود: _حضرت عمروین میمون فرماتے ہیں کہ حضور اللہ نے نایک آدی کو نفیحت

کرتے ہوئے پانچ چیزوں کی قدر کرنے کی تصحیت فرمائی (۱) اے مخاطب اپنی جوانی کی قدر کر

اپنے بڑھا ہے ہے پہلے یعنی جس زمانہ میں عبادت کرتے ہیں زیادہ قوت ہوتو وہ قوت اس زمانہ

میں عبادت میں صرف کر (۲) اپنی صحت کی قدر کر بیاری ہے پہلے یعنی اگر چہ بوڑھ المحض ہی کیوں

نہ ہوصحت کی قدر لازی ہے یعنی اپنی طاقت کو عبادت میں صرف کر (۳) اپنی امیری کی قدر کر

غریب ہونے سے پہلے یعنی امیر بن کرنخ سے اور تکبر سے بازرہ ، ہوسکتا ہے کہ تو کل کوغریب بن

عباتے (۴) اپنے فارغ رہنے کی قدر کر کہ ذکر اللہ میں مشغول ہوجا اور جتنی زیادہ سے زیادہ عبادت

ہوسکے کرا پنے مشغول ہونے سے پہلے یعنی کسی دنیاوی کام میں مشغول ہونے سے پہلے (۵) اپنی

زندگی کی قدر کرا پنی موت سے پہلے ، کیا پی تکسی دفت موت کا بلاد آجائے اس لئے زندگی کو فنیمت

وائو۔

ተተቀቀቀቀተ

ليس الناقصه

مر كبيب: _ليس موصوف، الناقصه صفت ، موصوف صفت ملكر مفعول به موافعل محذوف اقراكا، اقر أامر حاضرابيني فاعل ضمير متنتر اورمفعول به سي ملكر جمله فعليه انثائيه بهوار

(١٧٦) لَيُسسَ الشَّدِيُدُ بِالصُّرُعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيُدُ الَّذِي يَمُلِكُ نَفُسَهُ عِنُدَ الْغَضَب

ترجمه : بہلوان بچھاڑنے والانہیں ہوتا پہلوان وہ ہے جو عصد کے وقت اپنے آپ کو قابو کرنے لغات: الشدید پہلوان مضبوط، بہا درجع اَشِدًاءُ ازبابض ن مضبوط کرنا۔الصَّرُ عَدْجو

دوسرے کو پچھاڑ دے ازباب نب صَرْعنا پچھاڑ دینا۔ س

مر كيب: _ ليس فعل ناقص الشد يدليس كاسم ، با جار ، الصرعة مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق كائنا محذوف كم مكن على الشهر يدليس كاسم ، با جار ، الصرعة مجرور ، جار مجرور ملكر معلم على خبر ليس ، البيئة اسم اور خبر سي ملكر جمله فعلمية خبر بيه وا _ انما كلمه حصر ، السيد مبتداء ، الذي موصول ، يملك فعل ، هو خمير متنتز فاعل ، نفسه مضاف مضاف اليه ملكر مفعول فيه ، فعل البيئة فاعل مفعول بداور مفعول فيه ، فعل البيئة فاعل مفعول بداور مفعول فيه بعلى حمل جمله فعل البيئة فاعل مفعول بداور مفعول فيه بعلى حمله معلى حمله معلى حمله موصول صله ملكر خبر ، مبتدا غبر ملكر جمله اسمية خبر بيه وكرصله ، موصول صله ملكر خبر ، مبتدا غبر ملكر جمله اسمية خبر بيه وكرصله ، موصول صله ملكر خبر ، مبتدا غبر ملكر جمله اسمية خبر بيه موسول على مفعول في يجها رد يولوكون بي غالب آجائه بلكر حقيق طور بروه مخص بهلوان تب جوغمه كي حالت مين البيئة بكوكنثر ول كرے البيئة بكو قابو مين ركھ خصه كے تقاضے برفوراعمل نه كرتا ہو۔

کے آقاکے خلاف اکسائے۔

لغات: - خَبَّب دَهو كه دينا ، بِكَاثر نا ، خِراب كرنا _

تر کیب: _لیس فعل ناقص ، منا جار مجر ورال کرمتعلق کا کنا محذوف کے ، کا کنا صیغه اسم فاعل اپنے فاعل (ہو ضمیر مستر فاعل ، امراة فاعل ، امراة معطوف علیه ، او معطوف ، دونوں مل کر مفعول به ، علی جار ، زوجها مضاف مضاف الیه ملکر معطوف علیه ، او عاطفه ، عبد امعطوف ، دونوں مل کرمفعول به ، علی جار ، نوجها مضاف الیه ملکر مجرور ، دونوں ملکر محطوف علیه ، او عاطفه ، علی جار ، سیده مضاف مضاف الیه ملکر مجرور ، دونوں ملکر معطوف علیه معطوف علیه معطوف علیہ خرید ، ہوا۔

تر جمہ: نبیں ہے ہم میں ہے وہ مخص جو ہمارے چھوٹے پر رحم نبیں کر تااور ہمارے بڑے کی عزت نبیں کر تااور ہمارے بڑے ک عزت نبیں کرتااور نیکی کا حکم نبیں کرتااور برائی ہے منع نبیں کرتا۔

لغات: و لم يو قر تفعيل سے بتو قير تعظيم كرنا۔

تركيب: ليس نعل ناقص ، منا جار مجرور ملكر متعلق كائنا محذوف كے ، كائنا صيغه اسم فاعل اپنے

فاعل ہو خمیر متنز اور متعلق سے ملکر خبر مقدم ، من موصول ، لم برج معل مضارع مجزوم ، هو خمیر متنز فاعل ، صغیر نا مضاف مضاف الید ملکر مفعول به بعل این فاعل اور مفعول به سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ، واؤ عاطفہ ، یا مرفعل مضارع معطوف علیہ ، واؤ عاطفہ ، یا مرفعل مضارع مجزوم ، هو خمیر متنز قاعل ، بالمعروف جار مجرور ملکر متعلق فعل بعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ثانی ، واؤ عاطفہ ، یہ عن المئکر بترکیب سابق معطوف ثالث ، معطوف علیہ این اور خبر این معطوف این اور خبر میں این اور خبر معلوف بالمئل جملہ معطوفہ ہوکر صلہ ، موصول صلہ ملکر لیس کا اسم ، لیس این اسم اور خبر سے ملکر جملہ معطوفہ ہوکر صلہ ، موصول صلہ ملکر لیس کا اسم ، لیس این اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تشری : ۔ جو بروں کا احترام نہیں کرتا چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا، امر بالمعروف نہیں کرتا نبی عن المنظر منہیں کرتا ہو ہوٹوں پر شفقت نہیں کرتا، امر بالمعروف ہی ہے جو ہرا یک المنکر نہیں کرتا وہ ہم میں نے نہیں ہے یعنی کامل مسلمان نہیں ہے اور کامل مسلمان وہی ہے جو ہرا یک کے ساتھ المنظر تھے اخلاق کے ساتھ چیش آتا ہولیعنی بروں کی عزت کرتا ہو چھوٹوں پر شفقت کرتا ہو بلاوجہ ڈانٹ ڈیٹ نہ کرتا ہوا چھے کا موں کا حکم کرتا ہوا ورخود بھی اس کا پابند ہو برے کا موں سے روکتا ہوا ورخود بھی رکتا ہوا وہ خود بھی رکتا ہوا وہ تو یہ مسلمان ہے۔

(1 4 1) لَيُسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي يَشُبَعُ وَ جَارُهُ جَائِعٌ إلى جَنبِهِ ترجمه: - كالل مومن وه نيس بجوخود سرر جاوراس كا بسايدا سك يزوس مس بجوكا بو

لغات: - جَنُبٌ پہلو، جانب، جَع اَجُنَابٌ ، جُنُوبٌ بولا جاتا ہے قَعَدُتُ اِلَى جَنْبِ فُلانِ میں فلال کے پہلومیں بیڑا۔

تركيب: _ ليس فعل ناقص ، المومن ليس كاسم ، بازائده ، الذى اسم موصول ، يشبع فعل مضارع ، هو ضمير مشتر ذوالحال ، واؤ حاليه ، جاره مضاف اليه ملكر مبتداء ، جائع صيغه اسم فاعل ، هوشمير مشتر فاعل ، الى جار ، جنبه مضاف اليه ملكر مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق اسم فاعل كي ، اسم فاعل اپن فاعل اور متعلق سے ملكر شبه جمله موكر خبر ، مبتداء خبر ملكر جمله اسميه خبريه موكر حال ، دونوں ملكر يشبع كا فاعل اور متعلق سے ملكر شبه جمله موكر خبر ، مبتداء خبر ملكر جمله اسميه خبريه موكر حال ، دونوں ملكر يشبع كا

فاعل بعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کرصلہ ،موصول صلہ ملکرلیس کی خبر ،کیس اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تشریک: ۔ ایساشخص کامل مومن نہیں ہے کوخود تو پیٹ بھر کر کھالیتا ہے اور ساتھ ہی اس کے بڑوی بھو کے رہتے ہیں ،الیساشخص سنگدل ہے اور سخت گناہ گارہے ، کامل مومن نہیں ہے۔

پڑوی کے کی حقوق میں حدیث میں بڑی تاکید آئی ہے ایک حدیث میں آپ ایک فی فی ہے فی میں آپ ایک فی کے فر مایا کہ جبرا فر مایا کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی اتنی تاکید کی کہ مجھے ڈرہونے لگا کہ کہیں میراث میں اس کو دارث نگھ برایا جائے۔

(۱۸۰) لَيُسَ الْمُوْمِنُ بِالطَّعَانِ وَ لَا بِالْعَانِ وَ لَا الْفَاحِشِ وَ لَا الْبَذِي ترجمه: نبين هم ومن طعند بين والا اور لعنت كرف والا اورند گناه كرف والا اورند بكاربات كرف والا

لغات: الطعان بہت طعن کرنے والامبالغہ کا صیغہ ہے۔ لعان (صیغہ مبالغہ) بہت لعنت کرنے والامبالغہ کا صیغہ ہے۔ لعان (صیغہ مبالغہ) بہت لعنت کرنا، ذکیل کرنا، برا بھلا کہنا، ای سے ہے لَعِیُن ، مَلُعُون کے معنی میں دالفاحش حدسے گذرنے والا، بری بات کہنے والا، از باب کرم فَحُشًا برا ہونا۔ المبذی صیغہ صغت ہے فش کبنے والا، از باب ن مَذُو آخش کبنا، باب کرم بَداء، بَدُاءة ، نَحْش گوہونا۔

تر كبيب: _ليس تعل ناقص، المومن ليس كااسم، بازائده، الطعان معطوف عليه، واؤعا طفه، لا زائده برائے تاكيد، با زائده برائے تاكيد، اللعان معطوف اول، واؤ عاطفه، لا زائده، الفاحش معطوف ثانی، واؤ عاطفه، لا زائده، البذی معطوف ثالث، معطوف عليه اپنے تينوں معطوفات سے ملكر خبر، لبس اپنے اسم اور خبر سے ملكر جمله فعليه خبريه ہوا۔

تشری : - جو خص کسی کوطعند بتا ہے بعنی برا بھلا کہتا ہے یا لعنت کے الفاظ کہتا ہے یا گالی دیتا ہے یا گندی اور بے کامل مومن نہیں ہے کامل مومن وہ خص ہوسکتا ہے جو کہ ہرگناہ گندی اور بے کامل مورن کام کرتا ہے ۔ اور جب گناہ ہوجاتا ہے تو تو بہ کرتا ہے ایے خص کی مرتے ہی

بَخْشُ بوجاتی ہے۔ اس صدیث پاک میں ان گنا ہوں کا بیان ہے جوزبان سے تعلق ہوتے ہیں۔ (۱۸۱) لَیْسَ الْوَاصِلُ بَالْمُكَافِئ وَ لَكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِی اِذَا قُطِعَتُ رِحُمُهُ وَصَلَهَا

ترجمد: بدلدوین والاصلاری کرنے والانہیں ہے صلدری کرنے والاوہ ہے کہ جب اس سے رشت توڑا حائے تووہ اسے جوڑے۔

لغات: واصل ازبابض وصلا، وصلة بمعن جوزنا، المسكافي اسم فاعل كاصيغه باب مفاعل المسكافي اسم فاعل كاصيغه باب مفاعله بدله وينا، برابرى كرنا- وحم، وَحُمّ يا وَحَمّ دونون طرح برُه سكة بين قرابت، رشته دارى اور يجددانى كمعنى من بحى آتا ب، جن أزحام -

تر كيب: _ ليس نعل ناقع ، الواصل ليس كاسم ، بازا كده ، المكانى خبر ، ليس الين اسم اورخبر ي ملكر جمله فعليه خبريه بوا _ وا وَاستينا فيه ، لكن حرف مشهد بالنعل ، الواصل لكن كاسم ، الذى اسم موصول ، اذا حرف شرط ، قطعت فعل ماضى مجبول ، رحمه مضاف مضاف اليد لمكر نائب فاعل ، فعل البينة نائب فاعل سي ملكر جمله فعليه خبريه موكر جزا ، شرط اور جزا المكر جمله فعليه شرطيه موكر صله ، موصول صلا ملكر لكن ك خبر ، كن البين اسم اورخبر سي ملكر جمله اسمية خبريه مستانفه موا _

تشری : اس صدیث پاک میں صدرتی کرنے والے کا مصداق بتایا گیا ہے کہ جس شخص سے دشتہ دار العلقات کو ختم کریں اور بیان سے تعلقات کو جوڑے اور جو شخص بدلد دینے والا ہو کہ دشتہ دارا چھا سلوک کریں تو یہ بھی اچھا سلوک کرے، وفض صدر تی کریں تو یہ بھی اچھا سلوک کرے، وفض صدر تی کریں تو یہ بھی ایک سلوک کرے، والا ہیں ہے بلکہ یہ تو بدلد دینے والا ہے۔

(۱۸۲) کی بیس الفینی عَن کُشُو قِ الْعَوْضِ وَ لَکِنَ الْفِینی غِنَی النَّفُسِ مَر جمہ: بنیس ہے امیری سامان کی زیادتی سے اور کیکن امیری ہونے سے امیری سامان کی زیادتی سے اور کیکن امیری ہونے سے الفیس دل ، دوج۔

مر كيب: _ ليس نعل ناقص، الغنى ليس كاسم، عن حبار، كثرة العرض، مضاف مضاف اليه ملكر مجرور، جار مجرور، على معلى الت جار مجرور ملكر متعلق كائنا محذوف كے، كائنا صيغه اسم فاعل اسپ فاعل اور متعلق سے ملكر خبر، ليس اسپ اسم اور خبر سے ملكر جمله فعلى، الغنى لكن كاسم عنى النفس مضاف اليه ملكر خبله فعلى مضاف اليه ملكر خبر كاسم اور خبر سے ملكر جمله اسم يخبر بيمت انقه موا۔

تشرتے: مالداری امیری سامان کے زیادہ ہونے کی وجہ سے نہیں ہوتی بلکہ مالداری اور امیری افس کے امیر ہونے ہے وجہ سے نہیں ہوتی بلکہ مالداری اور امیری افس کے امیر ہونے ہے ہوتی ہے۔ مال جب زیادہ ہوگا تو اللہ سے غفلت بھی زیادہ ہوگی اور دل کا تخی ہو اس وقت ہوتی ہے جبہ فس مستغنی ہواور بے پرواہ ہوکسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے اور دل کا تخی ہو کہ فاقہ میں بھی پریشانی نہ ہو۔ دنیا کی بفتر رضر ورت طلب رکھتا ہوا ور بفتر رضر ورت مال خرج کرتا ہو اور جو کچھاللہ اس کوعطا کریں اس پرشکر کرتا ہو۔

(۱۸۳) لَيُسَ الْكَذَّا بُ الَّذِي يُصُلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَ يَقُولُ خَيُراً وَ يَنُمِى خَيُراً

تر جمہ: ۔ جو خض لوگوں کے درمیان صلح کرائے وہ جھوٹا نہیں ہے وہ اچھی بات کہتا ہے اور اچھا کی منسوب کرتا ہے۔

لغات: مهار وسرامعن مميا باندكرنا منسوب كرنا، يهال دوسرامعني مراد ب-

مر كبيب: _ليس نعل ناتص ،الكذاب ليس كااسم ،الذى موصول ،يصلح نعل مضارع ،هوضمير متنتر فاعل ، بين الناس مضاف مضاف اليه ملكر مفعول فيه بغط اپنة فاعل اور مفعول فيه سي ملكر جمله فعليه هوكر معطوف عليه ، وا وعاطفه ، يقول فعل مضارع ،هوخمير مشتر فاعل ، خير امقوله (مفعول به) فعل اپنة فاعل اور مفعول به بين الناس معطوف اول ، وا وعاطفه ، نمى خير ا، بتركيب سابق معطوف فاعل اور مفعوف عليه اپنة دونول معطوفول سي ملكر جمله معطوفه بهوكر صله ، موصول صله ملكر ليس كي خبر ، ليس اپنج اسم اور خبر سي ملكر جمله معطوفه موكر صله ، موصول صله ملكر ليس كي خبر ، ليس اپنج اسم اور خبر سي ملكر جمله فعليه خبر ميه وا

تشرت : - جولوگوں کے درمیان سلح کرانے کی غرض سے جھوٹ ہو لے وہ فض اللہ کے ہاں جھوٹا نہیں ہوگاس کو کذاب نہیں کہا جائے گا آ کے والے جملہ میں اس جھوٹ کی ضرورت کا ذکر ہے کہ اچھی بات کے اور اچھی بات کی طرف نبیت کرے مثلا زید کو جاکر کیے کہ عمرو آ پکوسلام کر رہا تھا آ پکی تعریف کر رہا تھا اس طرح عمروکو جاکر کیے کہ زید کہد رہا تھا کہ میں عمرو سے بہت محبت رکھتا ہوں ۔ حجموث کر رہا تھا اس طرح عروکو جاکر کیے کہ زید کہد رہا تھا کہ میں عمرو سے بہت محبت رکھتا ہوں ۔ حجموث کی جاکڑ اس کے کرانے کی غرض سے حجموث کی جاکڑ اقسام : ۔ تین قتم کے جھوٹ صراحة جا کڑ بیں (۱) صلح کرانے کی غرض سے کو تھوٹ کی دراخت کے لئے (۳) جنگ کے موقع میں ، باتی تمام جھوٹ حرام ہیں ۔ (۲) خاوند یا بیوی کوراضی رکھنے کے لئے (۳) جنگ کے موقع میں ، باتی تمام جھوٹ حرام ہیں ۔ مرجمہ نے کئی اللّٰہ مِنَ اللّٰہ عَنَ اللّٰہ مِنَ اللّٰہ عَنَ اللّٰہ عَن اللّٰہ عَلَٰہ عَن اللّٰہ عَن اللّٰہ

تر كيب: _ ليس فعل ناقص، شئ ليس كااسم، اكرم صيغه اسم تفضيل، هو تعمير مشتر فاعل، على الله جار مجرور متعلق اوليات الله على الله جار مجرور متعلق اولى اسم تفضيل اسبة فاعل اور دونوس متعلقوں سے ملكر خبر بيه وا۔ متعلقوں سے ملكر خبر، ليس اسبة اسم اور خبر سے ملكر جمله فعليه خبر بيه وا۔

تشریک: الله تعالے کے ہاں سب سے زیادہ باعزت چیز دعاء ہے ایک صدیث شریف میں آتا ہے کہ الله تعالے پند کرتے ہیں کہ ان سے ما نگاجائے اور ایک حدیث شریف میں ہے کہ جوالله سے نہیں ما نگا الله تعالے اس پر ناراض ہوتے ہیں۔ ایک حدیث کامفہوم ہے کہ تین شرطوں کے ساتھ دعا قبول ہوتی ہے (۱) کوئی گناہ کی دعا نہ کرے (۲) قطع رحمی کی دعا نہ کرے (۳) جلدی میاتے کہ اتناعرصہ ہوگیا ہے دعا قبول نہیں ہوئی۔

(١٨٥)لَيُسَ مِنَّا مَنُ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَ شَقَّ الْجُيُوبَ وَ دَعَا بِدَعُوى الْجَاهِلِيَّةِ

تر جمہ: نہیں ہے ہم میں سے وہخص جو مارے رخساروں کواور پھاڑے گریبانوں کواور پکارے

جاہلیت کی لیکار۔

لخات: الدخدود، حَدُود جَمْعَ خَدَّ كى ، رضار الدجيوب جمع ہے جَيُب كَى گريان ، از بابض عَيْرًا كريان بنانا ۔

تشری : - جولوگ کی کی وفات پراظهار غم کرتے ہیں (زیادہ تر عورتیں ہی اس صدیث کا مصداق بنتی ہیں) ایسے جاہلوں کا اظهار غم اس طرح ہوتا ہے کہ کسی جانے والے کی موت پر ہاتھ پاؤں چروں اور سینوں پر مارتے ہیں ۔ اور ہائے تو تو ایسا تھا ویسا تھا۔ مختلف الفاظ کے ساتھ زمانہ جاہلیت کیطرح پکارتے ہیں ۔ بیزی حماقت ہے ایسا کرنے والا فرمایا گیا ہے کہ اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ شریعت نے از الدغم تو ہتا یا ہے کہ صیبت آنے پر انا للدوانا الیدراجعون پڑھ کرغم کو ہاکا کرو، نیہیں کہا کم کم کا ظہار کرویے ذمانہ جاہلیت کی سمیں ہیں۔

(۱۸۲) كَيْسَ الْخَبُرُ كَالْمُعَايَنَةِ تَرْجِمه: نبيس بِخبرمثابه هى طرح.

تر كيب: _كيس نعل ناقص، الخمر كيس كا اسم ،ك جار، المعاينة مجرور ، جار بحرور ملكر متعلق كائنا محذوف كے، كائنا صيغه اسم فاعل اپنے فاعل هوخمير متعتر اور متعلق سے ملكر خبر ،كيس اپنے اسم اور خبر

ے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تھری وشان وروو: پری صدیث اس طرح ہے کہ بے شک اللہ تعالی نے جب موی علی نینا وعلیہ المسلو ہ والسلام وعلی نینا وعلیہ المسلو ہ والسلام کو کوہ طور پر جب چھڑے کی بچ جا کی خبردی تو موی علی نینا وعلیہ المسلو ہ والسلام کے ہاتھوں سے وہ تختیاں نہیں گریں جب انہوں نے دیکھیے پر سننے کو قیاس کرنا ٹھیک نہیں ہے کو تکہ دیکھنے پر سننے کو قیاس کرنا ٹھیک نہیں ہے کیونکہ دیکھنے سے شکی کے وجود کا لیقین ہوجاتا ہے اور طبیعت پرزیادہ از ہوتا ہے۔

الشرط والجزاء

مُرْكِيب: الشرط معطوف عليه، واؤعا طفه، الجزاء معطوف، معطوف عليه معطوف الكرمفعول به اقرافعل محذوف كا، اقر أفعل انت خمير مشتر اور مفعول بدست ل كرجمله فعليه انشائيه وا (١٨٧) مَنْ تَوَاضَعَ لِلْهِ دَفَعَهُ اللَّهُ وَ مَنْ تَكَبَّرُ وَ ضَعَهُ اللَّهُ

ترجمہ:۔جس نے تواضع کی اللہ کے لئے تو بلند کرے گااس کو اللہ تعالے اور جس نے تکبر کیا اللہ تعالی اس کوذلیل کریگا۔

لغات: تسواضع بإب تفاعل سے ہذلیل ہونا، عاجز ہونا،از بابض وَشْعَار کھنا، گھٹانا، ذلیل کرنا۔

 تشری وشان ورود: مصرت عمرضی الله عند منبر پر وعظ فر ما رہے تھے کہ اے لوگو! تو اضع اختیار کروعا جزی کرتا ہے اللہ کی خاطر اللہ تعالی اپنے پاس کا درجہ بلند کرتے ہیں پس وہ تو اضع کرنے والا خفس اپنی ذات میں چوٹا اور لوگوں کی نظر میں برا ہوجا تا ہے ۔ چرفر مایا کہ جوشخص اکر تا ہے برائی اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالی پہلا مرتبہ بھی چھین کر دنیا وا خرت میں اے ذلیل فرماتے ہیں پس برائی اختیار کہ کا میں خور میں جھوٹا ہوجا تا ہے ۔ ایک مشہور صدیث ہے کہ وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکم رہوگا۔

(١٨٨) مَنُ لَمُ يَسْكُرِ النَّاسَ لَمُ يَشُكُرِ اللَّهَ

تر جمد: بس فوكول كاشكريا دانبيل كياس فالتدنعا كاشكريا دانبيل كيا

تر كيب: _من كلمه شرط ،لم يشكر فعل ،هوخمير متقتر فاعل ،الناس مفعول به بغل فاعل اور مفعول به لل كر جمله فعليه بهوكر شرط ،لم يشكر فعل ،هوخمير متفتر فاعل ،لفظ الله مفعول به بغل فاعل اور مفعول به ملكر جمله فعليه بهوكر جزاء ،شرط اور جزاء لل كر جمله شرطيه بهوا_

تشری : اوگ جونکه الله تعالی کی نعمتوں کے پہنچانے کا ذریعے ہوتے ہیں اس لئے الله تعالی نے علم دیا ہے کہ لوگوں کا شکر ادا کیا کر وقو جس نے الله تعالی کے علم کونه استے ہوئے لوگوں کا شکر بیادا نہیں کیا تو اس نے الله تعالی کا بھی شکر بیادا نہیں کیا ۔ لوگوں کا شکر بیادا کرنے کی مختلف صور تیں ہوتی ہیں کسی نے کوئی کام کیا اس کو تھوڑا سا ہدیہ پیش کرنا بھی شکریہ ہے اور اس کو راحتیں دینا بھی شکریہ ہے اور اس کو راحتیں دینا بھی شکریہ ہے اور کہنا ہی شکریہ ہے۔ شکریہ ہے در کہنا بھی شکریہ ہے۔

(٨٩ أ) مَنْ لَمُ يَسْنَلِ اللَّهَ يَغْضَبُ عَلَيْهِ

تر جمہ:۔ جوخص اللہ تعالی سے نہیں ما نکتا اللہ اس پرسخت نا راض ہوتے ہیں۔

تر كيب: من كلمة شرط لم يسكل فعل مضارع بهوخمير متقتر فاعل الفظ الله مفعول به بعل فاعل اور مفعول برا معلى فعل معارع بهوخمير متقتر فاعل اعليه جار محرور مل كرمتعلق فعل برا كرم جمله فعل يخريه بوكر جزا اشرط اور جزاء مل كرجمله شرطيه وا

تشری : بوشخص الله تعالی سے نہیں مانگا الله تعالی اس پر سخت ناراض ہوتے ہیں کیونکہ مانگئے کا حکم الله تعالی نے قرآن کریم میں دیا ہے ادعو نعی کہ مجھ سے مانگو میں قبول کروں جب دن رات بی حکم سنا اور پڑھا جاتا ہے بھراس پڑمل نہ ہوتو ظاہر ہے کہ الله تعالی ناراض ہو نگے۔

(١٩٠) مَنِ انْتَهَبَ نُهُبَةً فَلَيْسَ مِنَّا

مر جمہ: -جس شخص نے لوٹالوٹا پس وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

لغات: مهد ازباب ف بن ان الله بالمتعال ساوتنا، ای سے بنتہ اوئی ہوئی چز مرکیب: من کلم شرط، ایہ بغل ماضی ، هوخمیر مستر فاعل ، نهبة مفعول مطلق ، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، ف جز ائیے، لیس فعل ناقص ، هوخمیر مستر اس کا اسم، منا جار مجرور مل کر متعلق کا کنا محذ وف کے ، کا کنا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل هوخمیر مستر اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ، لیس اپنے اسم اور خبر سے ل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جز اء، شرط اور جزاء الل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

تشری : بس خص نے ڈاکہ ڈالایا کسی پر جر کر کے اس کولوٹ لیایا چوری کی بیرسب صورتیں اس میں داخل ہیں۔ پس وہ ہم میں ہے بین ہے لین ہمارے کامل طریقے پڑنیں ہے لینی اگرائیان ہے تو بہت ناقص ہے۔

(۱۹۱) مَنُ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اَجُرِ فَاعِلِهِ ترجمہ: -جس نے رہنمائی کی بھلائی پراس کے لئے اس کے کرنے کے اجرجیہ اہوگا۔ م المركب : _من اسم جازم مضمن معنی شرط، دل فعل ماضی ، هوخمير مستر فاعل ، علی خير جار مجر ورمل کر متعلق فعل يه بوکر شرط، ف جزائيه له جار مجر ورمل کر متعلق خالت مخدوف كي، شماف اليه، مضاف متعلق خابت محذوف كي، مشاف اليه، مضاف اليه، مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه عضاف اليه عضاف اليه عضاف اليه عضاف اليه علامضاف اليه على کر خابت كا فاعل، خابت الي خاعل اور متعلق سعل كر خابت كا فاعل، خابت الي خاعل اور متعلق سعل كر شابت كا فاعل، خابت الي خاعل اور متعلق سعل كر شابت كا فاعل، خابت الي خاعل اور متعلق سعل كر شابت كا فاعل، خابت اليه فاعل اور متعلق سعل كر شابت كا فاعل، خابت اليه فاعل اور متعلق سعل كر شبه جمله بوکر جزاء، شرط اور جزاء بال كر جمله شرطيه بوا۔

تشریک وشان ورود: ابوسعودالانساری کہتے ہیں کدایک وی حضور الله کے پاس آیا اس فی مشریک و شان ورود: ابوسعودالانساری کہتے ہیں کدایک وی حضور الله کے میری سواری تھک گئ ہے لیں جمعے سوار کرد یجئے تو حضور الله کے در مایا کہ میرے پاس سواری نہیں ہے کہ جس پر میں تجھے سوار کروں تو استے میں ایک آدی بولا کدا سے الله کے درسول میں اسکو بتا تا ہوں کہ کون اسکوسواری پرسوار کر سکے گا تو اس پر آنخض سے برابر جس نے اس کا کام کیا کہ وکہ ہم نے صرف رہنمائی کی تو اس کو پورا تو اب ملے گا اس محض کے برابر جس نے اس کا کام کیا کہ وکہ ہم ایک خیر بی ہوتی ہے۔ اس لئے جو ایسا کر سے گا اس کو کرنے والے کے برابر ثو اب دیا جا گئا۔

(١٩٢) مَنُ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

ترجمہ:۔جس نے ہمازے خلاف ہتھیاراٹھایاوہ ہم میں سے نہیں ہے۔

لغات: السِلاح بالكسرية مرومون دونو لطرح مستعمل ب، جمع أسليحة بابتفعل سَلُمُ السَلِعَة بابتفعل سَلَمُ المُعلى الم

تر كيب: _من اسم جازم متضمن معنی شرط ، حمل فعل ماضی ، هوخمير مشتر فاعل ، علينا جار مجر ورل كر متعلق فعل ، السلاح مفعول به فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول به سے مل كر جمله فعليہ خبريہ ہوكر شرط ، ف جزائيه ، ليس فعل ناقص ، هوخمير مشتر اس كا اسم ، منا جار مجر ورمل كرمتعلق كا ئنا محذوف كے ، كا ئنا صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل موضمیر مشتر اور متعلق سے مل کرشبہ جملہ ہوکرلیس کی خبر ، لیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء، شرط اور جزامل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

تشریک: به جس نے ہمارے خلاف ہتھیارا ٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے بعنی کامل مسلمان نہیں ہے مسرف نام کامسلمان ہیں چیزا ٹھانا ہے صرف نام کامسلمان ہے، تھیارا ٹھانے کی تخت وعید آئی ہے حتی کہ غداق میں بھی ایسی چیزا ٹھانا جس سے دوسرے کو مارا جاسکتا ہے گناہ کہیرہ ہے۔

(١٩٣) مَنُ صَمَتَ نَجَا

ترجمه: _ جوخاموش رماس نے نجات یائی _

لغات: _صَمَت أزباب ن صَمْنًا خاموش ربنا، حيد ربنا-

تركيب: -تركيب ظاهر --

تشریک: بس نے خاموثی اختیار کی بری بات کرنے سے یا لکھنے سے یا لکھوانے سے تو دہ ہر شم کی خیر لے کر کامیاب ہوا۔

(٩٣) مَنُ جَهَّزَ غَازِياً فِي سَبِيُلِ اللَّهِ فَقَدُ غَزَا وَ مَنُ حَلَفَ غَازِياً فِي اَهُلِهِ فَقَدُ غَزَا

ترجمہ:۔جسنے تیاری کرائی جہاد کرنے والے کواللہ کے راستہ میں تواس نے خود جہاد کرلیا ہے اور جواچھا پیچھے رہنے والا ہے اس کے گھر والوں میں تو (بھی) اس نے خود جہاد کرلیا ہے۔ لغات:۔جھزہ سامان دیا، تیار کیا۔ خلف از باب ن جِلافَة جانشین ہوا۔

تر كيب: من اسم جازم مضمن معنی شرط، جھر نعل ، حوخمير متنتر فاعل ، غازيا مفعول به ، في جار ، سبيل الله مضاف اليه لل كرمجرور ، جار بجرور ال كرمتعلق فعل كي بعل اين فاعل مفعول بداور متعلق سيل كرمجراء ، فاجزائيه ، قدغز افعل ماضى ، موخمير متنتر فاعل ، فعل اين فاعل

ے اُل کر جمله فعلیه ہوکر جزا، شرط اور جزامل کر جمله فعلیه شرطیه ہوکر معطوف علیه ، واؤ عاطفه ، من خلف غازیا فی اہله فقدغز ابتر کیب سابق جمله فعلیه شرطیه ہو کر معطوف ، معطوف معطوف علیه ل کر جمله معطوفه ہوا۔

تشری : - جس نے سی مجاہد کو جہاد کی نصیلت سنا کر یا اسلحہ وغیرہ دے کر تیار کیا تو کو یا اس نے خود جہاد کیا اور جس نے کھر والوں کی اصلاح کے لئے کسی کو پیچھے چھوڑ ااس کے گھر والوں میں تو پیچھے رہے والے نے بھی جہاد کیا ای طرح تیاری کروانے والے نے بھی جہاد کا ثواب لیا اور تیار ہونے والے نے بھی جہاد کا ثواب لیا اور تیار ہونے والے نے بھی جہاد کی فضیلت یائی۔

(۱۹۵) مَنُ يُتُحُومُ الرِّفْقَ يُحُومُ الْخَيْرَ ترجمہ: بور وم ہوائری سے وہ محروم ہوا بھلائی سے۔

لغات: الوفق ازباب ن،س، كنرى كرنا،مهرباني كابرتا وكرنا_

تركيب: يرتركيب واضح بـ

تشری : - جونری نہیں کرتے وہ بھلائی سے محروم ہیں لینی اخلاق الیتھے ہونے چاہئیں ہمیشہ زم کلام ہونا چاہئے ، اہل وعیال سے بھی اور دوست واحباب سے بھی ۔ چھوٹوں اور ماتخوں پر خاص طور سے زمی کا برتا وُہونا چاہئے۔

> (۱۹۲)مَنُ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَ مَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَ مَنُ اَتَى السُّلُطَانَ افْتُتِنَ

تر جمہ:۔جودیہات میں رہاوہ سخت دل ہوا اور جو شکار کے پیچپے لگا وہ غافل ہوا اور جو بادشاہ کے پاس آیاوہ آنر مائش میں ڈالا گیا۔

تركيب: _من سكن الباديه جفاتركيب واضح ب_ واؤ عاطفه من اسم جازم مضمن معني شرط،

اتنج فعل، هوضميرمتنتر فاعل، الصيد مفعول به بعل اپنه فاعل اورمفعول به سيملكر جمله فعليه خبريه بوكر شرط ، غفل بعوضمير متنتر فاعل بغل فاعل مل كر جمله فعليه خبريه بوكر جزا، شرط اور جزاال كر جمله فعليه شرطيه معطوفه بوا، واؤ عاطفه ، من اسم جازم تضمن معنی شرط ، اتى فعل ، بوضمير فاعل ، السلطان مفعول به بغل اپنه فاعل اورمفعول به سے مل كر جمله فعليه شرطيه بهوا، افتتن فعل ماضى مجبول ، هوخمير مستتر نائب فاعل اپنه نائب فاعل سے مل كر جمله فعليه بوكر جزاء ، شرط اور جزاء مل كر جمله فعليه شرطيه معطوفه بوا۔

قشرت : دیہات میں دہنے والا عام طور پر جمعہ علاء صلحاء کی مجالس سے دور رہتا ہے اور مسائل معلوم نہیں کرتا تو یہ خت دل ہو جاتا ہے ای طرح جو شخص شکار کے پیچے لگاوہ بھی عام طور پر جمعہ اور جماعت کی پابندی سے عافل رہا اور بوجہ در ندوں ، جانوروں کی مشابہت کے رحمت اور دل کی نری سے دور رہا۔ اور جو شخص ظالم اور دین سے عافل بادشاہ کے پاس آیا اور اس کے ساتھ دوتی لگانے کی کوشش کی تو بی شخص بھی فتنہ میں گھس گیا گویا نافر مانیوں کی ابتدا ہوئی۔ البتہ جو شخص بادشاہ کو فیصحت کی کوشش کی تو بیش تھی فتنہ میں گھس گیا گویا نافر مانیوں کی ابتدا ہوئی۔ البتہ جو شخص بادشاہ کو فیصحت کی کوشش کی تو ایسے شخص کا بادشاہ کے سامنے تن بات کرنا سب سے برا جہاد ہے۔

(۱۹۷) مَنُ صَلَّى يُوَائِيُ فَقَدُ اَشُرَكَ وَ مَنُ صَامَ يُوَائِيُ فَقَدُ اَشُرَكَ وَ مَنُ تَصَدَّقَ يُوَائِيُ فَقَدُ اَشُرَكَ

تر جمد : جس نے نماز پڑھی دکھلاوا کرتے ہوئے تو اس نے شرک کیا اور جس نے روزہ رکھا دکھلاوا
کرتے ہوئے تو اس نے شرک کیا اور جس نے صدقہ کیا دکھلا واکرتے ہوئے تو اس نے شرک کرلیا ہے۔
مر کمیپ: من مضمن معنی شرط ، صلی نعل ، عوضمیر مشتر ذوالحال ، برائی نعل ، عوضمیر مشتر فاعل ، نعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال ، ذوالحال حال مل کرصلی کا فاعل ، نعل اپنے فاعل سے لکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ، ف جز ائیے ، قد حرف تحقیق ، اشرک فعل ، عوضمیر مشتر فاعل ، فعل اپنے فاعل سے لکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ، ف جز ائیے ، قد حرف تحقیق ، اشرک فعل ، عوضمیر مشتر فاعل ، فعل اپنے فاعل سے لکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جز ا ہ ، شرط اور جز ا ، مل کر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف ، واؤ عاطفہ ، من

صام برائی نقد اشرک بتر کیب سابق جمله شرطیه به و کرمعطوف اول، واؤ عاطفه، من تقدق برائی نقد اشرک بتر کیب سابق جمله شرطیه به و کرمعطوف تانی ،معطوف علیه این دونو ن معطوفون سے ملکر جمله معطوف بول

تشری : جو محض ریا کاری کیلئے بیسارے کام کرتا ہے بیشرک کا ارتکاب کرنے والا ہے اگر چہ فرمسے بی عبادتی ساقط ہو جا کیں گو اب حاصل نہیں ہوگا۔ ریا کاری کا مطلب بیہ ہے کہ کوئی کام غیر اللہ کو خوش کرتا ہوتا ہے اسلئے ایسا محض شرک کرنے والا ہو جائے گا۔

(۱۹۸) مَنُ رَغِبَ عَنُ مُنتِي فَلَيْسَ مِنِي ترجمہ:۔جسنے اعراض کیا میرے طریقہ سے ہی وہ جھسے نہیں ہے۔

تر كيب: من اسم جازم صفى من من شرط ، رغب فعل ماضى ، جوخمير متعتر فاعل ، عن جار ، منى مفاف مضاف اليه للكر مجرور ، جار مجرور المكر متعلق فعل كي فعل اپنة فاعل اور متعلق سے ملكر جمله فعليه خبريه ، و كرشرط ، ف جزائيه ، ليس فعل ناقص ، جوخمير متعتراس كاسم ، من جرف جار ، نون وقايه ، ي ضمير يتكلم مجرور ، جار مجرور المكر متعلق ، جار مجرور المكر متعلق ، و كا كنا كي ، كا كنا صيفه اسم فاعل اپنة فاعل (حوخمير متعتر) اور متعلق سے ملكر ، جمله به وكر جزا ، شرط اور جزاء المكر جمله فعليه متر جمله به وكر جزا ، شرط اور جزاء المكر جمله فعليه مترطيه بوا۔

تشری مع شمان ورود: مسترت انس رضی الله عند فرمات بین که تین آ دمی از واج مطهرات کے پاس حضوطی کے کا معادت کے بارے پوچنے کے لئے آئے تو جب ان کوعبادت کے متعلق بتایا کی تو بدب ان کوعبادت کے متعلق بتایا کی تو بدوگ اسے کم بجھنے گئے اور سوچنے گئے کہ الی ذات جس کے سب اسکیے پچھلے گناہ معاف بیں ان کی تو عبادت ہی بہت ہے ہم الیے کہاں۔ ان میں سے ایک نے کہا اچھا بس اب میں ہمیشہ ساری رات نمازی پڑھتا رہوں گا، دوسرے نے کہا میں ہمیشہ دن کو روزہ بی رکھتا رہوں گا، دوسرے نے کہا میں ہمیشہ دن کو روزہ بی رکھتا رہوں گا، دوسرے نے کہا میں ہمیشہ دن کو روزہ بی رکھتا رہوں گا، تیسرا بولا میں

عورتوں سے علیحدہ رہوں گا بھی شادی نہیں کروں گا۔ استے میں حضو تعلیقے تشریف لائے اور فرمایا کہتم لوگوں نے ایسی ایسی باتیں کی ہیں خدا کی قتم میں تم سے زیادہ خدا سے ڈرتا ہوں لیکن میں روزہ بھی رکھتا ہوں، افطار بھی کرتا ہوں اور میں نماز بھی پڑھتا ہوں ، میں سوتا بھی ہوں اور میں عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں پس جس شخص نے میر سے طریق سے اعراض کیاوہ جھے نہیں ہے۔

(٢٠٠) مَنُ تَشَبَّهُ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمُ

ترجمه: -جس نے کی قوم کی مشابہت اختیار کی تووہ انہیں میں سے ہوگا۔

قر كيب: - من اسم جازم عضمن معنى شرط، تحد فعل ماضى ، هو ضمير متقر فاعل ، ب جار، قوم مجرور، دونول ملكر متعلق فعل يخريه موكر شرط، ف جزائيه معو دونول ملكر متعلق فعل يخريه موكر شرط، ف جزائيه معوم مبتداء ، منهم جار مجرور ملكر متعلق كائن كے ، كائن صيغه اسم فاعل اپنا فاعل (هو ضمير مستقر) اور متعلق سے ملكر خر، مبتداء خر ملكر جمل اسمي خربيه وكرجزاء ، شرطاور جزاء كلكر جمل فعليه شرطيه مستاتف موا

تشریخ: بر جس شخص نے کسی بھی قوم کی خواہ کفار کی ہویا فجار کی ہویا صلحاء کی مشابہت اختیار کی کسی میں اور کا میں یا نیکی میں قوم کناہ اور تو اب کے لحاظ سے دہ اس قوم میں شار ہوگا۔

ترجمہ: -جسنے خیانت کی ہمارے ساتھ پس وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

تر كيب: _من اسم جازم تضمن معنى شرط ، فقل هو بغمير متنز فاعل ، ناهمير مفعول به بقل اپنا فاعل ، فاعل ، ناهمير مفعول به بقل اپنا فاعل اور مفعول به بعل اپنا فاعل اور مفعول به بعل علام تقليد خبريه بوكر شرط ، ف جزائيه ايس فعال اتقى ، هو همير متنز ايس كا اسم ، مناجار مجر ورمكر متعلق كا كنامحذوف كے ، كا كناصيف اسم ، مناجار مجر ورمكر متعلق كا كنامحذوف كے ، كا كناصيف اسم فاعل اپنا فاعل (حوهمير متنز) اور متعلق سے ملكر ليس كي خبر ، ليس اپنا م اور خبر سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر جزا ، شرط اور جزا المكر جمله فعليه خبريه بوكر جزا ، شرط اور جزا المكر جمله فعليه شرطه به وا۔

تشریک: بسب خص نے ہمیں دھوکہ دیایا ہمارے ساتھ کسی معاملہ میں خیانت کی وہ ہماری جماعت سے خارج ہے۔ جس خص سے ہوگا۔ دھوکہ دینا سے خارج ہے جس جماعت کی اس نے مشابہت اختیار کی تواب وہ انہی میں سے ہوگا۔ دھوکہ دینا اور خیانت کرنا گناہ کمیرہ ہے۔ گناہ کمیرہ کا مرتکب ولی کا طرنہیں بن سکتا اس کا ایمان کمل نہیں ہوسکتا۔ اور خیانت کرنا گناہ کمیرہ ہے۔ گناہ کمیرہ کا مرتکب ولی کا طرنہیں بن سکتا اس کا ایمان کمل نہیں ہوسکتا۔

ترجمہ: ۔ جو خص ج کارادہ کرےات جا ہے کہ جلدی کرے۔

تر كيب: _من اسم جازم مضمن معنى شرط ،ارا دفعل ،هوخمير متنتر فاعل ،الج مفعول به بعل اپن فاعل اور مفعول به سے ملكر جمله فعليه خبريه ، بوكر شرط ، ف جز ائيه ، پيجبل امر غائب ،هوخمير متنتر فاعل ، فعل اسنے فاعل سے ملكر جمله فعليه انشائيه ، بوكر جزا ، شرط اور جزا ملكر جمله فعليه شرطيه ، بوا۔

تشری : جوشی فی کا ارادہ کرےاسے جا ہے کہ جلدی کرے کیونکہ فی سال میں ایک مرتبہ ہوتا ہے اگر اس میں ایک مرتبہ ہوتا ہے اگر اس مرتبہ نہ کیا تو فریضہ فی رہ ہے اگر اس مرتبہ نہ کیا تو فریضہ فی رہ جائے گا۔ اس کے چھوڑنے سے گناہ گار ہوگا۔

(٢٠٣) مَنُ عَزّىٰ ثَكُلى كُسِي بُوداً فِي الْجَنَّةِ

تر جمہ:۔جس نے گم کر دہ عورت کو تسلی دی اسے جنت میں دھاری دار چا در پہنائی جائیگی۔

لغات: عقری تعزیة بمعن تعزیت کرناته او ینا، ازباب عزاء مصیبت پردم کرنا فکلی یعن هورت جس کا پچه مرجائی یا گرای یعن هورت جس کا پچه مرجائی یا گرم مرجائی گرد یا به نانا، ایست به کسلی از باب ن گنوا بمعنی کپڑے پہنانا، ای سے بے دکساء بمعنی جاور، جمع آگریة مود و جاور، دھاری دار کپڑا، جمع بُرُود، آبُرُدُ۔

تر كيب: _من اسم جازمتضمن معنى شرط، عزى فعل ماضى ، هوضمير متنتر فاعل، ثكلى مفعول به بغل ايخ فاعل المحمد متنتر نائب ايخ فاعل اورمفعول به من محمد فعليه خبريه موكر شرط ، كسى فعل ماضى مجهول ، هوضمير متنتر نائب فاعل ، بردا مفعول به ، في الجنة جارمجر ورمكر متعلق فعل كے فعل اپنے نائب فاعل مفعول به سے ملكر

جمله فعليه خبريه بوكرجزا، شرطاورجزا ملكر جمله فعليه شرطيه ہوا۔

تشری : شکلی کے دونوں معنی آتے ہیں یعنی وہ عورت جس کا بچے گم ہو، دوسری وہ عورت جس کا بچہ فوت ہو گئری کے دونوں معنی درست ہیں کیونکہ مقصود تو ہے کہ ٹم زدہ عورت کو تیل دی جائے تو جس شخص نے ایسی عورت کو تیل دی توان ہیں جنت میں اس کو دھاری دار کیڑ ہے کی چا در جو انتہائی خوبصورت ہوگی وہ بہنائی جائے گئی ۔ اور بہتلی دینا محرم عورت سے متعلق ہے۔ اگر غیر محرم عورت کو تیک دینا محرم عورت سے متعلق ہے۔ اگر غیر محرم عورت کو تی ہوتو پردہ ضروری ہے کیونکہ پردہ واجب ہے اور تیلی دینا مستحب ہے۔ اگر غیر محرم کورت کے کونکہ پردہ واجب ہے اور تیلی دینا مستحب ہے۔ کونکہ کی واجدة صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ عَشُوراً

تر جمد : بسبس نے مجھ پرایک مرتبد درو د بھیجا اللہ تعالی اس پر دس مرتبد رحمت بھیجیں گے۔

مر كيب: من اسم جازم مضمن معنى شرط بهلى نعل ، بوخمير مستر فاعل ، على جار مجر ورملكر متعلق نعل كى ، واحدة صفت صلوة محذوف كى بهلى نعل ، لفظ الله فاعل ، عليه جار مجر ورملكر متعلق نعل كے ، عشرة صفت صلوة محذوف كى ، صلوة موصوف اپنى صفت سے ملكر مفعول مطلق ، وافعل صلى كا ، فعل اپنى فاعل متعلق اور مفعول مطلق سے ملكر جمله فعليه خبريه ، بوكر جزا، شرط اور جزا ملكر جمله فعليه شرطيه ، بوا۔

آثری : اس حدیث پاک میں درود شریف پڑھنے کی نصیات بیان کی گئی ہے اس کے اور بھی نصائل ہیں جو لکھے جاتے ہیں (۱) نمائی شریف میں حصرت انس رضی اللہ عند سے روایت ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا اس کے دس گناہ منائے جا کیں گے دس در جے بلند ہو نگے (۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عند سے مروی ہے کہ جا کیں گے دن سب سے زیادہ میر نے قریب وہ شخص ہوگا جو کہ مجھ پر کھڑت سے درود شریف قیامت کے دن سب سے زیادہ میر نے قریب وہ شخص ہوگا جو کہ مجھ پر کھڑت سے درود شریف پڑھے والا ہوگا (۳) ایک حدیث میں ہے کہ اللہ کے فرشتوں کی ایک جماعت ہے جوز میں پر چکر لگاتی رہتی ہے جہاں کوئی درود پڑھتا ہے تو مجھ تک پہنچاتے ہیں (۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شوں گا اور جو دور سے سے مروی ہے کہ جو شخص مجھ پر میری قبر پر آکر درود پڑھے گا تو میں اسکوسنوں گا اور جو دور سے سے مروی ہے کہ جو شخص مجھ پر میری قبر پر آکر درود پڑھے گا تو میں اسکوسنوں گا اور جو دور سے سے مروی ہے کہ جو شخص مجھ پر میری قبر پر آکر درود پڑھے گا تو میں اسکوسنوں گا اور جو دور سے سے مروی ہے کہ جو شخص مجھ پر میری قبر پر آکر درود پڑھے گا تو میں اسکوسنوں گا اور جو دور سے سے مروی ہے کہ جو شخص مجھ پر میری قبر پر آکر درود پڑھے گا تو میں اسکوسنوں گا اور جو دور سے

پڑھے گافرشتوں کے ذریعہ مجھ تک پہنچایا جائیگا۔

نوث: مزید فضائل کے لئے قطب الاقطاب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی رحمہ اللّٰد کی مشہور مقبول کتاب وفضائل درو دشریف کا ضرور مطالعہ کریں۔

(٢٠٥) مَنُ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْراً يُفَقِّهُهُ فِي الدِّيُنِ

ترجمہ: بس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں اسے دین کی سمجھ عطافر ماتے ہیں۔

مر کیب: _من اسم جازم مضمن معنی شرط، یر دفعل مضارع، لفظ الله فاعل، به جار مجرور ملکر متعلق فعل کے، خیرامفعول به بغل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، یفقه فعل کے، خیرامفعول به بنی الدین جار مجرور ملکر متعلق فعل کے، فعل اپنے فعل مضارع، هوخمیر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بداور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء، شرط اور جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

تشری : بر محض کواللہ تعالی بھلائی دینا جا ہیں تو اس کوعلم دین میں بچھ عطافر ماتے ہیں ادراس کو عالم ہنادیتے ہیں۔

اس صدیث کا دوسراجمله''انسها انها قاسم والله یعطی "میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں اور دینے والی ذات اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے یعنی دین میں سجھ ہو جھ وہی عطافر ماتے ہیں میرا کام تو صرف بتانا ہے تقسیم کرنا ہے باقی سجھ پیدا کرنا، عالم، فقیہ بنانا پیسب اللہ تعالی کا کام ہے۔

(٢٠٢) مَنُ قَتَلَ مُعَاهِداً لَمُ يَرِحُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

تر جمہ: بسس نے قل کیا ذمی کوتو وہ نہیں محسوس کرے گا جنت کی ہو۔

 مر كبيب: _من اسم جازم مضمن معنى شرط قبل فعل بعوضم مستمر فاعل ، معامد امفعول به بعل ايخ فاعل اورمفعول به سے ملكر جمله فعليه خبر بيه و كرشرط ، لم يرح فعل بعوضم يرمستر فاعل ، رائحة الجئة مضاف مضاف اليه ملكر مفعول به بعل اين فاعل اورمفعول به سے ملكر جمله فعليه خبر بيه و كرجزاء ، شرط اور جزا ملكر جمله فعليه شرطيه بوا۔

تشری : معامدان مخف کو کہتے ہیں جس نے بادشاہ سے جنگ ند کرنے کادعدہ کیا ہو، اکیلے مخف کواگر کوئی قبل کرے گا تو جنت کی خوشبو تک محسوس ند کر بگا۔ آ گے دالے جلے میں ہے کہ بے شک جنت کی خوشبو یائی جا کتی ہے جالیس سال کی مسافت ہے۔

(٢٠٠) مَنُ صُنِعَ اِلَيُهِ مَعُرُوثَ فَقَالَ لِفَاعِلِهِ جَزَاكَ اللهُ خَيُراً فَقَدُ اَبُلَغَ فِي الثَّنَاءِ

تر جمہ:۔جس کی طرف بھلائی کی گئی اس نے کرنے والے کو کہا اللہ تعالی تھے بدلہ دے پس اس نے مبالغہ کردیا تغریف میں۔

مر کیب: _من اسم جازم مضمن معنی شرط منع فعل ماضی مجهول ،الیه جار بحرورم ملکر متعلق فعل کے معروف نائب فاعل بفعل اپنے متعلق اور نائب فاعل سے ملکر جمله فعلیہ خبر میہ ہوکر معطوف علیہ، ف عاطفہ، قال فعل باضی ،هوضمیر مشتر فاعل ،ل جار ، فاعله مضاف مضاف الیه ملکر مجرور ، جار مجرور ملکر متعلق فعل کے ، جز افعل ماضی ،ک ضمیر مفعول اول ،لفظ الله فاعل ، خیرا مفعول تانی ،فعل اپنی فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبر میہ بتاویل مفرد ہوکر مقولہ ، قال فعل اپنی فاعل متعلق اور مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبر میہ ہوکر معطوف علیہ معطوف علیہ معطوف المکر شرط ، ف جز ائیے ،قد حرف محقیق ، البلغ فعل ،هوضمیر مستر فاعل ، فی المثناء جار مجرور ملکر متعلق فعل کے بعل اپنی فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبر میہ ہوکر جز ایشر ط اور جز المکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

تشری: بس کی طرف احسان کیا گیا تواہے جا ہے کہا حسان کرنے والے کو پیالفاظ بطور شکریہ

کہددے (جزاک اللہ) بعنی اگراس کے پاس احسان کے مقابلہ میں اور کوئی چیز نہیں ہے کہ محس کو دے کراحسان کا بدلید ہے تو کم از کم بید عائیہ جملہ ہی کہدے جس کا مطلب یہ ہے کہ میں تو ناقص ہوں قصور وار ہوں اللہ ہی آپ کوا چھا بدلہ دیں تو ایسا کہنا کافی ہے بلکہ مبالغہ اور زیادتی ہے تعریف میں گویا اب اس نے بھی احسان کا بدلہ چکا دیا۔

(٢٠٨) مَنُ بَنِي لِلهِ مَسْجِداً بَنِي اللهُ لَهُ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ

ترجمہ: ۔ جس نے اللہ تعالی کے لئے مسجد بنائی اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

مرکیب: ۔ من اسم جازم عضمن معنی شرط، بنی فعل بھو خمیر مستر فاعل، للہ جار مجرور م ملکر متعلق فعل کے بمسجد امفعول بہ فعل یہ خوال سے فاعل متعلق اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، بنی فعل اپنے اللہ فاعل، لہ جار مجرور ملکر متعلق فعل کے ، بیتا مفعول بہ، فی الجنة جار مجرور ملکر متعلق ثانی ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ ہوکر جزا، شرط اور جزا ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ فاعل مفعول بہ اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط اور جزا ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

تشری : جس مخص نے اللہ تعالی کی رضاء کے لئے معجد بنوائی ریاء وغیرہ مقصود نہ ہوتو ایسے مخص کے لئے اللہ تعالی جنت میں بہت بڑا محل تیار کرائیں گے آخرت میں کام آنے والی چند چیزیں ہوتی ہیں جوصدقہ جاریہ بنی ہیں ایک تو یہی معجد یا مدرسہ بنوانا ہے (۲)علم نافع جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں (۳)ولدصالح اس کی نیکیاں بھی والدین کو ملتی ہیں۔

(9 • ٢) مَنُ كَانَ ذَا وَجُهَيُنِ فِي الدُّنَيَا كَانَ لَهُ يَوُمَ الْقِيَامَةِ لِسَانٌ مِّنُ نَّادٍ مَرَ مَن كَانَ ذَا وَجُهَيُنِ فِي الدُّنَيَا كَانَ لَهُ عَوُمَ الْقِيَامَةِ لِسَانٌ مِّنُ نَّادٍ مَرْجَمَه: -جودنيا مِن دوغلار باقيامت كون اس كي زبان آگ كي موگي ـ

تركيب: من اسم جازم متضمن معنی شرط كان فعل ناقص، هو خمير متنتر كان كا اسم ، ذاوجهين مضاف اليه مكر كان استخبر اور متعلق سے مضاف مضاف اليه مكر جمله فعليه خبريه موکر شرط ، كان فعل ماضى ، له جار مجر ورمكر متعلق فعل، يوم القيمة مضاف مضاف

اليه لمكرمفول فيه المان موصوف ، من نار جار مجر ورملكر متعلق ہوا كائن محذوف كے ، كائن صيغه اسم فاعل اپن فاعل (هوخمير متنز) اور متعلق سے ملكر شبه جمله ہوكر صفت ، موصوف صفت ملكر كان كا فاعل ، كان اپنے فاعل متعلق مفعول فيه سے ملكر جمله فعليہ خبريه ہوكر جزا، شرط اور جزاء ملكر جمله فعليه شرطيه ہوا۔

تشری : _ ذاوجہین سے مراد وہ خص ہے کہ دوآ دمیوں کی آپس میں لڑائی ہے اور یہ دونوں ایک کے پاس جا کراس کا پنی حمایت کا لیقین دلاتا ہے اور اس کا جودشن ہے اس سے دشنی ظاہر کرتا ہے ایس جا کہ اس صدیث پاک میں وعید بیان کی گئے ہے کہ اس کے لئے قیامت کے دن آگ کی زبان ہوگی۔
کی زبان ہوگی۔

(١٠) مَنُ رَأَى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنُ أَحَيىٰ مَوُؤُدَةً

ترجمہ:۔جس نے کسی کاعیب دیکھا پھر چھپایا تو ہوگا اس شخص کی طرح جس نے زندہ کیا زندہ در محورلزی کو۔

لغات: عورة ينى ده امرجس في شرم كى جائد اورانسان كوه اعضاء جن كوجياء سے چھپايا جاتا ہے، جمع عُوْرَات محسسى ازباب افعال ہے بمعنى زنده كرنا، باب استفعال إستخياء زنده چھوڑنا مو وُدة اسم مفعول كاصيغہ ہے، ازباب ض وَادَ يَنِدُ وَأَذَا لرُكى كوزنده در كوركرنا۔

جمله فعليه شرطيه موا_

تشری : بسب نے کسی کے عیب کودیکھا پھر کسی پر ظاہر نہ ہونے دیا اس کو اس مخف کے برابر ثواب ہوگا جس نے زندہ در گورلڑ کی کو نکال لیا یعنی بہت زیادہ ثواب کا مستحق ہوگا۔

(١١١) مَنُ خَزَنَ لِسَانَه ' سَتَرَ اللهُ عَوُرَتَه ' وَمَنُ كَفَّ غَضَبَه ' كَفَّ اللهُ عَنُهُ اللهُ عَنُهُ عَنُهُ عَذَرَه ' عَذَابَه ' يَوُمَ الْقِيَامَةِ وَمَنِ اعْتَذَرَ إِلَى اللهِ قَبِلَ اللهُ عُذُرَه '

تر جمہ: بہس نے حفاظت کی اپنی زبان کی چھپائیگا اللہ تعالی اس کے عیب کو اور جس نے روکا اپنا غصہ روکے گا اس سے اللہ تعالی اپنے عذاب کو قیامت کے دن اور جس نے عذر کیا اللہ تعالی کی طرف تو قبول کرے گا اللہ تعالی اس کے عذر کو۔

لغات: -خىزن ازن بمعنى جمع كرنا ،اللسان اگرمفعول بوتومعنى بوگاز بان رو كنا**ـ كف**از باب ن يازرگهنا ،رو كنا ،عذر بيان كرنا ـ

تر كيب: _مناسم جازم تضمن معنى شرط ، خزن نعل ، هو ضمير مستر فاعل ، لسانه مضاف مضاف اليه مكر مفعول به بعل المجلد فعليه خبريه بوكر شرط ، ستر فعل النه فاعل ، مكر جمله فعليه خبريه بوكر شرط ، ستر فعل النه فاعل ، فعل المجلد فعليه خبريه بوكر جزا ، فعل الدينة فاعل اور مفعول به سي ملكر جمله فعليه خبريه بوكر جزا ، شرط اور جزا ملكر جمله فعليه شرط يه وكر معطوف عليه ، واؤ عاطفه ، من اسم جازم مضمن معنى شرط ، كف فعل ، هف السيد خبريه بوكر شرط ، كف فعل ، عفه الله فاعل ، عنه جاري و و ملكر متعلق فعل به سي ملكر الملكر مفعول به فعل المنه فعل به مضاف اليه ملكر مفعول فيه فعل المنه فاعل متعلق اور مفعول به الديم مضاف اليه ملكر مفعول فيه فعل المنه فاعل متعلق اور مفعول به اور مفعول فيه فعل المنه فعلى متعلق اور مفعول به اور مفعول فيه مناسم جازم مضاف اليه ملكر مفعول فيه فعل المنه خبريه شرطيه بوكر معطوف اول ، واؤ عاطفه ، من اسم جازم مضمن معنى شرط ، اعتذر فعل ماضى ، هو ضمير مستر فاعل الى جار ، معطوف اول ، واؤ عاطفه ، من اسم جازم مضمن معنى شرط ، اعتذر فعل ماضى ، هو ضمير مستر فاعل الى جار ، معطوف اول ، واؤ عاطفه ، من اسم جازم مضمن معنى شرط ، اعتذر فعل ماضى ، هو ضمير مستر فاعل الى جار ، فظ الله مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق فعل ، فعل الهن فاعل اور متعلق سي ملكر جمله فعلي خبريه بوكر شرط ، بل

فعل، نفظ الله فاعل، عذره مضاف مضاف اليه ملكر مفعول به بعل اپنے فاعل اور مفعول به سے ملکر جمله فعليه خبريه ہوكر جزا، شرط اور جزا ملكر جمله فعليه شرطيه ہوكر معطوف ثانى ، معطوف عليه اپنے دونوں معطونوں سے ملكر جمله فعليه معطوفه ہوا۔

تشری : بس خص نے زبان کی حفاظت کی بینی اس سے کسی کا عیب نہ تکالاتو قیامت کے دن اللہ تعالی اس کے عیب کو چھپا کیں گے اس کور سوان فر ماکیں گے آ گے فرمایا کہ جس نے دنیا کے اندر اپنے غصہ کور دکا تو قیامت کے دن اللہ تعالی اس سے عذاب کور دکیس گے۔ پھر فرمایا کہ جس نے اللہ کی طرف عذر بیان کیا لیمنی گناہوں سے معافی چاہی تو بہ کرلی اللہ تعالی اس کی تو بہ کو قبول فرما کیں کے طرف عذر بیان کیا لیمنی گناہوں سے معافی چاہی تو بہ کرلی اللہ تعالی اس کی تو بہ کو قبول فرما کیں

(٢١٢)مَنُ سُئِلَ عَنُ عِلْمٍ عَلِمَه ' ثُمَّ كَتَمَه ' اُلْحِمَ يَوُمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِّنَ النَّارِ

ترجمہ: ۔جس سے بوچھا گیاا سے علم کے بارے میں جس کوہ جانتا تھا پھراس نے چھپایا اس کوتو داخل کیا گیگی قیامت کے دن(اس کے مندمیں) آگ کی لگام۔

لغات: - كتمه إزباب ن جمانا - المجم ازباب افعال بمنى جو پايكولگام لگانا-

مر كيب: _من اسم جازم عضمن معنى شرط ، سئل تعل ماضى مجهول ، حوضير متقرنا ب فاعل ، من جار علم موصوف علم فعل ، حوضير مقتر فاعل ، وخمير مفعول به بعل اورمفعول به سي ملكر جمله فعل يخربيه بوكر صفت ، وونول ملكر مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق فعل بعل الب فاعل اورمتعلق سي فعل جمله فعلي خبريه بوكر معطوف عليه جم عاطف ، تم فعل ، هوضير متنتر فاعل ، وخمير مفعول به بعل الب فاعل اورمفعول به فعل البي فاعل اورمفعول به معطوف عليه خبريه بوكر معطوف ، معطوف عليه معطوف ملكر شرط ، الجم فعل مجهول ، موضوف ، من خمهول ، موضوف ، من جار ، بام موصوف ، من جار ، بام موصوف ، من جار ، نار مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق بواكائن ك ، كائن صيغداسم فاعل البيخ فاعل (هوخمير متنتر) اور

متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر صفت ،موصوف صفت ملکر مجرور ، جار مجرور ملکر متعلق نعل ، نعل اپنے نائب فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبر ہیہ ہوکر جزا، شرط اور جز الملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا

تشری : کسی عالم سے مسلہ پوچھا گیا تو اس نے جانتے ہوئے نہ بتایا بلکداس کو چھپایا بعنی یا تو بالکل جواب بی نددیایا جواب تو دیالیکن واضح جواب نددیا تو اس کے مندیس آگ کی لگام داخل کی جائے گی۔

تر جمد:۔ جونتوی دیا محیا بغیرعلم کے تو ہوگا گناہ اس محض پر جس نے اس کونتوی دیا اور جس مخف نے مشورہ دیا اپنے ہمائی کوالیے کام کا کہ جانتا تھا کہ مسلحت اس کے علاوہ بیس ہے تو اس نے اس کے ساتھ دنیائت کی۔ ساتھ دنیائت کی۔

تر كيب: _من اسم جازم تضمن معنى شرط ، فتى تعلى ججول ، موخمير اس كانائب فاعل ، ب جار ، غير علم مضاف اليه مظر محرور ، جار مجرور ملكر متعلق فعل ، فعل الهيئة نائب فاعل اورمتعلق سے ملكر شرط ، كان تام فعل ، اثمه مضاف مضاف اليه ملكر فاعل ، على حرف جار ، من موصول ، افتى فعل ، موخمير فاعل ، مغير مفعول به بعول ساملكر فاعل ، مغير مفعول به به وكر صله ، موصول صله ملكر فعلى ، مغير مفعول به باوكر منافع الله على اورمفعول به سيه ملكر جمله فعليه خربيه بوكر حرا ، معمر طاور جزا محرور ، جار مجرور ملكر متعلق فعل ، فعلى اورمنعلق سيه ملكر جمله فعليه خربيه بوكر جزا ، معمر طاور جزا المكر جمله فعليه شرطيه بوا _

وا و استینا فید، من اسم جازم متضمن معنی شرط، اشار نعل ماضی بعوضمیراس کا فاعل بعلی جار، احیه مضاف الیه ملکر مجرور، جار مجرد ملکر متعلق فعل، ب جار، امر موصوف، یعلم فعل، هوخمیر مشتر فاعل، ان حرف مضاف الیه ملکر مجرور، جار مجرور مضاف مضاف الیه ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق کائن کے، کائن صیغہ اسم فاعل اینے فاعل (حوضمیر مشتر) اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر ملکر شام کائن کے، کائن صیغہ اسم فاعل اینے فاعل (حوضمیر مشتر) اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر

ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمی خبریہ بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ بعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ نعلہ خبر یہ ہوکر مفت سے ملکر جملہ نعلہ خبر یہ ہوکر مفت امر موصوف کی ،موصوف اپنی صفت سے ملکر جملہ نعلیہ خبریہ ہوکر شرط ، ف جزائیہ، قد متعلق ٹانی ،اشار اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ نعلیہ خبریہ ہوکر شرط ، فعول بہ سے ملکر حرف خیر یہ ہوکر جزا ،شرط اور جزا ملکر جملہ نعلیہ شرطیہ ہوا۔

تشری : بغیر تحقیق کے نقری دینا گناہ کبیرہ ہے کی مفتی صاحب سے مسئلہ پوچھا گیااس نے غلط بنادیا تو اس مفتی صاحب کو گناہ ہوگا دوسرے جملے کا مطلب سیہ ہے کہ جس شخص نے جان ہو جھ کر غلط مشورہ دیا تو اس شخص نے مشورہ لینے والے سے خیانت کی ۔ کیونکہ سیح جانتے ہوئے غلط مشورہ دینا خیانت ہے۔

(۲۱۳) مَنُ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدُعَةِ فَقَدُ اَعَانَ عَلَىٰ هَدُمِ الْإِسْلَامِ مِنْ وَقَرَ صَاحِبَ بِدُعَةِ فَقَدُ اَعَانَ عَلَىٰ هَدُمِ الْإِسْلَامِ مَرَّدَانِ بِرِ

لغات: وقوازباب تفعيل ماضى كاصيغة تغظيم كرنا ، الله تعالى فرمات بين وَتُعَزِّدُوهُ وَتُوَقِّدُوهُ وَ مِدعة "فَى چِزِ، دين بين فَى رسم جس كِي كوئى اصل نهو، جمع بِدَع "، ازف بَسدُ هُاايجاد كرنا ، بغير نمونه كے بنانا ، اى سے الله كا قول ہے بسديع السموات والادض . هده ازباب ض هَسدُ مُادُ هانا ، گرانا تو ژنا ۔

تر كبيب: من اسم جازم حضمن معنى شرط ، وقر نعل ، حوضمير مستر فاعل ، صاحب بدعة مضاف مضاف اليه طكر مفعول به بعض ال بعض مضاف اليه طكر محمله فعليه خبريه بوكر شرط ، ف جزائيه وقد حرف تحقيق ، اعان فعل ، هوضمير مستقراس كا فاعل ، على جار ، بدم الاسلام مضاف مضاف اليه طكر مجرور جار بحرور ملكر متعلق فعل ، فعل اجر محمد فعليه خبريه بوكر جزاء ، شرط اور جزا المكر جمله فعليه خبريه بوكر جزاء ، شرط اور جزا المكر جمله فعليه شرطيه بوا -

تشرت : جو محض بدعتی کی تعظیم کرتا ہے۔ تو کو یا کہا یہ محض نے اسلام کے گرانے پر بدعتی کی مدد کی جب بدعتی کی مدد کرنے والے اور اس کی تعظیم کرنے والے کی اتنی ندمت ہے تو خود جو بدعتی ہے اس کی ندمت اور زیادہ ہوگی۔

(٢١٥) مَنُ ٱحُدَتَ فِي ٱمُرِنَا هَلَا مَا لَيُسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ

ترجمہ: بجس نے ہارے اس دین میں نی بات نکالی جواس سے نہ ہوتو وہ مردود ہے

لغات: -احدث ازباب افعال سے ایجاد کرنا، پیدا کرنا۔ اُفد خَ الرَّ جل یا کا نہ کرنا۔

تر كبيب: من اسم جازم مضمن معنی شرط ،احدث فعل ،هوخمير مستراس كا فاعل ، في جار ، امر نا مضاف مضاف اليه للرموصوف ، بذااسم اشاره صفت ،موصوف صفت المكر مجرور ، جار بجرور المكرمتعلق فعل ، ما موصول ، ليس فعل ناقص ،هوخمير اس كا اسم ،منه جار بجرور ملكرمتعلق بوا كا ئنا محذوف كے ، كا ئناصيخه اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملكر شبه جمله به وكر خبر ، ليس اپنے اسم اور خبر سے ملكر صله ، موصول صله ملكر مفعول به فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول سے ملكر جمله شرط ،ف جزائيه ، به ومبتداء، رو بمعنى مردود خبر ، مبتداء اور خبر ملكر جمله اسمي خبريه به وكر جزا ، شرط اور جزا المكر جمله فعليه شرطيه بوا۔

تشری : دین میں کوئی نئی بات ایجاد کرنا اور اس کوتر آن وسنت کی طرف منسوب کرنا حقیقت میں قرآن پاک اور حضو مقالی پر بہتان باندھنا ہے لہذا ایشے محض کا قول وعمل مردود ہے۔ اور بیخود بھی مردود ہے علامہ نووی فرماتے ہیں بیرحدیث اسلام کے قواعد میں سے ایک بہت ہی ہوا قاعدہ ہے اور بیجوامع الکلم میں ہے۔

(٢١٦)مَنُ تَحَلَّى بِمَا لَمُ يُعُطَ كَانَ كَلابِسٍ ثَوْبَى زُورٍ

ترجمہ:۔جوزینت حاصل کرے اس چیز کے ساتھ جو اس کونہیں دی گئی تو ہو گا جھوٹ کے دو کیڑے پیننے والے کی طرح۔

تر كيب : من اسم جازم عضمن معني شرط جحل فعل ماضي ، حوضمير متنتر فاعل ، با جار ، ما موصول ، لم يعط نعل مجہول، هو خمیراس کا نائب فاعل بعل اسینے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر ہیے ہو کرصلہ، موصول صلال كرمجرور، جارمجرورال كرمتعلق فعل بعل اين فاعل اورمتعلق سے ل كر جمله فعليه خرب شرط، كان نعل تام، هونميرمتنتر فاعل،ك جار، لا بس مضاف بثو بي مضاف، زورمضاف اليه،مضاف مضاف اليدل كرمضاف اليه بوالابس مضاف كالممضاف مضاف ملكر مجرور، جار مجرورل كرمتعلق فعل بغل اینے فاعل اور متعلق سے *ل کر جمل*ه فعلیہ خبریہ ہو کرجز او بشرط اور جز اول کر جمله فعلیہ شرطیہ ہوا۔ تشری شان ورود: - آ تخضرت الله کے یاس ایک ورت آئی کہنے گی کرمیری ایک سوکن ہے تو کیامیرے لئے بیکہنا جائز ہوگایانہیں کہ جھے خاوند بتا ہے حالانکہ حقیقت میں نہیں دیتا اس پر آنخضرت علیہ نے جملہ ارشاد فر مایا جس کا خلاصہ بیا ہے کہ جائز نہیں ہے اس کوجھوٹ کے دو کپڑے بہننے والے کے برابر گناہ ہوگا بعنی جھوٹ کا گناہ ہوگا اس عورت کے دوگناہ اس طرح بنتے ہیں کدایک توبیکہا کہ مجھے میرا خاوندریتا ہے دوسرایہ کدرعوی کیا مجھ سے بنسبت سوکن کے زیادہ محبت کرتا ہے۔ تو بیدو جھوٹ ہو نے جھوٹ کے دو کپڑے میننے والے کے برابر گناہ ہوگا۔جھوٹ کے دو كيثر عينغ مراديب كدعرب هيتتا دوكيثر عينية تصاكبهم متازنظرة كيس اورمحتر مسجه حائيں تو رہجی ان کےجھوٹ کا ممناہ تھا۔

(۱۷) مَنُ يَّضُمَنُ لِي مَا بَيُنَ لَحُينَهِ وَمَابَيُنَ دِجُلَيْهِ اَضُمَنُ لَهُ الْجَنَّةَ مَرْجِمه: ـ جُوض جُصابِ دوجرُوں كے درميانی چيزى (زبان) اورا پنی دورانوں كے درميانی چيز (شرمگاه) كی حفاظت كی حفال دي قبيس اس كے لئے جنت كا ضامن ہوتا ہوں ـ

ل**غات: _يضمن ا**زَّمْع ضَمُناً ضَمَانًا بمعنى ضامن ہونا۔

تركيب: من اسم جازم مضمن معنى شرط، يضمن فعل، موضير مستر فاعل، لى جار مجرور ملكر متعلق فعل، ما موصول، بين مضاف المحسيد مضاف مضاف اليد محاجين مضاف كا، مضاف مضاف اليد مواجين مضاف كا، مضاف مضاف اليد مواجين مضاف كا، مضاف اليد ما مناف اليد مواجين مضاف كا، حيث المحمد و مناف اليد ما محمول أيد سال معطوف محد و فعلى معطوف عليد، ما بين فحذ بير تركيب سابق معطوف معليده ما بين فحذ بير تركيب سابق معطوف معلوف عليده ما بين فحذ بير تركيب سابق معطوف معلوف عليده معطوف عليده معطوف معلوف عليده معطوف معلوف معلوف معلوف معلوف عليد فعلى متعلق المحمد و معطوف عليده معطوف ما المحمد و معلوف معلوف منافل المحمد و معلوف معلوف

تشری : مطلب مدیث کا ظاہر ہے کہ جوش اس بات کی صانت دے کہ زبان صح صحیح استعال کرے گا کو کی غلط بات نیس نکالے گا اپنی شرم گا ہ کو بھی بچائے گا تو آن تخضرت ملک ایسے تحص کے لئے جنت کے ضامن ہوں گے۔

(۲۱۸) مَنُ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِیُ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِی فَلَه اَجُو ُ مِائَةِ شَهِیُدِ ترجمہ:۔جس نے بری سنت کومضوطی سے پکڑا بری امت کے نساد کے وقت پس اس کے لئے سوشہیدوں کا ثواب ہوگا۔

لغات: مسكارتفعل مضبوط پكرنا، ازن من چشنامتعلق مونا_

م کیب: _من اسم جازم مضمن معنی شرط بهسک فعل ماضی بعوخمیر مستر فاعل ، با جار بنتی مضاف مضاف الیه مل کر مجرور ، جار مجرور مل کر متعلق فعل ، عند مضاف الیه سے ملکر مضاف الیه مضاف الیه مضاف الیه سے ملکر مضاف الیه به واضاد کا ، فسادا پنے مضاف الیه سے ملکر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول فیه سے للے محال مقال من محال متعلق موسے کا کن صیف اسم فاعل کر جملہ فعول محمد مقدم ، اجر مضاف ، ملک مضاف شهید اسم فاعل اسے فاعل حوضمیر مستر اور متعلق سے مل کر شبه جمله به وکر خبر مقدم ، اجر مضاف ، ملک مضاف شهید

مفاف الدمفاف مفاف الدل كرمغاف الديوااج كا اج مفاف الميخ مفاف الدسط المر مبتدا موخ ، خبر مقدم ابن مبتداء سي ل كرجمله اسمه خبريديوكر جزاء، شرط اورجزاء الكرجمله فعليه شرطيدوا

تشری : آخفرت کے کارثاد ہے جس نے السفقت مری سنت کو مغیولی ہے بڑا کہ لوگوں نے اس کو تشریع کے براردیا لوگوں نے اس کو تشریع السام کی الردیا جائے گا۔ آج کل کے زمانے شن مواک جسی سنت کو مغیولی ہے تمام لیے کی دید ہے اس اج کا اختقاق ہو سکتا ہے۔ اور اس طرح واڈی رکھ کراس میں خلال کا ۔ اور بیت الحکاء آتے وقت دعا کی بردید بل سکتا ہے۔

(۲۱۹) مَنُ شَهِدَ أَنُ لَا اِللهُ اِلْاللهُ وَأَنَّ مُحَمَّد أَرْسُولُ اللهِ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ التَّارَ ترجمہ: - جس نے گوای دی کریس حیود گرانش تعالی اور یہ کی تھی گھا انشر کے مول ہیں تواس پر حرام کرینگی انشر تعالی جنم کو

تركيب: ين اسم جازم عظم من حق شرط ، شوفل ، يوخير منتم قائل ، ان يخفذ ك المنظد ، وخمير شان محذوف اسم ، المنح جن بالدموسوف ، الما يمنح غير مفاف ، لغظ الله كلا بحروم مفاف اليد ، مفاف مغاف الدكار مفاف المنظ و منظوف ، معلوف عليه المنظ و منظ و

تشری : بس نصدق دل سے گوائی دی اس پر جہنم کی آگ اللہ تعالی حرام کردیں گے۔ بایں طور کہ یا تو ابتدائی میں سید حاجت میں جائے گا اور اگراسے گنا ہوں کی وجہ سے جہنم میں جانا پڑگیا تو اس گوائی کی وجہ سے ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا کی نہیں وقت اس کلمہ کی برکت سے خلاصی ہو جائی گی۔

(۲۲۰) مَنْ اَحَبَّ لِلْهِ وَاَبْغَضَ لِلْهِ وَاعْطَى لِلْهِ وَمَنعَ لِلْهِ فَقَدِ اسْتَكُمَلَ الْإِيْمَانَ مُرْجِمه: بهس نے مجت كى اللہ كے لئے اور بغض كيا اللہ كے لئے اور ديا اللہ كے لئے اور دوكا اللہ كے لئے تواس نے ايمان كمل كرليا۔

مر كيب: _من اسم جازم عضمن معنى شرط، احب فعل ، موخمير متعتر فاعل، لله جار مجرورل كرمتعلق فعل، فعل اله بيخ فاعل اور متعلق _ يول كر جمله فعليه خبريه بهوكر معطوف عليه، واؤ عاطفه، البغض لله بتركيب سابق معطوف ثانى، بتركيب سابق معطوف ثانى، واؤ عاطفه، أعطى لله بتركيب سابق معطوف ثانى، واؤ عاطفه، منع لله بتركيب سابق معطوف ثالث، معطوف عليه اپنج تنيول معطوف سي ملكر جمله واؤ عاطفه، منع لله بتركيب سابق معطوف ثالث، معطوف عليه اپنج تنيول معطوف سي معطوف الم معطوف الله يمان مفعول به معطوف به وكرش ط، ف جزائيه، قد حرف تحقيق ، استكمل فعل ماضى ، هوخمير متعتر فاعل ، الايمان مفعول به معطوف به فعل اور مفعول به سي مل كرجمله فعليه خبريه بوكر جزاء، شرط اور جزاء مل كرجمله فعليه شرطيه بهوا -

تشری : جس فض نے کسی نیک آ دی ہے مجت اللہ کی خاطر کی اور برے آ دی ہے بغض اللہ کی خاطر کی اور برے آ دی ہے بغض اللہ کی خاطر رکھا کسی کی حجود یا تو وہ بھی اللہ کے لئے دیا اور جس کسی ہے روکا لیعنی جس کو کچھ ندیا وہ بھی اللہ کی خاطر تو ان چار کا موں میں اخلاص کی وجہ ہے اپنے ایمان کو کامل کرنے والا ہوگا۔ جب ان چار کا موں میں بطریق اولی اللہ کی نیت کرے گا۔

(٢٢١) مَنُ ٱنْظَرَ مُعُسِراً ٱوُوَضَعَ عَنْهُ ٱظَلَّهُ اللهُ فِي ظِلِّهِ

ترجمہ: بہ نے مہلت دی تنگدست کو یا معاف کیا اس سے تو اللہ تعالی اس کو اپنے سایہ میں

جكدد سے كا۔

لغات: _أفَ ظَورَ الدَّيُن يعن قرض كادايك من مهلت دينا، قرآن من إبائك مِن المُن طَورَ أن من إبائك مِن السُمن ظوين الممن فاعل كاصيغه بتعمد ست، باب افعال تعمد من اوضع ازباب فعال عَن عَريم المعن قرضد السري كالمح من الماء عن عَريم المعن قرضد السري كالمح من المناء عن عَريم المعن المناء عن عَريم المناء عن عَريم المناء عن المناء عن عَريم المناء عن المناء عن عَريم المناء عن عَريم المناء عن عَريم المناء عن المناء عن المناء المناء عن المناء عن المناء عن المناء عن المناء عن المناء عن عَريم المناء عن المناء

مر كيب: _من اسم جازم مضمن معنى شرط، انظر نعل ماضى، هو ضير متفتر فاعل، معسر امفعول به بغل اين فاعل اور مفعول به بعل المين فاعل اور مفعول به بعض مستقر فاعل اور مفعول به سي مل كرجمله فعل به فعل اور متعلق سي مل كرجمله فعل به وكر معطوف فاعل ، عنه جار مجرود مل كر محمله فعل يختل اسين فاعل اور متعلق سي مل كرجمله فعلي خريه به وكر معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه في جار، خلام مفعل ماضى ، وشمير مفعول به افظ الله فاعل، في جار، خلام مفعل فعل مضاف اليدل كر مجرود ، جار مجرود مل كر محمله فعليه شرطيه بوا _ خريه ، وكرجزاء ، شرط وجز الل كرجمله فعليه شرطيه بوا _ خريه ، وكرجزاء ، شرط وجز الل كرجمله فعليه شرطيه بوا _

تشری : کی شخص نے قرضه لیااب اس کی ادائیگی میں تاخیر ہوگئی تنگدی کی دجہ سے ایے شخص کو گئی تنگدی کی دجہ سے ایے شخص کو کی دونوں کی مہلت ل گئی یا اس کی تنگدی کود کی کر قرضہ ہی معانب کردیا تو ایسے شخص کو قیامت کے دن اللہ تعالی ایے عرش کے سابی میں جگہ دیں گے۔

(۲۲۲) مَنُ كَذَ بَ عَلَى مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوّاً مَقْعَدَه مِنَ النَّارِ ترجمہ:۔جس نے جھوٹ بولا مجھ پرجان ہوجھ کرچاہیے کہ بنالے اپنی جگہ جہم سے۔

لغات: فليتبو اباب تفعل مَبُوءً سے مُغرنے کی جگہ بنانا۔ مَقْعَدا سم ظرف بمعنی بیضے کی جگہ بھانا، جمع مَقَاعِد ، ازن تعود ابیٹھنا۔

 خرية وكر شرط مف برائيه المرعائب بوخمير متم قائل مقعده مغاف مغاف اليل كرمفول به من الناد جاد بجرودل كرحماق فنل فنل اپنج قائل مفول به ورحماق سے ل كر جمله نعليه انثائيه هوكر براء ، شرط و برا على كر جمل فعليه شرطية وا

قشر م : - جس فض نے جان ہو جو کر جھوٹ ہولا مین کسی الی بات کی نبست آنخفرت الله کی کا مستحق کی طرف کردی جو آپ کی نبید الس کو طرف کردی جو آپ کی نبید الس کو ایسا فضل نبی پر جھوٹ با عدد ہا ہے لہذا الس کو جائے گا بنا تھ کا نہ جنم میں بنائے جنت میں نبیس جا سکے گا۔

(٢٢٣) مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ حَنْى يَرْجِعَ رَجِعَ اللهِ حَنْى يَرْجِعَ مَر

مر كيب : _ كن اسم جازم حسمن متى شرط ، خرى فنل ، حوهمير قائل ، فى جاد ، طلب العلم مغاف مفاف مفاف اليل كر مجرود ، جاد مجرود كر متعلق فعل في الين قائل اور متعلق سن ل كر جمله فعليه خبريه موكر شرط ، ف جراء مومبتداء ، فى جاد ، مبل الله مغاف مفاف اليدل كر مجرود ، جاد مجرود ملاحتعلق قول كائن كر جمله فعل ، مي جاد ، مي فعل مفاد كامن معوب يتقد مران ، حوهمير متمتر قائل فهل الب فائل سن كر جمله فعليه خبريه بتاويل معدد ، وكر مجرود ، جاد مجرود ل كر متعلق تانى كائن كر مملدا مر معدا من معالم المن معاد المحمد المناسبة فائل البينة فائل المرتبر جمله ، وكرفير ، مبتدا ، فبرل كر جملدا سميه فائل البينة فائل كر جملدا سمية في المرتبر على موكريزا ، مبتدا ، فبرل كر جملدا سمية في مين المرتبر على موكريزا ، شرط جمله ، وكرفير ، مبتدا ، فبرل كر جملدا سمية في مينه والمرتبر ط بين والم

تشری : پیشی می ملی می ای کاش کے لئے فظیق اس کا تو اب بجابد کے قواب کی طرح ہے جیسے اس کو وائیس آنے جائے تو اس کا تو اب بھا جائے تو اب کا فوائیس آنے جادکا تو اب بھی ملا ہے کے تکہ طالب علم شیطان کو دلیل کرنے میں میں وقت تک اس کو تک کا دہا ہے اس کے طالب علم میں کا ہوا ہے۔
میں دلگا ہوا ہے اپ تقس کو تھکا دہا ہے اس کے طالب علم بھی مجابد ہے۔

(٢٢٣) مَنُ اَذَّنَ سَبُعَ مِنِينُنَ مُحْتَسِباً كُتِبَ لَهُ بَرَأَةٌ مِّنَ النَّارِ

ترجمہ:۔جسنے اذان دی سات سال ثواب کی امیدر کھتے ہوئے اس کے لئے آگ سے براۃ لکھی جائیگی۔

لغات: محتسب اسم فاعل كاصيغه باحتساب كامعن بشار كرنا و احتسب عِنْدَ اللهِ خَيْرًا لين الله عَنْدَ اللهِ حَيْرًا لين الله عَنْدا مِيدر كمنا ، حَيْرًا لين الله كي يال والله عنه المرادكة المرادكة الله عنه الله عنه

مر كيب: _من اسم جازم عضمن معنى شرط ، اذن نعل بعوضير مستر ذوالحال ، حسنها حال ، ذوالحال حال ، للرجله حال المكر فاعل سبح سنين مضاف اليه للرمضول فيه بعل احيد فاعل اور مفعول فيه سي ملكر جمله فعلي خبريه بوكر شرط ، كتب فعل ماضى مجبول ، له جار مجرور المكر متعلق فعل ، براة مصدر ، من النار جار مجرور ملكر متعلق سي ملكر نائب فاعل ، فعل محبول اسب نائب فاعل اور متعلق سي ملكر محله فعلي خبريه بوكر جزا ، شرط جزا المكر جمله فعلي شرطيه بوا

تشری : مطلب ظاہر ہے کہ جس نے سات سال اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے تواب کی امید کھتے ہوئے اذان دی تواس کے لئے دوزخ سے چھٹکارہ لکھا جاتا ہے اور مشکوۃ شریف میں حضرت عبداللہ این عمرضی اللہ عند سے منقول ہے کہ جس شخص نے بارہ سال اذان دی اس کے لئے جنت ثابت ہوگئی۔

(۲۲۵) مَنُ تَسَرَكَ الْمُجُمُعَةَ مِنُ غَيْرِ ضَرُوُرَةٍ كُتِبَ مُنَافِقاً فِي كِتَسسسابِ اللهِ لَا يُسسمُسسخسسى وَلَا يُبُسسدَلُ جمه: جمه : رجيو ژاحد بغي ضرورت كركه ما عركاه ومنافق إلى كتاب يتن جمي كون منا

ترجمہ: بجس نے جھوڑا جمعہ بغیر ضرورت کے لکھا جائے گا وہ منافق ایک کتاب مین جس کو نہ مٹایا جاسکتا ہے اور نہ بی تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

لغاّت: ۔ لا یسعی مضادع مجهول کاصیغہ ہے ازن کُو امٹانا، قر آن شریف میں ہے یَسمُحُوا

اللهُ مَا يَشَاءُ وَيُفِيتُ مِنات مِي الله تعالى جس كوچا بت بي اور ثابت ركت بير

تركيب: _مناسم جازم مضمن معنى شرط، ترك فعل ، هو ضمير مستر فاعل ، الجمعة مفعول به من جار غير ضرورة مضاف مضاف اليه للكر مجرور، جار مجرور المكرمتعلق فعل ، فعل البيخ فاعل مفعول به اور متعلق سي ملكر جمله فعليه خبريه به وكر شرط، كتب فعل ماضى مجهول ، هو ضمير مستر مميز ، منافقا تميز بميز تميز ملكر نائب فاعل ، في جار ، كتاب موصوف ، لا يجى فعل مضارع مجهول ، هو ضمير مستر نائب فاعل ، فعل البيخ نائب فاعل ، في جار معملوف عليه في واؤعا طفه ، لا يبدل بتركيب سابق جمله فعليه خبريه بهو كرمعطوف معليه خبريه واؤعا طفه ، لا يبدل بتركيب سابق جمله فعليه خبريه بوكر معطوف معملوف معملوف المرجمله فعليه خبريه بوكر جزا ، شرط جز المكر جمله فعليه خبريه بوكر جزا ، شرط جز المكر جمله فعليه شرطيه بوا ـ متعلق في شرطيه بوا ـ

(۲۲۲) مَنُ مَاتَ وَلَمُ يَغُزُولَمُ يُحَدِّث بِهِ نَفْسَه ، مَاتَ عَلَىٰ شُعْبَةِ مِّنُ نِفَاقٍ ترجمہ: - چوشن مرااس حال میں کہاس نے جہادنہ کیا اور اس کے نفس میں یہ بات پیدانہ ہوئی تو مرانفاق کے ایک شعبہ پر۔

مر كيب: من اسم جازم مضمن معنى شرط، مات فعل، هوشمير مستر ذوالحال، وا دُحاليه، لم يغز فعل، هو ضمير مستر قاعل، فعل أعلى معلوف عليه، وا دُعاطفه، لم يحدث فعل ، هوشمير فاعل ، به جار مجرر ملكر متعلق فعل ، نفسه مضاف مضاف اليه ملكر مفعول به فعل اپنه فاعل متعلق اور مفعول به سي ملكر معطوف

، معطوف عليه معطوف المكر حال ، ذوالحال حال المكر فاعل بعل اپنے فاعل سے المكر جمله فعليه خبريه بوكر شرط ، مات فعل ، هوخمير متفتر فاعل ، على جار ، شعبة موصوف ، من نفاق جار بحرور المكر متعلق كائمة محذوف ك ، كائمة صيغه اسم فاعل اپنے فاعل (هي خمير متفتر) اور متعلق سے المكر شبه جمله بوكر صفت ، موصوف صفت المكر بحرور ، جار بحرور المكر متعلق فعل ، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے المكر جمله فعليه خبريه بوكر جزا ، شرط اور جزا المكر جمله فعليه شرطيه بوا۔

تشرت : جوآ دی اس حالت میں مراکداس نے جہاد ندکیا یا کم از کم جہاد کے بارے میں نفس سے بات بھی نہیں کی کہ جہاد کے لئے تیار بوں تو ایسا شخص جس کو جہاد کا جذب نہ بالفوة تو اس کی موت نفاق کے شعبول میں سے ایک شعبہ میں ہوگی کیونکہ جہاد بھی اسلام کا ایک اہم رکن ہے جس طرح نماز ، روزه ، زکوة ، جج تو جس نے جہاد نہ کیا یا کم او چا تک بھی نہیں تو ایسے شخص کا ایمان ناقص ہے اس لئے عملا منافقوں جیما ہوگا۔ اس مدیث سے جہاد کی اہمیت معلوم ہوتی ہے۔ ایمان ناقص ہے اس لئے عملا منافقوں جیما ہوگا۔ اس مدیث سے جہاد کی اہمیت معلوم ہوتی ہے۔ (۲۲۷) مَن لَدُم یَد عُ قُولُ الدُّورُ وَ الْعَمَلَ بِهِ فَلَیْسَ بِللْهِ حَاجَةٌ فِیُ اَنْ یَسَد مَا مَسَد عَ طَسِع اللَّهِ مَا مَسَد وَ اَسْتَ مَا وَشَسَد وَ اَبْسَد مَا وَشَسَد وَ اَبْسَد مَا وَشَسَد وَ اَبْسَد مَا وَشَسَد وَ اَبْسَد وَ اَبْدِ وَابُونَ وَ وَالْعَمَلُ بِهِ فَلَیْسَ وَابِ اِبْدُ وَ اِبْعَالَ وَابُونَ وَ وَابْعَالُ وَابِ وَابْعَالُ وَابْدِ وَ وَابْعَالُ وَابْدِ وَابْدَا وَابْدُ وَابْدِ وَابْدُونُ وَ وَابْدَ وَ وَابْدَ وَابْدُ وَابْدُونُ وَ وَابْدَا وَابْدُونُ وَابْدُونُ وَابْدُونُ وَابْدُ وَابْدُونُ وَالْدُونُ وَابْدُونُ وَابْد

تر جمیہ: بہس شخص نے نہیں چھوڑا چھوٹی بات کو اور اس پرعمل کو تو نہیں ہے اللہ کے لئے کوئی حاجت اس بات میں کہوہ چھوڑ ہےا پینے کھانے کواورا پنے پینے کو۔

مر كيب : من اسم جازم تضمن معنى شرط، لم يدع فعل، هوضمير مستر فاعل، قول الزور مضاف مضاف اليد ملكر معطوف عليه، واؤعا طفه، العمل مصدر، اس مين هوخمير مستر فاعل، به جار مجرور ملكر متعلق مصدر كي، مصدرات فاعل اور متعلق سے ملكر شبه جمله موكر معطوف، منطوف عليه معطوف ملكر مفعول به بغل الله جمله تجربيه بوكر شرط، ف جزائية، ليس فعل ناقص، لله جار مجرور ملكر متعلق كائة كي، كائة صيفه اسم فاعل اسنخ فاعل (هى ضمير مستر) اور متعلق سے ملكر شبه جمله موكر خبر مقدم، حاجة موصوف، في جار، ان مصدرية، يدع فعل مضارع، هو ضمير مستر فاعل، طعامه موكر خبر مقدم، حاجة موصوف، في جار، ان مصدرية، يدع فعل مضارع، هو ضمير مستر فاعل، طعامه

مضاف مضاف اليد ملكر معطوف عليه ، واؤعا طفه ، شرابه مضاف مضاف اليد لمكر معطوف ، معطوف عليه معطوف عليه معطوف ملكر جمله فعليه خربية بتاويل مصدر بوكر مجرور، معطوف ملكر محمله فعليه خربية بتاويل مصدر بوكر مجرور، عالم معطوف ملكر متعلق عامل (هي ضمير مستقر) اور متعلق سے ملكر شبه بهله بوكر صفت ، موصوف صفت المكر ليس كاسم ، ليس نعل ناقص اپناسم اور خرس ملكر جمله فعلية خربيه وكر جزا ، شرط جزا المكر جمله فعلية شرطيه بوا۔

تشری : جو محض روزہ رکھتا ہے بینی کھانے پینے کو چھوڑ دیتا ہے کین جھوٹی بات اور غلط کا م کونہیں چھوڑ تا تو اس کے روزہ کا کوئی ثو اب نہیں ہے اللہ تعالی کو اس کے بھو کے اور پیا ہے رہنے کی کوئی غرض نہیں ہے روزہ سے مقصور شہوات کو تو ڑنا غضب کی آ گ کو بجھانا اور تزکید نفس ہے تو جب یہ چیزیں روزہ سے حاصل نہوں تو اللہ تعالی کو اس کے روزے کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

(٢٢٨) مَنُ لَبِسَ ثَوُبَ شُهُرَةٍ فِي الدُّنَيَا ٱلْبَسَهُ اللهُ ثَوُبَ مُذَلَّةٍ يَوُمَ الْقِيَامَةِ مَرْجمه: - جوييخ شرت كاكرُ ادنيا مِن بهنائ كاس كوالله تعالى ذلت كاكرُ اتيامت كدن -

لغات: مهوه شهرت نامورى مُذَلَّة أرض ذِلَّة مَذَلَّة ذليل بونا، صفت كيك ذليل آنا على المناه على المناه المناع المناه المن

تر كيب: _من اسم جازم متضمن معنى شرط البس فعل ،هو ضمير متنتر فاعل ،ثوب شهرة مضاف مضاف اليه ملكر مفعول بداور متعلق سے ملكر مضاف اليه ملكر مفعول بداور متعلق سے ملكر جمله فعليه خبريه ، ہوكر شرط ،البس فعل ، هنمير مفعول بداول ،لفظ الله فاعل ،ثوب ندلة مضاف مضاف اليه ملكر مفعول فيه فعل اپنے فاعل مفعولين اور مفعول فيه منطل مباف مضاف مضاف اليه ملكر مفعول فيه فعل اپنے فاعل مفعولين اور مفعول فيه سے ملكر جمله فعليه خبرية ، يوم القيمة مضاف مضاف اليه ملكر مفعول فيه فعل اپنے فاعل مفعولين اور مفعول فيه سے ملكر جمله فعليه خبرية ، يوم رجز ا، شرط جز الملكر جمله فعيه شرطيه ، وا۔

تشریک: بہنا تا کہ لوگ سے تکبریا فخر کرنے کی نیت سے یا اس لئے پہنا تا کہ لوگ سیسمجھیں یا اس لئے بہنا تا کہ لوگ سیسمجھیں مالا تکہ ایسا سے بیس تو ایسے خص کو اللہ تعالی قیامت کے دن

ذلیل کرنے والا کیڑا پہنائیں گے۔اسلام عمدہ لباس پہننے سے رو کتا نہیں البتہ بری نیت سے کیڑا سیننے سے رو کتا ہے۔

(٢٢٩) مَنُ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُجَارِىَ بِهِ الْعُلَمَاءَ اَوُ لِيُمَارِىَ بِهِ السُّفَهَاءَ اَوُ يَصُرِفَ بِهِ وُجَوُهَ النَّاسِ اِلَيْهِ اَدُ خَلَهُ اللهُ النَّارَ

ترجمہ:۔جس نے علم (دین) حاصل کیا تا کہ اس کے ذریعہ علاء کے ساتھ مقابلہ کرے یا جاہوں سے اس کے ذریعہ جھڑا کرے یا اس کے ذریعہ لوگوں کے چبر ہے اپنی طرف پھیرے اللہ تعالی اسے آگ میں داخل کریں گے۔

لغات: _ بجادی باب مفاعله مجاراة چنے میں مقابلہ کرنا، یہاں مطلق مقابله مراد ہے، جَوری ازض جَریا باری ہونا _ لیماری از مفاعله مُسمَارَ اقدْمِوَاءٌ جَسَرُ اکرنا، بجادلہ کرنا، قرآن شریف میں ہے قالا تُسمَّادِ فِیْهِم ُ موی ازض مَرُ یا حقد تن کا انکار کرنا _ بسصوف ازض مَرُ فا پھیرانا، بٹا دینا، قرآن شریف میں ہے صَرَف الله فَلُوبَهُمُ الله نے الحقودوں کو پھیردیا _

تركیب: _من اسم جازم مضمن معنی شرط، طلب فعل، هوضمیر مستر فاعل، العلم مفعول به ال جار، یجاری فعل مضارع منصوب بقد ریان به هوشمیر مستر فاعل ، به جاری فعل مضارع منصوب بقد ریان به هوشمیر مستر فاعل ، به جاری معطوف علیه ، العلماء مفعول به فعل اور متعلق سے ملکر جمله فعلیه خبرید به وکر معطوف علیه ، او عاطف ، ل زائده ، یماری به السفهاء بترکیب سابق جمله فعلیه خبرید به وکر معطوف علیه معطوف ، او عاطف ، یصر ف به وجوه الناس الیه بترکیب سابق جمله فعلیه خبرید بتاویل بترکیب سابق جمله فعلیه خبرید بتاویل مصدر به وکر مجرود ، جاری ورمنطوف علیه معطوف علیه معطوف سابق مفعول بداور متعلق سے ملکر جمله فعلیه خبرید به وکر شرط ، او خاص مفعول به فعل این مفعول بدفال مفعول بدفال

تشریخ: ۔ جو خص علم دین اللہ کی رضا کے لئے حاصل نہیں کرتا بلکہ اس لئے کرتا ہے تا کہ علاء سے

مقابلہ کرے یاجا ہوں سے جھڑنے کے لئے یاعوام یاطلبا عوا پی طرف مائل کرنے کے لئے کہ مال ملے یاتعظیم ملے توایسے علم کا کوئی فائدہ نہیں ہے ایسے عالم کواللہ تعالی جہنم میں پھینک دیں گے۔ (۲۳۰۰) مَنُ تَعَلَّمُ عِلْماً مِمَّا يُبْتَعٰى بِهِ وَجُهُ اللهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ ' إِلَّا لِيُصِيْبَ بِهِ عَرَضاً مِّنَ الدُّنْيَا لَمُ يَجِدُ عَرَفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

تر جمہ:۔ جو خص وہ علم سیکھے جس سے اللہ تعالی کی رضاء حاصل کی جاتی ہے گروہ علم اس لئے سیکھتا ہے تا کہ اس کے ذریعہ سے دنیا کا سامان پہنچے وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبونہیں یائے گا۔

لغات: عَــرَفُ اصل معنى بواور مهك كے بيں ليكن اس كا استعال زياده ترخوشبوك لئے ہوتا ب_الل عرب بولتے بيں مَا أَطُيَبَ عَرَفَهُ اس كی خوشبوكس قدر زياده ہے۔

تشری : بوخف علم دین کواللہ کی رضائے لئے حاصل نہیں کرتا بلکداس لئے کرتا ہے تا کہ دنیااس کومل جائے تو ایساشخص جنت کی خوشبو تک نہیں سونگھ سکے گا یعنی اس کے اور جنت کے درمیان فاصلہ کر دیا جائے گا۔

یہ وعیداس وقت ہے جبکہ مال اور دنیا حاصل کرنے کی غرض سے علم سیکھتا ہے اگر کوئی اللہ میں میں میں ہے۔
مخص علم بھی حاصل کر رہا ہے اور مال بھی کمار ہا ہے تو وہ اس وعید میں واخل نہیں ہے۔
(اسلا) مَنُ اَتَیٰ عَرَّ افاً فَسَئلَه ' عَنُ شَیْعَ کُم یُقُبَلُ لَه ' صَلّوٰ ہُ اَرُبَعِیْنَ لَیُلَةً مَرْجمہ:۔ جو آیا کمی نجومی کے پاس پس اس سے بوچھاکی چیز کے بارے میں تو نہیں تبول کی جائے گی جالیس را توں کی نماز۔

لغات: عوافا بحوى ، غيب كي خبري بتان والا ، عَرَّفَهُ الْاَمْرُ واتف كرانا ، عرف ازض بي بنا لله مركيب : من اسم جازم مضمن معنى شرط ، اتى نعل ماضى ، هو خمير متنز فاعل ، عرافا مفعول به بعل الله فاعل اور مفعول به سي ملكر جمله فعليه خبريه بوكر معطوف عليه ، ف عاطفه ، سئل فعل ماضى ، هو خمير متنز فاعل ، وخمير مفعول به اور محله فعلى فعل الله فاعل مفعول به اور معلوف ملكر متعلق فعل ، فعل الله خبول له جار بحرور ملكر ممله فعليه خبريه بوكر معطوف ، معطوف عليه معطوف ملكر شرط ، لم يقبل فعل بحبول له جار بحرور ملكر منعلق فعل ، صلوة مضاف ، اربعين مميز ، ليلة تميز جميز تميز ملكر مفياف اليه ، مضاف مضاف اليه ملكر مناف الله مناف الله مناف الله ملكر مناف الله مناف الله مناف الله مناف الله علي بنائب فاعل اور متعلق سي ملكر جمله فعليه خبريه بوكر جزا ، شرط جز الملكر منافعليه شرطيه بوا-

تشری : مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص نجوی کی بات کو چی سمجھ کراس سے کوئی چیز پو چھنے لگا تو اس کی چالیس دن کی نمازوں کا تو اب ذرہ برابر بھی نہیں ملے گا گواس سے فرض ساقط ہو جائےگا۔ ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ جو کسی کا بمن کے پاس آیا اور اس سے پو چھا تو چالیس دن اس سے تو بہ کا دروازہ بند کردیا جاتا ہے۔ اگر اس نے کا بمن کی بات کی تصدیق کردی تو اس نے تفرکیا البتہ کوئی شخص اگرصرف فاق الراف كے لئے ياس كوجونا بنانے كے لئے گيا قاس ميں كوئى گنا فہيں ہے۔ (٢٣٢) مَنِ اسْتَعَاذَ مِنْكُمُ بِاللهِ فَاعِينُدُوهُ وَمَنُ سَالَ بِاللهِ فَاعُطُوهُ وَمَنُ دَعَاكُمُ فَاجِيْبُوهُ وَمَنُ صَنَعَ إِلَيْكُمُ مَعُرُوفاً فَكَافِئُوهُ فَإِنْ لَّمُ تَجِدُوا مَاتُكَافِئُوهُ فَادْعُو لَه 'حَتَّى تَرَوُا اَنْ قَدْ كَافَئْتُمُوهُ

تر جمہ: - جوتم سے پناہ چا ہے اللہ کے واسطے سے پس اسے پناہ دواور جوسوال کر سے اللہ کے واسطے سے پس اسے دواور جوتمہاری دعوت کر ہے تو اسے قبول کر واور جوتم پراحسان کر ہے تو اسے بدلہ دو اورا گرتم الیمی چیزند پاؤ جسے تم بدلہ میں دے دوتو اس کے لئے دعا کروحتی کے تمہار ایقین ہو جائے کہ یقینا تم اس کا بدلہ دے بچے۔

لغات: استعاد بابستفعال پناه ليما، پناه چاه بنا، قرآن پاک من بواذا قَرَاتَ الْقُوانَ فَاسْتَعِدُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، جبتم قرآن پرهوتو شيطان مردود سالله كى پناه چاهو ازباب افعال پناه دينا۔

مر کیب: من اسم جاز مضمن معنی شرط ،استعاذ فعل ماضی ،هوشمیر مستر فاعل ، تنکم جار مجر ورملکر منعلق اول فعل ، بالله جار مجر ورملکر محمله فعلیه منعلق اولی فعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جمله فعلیه خبریه بوکر شرط ، فعل اسپنه فاعل اور مفعول به بعل اسپنه فاعل اور مفعول به بعل اسپنه فاعل اور مفعول به سے ملکر جمله فعلیه انشابیه بوکر جزا ، شرط جزا ملکر جمله فعلیه شرطیه بوکر معطوف علیه واو عاطفه ، من سال بالله فاعطوه بترکیب سابق جمله معطوفه ، واؤ عاطفه ، من اسم جازم متضمن معنی شرط صنع فعل ، هوضمیر مستر فاعل ، الیکم جار مجر ورملکر متعلق فعل ،معروفا مفعول به فعل اپنه فاعل متعلق اور مفعول به بعل جمله فعلیه خبریه بوکر شرط ، ف جزائیه ، کافواامر حاض جمیر بارز فاعل ، ه ضمیر مفعول به فعل اور مفعول به بعد کر شرط ، فعلیه و مفعول به فعلیه و مال اور مفعول به سے ملکر جمله فعلیه انشائیه بوکر جزا ، شرط جزا ملکر جمله فعلیه به مفعول به فعل اور مفعول به سے ملکر جمله فعلیه انشائیه بوکر جزا ، شرط جزا ملکر جمله فعلیه به کر معطوف علیه ، فاعل اور مفعول به سے ملکر جمله فعلیه انشائیه بوکر جزا ، شرط جزا ملکر جمله فعلیه و نصول ، مغلوف علیه ، فعلی ، فاعل اور مفعول به بی خاطفه ، ان حرف شرط ، کم جمله فعلیه و نصول ، کافوانعل ، ما موصول ، کافوانعل کر معطوف علیه ، فعلی ، فعلیه ، فعلی ، فعله به نصول به نصول ، کافوانعل ، معلوف علیه ، فعلی ، فعلیه ،

مضارع جمیر بارز فاعل ، و خمیر مفعول به بعل این فاعل اور مفعول به سے ملکر جمله فعلیہ خبریہ ہوکر ملا مصلہ ، موصول صلہ ملکر محملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ، ف صلہ ، موصول صلہ ملکر محملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ، ف جز ائنیہ ادعوا امر حاضر جمیر بارز فاعل ، لہ جار مجر ور ملکر متعلق فعل ، چی جارہ تر وافعل مجبول جمیر بارز فاعل ، اس کا اسم کم محذوف ، قد حرف چیت ، کافئتو افعل ماضی جمیر بارز فاعل ، و خمیر مفعول به بعلی این فاعل ، و مفعول به سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبران ، ان این اسے اس فاعل ، و خمیر مفعول به بعلی احبر مقام مفعولین کے ، تر وااین فاعل اور مفعولین سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا و ، جو کر مجرور ملکر متعلق ثانی ، فعل این فاعل اور متعلقین سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا و ، شرط اور جزا ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف معلوف علیہ این معطوف معلوف علیہ این معطوف علیہ استانہ معطوف علیہ استانہ معطوف معلوف ہوا۔

تشری : اس حدیث پاک میں چار باتیں ارشاد فرمائی گئی ہیں (۱) جوآ دی اللہ کا واسطہ دے کر پناہ مانگے تو اللہ کے نام کی تعظیم کاحق یہی ہے کہ اس کو پناہ دے دیا کرو (۲) جو اللہ تعالی کا واسطہ دے کر پچھ مانگے تو اللہ کے نام کی عظمت اور مخلوق خدا پر شفقت کو مد نظر دکھتے ہوئے اس کو پچھ دے دیا کرو (۳) جو خص تمہاری دعوت کر ہے تو اس کو قبول کرلیا کرو (بشر طیکہ کوئی شرعی عذر نہ ہو) (۴) جو خص تم پراحیان کر ہے تو تم بھی اس کے احسان کا بدلہ چکا دیا کرولیعن پچھ مال دے دیا کرواگر بدلہ کے اندر دینے کی کوئی چیز موجو و نہیں ہے تو اس کے لئے دعا کرتے رہا کرویہاں تک کے تمہیں بدلہ کے اندر دینے کی کوئی چیز موجو و نہیں ہے تو اس کے لئے دعا کرتے رہا کرویہاں تک کے تمہیں بیعین ہوجائے کہتم نے اس کاحق ادا کردیا ہے۔

(٢٣٣)مَنُ رَالَى مِنْكُمُ مُنْكَرَاً فَلَيُغَيِّرُهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسُتَطِعُ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمُ يَسُتَطِعُ فَيِقَلُبِهِ وَذَالِكَ اَضْعَفُ الْإِيْمَانِ

ترجمہ:۔ جوتم میں سے کسی برائی کو دیکھے تو اس کو چاہیے کہ ہاتھ سے بدل دے پس اگر اس کی طاقت ندر کھے تو اپنے دل سے اور سے طاقت ندر کھے تو اپنے دل سے اور سے کمزور ترین ایمان ہے۔

لغات: من نگر ایم عروف کامقابل بناجائز قول یافعل بری بات ،خدا کی عرضی کے ظاف، جع منکرات ، بکر آازس بکر اناواقف ہونا۔ فلیغیرہ باب تفعیل سے بازش غار یَغِیرُ بدل دینا، تغیر کردینا۔ اضعف اسم تفضیل کا صیغہ بالقَّعِین کرور ، جمع ضِعَات، صُعَفَاءُ

تر كيب: _ من اسم جازم مضمن معنى شرط، راى فعل ، هو ضمير مستر فاعل ، منكم جار بحر ور ملكر متعلق معلى ، منكرا مفعول به ، فعل این فاعل متعلق اور مفعول به سے ملكر جمله فعليه خربيه بوكر شرط، ف جزائيه اليغير امر غائب ، هو خمير منقر فاعل ، هغمير مفعولى به ، ب جار ، يده مفعاف مفعاف اليه ملكر بحر ور ملكر متعلق فعل ، هول مناول به اور متعلق سے ملكر جمله فعليه انشائيه بوكر جزاء ، شرط ور جزا مكلر جمله فعليه شرطيه بوكر معطوف عليه ، ف عاطفه ، ان حرف شرط ، لم يسطع فعل ، هو خمير مستر فاعل ، فعل این فاعل ، فعل این فاعل ، فعل این مفعاف منازم و معطوف عليه و كر معطوف عليه منازم معطوف عليه بتركيب سابق جمله فعليه انشائيه ، بوكر معطوف عليه این مفعاف اليه معطوف عليه این مفعاف اليه ملكر جمله معطوف به وار وا و استينا فيه ، والك معطوف عاله اي مفعاف اليه ملكر خر ، مبتداء خر ملكر جمله معطوف به وار وا و استينا فيه ، والك مبتداء ، اضعف الا يمان مفعاف مفعاف اليه ملكر خر ، مبتداء خر ملكر جمله اسمي خربيه بوا .

تشر**ت : ب**وخض کسی برائی کود کیھے تو فر ہایا کہ ہاتھ کواستعال کر کے اس برائی کوختم کو کر دے اگر اس کی طاقت نہیں ہے تو زبان کواستعال کرے اس کے ذریعہ سے اس کوختم کرے اگر اس کی طاقت نہیں ہے تو پھر دل میں اس کو براسمحمتا رہے اور بیا بیان کا کمزور ترین درجہ ہے اس کے بعد ایمان کا کوئی درجہنیں ہے۔

(٢٣٣)مَنُ اَخَذَ اَمْوَ إِلَ النَّاسِ يُوِيُدُ اَدَائَهَا اَدَّى اللهُ عَنْهُ وَمَنُ اَخَذَ يُوِيْدُ إِتُلاَ فَهَا اَتُلَفَهُ اللهُ عَلَيْهِ

ترجمه: بسب في الوكون كا مال ليا اراده كرتا باس كوادا كرف كا تو الله تقال اسادا كريكا اور

جس نے لیاضائع کرنے کا ارادہ ہے قواللہ اس کواس پرضائع کردےگا۔

لغات: الدلف ازباب افعال إتداف منائع كرنا، بلاك وبرباد كرنا ـ تلف ازس بمعنى بلاك بونا مركب نوس المعان معنى بلاك بونا مركب نوس المعان معنى شرط افذ فعل ماضى ، هوشمير مسترة والحال ، يريفل ، هوشمير مستر فاعل ، ادائبا مضاف مضاف اليه للمرمضول به فعل اپ فاعل اورمفعول به سي ملكر جمله فعليه خبريه بوكر حال ، ذوالحال حال ملكر فاعل ، اموال الناس مضاف مضاف اليه ملكر مفعول به فعل اپ فاعل اورمفعول به متعلق متعلق فعلى ، فقط الله فاعلى ، عنه جار جمر ورا ملكر جمله فعليه خبريه بوكر جزا ، شرط اور جزا ملكر جمله فعليه متعلق فعلى متعلق فعلى ، فقط الله على جمله شرطيه بوكر معطوف عليه ، واؤ عاطف ، من اخذ يريد احلافها الله الله عليه بتركيب سابق جمله شرطيه بوكر معطوف عليه السيخ معطوف عليه المحلوف المعلوف بوا و معطوف عليه المستحمل معطوف المعلوف و بوا و المعلوف المعلوف

تشری : جس نے قرض کے طور کوئی شے لی جا ہے روپے پسے ہوں یا کوئی اور چیز ہواوراس کی نیت ہو کہ بیسے ہوں یا کوئی اور چیز ہواوراس کی نیت ہو کہ بیس والی کردوں گا تو اللہ تعالی کی مدوا یے خض کے ساتھ ہو تی ہاللہ تعالی اوا کرنے میں میں مدوفر ماتے ہیں اور آخرت میں اس کے حقد ار کوخوش کردیں گے اور جس نے مال لیا تا کہ اس کو ہڑپ کر جائے واپس کرنے کی کوئی نیت نہیں ہے تو اللہ تعالی اس کی طرف سے اوا کرنے میں اعانت نہیں فر ماتے۔

(٢٣٥) مَنُ اَفْطَرَ يَوُما مِنُ رَمَضَانَ مِنُ غَيْرِ رُخُصَةٍ وَلَا مَرَضٍ لَمُ يَقُضِ (٢٣٥) مَنُ اَفْطَرَ يَوُما مِنُ رَمَضَانَ مِنُ غَيْرِ رُخُصَةٍ وَالْ مَامَة '

تر جمہ:۔جس نے افطار کیاروزہ کی دن کارمضان سے بغیرا جازت اور بغیر مرض کے تو نہیں پورا کرےگا اس سے بمیشہ کاروزہ آگر چہدہ روزہ رکھے۔

لغات: ـ اللهوبمتن زمانه بمي مدت ، جمّع أذَ طر ، وُبُوَرٌ _

تر کیب: من اسم جازم مضمن معنی شرط، افطر فعل ماضی، هو خمیر فاعل ، یو ما موصوف ، من رمضان جار مجرور ملکر متعلق کائنا محذوف کے ، کائنا صیغه اسم فاعل اپنے فاعل (هو خمیر متنز) اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ موکر صفت ، موصوف صفت ملکر مفعول فید ، من جار ، غیر رخصة مضاف مضاف الیہ ملکر معطوف علیہ ، مواد علیہ ، مواد ناکدہ ، مرض معطوف ، معطوف علیہ معطوف ملکر مجرور ، جار مجرور ، جار مجرور ، مسلام متعلق فعل ، فعل اپنے فاعل مفعول بداور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبر سیہ ہوکر شرط ، لم یقض فعل مجہول ، عند جار مجرور ملکر متعلق فعل ، موالد ہر مضاف مضاف الیہ ملکر موکد ، کلہ مضاف الیہ ملکر تا کید ، موکد تا کید مولد تاکید میں مفعول بداور مختلق اور نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبر سیہ ہوکر جزا ، شرط اور جزا مجروب مناف الیہ فعلیہ موکر شرط ، اسکی جزا المی یقض عنہ محذوف ہے شرط اور جزا اپنے فاعل اور مفعول بدسے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ، اسکی جزالم یقض عنہ محذوف ہے شرط اور جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

تشریخ: بسبسخنص نے بغیرعذرشری کے رمضان کے روز ہوتو ڑ دیایا اس نے بالکل رکھا ہی نہیں تو ایسا ہخنص اگر عمر بھر روز ہ رکھتا رہے تو وہ ثواب ہر گزنہیں پاسکے گا جو رمضان کے روز ہ کا تھا جو رمضان کے روز ہ کا تھا اگر چہ ایک روز ہ رکھنے سے ایک روز ہ کی قضاء ساقط ہو جائے گی اگر رکھ کر تو ڑا تھا تو الاروزے رکھ کرفارغ ہوجائے گا۔

(٢٣٦)مَنُ فَطَّرَ صَائِماً أَوُ جَهَّزَ غَازِياً فَلَهُ مِثُلُ آجُرِهِ

تر جمہہ:۔جس نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرایا یا کسی مجاہد کوسامان دے دیا تو اہے اس جیسا تو اب ہوگا۔

لغات: فطّر بمعنى روزه افطار كرايا -جهّز بمعنى سازوسامانُ ديا ـ

تر كيب: من اسم جازم متضمن معنی شرط ، فطرفعل ، هوشمير مشتر فاعل ، صائما مفعول به ، فعل اپن فاعل اور مفعول به سے ملكر جمله فعليه خبريد ، هوكر معطوف عليه ، او حرف عطف ، جهز غازيا بتركيب سابق جمله فعلیه خبریه ہوکر معطوف ،معطوف علیه معطوف ملکر شرط ،ف جزائیه، له جار مجرور ملکر متعلق فعل محذوف ثبت کے ، ثبت فعل ،شل مضاف، اجر ہ مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ ،مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل ،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا ،شرط اور جزا المکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

تشری : کسی روزه دار کاروزه کھلوانا یا کسی مجاہد کو تیار کرنا جنگ کے لئے تو گو یا خودروزه کھولنا ہے اورخود تیار ہو کر جہاد میں جانا ہے۔ کیونکہ افطار کروانے میں بھی روزه کا ثواب ملتا ہے اور مجاہد تیار کرنے میں بھی جہاد کا ثواب ملتا ہے

(٢٣٧) مَنُ اَحَذَ مِنَ الْاَرُضِ شَيْئاً بِغَيْرِ حَقِّهِ خُسِفَ بِهِ يَوُمَ الْقِيَامَةِ الْعَيَامَةِ الْقِيَامَةِ الْعَيْرِ حَقِّهِ خُسِفَ بِهِ يَوُمَ الْقِيَامَةِ الْمَالِيَّةِ الْمَالِيَةِ الْمَالِيَّةِ الْمَالِيَّةِ الْمَالِيَّةِ الْمَالِيَّةِ الْمَالِيَّةِ الْمُعَالِمِيْنَ الْمُعَالِمِيْنَ الْمُعَالِمِيْنَ الْمَالِمِيْنَ الْمُعَالِمِيْنَ الْمُعَالِمِيْنَ الْمَالِمِيْنَ الْمَالِمِيْنَ الْمُعَالِمِيْنَ الْمُعَالِمِيْنَ الْمُعَالِمِيْنَ الْمُعَالِمِيْنَ الْمُعَالِمِيْنَ الْمُعَالِمِيْنَ الْمُعَالِمِيْنَ الْمُعَالِمِيْنَ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ اللَّهِ الْمُعَلِمُ اللَّهِ الْمُعَلِمُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

ترجمہ: بہس نے لیا زمین سے کچھ حصہ ناحق نواس کو دھنسایا جائے گا قیامت کے دن سات زمینوں تک۔

لغات: ـخسف ازض مُنقابِمعنى زمين مين دهنسانا، جبيها كقرآن پاک مين هو خَسَفُنا بِه وَبِدَادِهِ الْاَرُص َـ

تر كيب: من اسم جازم متضمن معنی شرط، اخذ فعل ،هوشمير مشتر فاعل ، من الارض جار مجرور ملكر متعلق فعل ، هذيا موصوف، ب جار، غير مضاف ، حقد مضاف اليه ملكر مجرور، جار مجرور المكر متعلق فعل ،هذيا موصوف منعلق سے ملكر شبه جمله موكر صفت ، متعلق كائنا كے ، كائنا صيغه اسم فاعل اپنے فاعل (هوخمير مشتر) اور متعلق سے ملكر جمله فعليه خبريہ وكر شرط، موصوف صفت ملكر معلو فعليه خبريہ وكر شرط، خصف فعل ماضى مجبول ، ب برائے تعديم ، موضمير نائب فاعل ، يوم القيامة مضاف مضاف اليه ملكر مفعول فيه الى جار ، منع ارضين مضاف مضاف اليه ملكر مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق فعل فعل اپنے نائب مفعول فيه اور متعلق فعل فعليه خبريه موكر جزا، شرط اور جزا ملكر جمله فعليه شرطيه ، بوا

تشرت : بسب نے کسی کی زمین سے ناحق طور پر بچھ حصد لیا تو قیامت کے دن اس کو ساتویں زمین تک دھنسایا جائے گااس صدیث میں ظالم کی سزا کا ذکر ہے اور مظلوم جو بدعا کرے گادہ الگاس کے لئے عذاب ہوگا۔

(٢٣٨) مَنُ اَطَاعَنِى فَقَدُ اَطَاعَ اللهُ وَمَنُ عَصَانِى فَقَدُ عَصَى اللهُ وَمَنُ يُطِعِ الْاَمِيْرَ فَقَدُ اَطَاعَنِى وَمَنُ يَعُصِ الْاَمِيْرَ فَقَدُ عَصَانِى

تر جمہ: -جس نے میری اطاعت کی پس اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافر مانی کی پس اس نے اللہ کی اطاعت کی پس تحقیق اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافر مانی کی پس اس نے میری نافر مانی کی۔

لغات: اطباع باب افعال إطاعة بمعنى فرما نبردار بونا حطباع ازن ، ف طَوْ عاً ، تا بعدارى كرنا ، تا بعدارى كرنا ، تا بعدار بنانا _عصبى اذش عَصْيًا مَعُصِيةً يمعنى نا فرمانى كرنا ، فالفت كرنا ، وشنى كرنا _عَسَو التعلق عَصْدة الماضى المناء المناء المناء المناء أن بابت عَصَا المنتى لينا _ فرمان ، جمع عُصَاةً عَاصُونَ ، عَصَا باب ن عَصْوً التنفى سے مارنا ، از بابس عَصَا التنفى لينا _

تركيب: _من اسم جازم متضمن معنى شرط ،اطاع فعل ،هوخمير متنتر فاعل ،ن وقابيه ى متعلم مفعول به به فعل احد فعل بيخل البيخ فاعل اورمفعول به سي ملكر جمله فعليه خبريه بهو كر شرط ، ف جزائيه ، قد حرف تحقيق ،اطاع فعل ،هوخمير متنتر فاعل ، لفظ الله مفعول به فعل البيخ فاعل اورمفعول به سي ملكر جمله فعليه خبريه بهوكر جزا، شرط اور جزا ملكر جمله فعليه شرطيه بهوكر معطوف عليه ، واؤ عاطفه ، من عصانى فقد عصى الله بتركيب سابق جمله شرطيه بهوكر معطوف اول ، واؤ عاطفه ، من يطع الامير فقداطاعنى بتركيب سابق جمله شرطيه بهوكر معطوف ثالث كر معطوف ثالث جمله شرطيه بوكر معطوف ثالث معطوف ثالث معطوف عليه المير فقد عصانى بتركيب سابق جمله شرطيه بوكر معطوف ثالث معطوف عليه السيرة على المير فقد عليه المير فقد على المير فقد المير في الم

تشريح: مديث پاک يس فرمايا گيا ہے كہ جس نے ميرى اطاعت كى تواس نے اللہ بى كى

اطاعت کی کیونکہ میں وہی کے بغیر کوئی بات نہیں بتا تا اور جس نے میری نافر مانی کی تو اس نے اللہ تعالی کی بھی نافر مانی کی کیونکہ اللہ تعالی میر بے ذریعے سے تم کو تھم دیتے ہیں۔اب جس شخص نے میری نافر مانی کی تو اس نے اللہ کی بھی نافر مانی کی اور جس نے عادل بادشاہ کی اطاعت کی تو گویا اس نے میری نافر مانی کی کیونکہ بادشاہ لینی امیر عالم ہوتا ہے وہ کوئی بات دین کے خلاف نہیں کرتا اور جس نے امیر کی نافر مانی کی تو گویا اس نے میری نافر مانی کی کیونکہ امیر میری مرضی کے مطابق چلتا ہے ذندگی گذراتا ہے جس نے اس کی خالفت کی تو گویا اس نے میری فر مانی کی۔

(۲۳۹) مَنُ رَأَئِی فِی الْمَنَامِ فَقَدُ رَأَئِی فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ فِی صُوْرَتِی تَرْجمہ:۔جس نے مجھے خواب میں دیکھا پی اس نے مجھے دیکھا کیونکہ شیطان ہیں شکل بناسکتا میری صورت میں۔

لغات: منام خواب، نیند، سونے کی جگه، جمع مَنامَات قدن ام یَنامُ نَوُمًا وَنِیَامًا سونا دیت مثل بابتفعل بابتفعل معنی مثابه بونا، بنم شکل بونا، از بابن مُنتُولاً بمعنی ماند بونا د

تر كيب: _من اسم جازم مضمن معنى شرط ، راى نعل ، هو ضمير مستر فاعل ، فى مفعول به ، فى الهنام جار مجرور ملكر متعلق فعل بفعل اپنه فاعل مفعول به اور متعلق سے ملكر جمله فعليه خبريه ہوكر شرط ، ف جزائيه ، قد حرف تحقيق ، راى فعل ، هو ضمير مشتر فاعل ، فى مفعول به بعل اپنه فاعل اور مفعول به سے ملكر جمله فعليه خبريه ہوكر جزاء ، شرط اور جزا ملكر جمله فعليه شرطيه ہوكر معلل ، ف تعليليه ، ان حرف مشبه بالفعل ، الشيطان ان كاسم ، لا يتمثل فعل مضارع معروف ، هو ضمير مشتر فاعل ، فى جار ، صورتى مضاف اليم ملكر مجمله فعليه خبريه ہوكر معلى اور متعلق سے ملكر جمله فعليه خبريه ہوكر منه ان الله عليم مناز جمله فعليه خبريه ہوكر معلى اور تعلى ملكر جمله فعليه خبريه ہوكر معلى اور تعلى ملكر جمله فعليه خبريه ہوكر خبر ، ان اسپنے اسم اور خبر سے ملكر جمله اسمي خبريه ہوكر تعليل ، معلل اور تعليل ملكر جملة فعليه يه ہوا۔

تشریک: - آنخضرت علیه ارشاد فرمارے ہیں کہ جس نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے واقعی مجھے دیکھا کیونکہ اللہ تعالی نے شیطان کے لئے خواب اور بیداری میں میری شکل وصورت بنانے کو

محال کردیا ہے۔

اس کی وجہ رہے کہ اگر ایسا محال نہ ہوتو حق و باطل میں امتیاز ختم ہو جانا چونکہ اللہ تعالی نے اس دین کو قیا مت تک باقی رکھنا ہے اس کی حفاظت کرنی ہے اس لئے شیطان کو بیرطا قت نہیں دک گئی کہ آپے مالیتے کی شکل وصورت اختیار کرے۔

(۲۴۰۰) مَنِ ادَّعیٰ مَا لَیُسَ لَه افکیسَ مِنَّا وَلَیْسَوَا اُمقَعَدَه مِنَ النَّارِ ترجمہ: - جس نے دعوی کیاس چیز کا جواس کے لئے نہیں ہے پس وہ ہم میں سے نہیں اور چاہئے کدوہ بنائے اپناٹھ کا نہ جہم میں -

لغات: ليتبواباب تفعل يه بمعنى اقامت كرنا ، في كانه بنانار

تر كبيب: _من اسم جازم متضمن معنی شرط، ادعی فعل ماضی، هوضم رستم فاعل، ما موصوله، ليس فعل ناقص، هوضم راسم، له جارم حرور ملكر ثابت كے متعلق به و كرشه جمله به و كر خبر، ليس اپ اسم اور خبر سے ملكر جمله فعليه جمله فعليه خبريه به و كر صله، موصول صله ملكر مفعول به فعل اپ فاعل اور مفعول به سے ملكر جمله فعليه خبريه به و كر شر به و كر شرط ، ف جز اكبي، ليس فعل ناقص، هو خمير اس كا اسم، منا جار مجر و ملكر متعلق كائنا كے ، كائنا صيفه اسم فاعل اپ فاعل سے ملكر شهر جمله به و كر خبر، ليس اپ اسم اور خبر سے ملكر جمله فعليه خبريه به و كر ميده و فعليه ، و او كاف مفعول اپ فاعل ، مقعده مفعاف مفعاف اليه ملكر مفعول به و معطوف عليه ، و او كمله فعليه انشاكيه به و كر معطوف عليه معليه معطوف عليه معلوف عليه معليه معلوف عليه معلوف عليه معليه معليه معلوف عليه معلوف عليه معلوف عليه معليه معليه معلوف عليه معليه معلوف عليه معلوف عليه معلوف عليه معليه معليه معليه معليه معلوف عليه مع

تشری : ۔ ایک شخص کسی چیز کا دعوی کرتا ہے کہ میری ہے حالانکہ وہ اس دعوی میں جمونا ہے وہ چیز کسی اور کی ہے اس کی نہیں ہے ایس شخص کے بارے میں فرمایا گیا ہے کہ وہ ہماری جماعت سے خارج ہے بعنی میشخص ادنی درجہ کے ایمان کا ہے اس طرح جو شخص کسی صفت کے ساتھ موصوف ہونے کا دعوی کرتا ہے حالانکہ وہ صفت اس میں نہیں ہے وہ بھی اس حدیث میں داخل ہے مثلا دعوی

كرتا بيسيد مول باشى مول حالانكداييانبيس ب_

(٢٣١) مَنُ صَامَ رَمَضَانَ إِيُمَاناً وَّاحُتِسَاباً غُفِرَلَه مَا تَقَدَّمَ مِنُ ذَنْبِهِ مَنُ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَاناً وَّاحُتِسَاباً غُفِرَلَه مَا تَقَدَّمَ مِنُ ذَنْبِهِ وَمَنُ قَامَ لَيُلَةَ الْقَدْرِ اِيُمَاناً وَّاحُتِسَاباً غُفِرَلَه مَا تَقَدَّمَ مِنُ ذَنْبه

ترجمه: _جس نے روزہ رکھا رمضان کاایمان رکھتے ہوئے اور ثواب سجھتے ہوئے تو بخش دیئے جائیں گےدہ جواس نے آ گے کئے اسے گناہوں سے اور جو کھڑ اہوار مضان میں ایمان اور تواب کے ساتھ تو بخش دیے جائیں گےوہ جواس نے آ مے کئے اپنے گناہوں میں سے اور جو کھڑا ہوالیلۃ القدر میں ایمان اور ثواب کے ساتھ تو بخش دیے جائیں گے وہ جواس نے آگے کیے گناہوں میں ہے۔ تركيب: _من اسم جازم متضمن معنى شرط، صام نعل، هو ضمير متنتر فاعل، رمضان مفعول فيه، ايما نا معطوف عليه، واؤعاطفه، اختسابامعطوف،معطوف عليه اپنےمعطوف ہے ملکرمفعول له فعل اپنے فاعل مفعول فيداورمفعول لهيع ملكر جمله فعليه خبربيه موكر شرط ،غفرفعل ماضي مجبول ،له جار مجرور ملكر متعلق فعل، ماموصول، نقتر م فعل ، هوخمير متنتر فاعل ، من جار ، ذنبه مضاف مضاف اليدملكر مجرور ، جار مجر درملکر متعلق فعل بعل اینے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ،موصول صلہ ملکر نائب فاعل بعل این نائب فاعل اور تعلق مے ملکر جمله فعلیه موکر جزا، شرط اور جز املکر جمله فعلیه شرطیه معطوف عليه، واؤعاطفه من قام رمضان ايمانا واحتساباغفرله ما تقدّم من ذنبه بتركيب سابق جمله فعليه شرطيه بوكرمعطوف، واؤعاطفه، من قام ليلة القدرايما نا واحتسا باغفرله ما تقدم من ذنبه بتركيب سابق جمله فعليه شرطيه بوكرمعطوف معطوف عليه اينادونو المعطوفون سيملكر جمله معطوفه بوا **تشریخ: په رمضان کے روز ہے اور رات کو قیام کرنا ای طرح لیلۃ القدر میں قیام کرنا اس کا اجرو** تواب بتایا گیا ہے کہاس کی وجہ سے تمام صغیرہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔بشرطیکہ ایمان ہواور تواب کی نیت کے ساتھ ہوا در کبیرہ گناہ بغیر تو یہ کے معاف نہیں ہوتے ۔

(٢٣٢) مَنُ اَكُلَ مِنُ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْمُنْتِنَةِ فَلا يَقُرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلْئِكَةَ تَتَاذَى مِمَّا تَاذِّى مِنْهُ الْإِنْسُ

تر جمد: بسب نے کھایا اس بد بودار درخت سے پس ہر گزند قریب جائے ہماری مسجدوں کے کیونکہ فرشتوں کو تکلیف پہنچی ہےان چیزوں سے جن سے انسانوں کو تکلیف پہنچی ہے۔

لغات: المسنتنة ازبابض س، كنتسانة ونُتُونَة بدبودار بونا، باب تفعيل بمعنى بدبودار كنات المعنى بدبودار كرنا و تتاذى باب تفعيل بالمعنى بدبودار كرنا و تتاذى باب تعان المائن باب تعنى المعنى المعن

تر كيب : من اسم جازم عضمن معنى شرط ، اكل فعل ، جوهمير متنز فاعل ، من جار ، بذه اسم اشارة ، الشجرة موصوف ، المتت صفت ، دونول ملكر مشاره اليه ، اسم اشاره اور مشاراليه ملكر مجرور ، جار بحرور ملكر متعلق فعل ، فعل اور متعلق سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر شرط ، ف جزائيه ، لا يقر بن نبى عائب ، موكد با نون تقيله ، جوهمير متنز فاعل ، معجد نا مضاف مضاف اليه ملكر مفعول به فعل اپ فاعل ، معجد نا مضاف مضاف اليه ملكر مفعول به فعل اپ فاعل ، فعل ، من جار برا ، شرط اور جزا المكر جمله فعليه شرطيه بوكر معلل ، ف اور مفعول به سے ملكر جمله فعليه انشائيه بوكر جزا ، شرط اور جزا المكر جمله فعليه شرطيه بوكر معلل ، من جار ، من جار بحر ور ملكر متعلق نعل مضارع ، منه جار مجر ور ملكر متعلق نعل ، الانس فاعل ، فعل اور تعلق سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر صله ، موصول صله ملكر مجر ور ، جار مجر ور ملكر متعلق فعل ، فعل اپ فاعل اور متعلق معلم جمله فعليه خبريه بوكر خبر ، ان اپ اسم اور خبر سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر خبر ، ان اپ اسم اور خبر سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر خبر ، ان اپ اسم اور خبر سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر خبر ، ان اپ اسم اور خبر سے ملكر جملة فعليه خبريه بوكر قبل معلل تعليل معلل تعليل معلل تعليل معلل تعليل الله بهوا۔

تشری : بدبودار درخت سے مراد بیاز اورلہن کا بودا ہمنی یہ ہے کہ کی بدبو دار درخت یا بودے کے کی بدبو دار درخت یا بودے سے کھا کر مجد میں نہ آؤ کیونکہ فرشتوں کواس سے تکلیف ہوتی ہے۔اس سے معلوم ہوا کہ کوئی بدبودار چیز کھا کر میجد میں جانا مکروہ ہے۔اس طرح ہر بدبودار چیز کھا کر یا لگا کراوڑھ کر یا

پہن کر معجد میں آنا مکروہ فر مایا ہے۔ بہر حال جس طرح شرعیت مطہرہ نے اذیت انسان سے روکا ہے۔ بہاس طرح اذیت ملائکہ سے بھی منع فر مایا ہے۔

۲۳۳) مَنُ جُعِلَ قَاضِياً بَيْنَ النَّاسِ فَقَدُ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّيْنِ ترجمہ:۔جس کو بنایا کیا قاضی لوگوں کے درمیان پس وہ ذی کیا گیا بغیر چمری کے۔

لغات: قصاصی ساباب ف قصف الم فیصله کرنا، باب تعیل تقفیهٔ بمعن حاجت پوری کرنا دالقاضی حاکم شرکی، جمع فیضاة ، قاضی الفضا ق ، قاضی کاریس چیف جسس سسکین بروزن عربی بفت چری ، جمع سکسا مین مین مین چری بنانے والا ، الکسیم، جمعتی اطمینان وقار، بیبت .

تر كيب: من اسم جازم مضمن معنى شرط، جعل فعل ماضى مجهول، هو ممير مشتر نائب فاعل، قاضيا مفعول به، بين الناس مضاف مضاف اليد لمكر مفعول به بعل اپن نائب فاعل مفعول به اور فيد سه مكر جمله فعليه خبريه موكر شرط، ف جزائيه، قد حرف تحقيق، ذبح فعل ماضى مجهول، هو ضمير مشتر نائب فاعل، ب جار، غير سكين مضاف مضاف اليد لمكر مجرور، جار مجرور ملكر متعلق فعل بعن اين فاعل اور متعلق سے ملكر جمله فعليه خبريه موكر جزا، شرط اور جزا المكر جمله فعليه شرطيه موا۔

تشری : بسبس کو قاضی بنایا گیا دہ خوش نہ ہو کہ جھے اچھا عہدہ مل گیا بلکہ وہ بغیر چھری کے ذرج کیا گیا ۔ لیعنی اس کے لیے دین پر چلنے میں بہت بڑی آ زمائش ڈال دی گئی گویاوہ اپنے دین کو ہلاک کر بیٹھا۔ حدث پاک میں نفس قاضی کو ہلاک کرنا قرار نہیں دیا گیا بلکہ کنامہ ہے اس سے کہ اس کاوین ہلاک ہوجائے گا۔

> (۲۳۴) مَنُ حَلَفَ بِغَيُو اللَّهِ فَقَدُ اَشُرَکَ ترجمہ: -جس نِتم اٹھائی غیراللہ کے ساتھ پس حقیق اس نے شرک کیا۔

لغات: حلف بابض حَلْفاتهم كهانا، الْحَلْف مصدر بمعنى عبد و بيان، دوى _

مر كيب : من اسم جازم تضمن معنى شرط ، حلف فعل ، هو ضمير مشتر فاعل ، ب جار ، غير مضاف ، لفظ الله مضاف ، لفظ الله مضاف اليه ملكر مجرور ، جار مجرور المكر متعلق فعل ، فعل اليه فعل الله مشكر شرط ، فعل المعلم مشتر فاعل ، فعل ، هو ضمير مشتر فاعل ، فعل المكر جزاء شرط وجز المكر جمله فعليه شرطيه ، وا -

تشرق : - جس نے اللہ کے نام کے سواکسی اور کے نام پرمثلاً نبی کے نام پر یا کعبہ کے نام پر قتم کھائی تو اگراس غیراللہ کی تعظیم مخصوص کا عقا در کھتے ہوئے تئم کھائی تو وہ هیقتا مشرک بن گیا۔اور اگر وہ مخصوص تعظیم (جواللہ تعالی کی ہے) کی جگہ تعظیم بلیغ کی صورت میں قتم اٹھائے تو پھر اس صدیث میں اس کے لئے زجر ہے کہ مشرک جیسا کام کیا جیسے ریا کاری بھی شرک اصغر ہے ۔ پھر جس چیز کی قتم اٹھائی اگرفتم کے لئے استعمال ہوتی ہے تو قتم ہوجائے گی ور نہیں ۔ مثلاً قرآن کی قتم کہنے ہے تھم ہوجائے گی ور نہیں ۔ مثلاً قرآن کی قتم کہنے ہے قتم ہوجائے گی ۔ اب اس کا پوراکر نالازم ہوگا ورنہ کھارہ دینا پڑے گا۔

(٢٣٥) مَنُ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوُمِ الْآخِرِفَلُيُكُرِمُ ضَيُفَه ' وَمَنُ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوُمِ الْآخِرِفَلا يُؤْذِجَارَه ' وَمَنُ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوُمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلُ خَيْراً اَوُ لِيَصْمُتُ

تر جمہ:۔ جواللہ اور قیامت کے دن کو مانتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو اللہ تعالی اور قیامت کے اللہ تعالی اور قیامت کے دن کو مانتا ہے تو وہ اپنے ہمسائے کو نہ ستا کے اور جواللہ تعالی اور قیامت کے دن کو مانتا ہے تو اللہ علی ماموش رہے۔

لغات: فليكرم باب اكرم ب بالرئام بمعنى عزت كرنا فلايؤ ذباب افعال برائر الم بمعنى عزت كرنا فلايؤ ذباب افعال برائد الماء بمعنى تكليف، ينجيانا ،ستانا و

تر كيب: من اسم جازم مضمن معنى شرط، كان نعل ناتص، هو خمير مستراس كا اسم، يومن نعل مضارع، هو خمير مستر اس كا اسم، يومن نعل مضارع، هو خمير مستر فاعل، بإجار، لفظ الله معطوف عليه، واؤ عاطفه، اليوم الاخرموصوف صفت ملكر جمله معطوف معطوف عليه معطوف عليه معطوف المرجم ورمتعلق فعل أبعل البيخ فاعل اور متعلق سي ملكر جمله فعليه خبريه بوكر خبر ريه بوكر خبر راك البيئة اسم اور خبر سي ملكر جمله معطوف البيخ فاعل اور مفعول به سي ملكر جمله موضير مستر فاعل، ضيفه مضاف اليه ملكر مفعول به فعل البيخ فاعل اور مفعول به سي ملكر جمله فعليه الله معلوف عليه، واؤعا طفه، من كان يوم بالله واليوم الاخر فلا يوذ جاره بتركيب سابق جمله فعليه شرطيه بوكر معطوف اول، واؤعا طفه، من كان يوم بالله واليوم الاخر فلا يوذ جاره بتركيب سابق جمله فعليه شرطيه بوكر معطوف ثانى ، معطوف عليه اليه معطوفيين سي ملكر جمله معطوف بوا -

تشری : - جوحف کامل مومن بنا چاہتا ہے تواس کیلئے ضروری ہے کہ مہمان کا اکرام کرے اسطر ح جوفض کامل مؤمن بنا چاہتا ہے تواس کیلئے بھی ضروری امر ہے کہ اپنے پڑوی کو تکلیف نہ پہنچائے ا سطرح اگرکوئی بات کرنی ہوتو ایک بات کر نے جسمیں فائدہ ہو بے فائدہ کوئی کلام نہ کرے۔ (۲۳۲) مَنُ صَلَّی الْعِشَاءَ فِی جَمَاعَةٍ فَکَانَّمَا قَامَ نِصُفَ اللَّیُلِ وَمَنُ صَلَّی الصَّبُحَ فِی جَمَاعَةٍ فَکَانَّمَا صَلَّی اللَّیُلَ کُلَّهُ

تر جمہ:۔جس نے عشاء کی نماز جماعت نے پڑھی تو اس نے کویا آدھی رات نماز میں قیام کیااور جس نے مبح کی نماز جماعت سے پڑھی تو کویا اس نے پوری رات نماز میں قیام کیا۔

تر كبيب: _من اسم جازم مضمن معنى شرط بسلى نعل بعوضمير مستر فاعل ، العشاء مفعول به ، في جماعة جار مجر ورملكر متعلق فعل بفعل اسپنه فاعل مفعول به اور متعلق سے ملكر جمله فعليه خبريه موكر شرط ، ف جزائيه ، كا نما كان حرف مشهه بالفعل ، ما كافية عن العمل ، قام نعل ، هوضمير مستر فاعل ، نصف الليل مضاف مضاف اليه لمكر مفعول فيه بفعل اسپنه فاعل اور مفعول فيه سے ملكر جمله فعليه خبريه موكر جزا ، شرط

اور جز المكر جمله فعليه شرطيه بوكرمعطوف عليه، واؤعاطفه، من صلى لصح في جماعة فكانماصلي الليل كله بتركيب سابق جمله فعليه شرطيه بوكرمعطوف ،معطوف عليه معطوف ملكر جمله معطوفه بوا_

تشری : اس صدیث باک میں عشا کی نماز جماعت سے پڑھنے کی نضیلت بیان کی گئ ہے کہ اس میں آدھی دات کی عبادت کا قواب کھا جاتا ہے۔ اور جس نے ضبح کی نماز جماعت کے ساتھ بڑھی تواس کوساری دات کی عبادت کا ثواب دیا جائے گا۔

(٢٣٧) مَنُ بَطًّا بِهِ عَمَلُه ' لَمُ يُسُرِعُ بِهِ نَسَبُه '

ترجمہ:-جس کواس کے عل نے چھےد کھااس کانسب آ کے ہیں لے جائے گا۔

لخات: _بطاء باب تفعیل اورافعال کامعنی ہے دیر کرنا اور باب مفاعلہ ٹال مٹول کرنا ، باب کرم بُطُو ہمعنی دیر کرنا۔الاسراع بمعنی جلدی کرنا۔

تر كيب: _من اسم جازم متضمن معنی شرط، بطافعل ماضی، ب جاره، و ضمير مجرور، جار مجر و رمتعلق فعل، عمله مضاف مضاف اليه ملكر فاعل فعل اپنه فاعل او رمتعلق سے ملكر جمله فعليه خبريه بهوكر شرط، لم يسرع فعل، به جار مجرور ملكر متعلق فعل، نسبه مضاف مضاف اليه ملكر فاعل، فعل اپنه فاعل اور متعلق سے ملكر جمله فعليه خبريه بهوكر جزا، شرط اور جزا ملكر جمله فعليه شرطيه بوا۔

تشری : بس خص نے اعمال صالح میں سستی کی تو ایسے خص کونسب نامہ آئے نہیں بڑھائے گا ایش نسب کا اعلی ہونا اس کے لیے مفید نہ ہوگا۔ اللہ تعالی فرماتے ہیں (ان اکر مکم عند اللہ اتفاکم بیشک تم میں سب سے زیادہ باعزت اللہ کے ہاں وہی شخص ہے جوتم میں متق ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو آنخضرت ماللہ نے مجمایا تھا کہ کم کر ویہ خیال مت کرنا کہ میں فاطمہ بنت محموظی ہوں بلکہ عنہا کو آنخضرت ماللہ نے مجمایا تھا کہ کم کر ویہ خیال مت کرنا کہ میں فاطمہ بنت محموظی ہوں بلکہ ایک کا تصویح معلوم ہوا کہ نسب کا منہیں آئے گا۔

(٢٣٨) مَنُ حَجَّ لِلَّهِ فَلَمُ يَرُفُتُ وَلَمُ يَفُسُقُ رَجَعَ كَيَوُمٍ وَلَدَتُهُ أُمُّهُ

ترجمہ:۔جس نے جج کیااللہ تعالی کے لیے پس نہ جماع کیااور نہ بری بات کھی تو وہ لوٹا اس دن کی طرح کہ جس دن جنااس کواس کی مال نے۔

لغات: فلم يوفث بابن بض بس بمعنى كندى بات كهنا بخش بكنا ، جماع كى بات كرنا ، اى سار قف آيا به بمعنى جماع ، قرآن ميس آيا (فلار فست و كلافسو ق) ولمسم يسفست باب ن بض ، ك فشاف و قا بمعنى بركارى كرنا - اى ساقات تا به بيم فسسقة ، فساق و لدته بابض ولا دَة جنا ، بيراكرنا -

تر كيب: من اسم جازم مضمن معنى شرط، جي فعل بهو ضمير مشتر فاعل ، لله جار مجر ورمتعلق فعل ، فشير مشتر فاعل الله جار مجر و متعلق فعل ، وشمير مشتر فاعل ، فعل اورمتعلق سے ملكر جمله فعليه جو كر معطوف عليه ، وائه عاطفه ، لم يفت بتركيب سابق معطوف ، فاعل ، فعل فاعل ، فعل فاعل ملكر جمله معطوف عليه ، وائه عاطفه ، لم يفت بتركيب سابق معطوف ، معطوف عليه اول اپني معطوف سے ملكر جمله معطوف عليه اول اپني معطوف سے ملكر جمله معطوف معلی ، وائه علیه ، موسوف ، ولدت فعل ، هغيم مفعول به اور فاعل ، ك جار ، يوم موسوف ، ولدت فعل ، هغيم مفعول به اور فاعل سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر صفت ، موسوف امد صفاف اليه ملكر فاعل ، فعلى مفعول به اور فاعل سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر صفت ، موسوف صفت ملكر مجر ور ، جار مجر ور ملكر متعلق طا براميذوف ك ، طا براميغداسم فاعل اپني فاعل (هوشمير مشتر) اورمتعلق سے ملكر شبه جمله بوكر حال ، ذوالحال حال ملكر فاعل ، فعل اعل ملكر جمله فعليه خبريه بهوكر جزا ، شرط جزا المكر جمله فعليه شرطيه بوا۔

تشری : - ج ک فضیلت بیان ک گئ ہے کہ جس نے ج کیا اور جماع نہ کیا اور جماع نہ کیا اور نہ کی کو ہری ہات کی نہ کی بیدا ہوا ہے لین ہو تم کے گناہ معان ہو چکے ہوں گے۔

(٢٣٩) مَنُ سَتَا لَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ بِصِدُقٍ بَلَّغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَىٰ فِرَاشِهِ

تر جمہ: ۔ جس نے اللہ تعالی ہے سپائی کے ساتھ دھادت مانگی اللہ تعالی اسے دول کے مرتبہ تک پہنچادیں گے اگر چہ دہ اپنے بستر پر مراہو۔

لغات: فواهه بچونا، جع فُرْش بإب ن مِض بمعنى بچهانا _

تر كيب: - من اسم جازم متضمن معنی شرط، سال فعل جوخمير فاعل، لفظ الله مفعول اول، الشهادة مفعول ثانی، بصدق جار مجرور متعلق فعل بعنی این فاعل مفعولین اور متعلق سے ملکر جمله فعلیه خبریه بو کر شرط بلخ فعل، و منعیر مفعول به، الله فاعل منازل الشهد اء مضاف مضاف الیه ملکر مفعول فیه بخل این فاعل مفعول به اور فیه سے ملکر جمله فعلیه خبریه بوکر جزا، شرط اور جزا ملکر جمله فعلیه شرطیه بواروا و مبالغه، ان وصلیه شرطیه، مات فعل به حوضم سرمتنتر فاعل علی جار بفراشه مضاف الیه ملکر مجرور، جار مبالغه، ان وصلیه شول به فعل این فاعل اور متعلق سے ملکر جمله فعلیه بوکر شرط اس کی جزابلغه الله منازل مجرور ملکر متعلق فعل به فعل این مقال اور متعلق سے ملکر جمله فعلیه بوکر شرط اس کی جزابلغه الله منازل الشهداء قرید کی تا تلغه الله منازل الشهداء قرید کی تا تا تا منازل کی وجد سے محذوف ہے شرط اور جزا ملکر جمله شرطیه بوا۔

تشرتے: بسی خص نے صدق دل سے اللہ تعالی سے شہادت مانگی تو اللہ تعالی اس کو جہاں بھی وہ مرحضر ورشہداء کا مرتبہ عطافر مائیں گے اگر چدگھر بیٹھے اپنے بستر پر ہی کیوں ندمر جائے شہادت کا درجہ حاصل کرنے کے لیے صرف دل کی سچائی اور نبیت کا درست ہونا ضروری ہے۔ اگر کوئی جہاد کرنے کی حالت میں مرگیا اس کی نبیت درست نہیں تھی محض اپنے نام کوروشن کرنا مقصود تھا تو اسے ذرہ برابر جہاد کا ثواب نہیں ملے گا۔

(* ٢٥) مَنِ احْتَبَسَ فَرَسَأَفِى سَبِيُلِ اللَّهِ اِيُمَاناً بِاللَّهِ وَتَصُدِيُقاً بِوَعُدِهِ فَإِنَّ شَبُعَه ورَيَّه ورَوُثَه وَبَوُلَه فَى مِيْزَانِهِ يَوْمَ الْقِيلَمَةِ. ترجمہ:۔جس نے پالا گھوڑ اللہ کے راستے میں اللہ پر ایمان لاتے ہوئے اور اس کے وعدے کو سچا جانتے ہوئے تو اس گھوڑے کا سیر ہونا اور سیراب ہونا اور اس کا لید کرنا اور اس کا پیشاب کرنا قیامت کے دن اس کے ترازومیں ہوگا۔

لغات: -احتب سافتعال سے ہووکنا، قید کرنا، بابض حَبُنا قید کرنا۔ شبع باب ک حُبُعا آسودہ ہوکر کھانا، هَنِغ لِعِن کھانے کی وہ مقدار جس سے پیٹ بھرجائے۔ رَبَّه باب س رَوَی رَبَا سیراب ہونا۔ روٹ لیدجم اُر وَاث باب ن رُوْنا گھوڑے کالید کرنا۔ بسول: پیٹاب جمع اَلُوال باب ن وَنا اَلْ باب ن مُونا کے اللہ کرنا۔

تر كيب : من اسم جازم صفه من شرط، التبس فعل ماضى، هو ضمير مستر فروالهال، ايمانا مصدر اور متعلق الممانا على موضير مستر فاعل، ب جار لفظ الله مجرور، جار مجرور ملكر متعلق ايمانا كي، مصدراور متعلوف ملكر شبه جمله بوكر معطوف عليه، واؤعا طفه، تقيد يقابوعده بتركيب سابل شبه جمله بوكر معطوف بمعطوف عليه معطوف عليه معطوف الملكر فاعل، فرسا مفعول به، في جار ببيل الله مضاف اليه ملكر مجرور، جار مجرو ملكر متعلق فعل فعل المنه فعول به اور متعلق سي ملكر مجمله فعليه خبريه بوكر شرط، في جزائيه النه معلوف المنهوك شرط، معطوف في جزائيه مان معطوف المعلم معطوف المنهوب واؤعا طفه، ريه معطوف في جزائيه مان معطوف اليه ملكر مجرور، جار مجرور ملكر متعلوف عليه المنهول في مان معطوف سي سي ملكر ان كاسم، في جار ، ميزانه مضاف اليه ملكر مجرور، جار مجرور ملكر متعلق كائن محذوف ك، كائن صيغه اسم فاعل ، هوضير مستراس كافاعل يوم القيمة مضاف مضاف اليه ملكر مجمله الميه معلوشية ويه مكر مناسب خاسم اورخبر سي ملكر مجمله الميه خبريه بوكر جزا، شرط فاعل المومنعول فيه سي ملكر شبه جمله موكر خبر، ان اسبخ اسم اورخبر سي ملكر جمله اسمية خبريه بوكر جزا، شرط اور جزا ملكر جمله فعلي شرطيه وا

تشری : بس شخص نے جہاد کے لیے گھوڑ ار کھا تو اب بجھ کر اور اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اور اللہ کے دعدے کو تک میں کے دعدے کو تک میں کہ اور اللہ تعالی کا شکریا واکر ناج ہے کے ونک

اس کے نامدا عمال میں جب کھوڑے کا ثواب سلے گا۔ تو جب کھوڑے کا ثواب تولا جائے گا تو جتنا محصوڑے نے کھا یا اور پیا ہوگا اور جولید اور پیشاب کیا ہوگا۔ وہ سب تولا جائے گا جس کی وجہ سے وزن زیادہ ہوجائے گا۔ اور شاہز نجات کے لیے۔

(١٥١)مَنُ كَانَ لَهُ شِعُرٌ فَلُيُكُرِمُهُ.

ترجمہ:۔جس شخص کے لیے بال ہوں توا کے چاہیے کہ وہ اکرام کرے۔

تر كيب: -من اسم جازم مضمن معنى شرط ، كان نعل تام ، له جار مجرور متعلق نعل ، شعر فاعل ، نعل البيخ فاعل ، ومنعلق المسيخ فاعل ، شعر فاعل ، البيخ فاعل اور متعلق سيطكر جمله فعليه خبريه بوكر شرط ، ف جزائيه بهوكر جزا ، شرط اور جزا المكر جمله فعليه انشائيه بوكر جزا ، شرط اور جزا المكر جمله شرطيه بوا-

تشری : شعرے مرادس کے بال ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ جس نے بال رکھے تواہے چاہیے کہ بالوں کے حقوق ہی کرتارہ البت بالوں کے حقوق ہی اداکرے کہ ان کو دھوتارہ اور تیل ہی لگا تارہ اور کنگھی ہی کرتارہ البت کنگھی کرنے میں یہ تفصیل ہے کہ ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنی چاہیے۔ کیونکہ مشکوۃ شریف کی ایک حدیث میں آیا ہے کہ آپ باللے نے منع فرمایا ہے کنگھی کرنے سے (ایک دن ناخہ ہونا چاہئے لیمن ایک دن کنگھی کرنا جرام بھی نہیں ایک دن کنگھی کرنا جرام بھی نہیں ہے۔ بال البتہ مردول میں کئی مرتبہ کنگھی کرنا مناسب بھی نہیں ہے۔

بالول كامسنون طريقه: كانول كالوتك بي ركهنا جس مين برطرف ب بال برابر بول ندكه بودى ركهنا كه جس مين بيحهي بي جهو في اورآ كے سے بڑھے بول جو كما نگريزوں كاطريقة ہے۔

بالول کامنڈ وانا: ۔صرف جائز ہےسنت نہیں سنت وہ ہوتی ہے جس میں حضور اللیجے نے مواظبت اور بینٹی فر مائی ہواوریہاں منڈ وانا حضرت علی رضی اللہ عنہ کا طریقہ ہے۔لہذ ااس کو حضرت علیؓ کی سنت اصطلاحی کہنا جائز نہ ہوگا۔ بلکہ یہ کہا جائے گا کہ ریکھی جائز ہے اور بال رکھنامسنون ہے۔

نوع اخر منه

لغات: مىرتك بابن سُرُورًا، مَسَرَّةً خُوْل كرنا حسنة يَك ، بَعلا لَى جَع حَسَنَات سائتك بابن و مُرورًا، مَسَرَّةً خُول كرنا حسنة يَك ، بَعلا لَى جَع حَسَنَات سائتك بابن و و ابرابر بونا فَيْح بونا بولا جا تا جسَاءَ تُ سِيُرَتُه يَعِيٰ الكَى عادت برى ج سَيَنَتُك . اَلسَّيْ فَهُ: فاحش برى عادت ، شرمگاه جع سَيْات ُ السَّوْ لَهُ: فاحش برى عادت ، شرمگاه جع سَوْات .

تركيب: - اذاكلمة شرط ، سرت فعل ، كسمير مفعول به ، حسنتك مضاف مضاف اليه للكرفاعل ، فعل البيخ فاعل اورمفول به سيخك بتركيب البيخ فاعل اورمفول به سيخك بتركيب سابق جمله فعليه موكر معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف المكر جمله معطوف موكر شرط ، ف جزائيه ، انت مبتداء ، مومن خبر ، مبتداخ ر مكر جمله المربخ بريه وكرجز ا، شرط اورجز المكر جمله فعليه شرطيه موا

تشری : حضرت ابوامامدرضی الله عنصابی رادی کہتے ہیں کدایک آدی نے بی کریم اللی الله یہ ایک آدی نے بی کریم اللی الله بیان یعنی ایمان کی نشانی کیا ہے۔ تو اس وقت نبی کریم اللی نے یہ ارشاد فر مایا کہ جب نیکی کریم اللیہ نے محصوص ہو کہ اللہ نے جھے نیکی کی تو فیق دی ہے اور جب برائی سرز دہوتو نفس بریشان ہوجائے اور سردار کا ڈرہونے گے تو اب تو کامل مؤمن ہے۔ کیونکہ نیکی اور برائی میں امتیاز کررہا ہے۔

(۲۵۳) إِذَا وُسِّدَ الْآمُرُ إِلَى غَيُوِ اَهُلِهِ فَانْتَظِوِ السَّاعَةَ ترجمہ: - جب پردکردیا جائے کام ناال کی طرف وّا تظارکروّ قیامت کا۔ لغات: ـوسدكى كوتليديناكى كام كوكى كف مكردينا

تر كيب: اذاكلمة شرط، وسدفعل ماضى مجهول، الامرنائب فاعل، الى جار، غير مضاف الهلم مضاف مضاف المهد مضاف اليه ملكر مجرود، جار مجرود ملكر متعلق فعل أفعل اليه مائك مضاف اليه ملكر مجرود، جار مجرود ملكر متعلق فعل المستعمل متعلم فاعل اور متعلق سيد ملكر جمله فعليه الشائد مفعول بدي ملكر جمله فعليه انشائيه موكر جزا، شرط جزا ملكر جمله فعليه شرطيه مواد

تشری : حضرت ابوهریره رضی الله عنه کہتے ہیں کہ ہم نبی کریم الله کے ساتھ باتیں کررہے تھے کہ اس دوران ایک دیماتی آیا اس نے آکر سوال کیا متی الساعة قیامت کب آئے گی تو حضو مالله نے فرمایا جب امانت ضائع کردی جائے گی ، اس نے پھر پوچھا امانت کا ضیاع کہے ہوگا؟ تو اس پر آخضرت مالله نے بیر دکردیا جائے تو قیامت کا آخضرت مالله نے بیر دکردیا جائے تو قیامت کا انظار کرومطلب سے ہے کہ بادشاہ یا حاکم یا امیر یا قاضی وغیرہ سے عہدے جب کی نا اہل کودیئے جائیں گے تو پھرامانت کہاں رہے گی۔

(٢٥٣) إِذَا كُنْتُمُ ثَلَثَةً فَلاَ يَتَنَاجَى إِثْنَانِ دُوُنَ الْأَخَرِ حَتَّى تَخْتَلِطَ بِالنَّاسِ مِنْ اَجُلِ اَنْ يُحْزِنَه'

تر جمد: به جبتم تین ہوتو ایک کوچیوڑ کرتو آ دمی آپس میں سرگوثی ندکریں حتی کہتم مل جا وُلوگوں کے ساتھ اس وجہ سے کہ وہ ممکین ہوگا۔

لغات: - لایتناجی باب تفاعل سے ہے۔سرگوشی کرنا۔

تر كبيب: اذاكلمة شرط ، كنتم فعل ناقص بنمير بارزاس كاسم ث، لـ ثنر بعل ناقص البيناسم اورخر مع ملكر جمله فعليه خبريه موكر شرط ، ف جزائيه ، لا بينا جي فعل مضارع ، اثنان فاعل ، دون الاخرمضاف تشری : جبتم تین آدی ہوتو دوآدی تیسر بے سے علیحدہ ہو کر گفتگو نہ کریں کیونکہ اس کا دل پریشان ہوگا۔ وہ سوچ گا کہ شاید میر بے خلاف کوئی پلان منصوبہ بنار ہے ہیں۔ ہاں البتہ جب بہت سے لوگوں میں مل جاؤتو پھر کچھ حرج نہیں پھر دوآ دی جتنی چاہیں با تیں کریں اگر بہت زیادہ اہم بات کرنی ہوتو تیسر سے سے اجازت کیکر بات کی جائے۔

(٢٥٥) إِذَا قَضَى اللَّهُ لِعَبْدٍ أَنُ يُّمُونَ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ اللَّهُ احَاجَةً

ترجمہ:۔جب اللہ تعالی فیصلہ فرماتے ہیں کسی بندہ کیلئے کہ اس کوموت دیں فلاں زمیں میں تو کر دیتے ہیں اس کیلئے اس کی طرف کوئی ضرورت۔

مر كيب: - اذا كلمة شرط، قضى فعل، الله فاعل، لعبد جار مجر ورمتعلق فعل، ان مصدريه، يموت فعل مضارع، بوضير مشتر فاعل، بارض جار مجر ورمتعلق فعل، فعل اپنے فاعل متعلق سے ملكر جمله فعليه خبريه بناويل مصدر بوكر مفعول به فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول به سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر شرط، جعل فعل، بوضمير مشتر فاعل، له جار مجر ورمتعلق فعل، اليها جار مجر ورملكر متعلق ثانى، حاجة مفعول، فعل اپنے فاعل متعلقين اور مفعول به سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر جزا، شرط جزا المكر جمله مفعول، فعل اپنے فاعل متعلقين اور مفعول به سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر جزا، شرط جزا المكر جمله فعليه شرطيه بوا۔

تشريخ: بب الله تعالى كى كوموت دينا جائة بين توجو جگه موت كى مقرر كى موتى بيتو آدمى

اگر چیسئلزوں میل دور بیٹھا ہوکوئی نہ کوئی ضرورت پیدا کردیتے ہیں تا کہ دہ اس جگہ پہنچ جائے (جہاں موت داقع کرنی ہے مقررہ جگہ پر ہی موت داقع ہوتی ہے) کے متعلق ایک قصہ۔

قصہ: - ملک شام میں حضرت سلیمان علیہ السلام عزرائیل علیہ السلام کے ساتھ موت کی بارے مُفتَكُوكرر ب من كي كيت اتن دور س ايك منك من بهت سول كي جان نكال ليت بين تو عزرائیل علیدالسلام نے جواب دیا کہ میرے لئے اقوام عالم ایک پلیٹ کی طرح ہے جس میں بہت نے انار کے دانے بڑے ہوں تو جاہے میں اس کونے سے کے لوں یا اس سے ، میرے لئے کوئی مشکل نہیں۔اس گفتگو کے درمیان ایک فخص پاس بیٹھا ہوا تھا جس کی طرف عزرائیل علیہ السلام بار بار محور كرد كيور ب تق توجب مجلس ختم موئى تواس ياس بيفيه موئ قحف ف حضرت سلیمان علیدالسلام سے کہا کہ میری طرف عزرائیل علیدالسلام گھور گھور کرد کھور ہے تھے مجھے ڈر ہے كہيں موت ندآ جائے اس لئے آپ مہر بانی فرمائیں كد مجھے ہوا كے ذريع شام سے ہندوستان پہنچا دیں چنانچہ کچھ دیر بعد ہندوستان پہنچ گئے تو وہ ہندوستان پہنچنے کے بعدا گلے روزیۃ چلا کہ فلال كانقال بوگيا ہے۔اب حضرت سليمان علد السلام كى جب ملاقات بوكى عزرائيل عليدالسلام سے تو یو چھا کیابات ہے تو عزرائیل علیہ السلام نے بتایا کہ اس دن جب میں آپ کے پاس آیا تھا تو میں اے گھور گھور کر آس لئے و کھتا تھا کہ مجھے تھم ہوا تھا اس کے بارے میں کہ میں نے اس کی کل جان ہندوستان میں نکانی ہے تواب میں حمران تھا کہ بیشام سے ہندوستان کیسے پہنچے گاوفت کم ہے شایدیمی وہ ہےجس میں میں نے جان نکالنی ہے یا کوئی اور ہے اس لئے میں اس کو گھور کر دیکھا جو موت کاسب بن گما۔

(۲۵۲) إِذَا طَبَخُتَ مَوِ قَةً فَا كُثِرُ مَا ءَهَا وَ تَعَاهَدُ جِيْرَ انكَ مَرَ مَمَاءَ هَا وَ تَعَاهَدُ جِيْرَ انكَ مَرَ مِمَهِ: - جب توشور به لِهائة واس كا پانى زياده كراورا بي پروسيول كادهيال كر

لغات: -طبخاازبابن، فسنُخُالِكانا، اى سے مصطَبَخْ ، بادر چى خانداور طَبَّاحٌ لِكَانے

والے باور چی کو کہتے ہیں۔ مَرِ فَقَة شور بداز باب ن مِن شور بازیادہ کرنا۔ **تعاہد** حفاظت کرنا ، دکھیر بھال کرنا۔

تشرت : مطلب واضح ہے کہ جب گھر میں شور بہ پکایا جائے تو پانی زیادہ کرلیا جائے تا کہ پڑوی
کا خیال کیا جائے گا ہے بگا ہے ان کی خبر گیری کی جائے ان کو تکلیف نہ پہنچائی جائے پہلے ایک
حدیث گذری ہے کہ جس کے پڑوی آگی تکلیفوں سے محفوظ نہ ہوں وہ پکا مومن نہیں ہوسکتا۔
(۲۵۷) إِذَا لَبِسُتُم وَإِذَا تَوَضَّاتُم فَا اُبَدَءُ وَ الْبِمَيَامِنِكُمُ
مرجمہ: ۔ جب تم پہنواوروضو کروتو شروع کروائی داکیں طرف ہے۔

لغات: ـ توصابالماء وضوكرناباب كرم وصُوءً الإكيزه بونا ـ ميامن جمع بمُمُرَةً كى جمعى والمناب دا بني جمعن والمن جانب ـ

تر كيب: -اذاكلمة شرط البستم فعل بنمير بارز فاعل بعل اپنے فاعل سے ملكر جمله فعليه خبريه بوكر معطوف عليه ،وا د اكلمة شرط ،تو صابح فعل بنمير بارز فاعل بعل فاعل ملكر جمله فعليه خبريه بوكر معطوف عليه معطوف ملكر جمله معطوف بوكر شرط ، ف جزائية ،ابدا واامر حاضر ضمير بارز فاعل ، معطوف مليه مضاف اليه ، دونول ملكر مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق فعل ،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملكر جمله فعليه انتائيه بوكر جزائير طاور جزامكر جمله فعليه شرطيه بوا۔

تشريح: به جبتم كوئي كيرًا پهنويا جا در اوڙهويا وضو كروتو دائيل طرف سے شروع كرواس ميں برکت ہوگی ای طرح اور چیزوں میں بھی دائیں طرف سے شروع کرنا باعث برکت ہے۔مثلا جوتا يېننا، ناخن كا نا، سرمه دُ النا، كهانا، پينا، مسواك كرنا، دين كتاب پكرنا، مصافحه كرناوغيره وغيره ـ (٢٥٨) إِذَا تَوَ ضَّأْتَ فَخَلِّلُ أَصَابِعَ يَدَيُكَ وَرِجُلَيْكَ

مرجمه: - جب تووضوكر يقوايخ باتقون اورياؤن كي انگليون كاخلال كيا كرو_

لغات: - خلل ظال كرنا، ازباب ن خلاسوراخ كرنا ـ أصابع جمع ب إصب معنى انكل _

تر كيب: -اذا كلمه شرط، توضات فعل جنمير بارز فاعل بنعل فاعل ملكر شرط، ف جزائيه، خلل امر حاضر بنميرمتنتر فاعل ، اصابع مضاف، يديك مضاف مضاف اليدملكر معطوف عليه، وا و عاطفه، رجليك مضاف مضاف اليدمكر معطوف معطوف عليه معطوف ملكر مضاف اليد مضاف مضاف اليدمكر مفعول به بعل اینے فاعل اورمفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشا ئیہ ہوکر جزا ،شرط اور جز املکر جملہ فعلیہ

تشريح: - باتھ اور ياؤں كى اڭليوں كاخلال كرنا وضوييں فرض نہيں ہے بلكہ سنت ہے۔ (٢٥٩) إِذَا وُضِعَ الطُّعَامُ فَاخُلَعُوا نِعَالَكُمْ فَانَّهُ ۚ ٱرْوَحُ لِاَقُدَامِكُمْ مرجمه: بببركى دى جائے خوراك تو اتاروائي جوتوں كو كيونكدزياه آ رام ده ہے تمبارے یاؤں کے لئے۔

لغات: بعلع ازباب ف فَلْعَا اتارتا فِعَال جَمْعَ بِ نَعُل كَ بَعْن جوتا ، فِيل وَنَعَلَ وَ انْتَعَل از باب نَعْلا جوتا ببننا-أرُوَ -أسم تفضيل كاصيغه بازف رَاحَة أرام ببنجانا، راحت بخشا-

مر كبيب: - اذاكلمة شرط، وضع فعل مجهول، الطعام نائب فاعل بعل اينے نائب فاعل سے ملكر جمله فعلية خربيه موكر شرط، ف جزائيه ،اخلعو امر حاضر جنمير بارز فاعل ، نعالكم مضاف مضاف اليه ملكر مفعول به بعل اپن فاعل اورمفعول به سے ملکر جمله انشائیه بوکر جزا، شرط وجز المکر جمله فعلیه شرطیه به کرمعلل ، ن تعلیلیه ، ان حرف مشبه بالفعل ، فهمیراس کاسم ، اروح اسم نفضیل ، بوخمیر مشتر فاعل ل جار ، اقدامکم مضاف مضاف الیه ملکر مجرور ، جار مجرور ملکر متعلق اروح کے ، اروح اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر ، ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر بیہ ہوکر تعلیل ، معلل تعلیل ملکر جملہ معللہ ہوا۔

تشرت : _ جب خوراک رکھ دی جائے چاہے وہ کھانا ہولینی روٹی ہویا کھوری ہوں یا دودھ ہویا چاول ہوں توجوتے اتار کر بیٹھنا سنت ہے وجہ یہ ہے کہ جوتے اتار کر آ دی آ رام سے بیٹھنا ہے۔ (۲۲۰)إِذَا لَهُ تَسُتَحٰي فَاصُنَعُ مَا شِئْتَ

ترجمه: بباوحيانه كريوكراوجوتو عاب

تر كيب: اداكلمة شرط لم "تى فعل مضارع ،انت ضمير متقتر فاعل بغل فاعل ملكر جمله فعليه خبريه به و كرشرط ،ف جزائيه ،اصنع امر حاضر ضمير متقتر فاعل ، ما موصول ، شمت فعل ضمير بارز فاعل ،فعل فاعل ملكر جمله فعل به حيد خبريه به وكرصله ،موصول صله ملكر مفعول به فعل اپنة فاعل اور مفعول به سے ملكر جمله فعليه انشائيه به وکر جزا، شرط جزا ملكر جمله فعليه شرطيه به وا۔

تشری : کمل حدیث اس طرح ہے کہ فرمایا نبی کریم میں ان چیز وں سے جن کو لوگوں نے پایا پہلی نبوت کی کلام سے وہ سے کہ جب شرم وحیا ندر ہے تو جو چاہے کر مطلب سے ہے کہ جب شرم وحیا ندر ہے کہ جب حیاتم ہوجائے تو پہلے تمام انبیاء میں سے ہر ہر نبی کی شریعت میں اس بات کا اتفاق رہا ہے کہ جب حیاتم ہوجائے تو جو چاہے کو جو چاہیں روکی تو پھر جو مرضی گناہ کر اس کا بدلہ اللہ تعالی دس ہے۔

(٢٦١) إِذَا اَكَلَ اَحَدُّكُمُ فَلْيَأْكُلُ بِيَمِيْنِهِ وَ إِذَا شَوِبَ فَلْيَشُوبُ بِيَمِيْنِهِ مُرْجِمه: - جب كمائِمٌ مِن سے كوئى ايك تواسے چاہے كدائے وائيں ہاتھ سے كھائے اور جب ہے تواسے چاہئے کہ وہ اپنے دائمیں ہاتھ سے ہے۔

مر کیب: اذاکلمه شرط ،اکل فعل ،احد کم مضاف مضاف الیه ملکر فاعل ،فعل اپ فاعل سے ملکر جمله فعلیه خبریه ہوکر شرط ، ف جزائیه ،لیا کل امر غائب ، ہوخمیر متنتر فاعل ،ب جار ، یمینه مضاف مضاف الیه ملکر مجرور ، جارمجر ورملکر متعلق فعل ،فعل این فاعل اور متعلق سے ملکر جمله انثائیه ہوکر جزا ، شرط اور جزا ملکر جمله فعلیه شرطیه ہوکر معطوف علیه ،وائ عاطفه ،اذا شرب فلیشر ب بیمینه ہترکیب سابق جملہ فعلیه شرطیه ہوکر معطوف ،معطوف علیه این معطوف سے ملکر جمله معطوف ہوا۔

تشری : اگردائیں ہاتھ میں وئی تکلف نہ ہوتو ہمیشہ دائیں ہاتھ سے کھانا چاہے اور دائیں ہاتھ ، اسانہیں ہونا چائے کہ کھانے پینے کی ابتداء تو دائیں ہاتھ سے کرلی باتی بائیں ہاتھ سے کہا نہ کہ کھانے پینے کے لئے ہادراچھی چیزوں کو پکڑنے کیلئے ہے اور اچھی چیزوں کو پکڑنے کیلئے ہے اور بایاں ہاتھ استنجاء کیلئے ہے۔ اور بایاں ہاتھ استنجاء کیلئے ہے۔

(۲۲۲)إذَا دَحَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرُ كَعُ رَكُعَتَيْنِ قَبْلَ اَنُ يَجُلِسَ مِرْ مَعْ رَكُعَتَيْنِ قَبْلَ اَنُ يَجُلِسَ مِرْجِم: دِجبِدا ظَلَ مُومَ مِن سَحُولُ الكَ مَجدِمِن اسْتِهَا عَلَى دُورَ كُعْتِين رُوهِ بِيْضَ سَهِ بِهِلَا لَعُلَاتَ الْعَلَى الْعُلَى الْعَلَى الْعَلِي عَلَى الْعَلَى الْعَ

تركيب: اذاكلمة شرط، دخل فعل ،احدكم مضاف مضاف اليه للكرفاعل ،المسجد مفعول فيه بغل اپنا فاعل اور مفعول فيه سے ملكر جمله فعليه ہوكر شرط، ف جزائية ،لم بركع امر غائب ،هوخمير متنتر فاعل، ركعتين مفعول به قبل مضاف ان ناصبه مصدرية ، مجلس فعل ، هوخمير متنتر فاعل ، فعل اپنا فاعل سے ملكر جمله فعليه خبرية بتاويل مصدر هوكر مضاف اليه ،مضاف مضاف اليه ملكر مفعول فيه فعل اپنا فاعل مفعول به اور مفعول فيه سے ملكر جمله انشائية هوكر جزا ، شرط جز الملكر جمله شرطيه ہوا۔

تشری : ۔ ہرآ دی کے لئے مستحب ہے کہ جب وہ کی معبد کی حدود میں داخل ہوتو بیٹنے سے پہلے

دورکعت نظل نماز پڑھے فجر میں دوسنت پڑھناہی کانی ہے اگر عصر کے بعد مسجد میں داخل ہوتو بھی نفل نہ پڑھنا صرف نفل نہ پڑھنا صرف مستحب ہے۔

(٢٦٣) إِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمُ فَلْيَبُدَأَ بِالْيُمْنَى وَإِذَانَزَعَ فَلْيَبُدَأَ بِالشِّمَالِ لِتَكُنِ الْيُمُنَى اَوَّلَهَا تُنْعَلُ وَآخِرَهَا تُنُزَعُ

ترجمہ:۔ جب جوتا پہنے تم میں سے کوئی ایک تو اسے چاہئے کہ ابتداء کرے دائیں کے ساتھ اور جب اتارے تو اسے چاہئے کہ ابتداء کرے یا ئیں کے ساتھ تا کہ ہو جائے دایاں ان دونوں میں سے پہلاجسکو پہنا جاتا ہے اوران دونوں میں سے دوسرا ہو جائے جس کو اتارا جاتا ہے۔

تركيب: داذاكلمة شرط، انتعل نعل، احدكم مضاف مضاف اليه لمكر فاعل، نعل فاعل ملكر شرط، ف جزائية الميدام غائب جمير متنتر فاعل، اليمنى جارمجر ورملكر متعلق فعل بعل اپنة فاعل اور متعلق سے ملكر جمله انشائية بوكر جزا، شرط اور جزا المكر جمله فعلية شرطية بوكر معطوف عليه، واؤعا طفه، اذانزع فليد ا بالشمال بتركيب سابق جمله فعلية شرطية بوكر معطوف ، معطوف عليه معطوف ملكر جمله معطوف بوكر معلل بمكن امرغائب فعل ناقص، اليمنى اس كااسم، اولها مضاف مضاف اليد ملكر ذوالحال بالتعلق فعل مضارع مجهول ، بي ضمير مستر نائب فاعل بعن نائب فاعل ملكر جمله فعلية بوكر حال ، ذوالحال حال ملكر معطوف عليه، واؤعا طفه، اخر با تنزع بتركيب سابق معطوف ، معطوف عليه معطوف المكر جملة فعليه به وا

تشری : - جوتا پہننے میں سنت طریقہ یہ ہے کہ پہلے دایاں پاؤں جوتے میں ڈالا جائے اور پھر بایاں پاؤں جوتے میں ڈالا جائے اور پھر بایاں پاؤں جوتے سے نکالا جائے پیلے بایاں پاؤں جوتے سے نکالا جائے پھر دایاں تاکہ جوتا پہننے اورا تار نے دونوں صورتوں میں دائیں پاؤں کا خیال رکھا جاسکے کیونکہ پہنتے وقت دائیں پاؤں کی ابتداء ہوگی اورا تارتے وقت بھی دائیں پاؤں پڑی افتقام ہوگا

(٢٦٣) إِذَا اَطَالَ اَحَدُكُمُ الْعَيْبَةَ فَلا يَطُرُقْ اَهُلَهُ لَيُلاً

ترجمہ:۔جبطویل ہوجائے تم میں ہے کی ایک کاغائب ہونا پس نہ آئے اپنے گھروالوں کے یاس رات کو۔

لغات: -اطسال باب افعال إطاكة لمباكرنا، ازباب ن طُول لالبابونا، اگرصل عليه بوتو بمعنى عالب بونا، فخر كرنا - الغيبة ازباب ف عَيْبًا، غَيْبَة كَا نَب بونا، جدا بونا - فلا يطرق ازباب ن طَوقًا و طُرُوقًا رات من آنا، طَادِق رات من آنه والله كوكمة بين -

تر كيب: -اذاكلمة شرط،اطال فعل ماضى،احدكم مضاف مضاف اليه ملكر فاعل،الغيبة مفعول به، فعل الله فعل المؤمير فعل المؤمير فعل المؤمير فعل المؤمني في المؤمني المؤمني في المؤمني في المؤمني في المؤمني في المؤمني في المؤمني المؤمني المؤمني المؤمني في المؤمني المؤمني المؤمني في المؤمني ا

تشرق: ببسفر میں دیر ہوجائے تو بہتریہ ہے کہ رات کو گھر نہیں آنا چاہئے دجہ یہ ہے کہ گھر والوں کو علم نہیں ہے وہ آرام سے سوتے ہوئے تو اب اس کے آنے سے ان کی نیندخراب ہوگ۔ دوسری دجہ یہ ہے کہ رات کو بیوی پراگندہ حالت میں ہوگی بال بھرے ہوئے اور بجیب صورت ہوگی اگردن کو آئے گا تو دن میں تیار ہوگی ، آپ کا استقبال کر گی ۔

(٢٢٥) إذَا دَخَلْتُمُ عَلَى الْمَرِيْضِ فَنَفِّسُوا لَه وَي اَجَلِه فِإنَّ ذَالِكَ (٢٢٥) إذَا دَخَلُتُم عَلَى الْمَرِيْضِ فَنَفِّسُه والله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله الله عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّه عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ

ترجمہ:۔ جبتم داخل ہومریض پر پس تملی دواس کے لئے اس کی موت کے متعلق پس بے شک ینہیں لوٹا تا کچھاورخوش کرنا ہےاس کے دل کو۔

لغات: فنفسو اباب تفعيل غم دوركرنا ، اجل موت وقت موت، جمع آجال طاب ازباب

ض اچھا ہوتا، عده ولذيذ ہوتا، بولا جاتا ہے طَابَتِ النَّفُس ، ول خوش ہوتا، الله تعالى كا قول ہے فَإِنُ طِبُنَ لَكُمْ عَن شَيْء مِنهُ

تركيب: اذاكلمة شرط، وخلتم فعل جمير بارز فاعل على المريض جار مجرور ملكر متعلق فعل جمعل البين فاعل اورمتعلق سي ملكر جمله فعليه خبريه بهوكر شرط، ف جزائية بفواا مر حاضر جمير بارز فاعل، له جار مجرور ملكر متعلق اول ، في جار، البله مضاف مضاف اليه ملكر مجرور، جار بجرور ملكر متعلق تاني فعل بخل البيخ فاعل اورمتعلق بن حملكر جمله انشائية بهوكر جزا، شرطاور جزا المكر جمله فعلية شرطية بهوكر معلل ، ف تعليلية ، ان حرف مشبه بالفعل ، ذا لك ان كاسم ، لا يرفعل مضارع ، بوخمير متنتز فاعل، شئيا مفعول به بغل البيخ فاعل اورمقعول بدي ملكر جمله فعليه خبرية بهوكر معطوف عليه ، واؤ عاطفه ، يطيب فعل ، بهو ضمير متنتز فاعل ، ب جار، نفسه مضاف مضاف اليه ملكر مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق فعل ، فعل اپن فاعل اورخبر سي ملكر جمله فعلي به معلوف عليه معطوف ملكر خبر ، ان البيخ اسم اورخبر سي ملكر جمله اسمي خبرية بوكر معطوف عليه معطوف المكر جمله اسمي خبرية بوكر تعليل معلل مجلة تعليلية بهوا ـ

تشری : بسبتم کی مریض کے پاس جاؤتو اس کے لئے تعلی کے کلمات کہو کہ جلدتم ٹھیک ہو جاؤگے بینہ کہا جائے کہ اب تمہاراٹھیک ہونا مشکل ہے۔ بیٹلی اس لئے نہیں ہوتی کہتم موت کولوٹا دو کے بلکہ بیار کے دل کوصرف خوش کرنا مقصود ہوتا ہے۔

ذِكُرُ بَعِضِ الْمَغِيْبَاتِ الَّتِي اَخُبَرَ النَّبِيُّ بِهَا وَ ظَهُرَتُ بَعُدَ وَفَاتِهِ صَلَواةُ اللهِ وَسَلامُه عَلَيْهِ

تر جمہ: غیب کی بعض چیز وں کا کچھ ذکر وہ غیب جسکی خبر دی نبی کریم آیا گئے نے اور ظاہر ہوئی وہ خبر نبی کریم آلیت کی وفات کے بعد اللہ تعالی کی رحمت وسلامتی ہوان پر۔

(١) قَالَ النَّبِي عَلَيْكُ وَهُوَ سَيِّدُ الصَّادِقِيْنَ لَا يَزَالُ مِنُ أُمَّتِى أُمَّةً قَائِمَةً بِاَمُوِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهُمُ مَنُ خَذَلَهُمُ وَلَا مَنُ خَالَفَهُمُ حَتَّى يَأْتِى أَلَى اللَّهِ لَا يَضُرُّهُمُ مَنُ خَذَلَهُمُ وَلَا مَنُ خَالَفَهُمُ حَتَّى يَأْتِى اللَّهِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهُمُ مَنُ خَذَلَهُمُ وَلَا مَنُ خَالَفَهُمُ حَتَّى يَأْتِى اللَّهِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهُمُ مَنُ خَذَلَهُمُ وَلَا مَنُ خَالَفَهُمُ حَتَّى يَأْتِى اللَّهُ لَا يَصُرُ السّلَامِينَ وَهُ سَمُ عَسلَاسِي ذَالِكَ اللَّهُ لَا يَصَلَّى اللَّهُ لَا يَعْدَلُهُمْ وَلَا مَنْ خَالِكُ اللَّهُ لَا يَعْدَلُهُمْ وَلَا مَنْ خَذَلِكُ اللَّهُ لَا يَصُولُوا لَهُ اللَّهُ لَا يَعْدَلُهُمْ وَلَا مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّى يَأْتِي اللَّهُ لَا يَعْدَلُهُمْ وَلَا مَنْ خَذَلِكُ اللَّهُ لَا يَعْدُونُهُ مَا لَا يَعْدَلُهُمْ وَلَا مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّى يَأْتِي اللَّهُ لَا يَصُولُوا لَهُ مَنْ خَذَلَتُهُمْ وَلَا مَنْ خَالِفُهُمْ وَلَا مَنْ خَالَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفُهُمْ اللَّهُ لَا يَصُولُوا لَهُ مِنْ خَذَلِكُ اللَّهُ لَا يَعْلَى مِنْ اللَّهُ لَا يَعْمُ اللَّهُ لَا يَصَلَّى اللَّهُ لَا يُعْمَلُونُ مُ اللَّهُ لَا يَعْمُ اللَّهُ لَا عَلَى اللَّهُ لَا يَعْمُ اللَّهُ لَا يُعْمُ مَنْ خَذَلِكُ لَهُ مَا مُنْ خَذَلُهُمْ وَلَا مَلْ عَلَى اللَّهُ لَا يَعْلَى اللَّهُ لَا يَعْمُ لَلْهُمْ مُلْ عَلَى اللَّهُ لَا عَلَى اللَّهُ لَا يَعْلَى اللَّهُ لَا يَعْلَى اللَّهُ لَا لَهُ عَلَا لَهُ عَلَيْكُ لَا عُلْكُمُ اللَّهُ لَا لَا عَلَالُكُ لَا لَا عَلَا لَا لَا لَا لَا لَا لَكُلَّا لَا لَا لَا لَا لَا لَا لَا لَا لَا يَعْلَى اللَّهُ لَا عَلَالْكُلْكُ اللَّهُ لَا عَلَالِكُ لَا لَا لَا لَا لَّهُ لَا عَلَالِكُ لَا عَلَالِكُ لَا عَلَالِكُ لَا عَلَّهُ عَلَالِكُ لَا عَلَا لَا عَلَالِكُ لَا عَلَالُهُ لَا عَلَا لَا عَلَالِكُ لَا عَلَالُكُوا لَا عَلَالُهُ لَا عَلَالُهُ لَا عَلَالِكُ لَا لَا عَلَالِكُ لَا عَلَالِكُولُولُ لَا عَلَالَالُولُولُولُولُ عَلَّا عَلَالِكُولُولُولُولُولُولُولُ مِنْ اللَّهُ لَا عَلَالِكُولُ عَلَالِكُولُ لَا عَلَالِكُولُولُ لَا عَلَاللَّهُ لَا عَلَالُولُولُ لَا عَلَالُولُولُ لَا عَلَالْكُولُ مِنْ الللَّهُ لَا عَلَالِ

تر جمہ: ۔ نبی کریم اللہ نے فرمایا جو پچوں کے سردار ہیں کہ ہمیشہ رہے گی میری امت میں سے ایک جمہ: ۔ نبی کریم اللہ ایک جماعت اللہ تعالی کے تعلم پرنہیں نقصان دے گاان کو و شخص بسوا کرسکے اور نہ و شخص جو مخالفت کرے ان کی حتی آئے گااللہ کا امراس حال میں کہ وہ ای پر ہوئگے۔ لغات: ـ سَيِّدٌ سردارجع سَادَة از بابن سِيادَة شردار بونا ـ ضراز بابن صَوَّ انقصان يَبْخِانا خلل از بابن خَدُلاً وحُدُلاً نامد دچيوژنا ، مدونه كرنا ـ

تر كبيب: _ قال فعل،النبي ذ والحال ملي فعل،لفظ الله فاعل على جار، ه مجرور، جار بحر ورملكرمتعلق فعل کے بعل فاعل متعلق ملکر معطوف علیہ، واؤعاطفہ سلم فعل ،اس میں ہوخمیر متنتر فاعل بغل فاعل مكرمعطون معطوف عليه معطوف ملكر جمله فعليه معترضه بوا - واؤحاليه، مومبتداء ،سيدمضاف، الصادقين مضاف اليه بمضاف مضاف اليه ملكر خرر مبتدا وخر ملكر جمله اسمبيه حاليه موكر حال ، ذوالحال حال ملكر فاعل بغعل فاعل ملكر قول ، لا يزال فعل ناقص ، من جار ، امت مضاف ، ي مضاف اليه ، مضاف مضاف اليد ملكر مجرور، جار مجرور ملكر متعلق كائنا محذوف كي، كائنا اسم فاعل اين فاعل مو متتر اورمتعلق ہے ملکر خبر مقدم ،امتی موصوف ، قائمة اسم فاعل ، ہی ضمیر پیشید ہ اس کا فاعل ، ب حرف جار، امر مضاف، لفظ الله مضاف اليه، مضاف مضاف اليدمكر مجرور، جار بحرور مكرمتعلق اسم فاعل کے، اسم فاعل اینے فاعل اور متعلق سے ملکر صفت اول ، لا یصر فعل ، ہم مفعول برمقدم ، من موصوله، خذ ل فعل ١٠س ميس موضمير متنتر فاعل ، بهم مفعول بغعل فاعل مفعول ملكر صله ، موصول صله ملكر معطوف عليه، واؤعاطفه، لا زائده، خالف فعل، اس مين بوضميرمتنتر فاعل، بهم مفعول به ، حتى جار ، ياتى فعل منصوب بان مصدريه مقدره، امرمضاف، لفظ الله مضاف اليه، مضاف مضاف اليه ملكر ذ والحال، واؤ حالیہ، ہم مبتداء، علی جار، ذالک مجرور، جار مجرور ملکر متعلق قائمون محذوف کے جوخبر ہے،مبتداء خبرملکر جملہ حالیہ ہو کر حال ، ذوالحال حال ملکر فاعل بغل فاعل ملکر بتاویل مصدر مجرور ، جار مجرور متعلق فعل کے بعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے ملکر صلہ ، موصول صله ملکر معطوف ، معطوف على معطوف ملكر فاعل فعل لا يضركا، فعل اسيخ فاعل اور مفعول سے ملكر صفت ثانى ، موصوف! بنی دونوں صفتوں ہے ملکراسم موخر، لا ہزال کا بنعل ناقص اپنے اسم اور خبر ہے ملکر مقولہ، قول اورمقوله ملكر جمله فعليه خبرييهوا _

تشرت : _ لینی قیامت تک میری امت میں ایک جماعت ضرور حق پر باقی رہے گی کوئی مخالف یا رسوا کرنے والا اسکونقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(٢)وَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكُ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ يَأْتُونَكُمُ مِنَ الْاَحَادِيُثِ بِمَا لَمُ تَسُمَعُوااَنْتُمُ وَلَا آبَائُكُمُ فَاِيَّاكُمُ وَاِيَّاهُمُ لَايُضِلُّونَكُمُ وَلَا يُفْتِنُونَكُمُ

تر جمہ: فرمایا نی کریم علی نے کہ دو نگے آخری زمانہ میں بہت سے جمو فے د جال لائیں گے تمہارے پاس دادانے پس تم اپنے آپ کو تمہارے پاس دادانے پس تم اپنے آپ کو بہادان سے دہ تم کو گمراہ نہ کردیں اور دہ تم کوفتنہ میں نہ ڈال دیں۔

تر كيب: - قال فعل ، النبى فاعل ، فعل فاعل ملكر قول ، صلى فعل ، لفظ الله فاعل ، على جار ، ه مجر ور ، دونول متعلق فعل كر فعل فاعل منعلق معطوف عليه ، واؤعا طفه ، سلم فعل ، موضير متنتر فاعل ، فعل فاعل ملكر معطوف عليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف ، معطوف عليه معطوف اليه مضاف ، الزمان مضاف اليه ، مضاف اليه مضاف اليه ملكر مجرور ، جار مجرور متعلق فعل ، وجالون موصوف ، كذا بون صفت اول ، مياتون فعل ، وجالون موصوف ، كذا بون صفت اول ، مياتون فعل ، وجالون موصوف ، كذا بون صفت مضاف اليه ، منعول ، مناف اليه ، منعول ، من جار ، من جار ، الموصول ، مناف اليه ، مناف اليه ، مضاف اليه ، منعول مقدر بفعل ، فعل كر موصوف عليه ، وفعل ، فعل اليه مفعول المرودونول معطوف علك ، فعل اليه منعول المرودونول معطوف علك ، فعل اليه فعل المناف اليه مفعول اور دونول معطوف الين ، موصوف الي دونول صفتول سي ملكر فاعل ، فعل المناف فعل المناف المناف

فاعل اورمتعلق ملكر جمله فعليه بهوا_ف تفريعيه ،ايا كم ضمير منصوب منفصل مفعول به ،اتقوافعل محذوف كا ،
اس ميں واؤ ضمير بارز فاعل بفعل فاعل مفعول ملكر جمله فعليه انشائيه معطوف عليه ، واؤ عاطفه ،ايا ہم ضمير منصوب منفصل مفعول به بفعل محذوف اختذ روا كا ،اس ميں واؤ ضمير بارز فاعل بفعل فاعل مفعول ملكر جمله جمله معطوفه انشائيه بوا_لا يصلون فعل ،اس ميں بم ضمير متنتز فاعل ،كم مفعول بفعل فاعل مفعول ملكر جمله فعله خبر به معطوفه بوا_سب جمل مكر مقول ، قول اور مقوله ملكر جمله فعليه خبر بيه وا_

(٣)وَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْ ﴿ خَيْسُ النَّاسِ قَرُنِى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُونَهُمُ ثُمَّ يَجِينُهُ ﴿ وَيَحِينُهُ ﴿ وَيَحِينُهُ ﴿ وَيَحِينُهُ ﴿ وَيَحِينُهُ ﴿ وَيَحِينُهُ ﴿ فَهَا اللَّهِ اللَّهُ اللَّالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّ اللَّهُ اللَّالَّ اللّ

تر جمہ: فرمایا نبی کریم اللے نے لوگوں میں سے سب سے بہترین میرے زمانہ کے لوگ ہیں پھر وہ لوگ جوان سے ملے (صحابتا بعین) اور پھروہ لوگ جوان سے ملے (تبع تا بعین) پھرا کی قوم آئیگی جن میں ایک شخص کی گواہی آگے بڑھ جائیگی اسکی تئم پراور بھی اٹکی قتم آگے بڑھ جائیگی ان کی گواہی ہے۔

لغات: قون صدى ، سوسال زماند كالك وقت ، جَنْ قَرُونَ ازباب قورُنَا ملانا - يسلونهم از بابض متصل مونا ، قريب مونا - قسب قازباب ن ، ض اگر صله اليه موتو آ گے بره هذا ، عليه صله موتو غالب آنا - يعين تنم جُنْعَ أَيُمَان -

تركيب: واؤمتانه، قال فعل، الني فاعل بعل فاعل ملكر قول صلى الله عليه وسلم جمله معترضه، خير مضاف ، الناس مضاف اليه، مضاف مضاف اليه مضاف اليه، مضاف اليه، مضاف اليه مضاف اليه مضاف مضاف اليه مضاف مضاف اليه مضاف الله مضاف الله مضاف الله مضاف الله مضاف الله مضاف الله من المسلم مناطف الله مناطف الله مناطف، الله مناطف، الله مناطف، الله مناف اله مناف الله مناف ال

مضاف، بهم مضاف اليه، مضاف مضاف اليه ملكر فاعل يمينه مضاف مضاف اليه ملكر مفعول ، واؤ عاطفه ، يمينه مضاف اليه ملكر فاعل، بذر بع عطف، شهادته مضاف مضاف اليه ملكر مفعول بخل اپن فاعلوں اور مفعولوں سے ملكر جمله فعليه بتاويل مفرد صفت ، موصوف صفت ملكر فاعل بغل فاعل ملكر معطوف ثالث ، معطوف عليه اپن تينوں معطوفوں سے ملكر مقوله ، قول مقوله ملكر جمله فعليه خبريه معطوف بوا۔

تشریک: مطلب سے کہ تشمیں اور گواہیاں عام ہوجا ئیں گی ہر دوخض اپنے مطلب کی خاطر بھی جھوٹی قتم اٹھائے گا بھی جھوٹی گواہی پیش کرےگا۔

(٣)وَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبُقَى اَحَدٌ اِلَّا آكِلُ الرِّبُوا فَإِنْ لَمُ يَأْكُلُه ' اَصَابَه ' مِنْ بُخَارِهِ

ترجمہ:۔فرمایا نبی کریم اللہ نے کہ خرور بالضرور زمانہ آئیگالوگوں پر کہبیں باتی رہے گا کوئی شخص گرسود کھانے والا پس اگروہ سوزہیں کھائیگا تو اس کا اثر ضرور پہنچے گا۔

لغات: الربوا سودازبابن رِباء زياده بونا، برهنا بعداد اصل معنى بهاب مرادا ترب، جمع أبخرة ، ازباب ف بعر ابهاب لكنا -

تر كميب: وا و عاطفه ، قال فعل ، النبى فاعل بعل فاعل ملكر قول ، صلى الله عليه وسلم جمله دعائيه معترضه ، ليا تين فعل ، على جار ، اجرالناس مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق فعل ، زمان موصوف ، لا يتى فعل ، معترضه ، ليا تين فعل ، الاحرف الشغاء ، اكل مضاف ، الربوا مضاف اليه ، مضاف مضاف اليه ملكر متثنى مستثنى مندا ورستثنى ملكر فاعل ، فعل فاعل ملكر معطوف عليه ، ف عاطفه ، ان حرف شرط ، لم ياكل فعل ، موضوف مناعل بنمير ه مفعول به ، مقدم شكى موصوف محذوف ، من جار ، بخاره مضاف معلى مغلى مخرود ، جار مجرور ، جار مجرور ، حار مجرور ملكر متعلق كائن محذوف كے جوصفت محذوف ، من جار ، بخاره مضاف اليه ملكر مجرور ، جار مجرور ملكر متعلق كائن محذوف كے جوصفت به ، موصوف صفت ملكر و الملكر الله معلى الله على الله معلى الله على المراح ، الملكر المناح و و الملكر مجمله شرطيه و معلى الله و مخال الله ملكر و المناح و المستول الله ملكر و الملكر و الملكر

معطوفه بوا،معطوف علیه معطوف ملکر صفت ز مان موصوف کی ،موصوف صفت ملکر فاعل ، فعل اسپنے فاعل اورمتعلق سے ملکر جمله فعلیه خبریه ہوکر مقوله بقول مقوله ملکر جمله فعلیه خبریه ہوا۔

تشریک: بینی اگر چه خود بالاختیار تو سوز نہیں کھائیگا کیکن جو چیزیں استعال کر کے وہ لوگوں نے سودی پیپوں سے خریدی ہونگی ان کواستعال کے بغیر کوئی چارہ نہ ہوگا۔

سووکی فرمت: قرآن و حدیث میں بڑے بڑے عذابوں کی دھمکی دی گئی ہے(۱) سود نہ چھوڑ نے پراللہ تعالی اوراس کے رسول ہے جنگ کریں(۲) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علی اوراس کے رسول ہے جنگ کریں(۲) حضرت ابو ہریۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مرابر ہے(۳) عبداللہ بن حظلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ علی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ علی اللہ عنہ اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علی اللہ عنہ فرمایا میں زنا ہے بدتر ہے(۷) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ علی اللہ علی اللہ عنہ کرے ہی سے معراج میں ایک الی قوم کے پاس لے جایا گیا جن کے پیٹ اتنے بڑے تھے جمیے کرے ان میں بڑے ہر سانپ تھے جو با ہر ہے شاف نظر آ رہے تھے میں نے کہا جریل یہ کون لوگ ہیں انہوں نے کہا بہریل میکون لوگ

(۵) وَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْتُ الدِّيُنَ بَدَءَ غَرِيْباً وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَءَ فَطُوبِی لِلْغُرَبَاءِ وَ هُمُ الَّذِیْنَ یُصُلِحُونَ مَا اَفْسَدَ النَّاسُ مِنْ بَعُدِی مِنُ سُنَّتِی لِلْغُرَبَاءِ وَ هُمُ الَّذِیْنَ یُصُلِحُونَ مَا اَفْسَدَ النَّاسُ مِنْ بَعُدِی مِنُ سُنَّتِی مِنْ سُنَّتِی مِن سُنَّتِی مِن سُنِ مِن بُوتُ مِن اللَّهِ مِن مُن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن مَن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن مَن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن مَن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن مَن سَلْ اللَّهُ مِن مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ اللَّهُ مِن مَن مِن سَلْ اللَّهُ مِن مَن مِن اللَّهُ مِن مَن اللَّهُ مِن مُن اللَّهُ مِن مَن اللَّهُ مُن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مُن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مُن اللَّهُ مَن اللَّهُ مِن اللَّهُ مُن اللَّهُ مِن اللَّهُ مُن اللَّهُ مَن اللَّهُ مُن اللَّهُ مِن مِن مِن مُن مَن مِن اللَّهُ مُن مُن مُن مِن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللِمُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ الل

لغات: بدءازباب ف شروع ہونا، ابتداء کرنا۔ غویب اسمافر، وطن سے دور، اجنبی، عجیب و غریب یہال یہی معنی مراد ہے جمع غُوبَاء کہ فطوبی رشک وسعادت، خیر، اسم تفضیل مونث (مذکر اَطْیَب)

مر كيب: - وا وُ متانفه، قال فعل، النبي فاعل بغل فاعل ملكر قول صلى الله عليه وسلم جمله معتر ضه دعائيهِ، ان حرف تحقيق مشبه بالغعل ، الدين اس كا اسم ، بد بنعل ، اس ميں موذ والحال ، غريها حال ، ذ والحال حال ملكر فاعل ، نعل فاعل ملكر معطوف عليه، وا ؤ عاطفه، س حرف تقريب ، يعود فعل ، ہوخمپرمتنتر فاعل ،ک جار ، ما موصولہ ، بدوفعل ، ہوخمپرمتنتر فاعل ،فعل فاعل ملکر صلہ ، ،موصول صله ملكر مجرور، جار مجر ورملكر متعلق فعل بفعل فاعل اورمتعلق مصطوف ،معطوف عليه معطوف ملكرخبر، ان اسيخ اسم اورخبر ي ملكر معطوف عليه، ف عاطفه، طوني اسم تفضيل مونث ، ہی ضمیر متنتر فاعل ، لام جار ، غربا ء مفسر ، واؤ برائے ربط زائد ، ہم مبتداء ،الذین اسم موصول ، يصلحون نعل ، بهم ضمير منتتر فاعل ، ما موصوله ، افسد فعل ، الناس فاعل ، من جار ، بعد مضاف ، ي مضاف اليه،مضاف مضاف اليه ملكر مجرور جار مجرور ملكر متعلق فعل من جار،سنة مضاف،ي مضاف الیہ،مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جارمجر ورملکر متعلق فعل کے ،فعل فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکرصلہ، موصول صلہ ملکر مفعول بغل فاعل مفعول ملکر صلہ، موصول صله ملکرخبر، مبتداءخبر ملکر جمله اسمیه تغییریه به وکرتغییر ،مفسرتغییر ملکر مجرور، جارمجرور ملکرمتعلق اسم تفضیل کے،اسم نفضیل اینے فاعل ہی متنتر اور متعلق سے ملکر معطوف ،معطوف علیہ معطوف ملکر مقوله ، تول مقوله ملكر جمله فعليه خبريه موا _

تشرت : مطلب میہ ہے کہ ابتداء میں لوگ اہل دین کواد پر اادر عجیب دغریب سجھتے تھے ادر قیامت کے قریب پھر دین اسی حالت پر لوٹ آئیگا وہی لوگ کا میاب ہو نگے جو بدعت وغیرہ کی اصلاح کرتے ہو نگے ادرانہیں کے لئے خوشخبری ہوگی۔

(٢)وَ قَالَ النَّبِيُّ شَلِطُكُمْ يَحْمِلُ هَلَا الْعِلْمَ مِنُ كُلِّ خَلْفٍ عُدُولُه' يَنْفُوْنَ عَنُهُ تَحْرِيُفَ الْعَلِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ

ترجمہ: فرمایا نبی کریم اللہ نے کہ اٹھا کیں مے اس علم کو ہر بعد میں آنے والول میں ان کے

عادل لوگ اور دور کریں گے ان سے حد سے تنجاوز کرنے والوں کی تبدیلیوں اور باطل لوگوں کے مجھوٹ کواور جا ہلوں کی تاویل کو۔ جھوٹ کواور جا ہلوں کی تاویل کو۔

لغات: خلف جانشن، قائم مقام، بدله، ازباب ن حِلافَة ، خليفه بونا عُدُول بَنَ بعادل كى، عدل كرنے والا ، معتر، ازباب ض عَدُلا وُ عَدَالَة انساف كرنا _ بينفون ازباب ض نفيا بنانا، عليمه وكرنا ، دفع كرنا _ تحويف اصل موقع سے پھيردينا تغير كرنا ، بدل دالنا _ المغالين اسم فاعل كا ميغد ميازباب ن عُدُو ا مدسة تجاوز كرنا ، يهال غالين سے مرادم تدعين بيں جوقر آن وحد يث كونلام من بين الت مرادم تعرب كرنا ، مرادم جوث بولنا _ كونلام من بين الت مرادم جوث بولنا _ المعطلين اسم فاعل كاصيغد بياب طال ، نفوكام كرنا _

تركیب: واو مستاند، قال فعل، النی فاعل بعل فاعل مل کرقول سائیلی جمله معتر ضدد عائية بمکم مفاف مغل، بنداسم اشاره موصوف، العلم صفت ، موصوف صفت ال کرمفعول به مقدم ، من جار ، کل مضاف ، خلف مغماف اليه ، مغماف اليه مغموف اول ، واو علم مغماف اليه مغماف اليه مغماف اليه مغماف اليه مغماف اليه مغموف اول ، واو ما مغموف اليه مغماف اليه مغموف اليه مغماف اليه مغموف اليه مغمول اليه مغمول اليه مغمول اليه مغمول اليه مؤم الموخر العموف اليه مؤم الهمول المعموف العلى معموف اليه مغمول اليه مغمول اليه مغمول اليه مغمول اليه مؤم الهمول المؤم الهمول العموم اليه المومون العموم اللهموم الهمول المعموم اللهموم اللهم

تشری : علم کوچی بیجے والے بھی آئیں مے جوبدی لوگوں کی حدے تجاوزات کواور ہر بات اپنی طرف منسوب کرنے والوں کواور اپنی طرف سے غلط بات پھیلانے والوں کو دور کریں گے جسکی وجہ سے اصلی علم اوراصل دین قیامت تک باقی رہے گا۔

(2)وَ قَالَ النَّبِيُ عَلَيْكُ وَالَّذِى نَفُسِى بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَأْتِى عَلَى النَّاسِ يَوُمَّ لَا يَدُرِى الْقَاتِلُ فِيْمَ قَتَلَ وَ لَاالْمَقْتُولُ فِيْمَ قَتِلَ فَقِيلَ كَالْمَقْتُولُ فِيْمَ قَتِلَ فَقِيلَ كَيْفَ يَكُونُ ذَالِكَ قَالَ الْهَرُجُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ كَيْفَ النَّارِ كَيْفَ يَكُونُ ذَالِكَ قَالَ الْهَرُجُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ

مر جمہ: فرمایا نی کریم آلی نے نقم ہاں ذات کی جس کے بصد قدرت میں میری جان ہے نہیں ختم ہوگا قاتل کو کداس نے کس کو مارا نہیں ختم ہوگی دنیا یہاں تک کہ آئے گالوگوں پر ایک دن کہ نہیں معلوم ہوگا قاتل کو کداس نے کس کو مارا ہاور نہ بی مقول کو کہ وہ کس بارے میں قبل کیا گیا ہے صحابہ نے عرض کیا کہ یہ کیسے ہوگا تو فر مایا کہ وہ فقتہ ہے قاتل اور مقول جہنم میں جا کیں گے۔

لخات: ولا يلوى ازبابض دَرْياً جاننا ـ الهوج فَتَذ، فساد ـ

تر كيب: واؤ متانفه، قال فعل ،الني فاعل ،فعل فاعل مل كرقول ، ملى الله عليه وسلم جمله فعليه معترضه وعائية ،واؤ قعيه جار ،الذي اسم موصول ،فتس مضاف ، ي متكلم مضاف اليه ،مضاف معترضه واؤ قعيه جار ،الذي اسم موصول ،فتس مضاف اليه الرجر ورا برجر ورال كرمتعلق اليه المعان ا

تشریخ: ـ قاتل کاجہنم میں جانا تو ظاہر ہے لیکن مقول کیوں جائیگا اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ تمنار کھتا تھا کہ میں پہلے اس کوتل کروں۔

(٨)وَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكَ ۚ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَ يُقْبَصُ الْعِلْمُ وَ تَظُهَرُ الْفِتَنُ وَيُلْقَى الشُّحُ وَ يَكُثُرُ الْهَرُجُ قَالُوا وَمَا الْهَرُجُ قَالَ الْقَتُلُ

تر جمہ: فرمایا نبی کریم آلی کے زمانے قریب ہوجائیں گے اور علم اٹھالیا جائیگا اور فتنے ظاہر ہو جائیں گے اور بخل ڈال دیا جائیگا اور ہرج بہت ہوگا صحابہ نے پوچھا کہ ہرج کیا ہے فرمایا کو ل ہے لغات: میت قداد ب باب تفاعل سے ہے قریب ہونا ، از بابس ، کے قریب ہونا ۔ یہ قبیض از بابض اٹھالینا ۔ المشع از باب ن مض بہ ، علیہ بخل کرنا ، شعب نے مخیل ۔ مر كيب : واؤمتانه، قال فعل، النبي فاعل، فعل فاعل ل كرقول الله الله عليه وسلم جمله فعليه معترضه دعائيه بيقارب فعل، الزمان فاعل، فعل فاعل مل كرمعطوف عليه ، واؤ عاطفه بقيمض فعل مجهول العلم نائب فاعل فعل نائب فاعل فعل الرجمله فعليه بهوكر معطوف اول، واؤ عاطفه بقلم فعل المفتن فاعل العلم نائب فاعل مل كرجمله فعليه بهوكر معطوف ثانى ، واؤ عاطفه بيلتى فعل مجهول ، الشح نائب فاعل فعل نائب فاعل مل كرجمله فعليه بهوكر معطوف ثالث ، واؤ عاطفه ، يكونعل ، البرج فاعل ، فعل فاعل أن كرجمله فعليه بهوكر معطوف الشخ بائت معطوف و المقولة والم علوق المعطوف المرجمة فاعل أحمل معطوف المواد ، قال معطوف المواد ، قال مقوله فل المرجمة خربه بهوا - قالوافعل ، اس مين بهوشمير متمتر فاعل فعل فاعل مل كرقول ، واؤ زائده ، ما استفهاميه مبتداء ، البرج خربه مبتداء خرال كرجمله اسميه بوكر مقوله اول ، قال قعل ، اس مين بهوشمير متمتر فاعل فعل فاعل مل كرقول ، القتل خرم بتداء مجاد وف كى ، مبتداء خربي بوا - مقوله اول ، مقوله اول ، مقوله اول ، مقوله اول ، مقوله واول ، مقوله ومقوله ، فعل فاعل مل كرقول ، القتل خرم بيه وكر مقوله ، فعل فاعل مل كرقول ، القتل خرم بيه والم مقوله ولم كرجمله فعليه خربيه بوا -

تشری : - زمانے قریب ہو جائیں گے اس کا مطلب تر ندی شریف کی ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ سال مہینہ کی طرح اور مہینہ ہفتہ کی طرح اور ہفتہ ایک دن کی طرح اور ایک گفتہ کی طرح اور ایک گفتہ کی طرح اور ایک گفتہ آگ کی ایک چنگاری کی طرح مطلب سے سے کہ زمانہ جلدی گزرتا جائیگا پتہ نہیں چلے گا۔ وقت کی کوئی قدر نہیں کی جائیگی۔

(٩) و قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكُ وَالَّذِي نَفُسِى بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُرَّ الرَّبُلُ عَلَى اللَّهُ الدَّيْنَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَ يَقُولُ يَلَيْتَنِى كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّ عُ عَلَيْهِ وَ يَقُولُ يَلَيْتَنِى كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ الرَّجُلُ عَلَى اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّذَاءُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلِمُ الللْمُلِمُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ الللْمُ الللْمُ اللَّذِي الْمُنْ اللْمُلْمُ الللْمُ اللَّذِي الللْمُلْمِ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّلْمُ اللْمُلِ

ترجمہ:۔اور فرمایا نی کریم اللہ نے اس ذات کا قتم کی جس کے قضدیں میری جان ہے دنیا ختم نہ جمہ:۔اور فرمایا نی کریم اللہ نے اس ذات کی قتم کے گادر کہا گا کاش میں ہی اس قبر والے کی جگہ ہوتا ہیدین کی وجہ سے نہیں کہا گا بلکہ مصیبت کی وجہ سے کہا گا۔

لغات: يتموغ تمرغ مني مين لوك يوك مونا، از بابس مَرَ غاعزت يردهب لكنار

معترضه دعائيه، واؤ قسميه جار، الذي اسم موصول، نفس مضاف ، يا ء پيتكم مضاف اليه، مضاف مضاف اليدمل كرمبتداء، بإجار، يدمضاف، وضمير مضاف اليد، مضاف مضاف اليدمل كر مجرور، جار مجرور مل کرمتعلق ثابت محذوف کے، ثابت اسم فاعل اینے فاعل ہو خمیر مشتر اور متعلق سے مل کرخبر ،مبتداء خبر مل کرصلہ ،موصول صلہ مل کر مجرور ، جار مجرور مل کرمتعلق اقتم فعل محذوف کے ، اقتم فعل ا بيخ فاعل ہوضمير متنتر اور متعلق ہے ل كرخبر، مبتداء خبرل كرصله، موصول صليل كرمجرور، جار مجرور مل كرمتعلق اقتم فعل محذوف كے ،افتم فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ل كرفتم ، لا تذب بعل ،الدنيا فاعل جتى جار، يمر فعل منصوب بتقديران مصدريه ناصب،الرجل فاعل على جار،القبر مجرور، جار مجرورال كرمتعلق فعل كے بعل اين فاعل اور متعلق مع ل كر جمله فعليه خبريه موكر معطوف عليه، واؤ عاطفه، يتمرغ فغل ،اس مين هوشمير فاعل ذ والحال على جار ، وشمير مجرور ، جار مجرورل كرمتعلق فعل کے بغل اینے فاعل اور متعلق ہے مل کر معطوف اول، واؤ عاطفہ، یقول فعل ، ہوضمیر مشتر فاعل ذ والحال بغل فاعل مل كرتول، يا حرف نداء قائم ادعو كے، لفظ الله منادى محذوف، ليت حرف هيه بالفعل، نون وقاميه، ي منتكم كي اس كا اسم، كنت فعل تام، ت ضمير فاعل، مكان مضاف ،صاحب مضاف، بذااسم اشاره موصوف، القبر صفت بموصوف صفت مل كرمضاف اليه بمضاف مضاف اليدل كرمفعول فيه بغل تام اينے فاعل اورمفعول فيه سے ل كرخبر ،حرف تمنى اينے اسم وخبر سے ل كر مقصود بالنداء، نداءمنادي بمقصود بالنداءل كرمقوله بقول مقوله ل كرمعطوف ثاني ، واؤ حاليه ، ليس فعل ناقص ،با جار ، و خمیر مجرور ، جار مجرورل کرمتعلق کا ئنا محذ وف کے جوخبر مقدم ہے ،الدین متثنی منه، الاحرف استثناء، البلاء ستثنى مستثنى منه مستثنى مل كراسم موخر، كيس اين اسم وخبر سے ل كرجمله حاليه ہوا۔معطوف عليه اين دونوں معطوفوں سے ل كربتا ويل مصدر مجرور، جار بحرور ل كرمتعلق ال تذبهب فعل كے بعل فاعل اور متعلق مل كر جمله فعليه خبريه جو كرجواب قتم بتنم جواب قتم مل كرمقوله،

قول مقوله ل كرجمله فعليه خبريه موايه

تشریک: مطلب ظاہر ہے کہ ایسا کرنے والا دین کی وجہ سے نہیں کرے گا بلکہ قیامت کے قریب پریشانیاں بہت ہوگئی۔

(١٠) وَ قَالَ النَّبِيُّ عُلَّا اللهُ عُوشِكُ اَنُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانَ لَا يَبُقَى مِنَ الْقُرُ آنِ إِلَّا رَسُمُه مَسَا يَبُقَى مِنَ الْقُرُ آنِ إِلَّا رَسُمُه مَسَا جِدُهُمُ عَامِرَةٌ وَهِي خَرَابٌ مِنَ الْهُلَاى عُلَمَاءُ هُمُ شَرُّ مَنُ تَحُتَ جِدُهُمُ عَامِرَةٌ وَهِي خَرَابٌ مِنَ الْهُلاى عُلَمَاءُ هُمُ شَرُّ مَنُ تَحُتَ الْدِيسِمِ السَّمَاءِ مِنُ عِنْدِهِمْ تَخُودُ جُ الْفِتُنَةُ وَ فِيهِمْ تَعُودُ الْدِيسِمِ السَّمَاءِ مِنْ عِنْدِهِمْ تَخُورُ جُ الْفِتُنَةُ وَ فِيهِمْ تَعُودُ

تر جمہ:۔فرمایا نبی کر پر اللے نے کر قریب ہے کہ آئیگالوگوں پرایک زمانیہیں باقی ہوگا اسلام سے مگر اس کا نام اور نہیں ہوگا قر آن سے مگر اس کا نقش ،ان لوگوں کی معجد یں آباد ہوں گی اور وہ ویران ہوگی ہدایت سے ،ان کے علماء بدرین ہوں گے آسان کے ینچانہیں کی وجہ سے فتند نظے گا اور انہی میں لوٹے گا۔

لغات: عامرة آباد، يهال آباد سيمراد بلند، عاليشان اورمنقش ومزين بونا مدازباب ن عَمُرًا آباد بونا، كهاجا تا مع عَمَرَ الْمَنْزِلُ بِأَهْلِه صاحب فاند سي هُر آباد بوارخ (اب ازباب س خَرَبًا ، خَرَابًا ، ويران بونا، اجا له ونا - الهدى بدايت وربنما ئى ، يد فظ فدكر ومونث دونول طرح مستعمل مهارية مِن السَّمَاءِ أو الأرض آسان ياز مِن كا ظاهرى حصد، جمع أدّم ، أذْم

مر كبيب: _ واؤمتانفه، قال فعل، النبي فاعل بعل فاعل مل كرتول صلى الله عليه وسلم جمله فعليه معترضه دعائيه، يوشك فعل افعال مقاربه _ جمعنی قر ب، ان مصدريه ناصبه، ياتی فعل، علی جار، الناس مجرور، جار محرورا كرمتعلق فعل كے ، زمان موصوف، لا يبقى فعل ، من جار، الاسلام مجرور، جار محرورا كرمتعلق فعل كے ، ثبى مشعنی منه محذوف، الاحرف اشتناء، اسم مضاف، ه مضاف اليه،

مضاف مضاف اليهل كرمتنى متثنى منهشتنى مل كرفاعل بعل اينے فاعل اورمتعلق سےمل كر معطوف عليه، واؤ عاطفه، لا يبقى فعل، من جار، القرآن مجرور، جار مجرور ال كرمتعلق فعل كے بثى ء مستثنى منه محذوف ،الاحرف اشثناء،اسم مضاف، هنمير مضاف اليه،مضاف مضاف اليدل كرمستثنى ، متثنى منهشتنى مل كرفاعل بغعل فاعل متعلق مل كرمعطوف بمعطوف عليه معطوف مل كرصفت زمان موصوف کی ،موصوف صفت مل کر فاعل تعل تاتی کا ، وہ اسنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبريه بوكر بتاويل مصدراتم يوشك فعل مقارب تام كابغل اين اسم سول كرجمله فعليه بوكر مقوله اولى،مساجد بهم مضاف مضاف اليدل كرمبتداء، عامرة اسم فاعل،اس ميس بي ضميرمتنتر ذ والحال، واوَ حالیہ، بی مبتداء، خراب مصدر، من جار، الهدى مجرور، جار مجرور ال كرمتعلق مصدر كے، مصدراين متعلق سے مل کر خبر،مبتداء خبر مل کر جملہ حالیہ ہو کر حال ، ذوالحال حال ل کر فاعل ، اسم فاعل این فاعل سے مل كرخبر، مبتدا وخبر مل كر جمله اسميه موكر مقوله ثانيه، علماء بم مضاف مضاف اليدل كرمبتداء، شرمضاف من موصوله، تحت مضاف ،اديم مضاف ،السماء مضاف اليه ،مضاف مضاف اليهل كر ظرف كائن اسم فاعل كاءاسم فاعل اينے فاعل ہوضمير مشتر اور ظرف سے ل كرصله ، موصول صليل كر مضاف اليه،مضاف مضاف اليدمل كرخبر،مبتداءخبرمل كرجمله اسميه بوكر مقوله ثالثه، من حار،عند بم مضاف مضاف اليدمل كرمجرور، جار مجرور مل كرمتعلق مقدم تخرج فعل ك، الفتنة فاعل ، فعل ايخ فاعل اور متعلق سے ل كرمعطوف عليه، واؤ عاطف فيهم جار مجرور مكرمتعلق مقدم تعود فعل كے بعل اينے فاعل ہی ضمیر مشتر اور متعلق ہے مل کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر مقولہ رابعہ بقول اینے تمام مقولول ہے ل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱) وَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكُ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ اَقُوامٌ اِخُوانُ الْعَلانِيَّةِ وَ اَعُدَاءُ السَّرِيُسَ مِقِفَقِيُسلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَ كَيْفَ يَكُونُ ذَالِكَ قَالَ ذَالِكَ بِسَرَغُبَةً بَعُضِهِمُ اللّٰي بَعْضٍ وَرَهُبَةٍ بَعُضِهِمُ مِنُ بَعْضٍ ترجمہ: ۔ اور نی کریم اللّٰ نے فرایا کہ آخرزمانہ میں ایی تومیں ہوگی جو ظاہر میں بھائی بھائی ہو نگے اور خفیہ دشمن ،عرض کیا گیایا رسول النہ اللہ کے لئے سیسے ہوگا؟ فرمایا آپس میں ایک دوسرے کے اندر رغبت کرنے اور ایک دوسرے سے ڈرنے کی وجہ سے ہوگا۔

تركيب : - واؤ متانفه، قال نعل، النبي فاعل بغل فاعل مل كرقول صلى الله عليه وسلم جمله فعليه معتر ضددعا ئيه، يكون فعل تام، في جار ،اخبرمضاف ،الزمان مضاف اليه،مضاف مضاف اليهل كر مجرور، جارمجرورمل كرمتعلق فعل كے، اقوام موصوف، اخوان مضاف، العلامية مضاف اليه، مضاف مضاف اليدمل كرصفت اول ،اعداءمضاف ،سريرة مضاف اليد ،مضاف مضاف اليدمل كرصفت ٹانی موصوف اینی دونوں صفتوں ہے ال کر فاعل بغل تام اینے فاعل اور متعلق ہے ال کر مقولہ ، قول مقوله مل كر جمله فعليه خربه موا، فا تفريعيه، قبل فعل مجهول، اس مين موضمير مشتر نائب فاعل بغل نائب فاعل مل كرتول، بإحرف نداء، رسول مضاف، لفظ الله مضاف اليه، دونو ل مل كرمنا دي ، واوَ زائده، كيف متضمن معنی استفهام مبتداء، يكون فعل تام، ذلك فاعل بفعل فاعل مل كر جمله فعليه بهوكر بتاويل مفر دخبر،مبتداخبرل كرمقصود بالنداء،نداءمنادي مقصود بالنداءل كرمقوله، قول مقوله ل كرجمله فعليه خبريه ۽ وا، قال فعل، اس ميں ہوخميرمتنتر فاعل فعل فاعل مل كر قول ، ذلك اسم اشار ه مبتداء، با جاره ، رغبة مصدر مضاف بعض مضاف ، تهم مضاف اليه ، الى جار ، بعض مجرور ، جار مجرور متعلق مصدر كى،مصدرايين مضاف اليداورمتعلق سے ل كرمعطوف عليه، واؤ عاطفه، رہبة مصدرمضاف، بعضهم مضاف مضاف اليدل كرمضاف اليد موا مصدر كا، من بعض جار مجر ورمتعلق مصدر، مصدر اين مضاف اليداور متعلق يديل كرمعطوف بمعطوف عليه معطوف مل كرمجرور، جارمجرورمل كرمتعلق يكون

نعل نام محذوف کے بعل اپنے فاعل ہو خمیر متعنق اور متعلق سے ال کربتادیل مفر دخبر ، مبتداء خبر ال کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ ، قول مقولہ ال کر جملہ فعلیہ خبر نیہ ہوا۔

تشريخ: _ يعنى سامنے دوست ہول كے اور بعد ميں دشمن ہو نگے تم ان سے بچنا

(١٢) وَ قَالَ النَّبِيُ عَلَيْكُ يَذُهَبُ الصَّالِحُونَ الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ وَ تَبُقَى حُفَالَةٌ كَحُفَالَةِ الشَّنعِيُسر أو السَّمَسر لَا يُبُالِيُهم اللَّهُ بَا لَةً

ترجمہ:۔اورفر مایا نبی کریم اللہ نے کہ نیک لوگ ایک ایک ہوکر چلے جائیں گے اور گھٹیا لوگ رہ جائیں گے جیسے جواور کھجوز کا کچرارہ جاتا ہے۔اللہ تعالی کچھ بھی پرواہ نہیں کریگا۔

لغات: حفالة ردى، كمليا الشعير جو، واحد شعيرة آتى ب، نيز جع شعيرات بهي آتى ب-

مر كيب: واؤمتانفه، قال فعل، البي فاعل بغل فاعل مل كرقول، صلى الله عليه وسلم جمله فعليه معترضه دعائيه، يذبب فعل، الصالحون موكد، الاول معطوف عليه، فاعاطفه، الاول معطوف بمعطوف عليه معطوف عليه موكدتا كيد موكدتا كيد ل فاعل بعل فاعل مل كرمعطوف عليه، واؤعاطفة، تبقى فعل، حفاله فاعل، كاف جار، حفالة مضاف، الشعير معطوف عليه، واؤعاطفه، التم معطوف بمعطوف عليه معطوف سي كرمضاف اليه، مضاف اليه مضاف اليه معطوف عليه معطوف معلوف معطوف معطوف

تشرتے: اللہ تعالی ان کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائیں گے کیونکہ انہوں نے اعمال صالحۃ کوچھوڑ دیا ہوگا۔ردی کے سامان کی مثل ہوجائیں گے۔

(١٣) وَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكَ النَّهِ لَهُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ اَسُعَدُ النَّالِي (١٣) وَ قَالَ النَّالِي إِللَّهُ لِللَّهُ النَّالِي إِللَّهُ النَّالِي اللَّهُ لَيَا لُكَعَ ابْنَ لُكَعَ

ترجمہ: اور فرمایا نی کریم اللہ نے قیامت قائم نہیں ہوگی تی کددنیا میں لوگوں کا بڑا نیک بخت کمینہ بیٹا کمینے کا ہوگا۔

لغات: لكع كميد، حرامى ، ازباب أكعًا ، أكاعَهُ كميد، موناريم مونار

تر كيب: واؤ متائه، قال فعل، النبي فاعل بعل فاعل ط كرقول، صلى الله عليه وسلم جمله فعليه معترضه دعائية، لا تقوم فعل، الساعة فاعل، حتى جار، يكون فعل ناقص منصوب بان مصدريه ناصبه مقدره، اسعداس تفضيل مضاف، الناس مضاف اليه، با جار، الدنيا مجرور، جار بحرور ط كرمتعلق اسم تفضيل ك، اسم تفضيل مضاف اليه اورمتعلق سي ل كرجر مقدم، لكع موصوف، ابن مضاف، لكع مضاف اليه مضاف اليه الرمتعلق سي كرجر مقدم، لكع مضاف اليه مضاف اليه ل كرصفت بموصوف صفت مل كراسم موخر فعل ناقص الي اسم وخبر سي الكل ممل فعليه خبريه بوكر بتاويل مصدر مجرور، جار مجرور طل كرمتعلق فعل كي فعل الي فاعل ومتعلق سي كرجمله فعليه خبريه بوكر متوله بقول مقوله في كرجمله فعليه خبريه بوا

تشری : لکع سے مرادیباں وہ مخص ہے جس کی اصل معلوم نہ ہواور یہ ہمارے ہاں واقع ہو چکا ہے جسیا کہ کسی پرید بات پوشیدہ نہیں ہے اور یورپ میں کثرت زنا اور بے حیائی کی وجہ سے کسی ایک پراطمینان نہیں ہوسکتا کہ یہ فلال کا بیٹا ہے۔

(١٣) وَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْ الْمَالِيَّ مَا يَعْلَى النَّاسِ زَمَانٌ الصَّابِرُ فِيهِمُ عَلَىٰ (٢٣) وَ قَالَ النَّبِيُ عَلَيْهِمُ عَلَىٰ الْجَمَرِ دِيْنِهِ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمَرِ

تر جمہ: ۔ اور فرمایا نبی کریم الله نے کہ لوگوں پر ایک ایسا زماند آئگا کہ ان میں دین پر پابندی کرنے والا ایسا ہوگا جیسے کوئی شخص مٹھی میں انگارے لئے ہوئے ہو۔

لغات: الجمرجع عجمرة فك بمعنى چنگارى _

تر كيب: واؤ متانفه، قال فعل ،النبي فاعل ، فعل فاعل مل كرقول ، صلى الله عليه وسلم جمله فعليه معترضه دعائيه ، ياتی فعل ،علی جار ، الناس مجرور ، جار مجرور مل كرمتعلق فعل كے ، زمان موصوف ، مضاف الصابراسم فاعل ، فی جار ، میم مجرور ، جار مجرور متعلق اسم فاعل كے ، علی جار ، دین مضاف ، ه مضاف اليه ، مضاف اليه فاعل مجرور ما كرمتعلق اسم فاعل كے ،اسم فاعل اليه فاعل موخمير متعلق اسم فاعل ،علی جار ، التحاب موخمير متعلق اسم فاعل ،علی جار ، المجرور ورال متعلق اسم فاعل كر مجرور ، جار مجرور ورال متعلق اسم فاعل كر مجرور ، جار مجرور الله كرمتعلق معن كرمجور كرمتول محرمتمنز اور متعلق سے ل كرمجرور ، جار مجرور ل متعلق كائن مقدر كے جو خبر ہے ، مبتداء خبر ل كر جمله اسميہ خبريه بوكر بتاويل مفرد صفت ، موصوف صفت بل كرفاعل ، فعل يغرب يه وال مقول مل كرمجمله فعلي خبريه بوا۔

تشریک:۔ دین پڑمل کرنا قیامت کے قریب بہت مشکل ہو جائےگا جیسے چنگاری کو لیمنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

(١٥) وَ قَالَ النَّبِى عَلَيْ اللَّهِ مُوشِكُ الْاَمَمُ اَنُ تَدَاعَى عَلَيْكُمُ كَمَا تَدَاعَى عَلَيْكُمُ كَمَا تَدَاعَى الْاَكِلَةُ اللَّى قَصْعَتِهَا فَقَالَ قَائِلٌ وَ مِنْ قِلَّةٍ نَحُنُ يَوُ مَئِذٍ قَالَ بَلُ النَّهُ مِنُ اللَّهُ مِنُ صُدُورٍ عَدُورٍ عَدُورٍ عَدُورٍ عَدُورٍ عَدُورٍ عَدُورٍ عَدُورٍ عَدُورُ عَدُورٍ عَدُورُ عَدُورٍ عَدُورُ عَدُورٍ عَدُورٍ عَدُورُ عَلَالَ عَدُورُ عَدُورُ عَدُورُ عَدُورُ عَدُورُ عَلَالِهُ عَلَالِهُ عَلَالِهُ عَلَالَ عَدُورُ عَدُورُ عَلَالِهُ عَلَالِهُ عَلَالِهُ عَلَالِهُ عَلَالِهُ عَلَالِهُ عَلَالِهُ عَلَالِهُ عَلَا عَالِمُ عَلَالِهُ عَلَالِهُ عَلَالِهُ عَلَالُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ عَلَالِه

ترجمہ: اور نی کریم اللے نے فرمایا قریب ہے کہ جماعتیں تمہارے مقابلہ میں آپس میں ایک دوسرے کوایے دعوت دیں مے جیسے کھانے والی جماعت اپنے پیالے کی طرف دعوت دیتی ہے پس ایک کہنے والے نے کہایارسول اللہ کیااس دن ہمارے قلت کیوجہ سے ہوگا فرمایا بلکے تم اس دن بہت ہو گے لیکن تم سلاب کی جھاگ کی طرح ہو گے اور اللہ تعالی تمہارے دشمنوں کے سینوں سے تمہارے دشمنوں کے سینوں سے تمہارے دعب کونکال دیں گے اور تمہارے دلوں میں کمزوری ڈال دے گا ایک کہنے والے نے کہا یارسول اللہ وہمن کیا ہے فرمایا دنیا کی محبت اور موت سے کراہت۔

لغات: عدد وجمال، كور اكرك ، ازباب ففو واكور كرك واليه ونا والسيل سيلاب والسيسل سيلاب والم مقدّة والناء مين المناء والمناء والمناء والمناء والمناء والمناء والمناء والمناء المناء المناء المن المناء ا

مر كيب : واؤ متانفه، قال فعل، النبى فاعل، فعل فا مل مل كرقول بسلى الدعليه وسلم جمله فعليه معترضه وعائيه بيوشك فعل مقارب بمعنى قرب الامم اسم، ان مصدريه ناصبه ، تدائ فعل مضارع، اس مين معير مستر فاعل على جار، كم مجرور، جار مجرور مل كرمتعلق فعل كے ، كاف جار، ما مصدريه، تدائ فعل مضارع ، الاكلة فاعل ، الى جار، قصعة مضاف، بامضاف اليه، مضاف مضاف اليه مل كر محمله فعلي خبريه بوكر بتاويل مصدر مجرور، جار مجرور مل كرمتعلق فعل كے فعل فاعل اور متعلق سے مل كر جمله فعليه خبريه بوكر بتاويل مصدر محرور، جار مجرور مل كرمتعلق مشابها اسم فاعل محذوف كے ، اسم فاعل بوضير مستر فاعل اور متعلق سے مل كر صفت تداعيا مصدر موصوف محذوف كى ، موصوف صفت مل كر مفعول مطلق فعل تدائى كا ، فعل الله فعليه خبريه بوكر بتاويل مصدر خبر فعل يوشك كا ، ايخ فاعل متعلق اور مفعول مطلق سے مل كر جمله فعليه خبريه بوكر بتاويل مصدر خبر فعل يوشك كا ، ايخ فاعل متعلق اور مفعول مطلق سے مل كر جمله فعليه خبريه بوكر بتاويل مصدر خبريه بوا۔

فا تفریعیه ،قال تعلی ،قاتل فاعل ، تعلی فاعل مل کرقول ، واو زاکده ، ہمزہ استفہام محذوف، ذلک اسم اشارہ مبتداء محذوف ، من جار ،قلة موصوف بحن مبتدا ، يوم مضاف ،اذ مضاف اليه مل کرظرف تكون فعل تام محذوف كا بعل تام اپنے فاعل تحن ضمير مشتر اور ظرف سے مل كر جملہ فعليہ ہوكر بتاويل مفرد خبر ،مبتدا خبرال كر جملہ اسميہ خيريہ ہوكر بتاويل مفرد صفت موصوف صفت مل كر جمرور ، جار مجرور مل كر متعلق كائن محذوف كے ، كائن اسم فاعل اپنے فاعل ہو

ضمیر متنتر اور متعلق سے مل کر خبر ، مبتداء خبر ال کر جمله اسمیه خبریه ہو کر مقوله ، قول مقوله مل کر جمله فعلیه خبریه ہوا۔

تشریخ: یعنی وہن کا آپ آگئے ہے سب پوچھا گیا تو فر مایا گیا جب دنیا کی محبت ہوجائے اور موت نالپند لگے تو اس نے کہاں جہاد کرنا ہے لہذا ایسے لوگوں کا رعب بھی ختم ہوجا تا ہے اور دل میں بزد کی پیدا ہوجاتی ہے۔

(۱۱) وَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكُ الْعَوْمُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخُرُجَ قَوُمٌ يَأْكُلُونَ بِسَالُهِ الْمَاعَةُ حَتَّى يَخُرُجَ قَوُمٌ يَأْكُلُونَ بِسَالُسِسَنَةِ هِسَالُسِسَنَةِ هَسَا مُسَلِّكُ الْبُسَقَرَحةُ بِسَالُسِسَنَةِ هَسَا مُرَجَمَه: فَرَايا بِي كَرِيمُ الْمَالِيَةُ فَيْ عَيَامَت قَامُ بَيْنِ مِوكَى حَى كَايك قوم نَظَى جوايَى زبانوں كَ مَرْجَمَه: فرايا بِي كريمُ المَّلِيةُ في المَانُونِ مِن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْعُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْعُلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ اللْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْم

مر جمہ:۔فرمایا بی کریم بھیلائے نے قیامت قائم ہیں ہوئی تی کہا یک نوم تھے کی جواپی زبانوں کے ذریعہ کھائیگی جیسے گائیں اپنی زبانوں سے کھاتی ہیں۔

مر كيب : _ واؤ مستانف، قال فعل، النبي فاعل، فعل فاعل مل كرقول، صلى الله عليه وسلم جمله فعليه معترضه وعائيه الا تقوم فعل، الساعة فاعل، حتى جار، يخرج فعل منصوب بان مصدريه مقدره، قوم موصوف، ياكلون فعل، بهم ضمير متعتر فاعل، با جار، المنة مضاف، بهم مضاف اليه مضاف مضاف اليه مضاف الله مضاف الله مضاف الم مضاف المساف المساف المنافع المسافع ال

تشری: بین ده توم حلال وحرام کا فرق نہیں کرے گی اور اپنی زبانوں سے لوگوں کی تعریف کر

کے مال حاصل کرے گی۔

(١٤) وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرُءُ مَا الرَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرُءُ مَا الحَدِدُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

ترجمہ:۔اور فرمایا نبی کرمیم میلین نے آئی کالوگوں پرایک زمانہ کہنیں پر واکرے گا آ دی کہ جولیا اس ہے (مال سے) کیا حلال میں سے لیا یا حرام میں ہے۔

تر كيب: واؤ متانفه، قال فعل ، النبى فاعل ، فعل فاعل مل كرقول ، صلى الله عليه وسلم جمله فعليه معترضه وعائيه ، ياتى فعل ، على جار ، الناس جمرور ، جار مجرور مل كرمتعلق فعل ك ، ز مان موصوف ، لا يبالى فعل ، المرء فاعل ، ما موصوله ، اخذ فعل ، اس ميں ہو خمير متنز فاعل ، من جار ، ه مبدل منه ، بمزه حرف استفہام ، من جار ، الحلال مجرور ، جار مجرور مل كرمعطوف عليه ، ام عاطفه ، الحرام معطوف ، معطوف عليه معطوف عليه معطوف ملكر متعلق اغذ فعل ، فعل فاعل اور متعلقوں سے مل كر بتاويل مفرد بوكر بدل ، مبدل منه بدل مل كر مجرور ، جار مجرور مل كرمتعلق فعل اور متعلق سے مل كر متاويل موصول مسلمل كر مجرور فى حرف جار مقدركا ، جار مجرور مل كرمتعلق فعل ، فعل فاعل و متعلق سے مل كر صف مقوله ، قول مموسوف صفت مل كر وفعل ياتى كا فعل فاعل اور متعلق سے مل كر جمله فعليه خبريه ہوكر مقوله ، قول ، موصوف صفت مل كر جمله فعليه خبريه ہوكر مقوله ، قول ، مقوله سے ملكر جمله فعليه خبريه ہوكر مقوله ، قول

(۱۸) وَ قَالَ النَّبِيِّ عَلَيْكُ إِنَّ مِنُ اَشُواطِ السَّاعَةِ اَنُ يَّتَدَافَعَ اَهُلُ الْسَاعَةِ اَنُ يَّتَدَافَعَ اَهُلُ الْسَمَسُجِدِ لَا يَسجِدُونَ اِمَسامساً يُسصَلِّسَي بِهِمُ الْسَمَدُ وَ لَا يَسجِدُونَ اِمَسامساً يُسصَلِّسَي بِهِمُ مَرَجَمَهِ: فَرَمانِ يَعْ مَعَدُوا لَهُ اللّهِ مَرَانَ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ

لغات: يعدافع بابتفاعل سے بايك دوسرے برذ مدالنا

مر كيب : واؤمتانيفه، قال فعل، النبي فاعل، فعل فاعل مل كرقول، صلى الله عليه وسلم جمله فعليه معترضه وعائيه، ان حرف حقيق مشبه بالفعل، من جار، اشراط مضاف، الساعة مضاف اليه، مضاف مضاف اليه المضاف اليه المضاف اليه مضاف الهم مضاف الهم مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه مضاف الهم مضاف الهم مضاف الهم مضاف الهم مضاف الهم مضاف الهم مضاف اللهم مضاف الهم مضاف الهم مضاف الهم مضاف الهم مضاف المضاف الهم مضاف المضاف المضاف الهم مضاف المضاف الم

تشریک: لوگ امامت کے احکام اور نماز کے مسائل سے واقف نہیں ہونگے دنیا میں مشغول ہوں گے اسلنے کوئی امام بننے کی جراءت نہیں کریگا۔

(١٩) وَ قَالَ النَّبِي عَلَيْكَ إِنَّ مِنُ اَشَدِ اُمَّتِي لِي حُبًّا نَاسٌ يَكُونُونَ اللهِ اللَّهِ عَلَيْكُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال

تر جمہ: ۔ اور فرمایا نبی کریم اللیقی نے کہ بے شک میری امت میں سے میر سے ساتھ زیادہ محبت کے اعتبار سے وہ لوگ کے ان میں سے ایک چاہے گا کہ کاش مجھے دکھے کے ان میں سے ایک چاہے گا کہ کاش مجھے دکھے لیے گے روالوں اور مال کے بدلہ میں ۔

تر كيب : واؤمتانه، قال فعل، النبى فاعل، فعل فاعل مل كرقول، صلى الله عليه وسلم جمله فعليه معترضه دعائية المتراض مشبه بالفعل، وضمير اسم مقدر، من جار، اشد اسم تفضيل مضاف، امة مضاف، كم مضاف، كا مضاف، كا مضاف، كا مضاف، كا مضاف، كا مضاف، كا مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه مضاف كا مرتبط كم ميز، حباكي مجرور، دونون مل كرمتعلق اسم تفضيل كرميز، حبالتم مضاف اليه اومتعلق سام كرميز، حبا تميز مميز تميز مل كرمجرور، جار مجرور مل كرمتعلق يوجد فعل مجهول محذوف كر، ناس موصوف، كون فعل

تر ك**بيب** : ــ وا وَ مـتانفه ، قال فعل ،النبي فاعل بعل فاعل مل كرقولٍ بصلى الله عليه وسلم جمله فعليه

تشری : قیامت کی اچھی نشانیوں میں ہے ایک نشانی ہے کہ آخر میں فتنہ کی وجہ سے نیکی کا ثواب پہلوں جسیا ملے گاوہ قوم نیکی کا تھم کرے گی اور ہر گناہ سے رو کے گی اور اہل الفتن یعنی تمام شیعوں اور بدعتیوں سے لوائی کرے گی۔

(٢١)وَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَنْفَعُ فِي النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَنْفَعُ فِي إِلَّا الدِّيْنَارُ وَالدِّرُهَمُ

تر جمہ:۔اورفر مایا نبی کریم آلی نے البتہ آئیگا ضرور بالضرور لوگوں پرایک زمانہ جس میں دیناراور درہم کے سواکوئی چیز نفع نہیں دے گی۔ مر كيب: واؤمستانف، قال فعل ، النبى فاعل ، فعل فاعل الرقول ، صلى الله عليه وسلم جمله فعليه معترضه دعائية ، ليا تين فعل على جار ، الناس مجرور ، جار مجرور متعلق فعل كے ، زمان موصوف ، لا ينفع فعل ، في جار ، ونول متعلق فعل ، في محذوف (مستنى منه) الاحرف استنا ، الدينار معطوف عليه معطوف عليه معطوف المرستنى ، ستنى مستنى منه الركر معطوف عليه معطوف عليه معطوف الركر مستنى ، ستنى مستنى منه الركر فاعل ، فعل فعل اور متعلق سي مركر جمله فعليه بنا ويل مفرد ، بوكر صفت ، موصوف صفت الركر فاعل ، فعل فاعل اور متعلق سي مل كر جمله فعليه بنا ويل مفرد ، بوكر صفت ، موصوف صفت الركر فاعل ، فعل فعل فاعل اور متعلق من كر جمله فعليه خربيه ، بوكر مقوله ، قول مقوله الركر جمله فعلي خربيه بوا

۔ تشری : کینی اس زمانے ٹیں نوگ مال کی کمائی میں اور مال جمع کرنے کی فکر میں لگےرہیں کے خواہ جس طرح کا بھی مال ہواور مال جمع کرناا جھا گئے گا۔

(٢٢) وَ قَالَ النَّبِى عَلَيْ الْمُصِنْفَانِ مِنُ اَهُلِ النَّارِ لَمُ اَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمُ سِيَاطٌ كَا ذُنَابِ الْبَقَرِ يَضُرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَ نِسَاءٌ كَا سِيَاتٌ عَادِيَاتٌ مُدِيَلاتٌ مَائِلاتٌ رُؤُو سُهُنَّ كَاسُنِمَةِ الْبُحُتِ الْمَائِلَةِ لاَ يَدُخُلُنَ مُدِيلاتٌ مَائِلاتٌ رُئُحَهَا وَإِنَّ رِيْحَهَا لَتُو جَدُ مِنُ مَسِيْرَةٍ كَذَا وَكَذَا الْجَنَّةَ وَلَا يَجِلْنَ رِيْحَهَا وَإِنَّ رِيْحَهَا لَتُو جَدُ مِنُ مَسِيْرَةٍ كَذَا وَكَذَا

مرجمہ:۔اور نی کریم اللے نے فرمایا دوز خیوں کی دوسمیں ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا ایک وہ قوم جس کے ساتھ کو گوٹ کے دم ہوتی ہے ماریں گے انہیں کے ساتھ لوگوں کو مرحق ہوتی ہے ماریں گے انہیں کے ساتھ لوگوں کو اور وہ عورتیں جو کیڑے ہوگی اور نگی ہوگی ، لوگوں کے دلوں میں خواہش بیدا کرنے والی ہوئی اور لوگوں کو اپنی خواہش بیدا کرنے والی ہوئی ، ان کے سرایسے ہو نگے جیسے بختی اونٹ کی جھی ہوئی کو ہائیں ، وہ نہیں داخل ہوگی جنت میں اور نہ ہی اس کی خوشبو پائیں گی اور بے شک جنت کی خوشبو یا ئیں گی اور بے شک جنت کی خوشبو یا کی جاتی ہے اتی اتنی مسانت ہے۔

لغات: مساط جمع سَوُط ك كورُ الدَّفُنَاب جمع ذَنَب كى كى بمعنى دم كَاسِيَات ازبابس

كسّا پېننا عاديات عَادِيَة كَى جَعْ ب، ازباب عُويَة كُا بونا معيلات إمَالَة ساسم فاعل كاصيغه به جمكانا معاللات ازباب خي مَيْلاً ، مَيْلاً مَا ، جَمَكنا ، اگرصله في الْمَشْى بوقونا زيا ماتھ چلنا ماسنمة جمع به منام كى ، كوبان ، او نچا ، برا ، كهاجا تا ب فيلان سنان قومه فلال اپنى توم كابرا ب البحت لمى كردن والا اونث و يع بو ، مهك ، اچى چيز ، جمع اَرياح ، رياح و مكابرا ب البحت المي كردن والا اونث و يع بو ، مهك ، اچى چيز ، جمع اَرياح ، رياح المسيرة مصدر ب بمعنى مسافت ، ازباب ض سيرا ، وميرا ، چلنا ، سفر كرنا ، جانا ـ

تشری : _ یعنی وہ عور تین باریک کیڑے مہننے والی ہوں گی کو یاصور تا کیڑے والی ہوگی کیکن هیقتا نگی ہوگی یا جھوٹے کیڑے بہننے والی ہوگی زینت کی وجہ سے ، سیر یا مردوں سے حیاءان کو لمحوظ ہیں ہوگا ۔ لہذا اپنے سروں ، سینوں اور پنڈلیوں کو ظاہر کریں گی اور ایساعیسائی عورتوں میں ہوتا تھا لیکن آج کل مسلمان عورتیں بھی ان کے پیچھے چل کر ایسا کرنے والی ہیں ۔

قوله مميلات: يعنمردون كداونكوا بي طرف اكل كرف والى بوكل _

قوله مائلات: _ان مروول كى طرف ائى جال مين نخر _ كرنے والى بونگى _

رؤو سیھن ۔ یعن اپنے سرول کو بالول کے اکٹھا کرنے کے ساتھ بڑا بنا کیں گی اور بعض کہتے ہیں کہا ہوت کا در بعض کہتے ہیں کہا ہے الیاس کے آگے والے حصہ کو کا ٹیس گی حتی کہ اونٹ کے کو ہان کے ساتھ مشا بہت والی ہو جا کیں گی۔ جا کیں گی۔

مر كيب: واؤمتانه، قال فعل، النبي فاعل بعل فاعل مل كر تول، صلى الله عليه وسلم جمله نعليه معمله فعليه معرضه عند معرضه عند معرضه عند معرضه عند معرضه عند معرضه المعمل معرضه المعمل معرضه المعمل معرضه المعمل معرضه المعمل معرض المعمل معمل المعمل معرض المعمل معرض المعمل معرض المعمل معرض المعمل المعمل المعرض المعمل ا

اذناب البقرمضاف مضاف مل كرمجرور، جارمجرور ل كرمتعلق ثابت ك، وہ اسے ظرف سے اور متعلق سے ملکرصفت اول، یصر بون فعل، ہم ضمیر متنتر فاعلی ، بہا جار مجرور مل کرمتعلق فعل ہے، الناس مفعول بغتل اييخ فاعل مفعول اورمتعلق ہےمل کرصفت ثانی بقوم موصوف اینی دونو ں صفتو ں ہے مل کرخبراحد ہما محذوف کی ،احد ہما مضاف مضاف الیہ مل کرمبتداء،مبتداخبرمل کرمعطوف علیہ ، وا وَعاطفه، نساء موصوف، كاسيات صفت اول، عاريات صفت ثاني مميلات صفت ثالث، مائلات صفت رابع ، روسهن مفياف مضاف البيل كرمبتداء ، كاف حار ، اسنمة البخت مضاف مضاف البيل كرموصوف، المائلة صفت، موصوف صفت مل كرمجرور، جارمجرور الم كرمتعلق الكائمة محذوف كے جو خبر ہے، مبتداء خبر مل كرصفت خامس ، موصوف اپني يانچوں صفتوں سے مل كرمبتداء ، لا يدخلن فعل ، اس میں ہن خمیر متنتر فاعل ،الجنة مفعول ،فعل اینے فاعل منعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبر رہیہ ہو کر معطوف عليه، واؤعاطفه، لا يحد ن فعل ،اس مين بن ضمير مشتر فاعل ،ريحها مضاف مضاف اليدمل كر ذ والحال، وا وُ حاليه،ان حرف تحقيق مشبه بالفعل، ريحها مضاف مضاف اليدمل كراسم ان كا، لام تا كيد ، تو جِد فعل مجهول ،اس ميں ہی ضمير متنتر نائب فاعل ،من جار ،مبير ة مضاف، كذامعطوف عليه، واؤ عاطفه، كذامعطوف،معطوف عليه معطوف مل كرمضاف اليه،مضاف مضاف اليه مل كرمجرور، جار مجرورل كرمتعلق فعل كے بغل اينے نائب فاعل اور متعلق ہے مل كرخبران كى ،ان اپنے اسم وخبر ہے مل كرحال، ذوالى ال حال مل كرمفعول، فعل اييخ فاعل مفعول سے مل كرمعطوف، معطوف عليه معطوف ل كرخبر،مبتدا خبرل كربتاويل مفردخبر ثانيهما محذوف كي، ثانيهما مضاف مضاف اليهل كر مبتدا ،مبتدا خبرمل کر جمله اسمیه خبریه به وکرمعطوف ،معطوف معطوف مل کرمقوله ، ټول مقوله مل کر جمله فعليه خبريه بهواب

(٢٣)وَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكُ إِنَّ اللَّهَ لاَ يَقْبِضُ الْعِلْمَ إِنْتِزَاعاً يَنْتَزِعُه وَ مِنَ الْعِبَادِوَلِكِنُ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتَّى إِذَا لَمُ يُبُقَ عَالِماً إِتَّخَذَ النَّاسُ رُوُّو سَا جُهَّا لاَّ فَسُئِلُوا فَا فَتَوُا بِعَيْرِ عِلْمٍ فَصَلُّوا وَاصَلُّوا

تر جمہ: ۔ اور فر مایا نبی کریم اللے نے کہ بے شک اللہ تعالی علم کونیس اٹھا ئیں گے لوگوں سے چھین کر لیکن اٹھایا جائے گاعلم علماء کے اٹھائے جانے کے ساتھ یہاں تک کہ جب کوئی عالم باقی نہیں رہے گا تو لوگ بنا ئیں گے جاہلوں کو سرداریس پو چھا جائے گا ان جاہلوں سے تو وہ بغیر علم کے فتوی دیں گے پس وہ خود بھی گمراہ ہو نکے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

لغات: انسزاعه اکرنا، نکالنا، کھنچنا، لازم ومتعدی دونوں طرح آتا ہے، بزع ازباب ض فَزُعًا اکھیڑنا، نکالنا عباد جع ہے عبدی، بنده، ازباب ن عِبَادَة پُرِستش کرنا، عبادت کرنا، ازباب کے عُبُو دَهٔ عَلام ہونا۔ افتی اِفْعَاءً ، فتوی دینا۔

تر كبيب: _ واؤمتانفه ، قال فعل ، النبي فاعل بعل فاعل مل كرقول ، صلى الله عليه وسلم جمله فعليه معتر ضددعائيه، ان حرف تحقيق مشبه بالفعل الفط الله اسم ، لا يقبض فعل ، بهضمير مشتر فاعل ، العلم مفعول به، انتزاعا مفعول مطلق مقدم، ينتزع نعل، بوخميرمتنتر فاعل، ومفعول به، من جار، العباد مجرور، جار مجرورمل كرمتعلق فعل كے بغل فاعل دونوں مفعولوں اور متعلق سے ل كر جملہ فِعليہ ہوكر بتاويل مفرد صفت قبها موصوف محذوف كي ، موصوف صفت مل كرمفعول مطلق لا يقبض كا بنعل ايخ فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خربیہ ہو کرمتدرک منہ، داؤزائدہ لکن حرف استدراک ، یقبض فعل، ہوخمیرمشتر فاعل، انعلم مفعول به، باجار قبض مضاف،العلماءمضاف الیه،مضاف مضاف الیه مل كرمجرور، جار مجرورمل كرمتعلق فعل كے بعل اپنے فاعل ومفعول اور متعلق سےمل كرمتدرك، متدرک منداورمتدرک مل کرخبر،ان اینے اسم وخبر سے مل کر جملداسمیہ خبر بیہ ہوکر مغیہ جتی نہائیہ ،اذ اکلمه شرط،لم یبن فعل،اس میں ہوخمیر متنتر فاعل، عالما مفعول بعل اینے فاعل مفعول ہے ل کر شرط، اتتخذ فعل، الناس فاعل، روسا مفعول اول، جهالا مفعول ثاني بغعل فاعل اور دونو ل مفعولون سے مل كرمعطوف عليه، فاعاطفه بسلوانعل، بهم خمير متنتر نائب فاعل بعل فاعل مل كرمعطوف اول، فاعاطفه،افتوافعل، بهم خميرمتنتر فاعل، بإجار، غيرمضاف علم مضاف اليه،مضاف مضاف اليه ل كر مجرور، جار مجرورل كرمتعلق فعل كے بغل فاعل اور متعلق سے ل كرمعطوف ثانى، فاعاطفه، ضلو افعل، مم محمر مستر فاعل بغل مم مم مستر مستر فاعل بغل مم مم مستر مستر فاعل بغل فاعل مل كرمعطوف ثالث، واؤ عاطفه، اضلو افعل، بم مم مستر مستر فاعل مجمله فاعل مل كرمعطوف رابع ،معطوف عليه اپنے سب معطوف سے مل كر جزاء، شرط و جزاء مل كر جمله شرطيه بوكر غاليہ مغيد غاييل كرمقوله ، قول مقوله كمكر جمله فعلية خبرية بوا۔

تشریخ: _ بینی اللہ تعالی علم کوایسے او پرنہیں اٹھائیں گے کہ علم والوں کو آسان کی طرف اٹھائیں بلکہ اس طور پر ہوگا کہ علاء کوموت دیں گےان کی روح کو بیض کیا جائیگا جب کوئی عالم باتی نہیں بیچ گا تو لوگ جہال کو بڑا بنائیں گے وہ جاہل بغیر علم کے فتوی دیں گے خود بھی گمراہ ہو نگے دوسروں کو بھی سگراہ کریں گے۔

(٢٣) وَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكُ تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَ عَلِمُوهُ النَّاسَ تَعَلَّمُوا الْفَرَ آنَ وَ عَلِمُوهُ النَّاسَ فَإِنَّى امُرَةً الفَوْرَ الْفَرَ أَنَ وَ عَلِمُوهُ النَّاسَ فَإِنَّى امُرَةً مَقُبُوضٌ وَ عَلْمُولُ الْفِينَ حَتَّى يَخْتَلِفَ اثْنَانِ فِى مَقْبُوضٌ وَ الْفِينَ حَتَّى يَخْتَلِفَ اثْنَانِ فِى فَصِيلُ بَيْسَنَهُ مَسَا فَرِيدُ صَلَّ اللَّهُ مَسَا فَرَيدُ مَا يَسْفَدُ مَا اللَّهُ مَسَا اللَّهُ مَا اللَّهُ الللَّا

ترجمه: اورفر مایا نبی کریم الی کی سیمواورات لوگوں کو سیما و اور فرائض سیمواورانہیں لوگوں کو سیمواورانہیں لوگوں کو سیمواورات کو سیمواورات کو سیمواورات کی سیمواورات کو سیمواورات کی سیمواورات

الخات: - الفوائض جمع بفرِيْفَ أَنَى ، فرض ، وين كاحكام ، مقرر كرده حصد ، علم فرائض جس مي ميت كور ثاك حصة كركة جات بي - مسقبوض اسم مفعول ازباب ض قَبْطَا بكُرْنا ، الله الله عنه ، الله وفات دينا ،

مر كبيب : _ واوُ مستانفه، قال فعل، النبي فاعل بعل فاعل مل كر تول بصلى الله عليه وسلم جمله فعليه معتر ضددعا ئييه بتعلموافعل،اس ميں وا درضمير بارز اس كا فاعل،العلم مفعول بنعل فاعل مفعول مل كر جمله فعليه انثا تيه بهوكرمعطوف عليه، وعلموافعل ،وا وضمير بارز اس كا فاعل، وخمير مفعول اول ،الناس مفعول ثانی بغل فاعل اور دونو ں مفعولوں ہے مل کر جملہ انشا سیہ بوکر معطوف اول ،تعلمو افعل، واؤ صمير بارز فاعل ،الفرائض مفعول بغتل فاعل مفعول مل كرجمله فعليه انثنا ئييه بوكر بحذف حرف عطف معطوف ثاني، واؤعاطفه علموافعل، واؤمنمير بإرز فاعل، ومنميرمفعول اول، الناس مفعول ثاني مغل فاعل دونوں مفعولوں ہے مل کر جملہ انشا ئیبہ ہو کرمعطوف ٹالث ،معطوف علیہ اینے سب معطوفوں ي المعلل، فاتعليليه، ان حرف تحقيق مشبه بالفعل، يا متكلم اس كااسم، امر موصوف، مقبوض صفت ،موصوف صفت مل كرخبر،ان ايخ اسم وخبر على كرمعطوف عليه، وا وَعاطفه، العلم مبتدا ،سين برائے تقریب، پنقبض فغل،اس میں ہوخمیر متنتر فاعل بغل فاعل مل کر جیلہ فعلیہ ہوکر بتاویل مفرد خبر،مبتداخبرل كرمعطوف اول، واؤعاطفه، يظهر فعل، الفتن فاعل جتى جار، يختلف فعل منصوب بان مصدریہ ناصب، فی جار، فریضة مجرور، جارمجرور متعلق فعل کے، اثنان موصوف، لا یجدان فعل، ما ضمير متتر فاعل، احدا موصوف ، يفصل فعل ، بوضمير متتر فاعل ، بين مضاف ، بها مضاف اليه، مضاف مضاف اليهل كرمفعول فيرفعل فاعل اورمفعول فيول كرجمله فعليه موكربتاويل مفردصفت احداكى ،موصوف صفت مل كرمفعول فعل فاعل مفعول مل كر جمله فعليه خبريه موكر بتاويل مفر دصفت ا ثنان کی ،موصوف صفت مل کر فاعل بغل فاعل مفعول متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مجرور، جار مجرورال كرمتعلق يظهر فعل كے بعل فاعل اور متعلق سے ملكر جمله فعلية خبريه بوكر معطوف ثاني معطوف عليه اين دونول معطوفول سال كرعلت جوا معلل وعلت ال كرمقوله بقول مقولهل كرجمله فعليه خبريه جوابه

تشریک: مطلب بیہ ہے کہاس وقت جہالت عام ہوگی کوئی فیصلہ کرنے والا عالم بھی نہ ملے گا۔

(٢٥) وَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكُ اِقْرَءُ و الْقُرُآنَ بِلُحُونِ الْعَرَبِ وَاصُوَاتِهَا وَإِيَّاكُمُ وَلَلُحُونَ اَهُلِ الْكِتَابَيُنِ وَ سَيَجِئُ وَإِيَّاكُمُ وَلُحُونَ اَهُلِ الْكِتَابَيُنِ وَ سَيَجِئُ بَعُدِى قَوْمٌ يُرَجِّعُونَ بِالْقُرُآنِ تَرُ جِيْعَ الْغِنَاءِ وَالنَّوْحِ لَا يُجَاوِزُ بَعُدِى قَوْمٌ يُرَجِّعُونَ بِالْقُرُآنِ تَرُ جِيْعَ الْغِنَاءِ وَالنَّوْحِ لَا يُجَاوِزُ بَعُدِى فَعُونَ بِالْقُرُآنِ تَرُ جِيْعَ الْغِنَاءِ وَالنَّوْحِ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ مَفْتُونَةٌ قُلُولُ بُهُمْ وَقُلُوبُ الَّذِينَ يُعْجِبُهُمْ شَانُهُمُ

تر جمہ: ۔ اور فرمایا نبی کر پیم اللہ نے کہتم عرب گہجہ اور انکی آ واز وں میں قر آن پڑھا کرواور اہل عشق اور یہود و نصاری کے لیجوں سے اپنے کو بچا و اور عنقریب میر بے بعد ایک ایسی قوم آئے گئی جو گانے اور نوحہ کرنے والی عور توں کی طرح قرآن کے ساتھ راگئی کرے گی قرآن ان کے گلوں سے تجاوز نہیں کرے گان قتنہ میں پڑے ہو تجاوز نہیں کرے گاان کے دل اور ان لوگوں کے دل جنہیں ان کا حال اچھا گئے گافتنہ میں پڑے ہو کے دول جنہیں ان کا حال اچھا گئے گافتنہ میں پڑے ہو کے دول جنہیں ان کا حال اچھا گئے گافتنہ میں پڑے ہو

لغات: لحون جمع ہے لَحُن كَى الْهِيهِ، آواز، سر، اَللَّحُنُ مِنَ الْاصُوَاتِ مِوزوں آواز كَرِيَةِ بِين، اَل كَات اللهِ الكتاب عمراديبود الى جمع اَلْهُو آنِ خوش آوازى سے يراها الكتاب سے مراديبود وفعارى بين -

تركيب: واؤمتانفه، قال فعل، النبى فاعل، فعل فاعل مل كرقول بهلى الله عليه وسلم جمله فعليه معترضه دعائيه، اقرء وافعل امر، واؤضمير بارز فاعل، القران مفعول، با جار، لحون مضاف، العرب مضاف اليه، مضاف اليه، مضاف اليه مضاف اليه مطوف عليه، واؤ عاطفه، اصوات مضاف، با مضاف اليه، مضاف اليه مضاف اليه مل كرمجرور، جار مجرور مل كرمتعلق فعل كرمضاف اليه فعل الدمتعلق فعل كرمعطوف عليه، واؤعاطفه، ايا كم ضمير منصوب منفصل فعل فاعل اور متعلق مل كرمجمله فعليه انثائية موكر معطوف عليه، واؤعاطفه، ايا كم ضمير منصوب منفصل معطوف عليه، واؤعاطفه، أيا كم مضاف اليه، تمام مضاف مضاف اليه مضاف الهم مصاف الهم مضاف الهم مصاف الهم مضاف الهم مصاف الهم

اتقوافعل محذوف کا،اتقوافعل اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل مفعول سے مل کر جملہ م انشائیہ ہوکر مقولہ اولی۔

لغات: توجیعا اپن آواز کوطن میس همانا، گویوں کی طرح گانا، دجعاز بابض رجوعاوالی آنا، لوخات النوح عورتوں کی وہ جماعت جواکشا ہوکر نوحہ کریں، یہی وجہ ہے کہ یہ بمیشہ عورتوں کی صفت ہوکر استعال ہوتا ہے، مثلا بولا جاتا ہے نساءنوح، استناحت المرءة عورت نے نوحہ کیا، حناجر جمع ہے تجرق کی نرخرہ جلتی۔

مْرْ كَبِيبِ: ـ واوَمستانفه ، سين تقريب ، يجى فعل ، بعد مضاف ، يامتكلم مضاف اليه ، مضاف مضاف اليدملكرمفعول فيدمقدم، قوم موصوف ، رجعون فعل ،اس ميس جم ضمير متنتز فاعل، با جار، القرآن موصوف، لا يجاوزنعل، بهوخميرمتنتر فاعل، حناجرمضاف، بهم مضاف اليه، مضاف مضاف اليدمل كر مفعول بفعل فاعل مفعول مل كرجمله فعليه بهوكر بتاويل مفر دصفت ،موصوف صفت مل كرمجرور ، جار مجرورل كرمتعلق فعل كے، ترجيع مضاف، الغنا معطوف عليه، واؤعا طفه، النوع معطوف، معطوف عليه معطوف مل كرمضاف اليه،مضاف مضاف اليه مل كرمفعول مطلق مرجعون كا بغل اييخ فاعل اور متعلق اورمفعول مطلق ہے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفر دصفت اول قوم کی مفتو نہ خبر مقدم، . تلوب مضاف، جهم مضاف اليه، مضاف مضاف اليهل كرمعطوف عليه، واؤعا طفه، قلوب مضاف، الدين اسم موصول، يعجب فعل، جم مفعول مقدم، شاني مضاف، جم مضاف اليه، مضاف مضاف اليه مل کر فاعل بغل اینے فاعل ومفعول ہے ال کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کرصلہ ،موصول صله ال کرمضاف اليه، مضاف مضاف اليهل كرمعطوف،معطوف عليه معطوف مل كرمبتداء موخر،مبتدا خبر مل كرجمله اسمی خبر ہوکر بتاویل مفردصفت ثانی قوم کی ،موصوف اپنی دونوں صفتوں سے ہے ل کر فاعل یجی کا ، نعل آینے فاعل مفعول فیہ سے مل جملہ فعلیہ ہو کرمقولہ ثانیہ ، قول اینے دونو ںمقولوں سے مل کر جملہ فعليه خبربيهوا_

تم الباب الاول ويليه الباب الثاني بحمد الله تعالى وحسن توفيقه انشاء الله تعالى

ترجمہ:۔ پہلاباب پورا ہوا اور دوسراباب الله کی تعریف اور اس کی عمدہ توفیق سے انشاء اللہ تعالی اس کے بعد متصل آتا ہے۔

مر كيب: _ تم فعل، الباب موصوف، الاول صفت ، موصوف صفت مل كر فاعل ، فعل البنب موصوف، الثانى صفت موصوف صفت موصوف عليه، وادّ عاطفه ، يلى فعل ، هغمير مفعول مقدم ، الباب موصوف ، الثانى صفت موصوف صفت مل كر فاعل ، با جار ، حمد مصدر مضاف ، لفظ الله ذوالحال ، تعالى فعل بفاعل حال ، ذوالحال مل كر مضاف اليه فاعل ، مضاف اليه الم كر معطوف عليه ، وادّ عاطفه ، حسن مضاف ، وفي مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه مضاف اليه معطوف عليه معطوف عليه معطوف المعطوف المعطوف عليه معطوف المعطوف عليه معطوف الم محطوف المعطوف المعطوف عليه معطوف الم مختلق سے الله كراء مقدم ، ان حرف شرط ، شا و مختل الله ذوالحال ، تعالى تعلى الله فعل الله كراء معطوف عليه معطوف الله كراء مقدم ، ان حرف شرط ، شا و جزاء الله كر جمله شرطيه بوكر معطوف عليه معطوف الله كراء معطوف عليه معطوف الله على الله فعل الله فعلى ال

الباب الثانى فى الواقعات والقصص

(۱)عَنُ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ(رَضِى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ)قَالَ بَيُنَمَا نَحُنُ عَنْدُ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْنَا ﴿ اللَّهِ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُهُ بَيَاضِ القِّيَابِ شَدِيْدُ سَوَادِ الشَّعُرِ لَا يُرَىٰ عَلَيْهِ آثُو السَّفَرِ وَلَا يَعُرِفُهُ مِنَّا اَحَدٌ

حَتَّى جَلَسَ إِلَى النَّبِيّ عَلَيْكُ فَاسُنكَ رُكُبَتَيْهِ إلى رُكُبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَىٰ فَحِلَيْهِ ترجمہ: (آگے بڑھتے بڑھتے رسول الله الله كَالله ك بیٹھ گیا۔ پھراس نے اپنے گھٹے آپ الله كالله كے گھٹوں سے لگا لیے اور اپنی ہتھیا ہوں کواپنی رانوں پر رکھ لیا۔

وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ آخُبِرُنِي عَنِ ٱلْإِسُلامَ قَالَ ٱلْإِسُلامُ آنُ تَشُهَدَ آنُ لَّا اِللهُ اِلَّهِ الله الله وَاَنَّ مُحَمَّداً (عَلَيْكَ) رَّسُولُ اللهِ وَتُقِيمَ الصَّلواةَ وَتُوتِي الزَّكُوةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعُتَ اِلَيْهِ سَبِيلاً قَالَ صَدَقُتَ فَعَجِبْنَا لَهُ '

ترجمہ:۔اور (سوالات شروع کر دیے) کہنے لگا اے محمد بچھے اسلام کے بارے میں خر

د یجی (کہ کیا ہے؟) آپ اللہ کے درسول ہیں۔ اور تو نماز قائم کرے اور زکوۃ ادا کرے اور رمضان کے گوائی دے اور مضان کے رسول ہیں۔ اور تو نماز قائم کرے اور زکوۃ ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اور بیت اللہ کا حج کرے۔ اگر تحجے وہاں چہنچنے کی طاقت ہو (بین کر) اس نے کہا آپ نے بچ کہا۔ اس پر ہمیں تعجب ہوا کہ بیخض کو چھتا ہے اور یوں بھی کہتا ہے کہ آپ نے بچ کہا۔ اس پر ہمیں تعجب ہوا کہ بیخض کو چھتا ہے اور یوں بھی کہتا ہے کہ آپ نے بچ

قَالَ فَاخْبِرُنِى عَنِ الْإِيْمَانِ قَالِ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَئِكَتِهِ وِكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِخَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ

تر جمہ:۔(اس کے بعد)اس نے کہا سو پ مجھے ایمان کے بارے میں خبر دیجیے (کہوہ کیا ہے ؟) آب نے فرمایا (ایمان میہ ہے) کہ اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر اور تقدیر پر ایمان لائے کہ جو پچھا چھا بھابرا ہے سب مقدر ہے اس پر وہ بولا آپ نے بچ کہا۔

قَالَ فَاحُبِرُنِى عَنِ الْإِحَسَانِ قَالَ اَنُ تَعُبُدَ اللَّهَ كَانَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَّمُ تَكُنُ تَوَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنُ تَوَاهُ فَإِنَّهُ مِنَ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ لَ عَنُهَا بِاَعْلَمُ مَا الْمَسْئُولُ لَ عَنُهَا بِاَعْلَمُ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَاخْبِرُنِى عَنْ اَمَارَاتِهَا مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَاخْبِرُنِى عَنْ اَمَارَاتِهَا

ترجمہ: ۔ پھروہ کہنے لگا کہ آپ جھے احسان کے بارے میں خرد یجئے (کہوہ کیا ہے؟) آپ نے فرمایا (احسان بہ ہے) کہ تو اللہ کی ایسے عبادت کر کہ جسے تو اسے دیکھ رہا ہے۔ اگر تو اسے نہیں دیکھ آپ تو (کم سے کم اتنا تو دھیان کر) کہ وہ تجھے ویکھ رہا ہے۔ (اس کے بعد) اس نے کہا جھے آپ قیامت کے بارے میں خبرد یجئے کہوہ کب قائم ہوگی؟ آپ نے فرمایا اس بارے میں جس سے بوچھا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ جانے والانہیں (یعنی بیتو جھے اور تجھے دونوں کو معلوم ہے کہ قیامت آئے گی اور کب ہوگی اس کا علم نہ جھے ہے نہ تجھے اب راس نے کہا سوآپ جھے اس کی

نشانیان بنادیجیے؟

قَىالَ اَنُ تَعلِدَالَامَةُ رَبَّتَهَا وَاَنُ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرُاةَ الْعَالَةَ دِعَاءَ الشَّاءِ يَسَطَاوَلُونَ فِى الْبُنْيَانِ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا ثَمَّ قَالَ لِى يَا عُمَرُ اَتَدُدِى مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُه ' اَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّه ' جِبُرَئِيْلُ اَتَكُمُ يُعَلِّمُكُمُ دِينَكُمُ

مرجمہ: -آپ نے فرمایا کہ (بعض نشانیاں یہ ہیں) کہ باندیاں اپنے مالکوں کو جنیں گی اور تو نظے پیر نظے بدن والے نقیروں اور بکریاں چرانے والوں کو دیکھے گا کہ بڑی عمارتوں میں ایک دوسر بے پر فخر کریں گے (حضرت عمر نے) فرمایا پھر (اس سوال و جواب کے بعد) وہ فخص جلا گیا تو میں بہت دیر تک رکار ہا پھر آپ تنظیفہ نے خود فرمایا اے عمرتم جانتے ہو بی خض کون تھا میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتے ہیں۔ آپ تالیفہ نے فرمایا کہ یہ جرئیل تقے تھا رے پاس اس غرض ہے آئے (ایک کہ تاکمہ کی تمہیں تمھارا وین سکھائیں۔

(٢)وَعَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَمُروٍ (رضى الله عنه)قَالَ رَجَعُنَا مَعَ رَبُو لِ اللَّهِ عَلَىٰ عَبُدِ اللَّهِ عَلَىٰ عَبُدُ اللَّهِ عَلَىٰ الْمَدِينَةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَاءٍ بِالطَّرِيُقِ تَعَجَّلَ قَوُمٌ عِنْدَ عَلَىٰ الْمَدِينَةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَاءٍ بِالطَّرِيُقِ تَعَجَّلَ قَوُمٌ عِنْدَ اللَّهِ عَلَىٰ الْمَعُسُرِ فَتَوَضَّأُ وُاوَ هُمْ عُجَّالٌ

تر جمہ: -حضرت عبد اللہ بن عمر و رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے انھوں نے کہا ہم رسول اللہ علیہ علیہ اللہ علیہ ع علیہ کے ساتھ مکہ سے مدینہ کولوٹے حتی کہ جب ہم راستہ میں ایک پائی کے پاس ہوئے تو کچھ لوگوں نے عصر کے وقت جلدی کی اور انہوں نے جلد باز ہوکروضو کیا۔

فَانُتَهَيُنَا اِلَيُهِمُ وَاعُقَّابُهُمُ تَلُوْ حُ لَمُ يَمَسَّهَا الْمَاءُ فَقَالَ رَسُوُ لُ اللَّهِ عَلَيْسِهُ وَيُلٌ لِّلاَعُقَابِ مِنَ النَّادِ اَسْبِغُواالُوصُوءَ قر جمد: -ہم ان تک اس حال میں بہنچ کدان کی ایر یاں ظاہر ہور ہی تھیں ان کو پانی نہیں پہنچا تھا ان کود کی کررسول اللہ اللہ اللہ نے نے فر مایا ایر بوں کے لیے خرابی ہے آگ سے تم خوب اچھی طرح پانی پہنچا کروضو کرو۔

(٣) وَعَنُ اَبِى ذَرِّ (رضى الله تعالى عنه) أَنَّ النَّبِي عَلَيْ اللهِ عَرَجَ زَمَنَ الشِّتَاءِ وَالُورَقُ يَتَهَافَتُ مَرَحِمة : (حفرت) ابوذرغفارى (رضى الله عنه) كَ مَنقول هـ كُهُ يَ كُريم اللهُ عَرَف اللهُ عَرَف اللهِ عَلَى اللهُ عَرَف اللهُ عَرَف اللهُ عَرَف اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

(٣) وَعَنُ رَبِيُعَةَ بُنِ كَعُبٍ رَضِى اللهُ عَنُهُ قَالَ كُنُتُ آبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَ

ترجمہ: - (حضرت)ربید بن کعب رضی الله عند نے بیان فر مایا کہ میں رسول الله کے پاس رات

گزارتا تھا (ایک) مرتبہ آ کچے وضو کا پانی اور آ کی ضروریات کی چیزیں لے آیا تو مجھ سے فرمایا مانگ لے ۔ تو میں نے عرض کیا میں آپ سے جنت میں آ کچی رفاقت مانگنا ہوں ۔ فرمایا (تیری مانگ یجی ہے؟) یااس کے سوا؟ میں نے عرض کیاوہ وہی ہے فرمایا تو اپنی جان پر سجدوں کی کثر ت سے میری اعانت کرو۔

(۵) وَعَنِ النَّعُمَانِ بُنِ بَشِيرٍ رَضِىَ اللهُ عَنُهُ قَـالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْكُ لَيْسَوِّى صُفُوُفَنَا حَتَّى كَانَّمَا يُسَوِّى بِهَا الْقُدَاحُ حَتَّى رَأَى اَنَّا قَدُ عَقَلْنَا عَنُهُ

ترجمہ: اور حفرت نعمان بن بثیر رضی اللہ تعالی عنہ سے منقول ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ علیہ اللہ علیہ اسلامی می اللہ علیہ اسلامی کیا کرتے تھے کہ گویا ان سے تیرسیدھے کیے جاتے ہیں ۔ حتی کہ آپ نے یقین فرمالیا کہ بلاشبہ ماس کوآپ ہے بجھ گئے۔

ثُمَّ خَرَجَ يَوُماً فَقَامَ حَتَى كَادَ أَنُ يُكَبِّرَ فَرَاى رَجُلاً بَادِياً صَدُرُهُ مِنَ الصَّفِ فَقَالَ عِبَادَ اللَّهِ لَتُسَوَّنَ صُفُو فَكُمُ أَوُ لَيُحَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمُ مَرَجِمة: فَقَالَ عِبَادَ اللَّهِ لَتُسَوِّنَ صُفُو فَكُمُ أَوُ لَيُحَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمُ مَرَجِمة: فَقَالَ عِبَادَ اللَّهِ لَتُسَرَّبُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ بَيْنَ وَجُوهِكُمُ مَرَجِمة فَعَلَيْهِ اللَّهُ اللَّالَةُ اللَّهُ ال

(٢) وَعَنُ عَبُدِ اللّهِ ابُنِ سَلامٍ رَضِى اللهُ عَنهُ قَالَ لَمَّا قَدِمَ اللهُ عَنهُ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِي مَا لَئَبِي مَا لَئِهُ الْمَا مَرَفُتُ اَنَّ اللهُ عَنهُ اللهُ عَرَفُتُ اَنَّ اللهُ وَجُهَه عَرَفُتُ اَنَّ وَجُهَه عَرَفُتُ اَنَّ وَجُهَه وَاللهُ اللهُ اللهُ

لسلگیسل و السنساس نیکسام تک نخسکو السجسنّة بسکام من ترجمہ: ۔ اور حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ سے منقول ہے کہ جب نبی کریم اللہ تعالی عنہ سے منقول ہے کہ جب نبی کریم الله تعالی عنہ سے منقول ہے کہ جب نبی کریم الله علی مدینة تشریف لائے تو میں آیا جب میں نے آپ کا چہرہ واضح طور پردیکھا تو پہچان لیا کہ آپ کا چہرہ علی اسلام کا چرچا کرواور کھانا جمونا نہیں ۔ سب سے پہلے جو آپ نے کلام فر مایا (وہ یہ تھا) اے لوگو! سلام کا چرچا کرواور کھانا کھلا وَاور صلد حی کرواور رات میں نماز پڑھو جبکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤگے۔

(2)وَعَنُ عَائِشَةَ رَضِىَ اللهُ عَنُهَا إِنَّهُمُ ذَبَحُوا شَاةً فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكُمُ مَا بَقِىَ مِنُهَا قَالَتُ مَا بَقِيَ مِنُهَا إِلَّا كَتُفُهَا قَالَ بَقِيَ كُلُّهَا غَيْرَ كَتُفِهَا

تر جمہ: - (حضرت) عائشہ رضی اللہ عنہانے بیان فر مایا کہ انھوں (اٹل بیت) نے ایک بکری ذیج کی تو نبی کر پم اللہ فیصلے نے فر مایا اس میں سے کیا بچاہے عرض کیا اس کے کندھے کے سوااس سے پچھے نہیں بچافر مایا اس کندھے کے سوااس کا سب باقی ہے۔

(٨) وَعَنُ اَبِى قَتَادَةَ رَضِى اللهُ عَنْهَ اَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ
عَلَيْهِ مِحَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيْحٌ اَوُ مُسْتَرَاحٌ مِّنْهُ
فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مِا الْمُسْتَرِيْحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ

تر جمد: _حضرت ابوقاده رضی الله عنه سے منقول ہے وہ بیان کرتے تھے که رسول الله الله علیہ پرایک جنازه گزارا گیا تو فرمایا آرام پانے والا ہے یا اس سے آرام پایا گیا تو انہوں (صحابه رضوان الله اجمعین) نے عرض کیا یارسول الله علیہ اُنسئز نے والمُسئز اس کیا ہے؟

فَقَالَ الْعَبُدُ الْمُؤْمِنُ يَسُتَوِيُحُ مِنُ نُصُبِ الدُّنُيَا وَاَذَاهَا اِلَىٰ رَحُمَةِ اللهِ وَالعَبُدُ الْفَاجِرُ يَسُتَوِيُحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبَلادُ وَالشَّجَرُوالدَّوَابُ

ترجمہ: نوفر مایا مؤمن بندہ دنیا کی مشکلات اور تکلیفوں سے اللہ کی رحمت کی طرف آرام پاتا ہے۔ اور بدکار بندہ سے بندے اور شہراور درخت اور جانور آرام پاتے ہیں۔

(٩) وَعَنُ بُرُيُسَلَةَ رَضِي اللهُ عَنَّهُ قَالَ دَخَلَ بِلَالٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ الْكَهِ عَلَيْكُ الْعَدَاءُ يُا بِلَالُ قَالَ إِنَّى عَلَيْكُ وَهُو يَتَعَدَّى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْكُ الْعَدَاءُ يُا بِلَالُ قَالَ إِنَّى عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللهُ اللّهُ ا

قر جمہ: -حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ کہا حضرت بلال نے رسول اللہ الله کی خدمت میں حاضراس وقت ہوئے کہ آپ میں حاضراس وقت ہوئے کہ آپ میں حاضراس وقت ہوئے کہ آپ میں کا کھانا کھار ہے تھے تو رسول اللہ (علیہ کے اس کے اس کھانے میں حاضر ہوجا وَانہوں نے عرض کیا میں روزہ دار ہوں یارسول اللہ (علیہ کے)

فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ عَلَيْكُ مَا كُلُ دِزْقَنَا فَضُلَ دِزْقْ بِلَالٍ فِى الْجَنَّةِ الْمَائِكَةُ الْمَائِكَةُ الْمَائِكَةُ الْمَائِكَةُ الْمَائِكَةُ مَعَ إِكُلِ عِنْدِهِ مَعَ إِكُلِ عِنْدِهِ

ترجمہ: ۔اس پررسول اللہ واللہ نے فرمایا ہم اپنارزق کھارہے ہیں۔اور بلال کارزق باقی ہے جو جنت میں ملے گا کیا تم جانے ہوا ، بلال ابلاشہروزہ دار کی ہڈیاں تنجع پڑھتی ہیں اور فرشتے اس کے لیے استعقاد کرتے رہتے ہیں جب تک اس کے پاس کھانا کھایا جائے۔

(• ا) وَعَنُ جَابِرٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ عَلَيْ اللهِ فَيُ دَيْنِ كَانَ عَلَيْ اللهِ عَنْهُ قَالَ آنَا أَنَا آنَا آنَا كَانَّهُ وَيُوعَهَا عَلَى آبِي فَلَقَقُتُ الْبَابَ قَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ آنَا فَقَالَ آنَا آنَا آنَا كَانَّهُ كُوهَهَا

تر جمد: حضرت جابر صنی الله عند سے منقول ہے کہ میں نبی کریم اللیقی کی خدمت میں ایک قرضہ کی خاطر حاضر ہوا جومیر سے والد پر تھا میں نے دروازہ کھنگھٹایا آپ آلیفی نے فرمایا وہ کون ہے تو میں نے عرض کیا کہ میں قوفر مایا میں میں گویا کہ آپ نے اسے ناپسند فرمایا۔ (۱۱) وَعَنُ أَنَسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ اَحَوُانِ عَلَى عَهُدِ رَسُولِ اللهِ عَلَيْكَ وَاللهِ عَلَيْكَ وَاللهُ عَلَيْكَ وَاللهُ عَلَيْكَ وَاللهُ عَلَيْكَ وَاللهُ عَلَيْكَ وَاللهُ عَلَيْكَ وَاللهُ عَلَيْكَ اللهُ وَقَالَ لَعَلَمْكَ اللهُ وَقَالَ لِيهِ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ وَقَالَ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ وَقَالِ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ وَقَالِ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ وَاللهُ عَلَيْكَ اللهُ وَاللهُ عَلَيْكَ اللهُ وَاللهُ عَلَيْكَ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَا

(١٢) وَعَنُ وَاثِلَةَ ابُنِ الْخَطَّابِرَضِيَ اللهُ عَنُهُ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْكُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَاعِدٌ فَتَزَحُزَحَ لَهُ وَسُولُ اللُّهِ عَلَيْكُ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْكُ إِنَّ فِي الْمَكَانِ سَعَةً فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكُ إِنَّ لِلمُسَلِمِ لَحَقّاً إِذَارَاهُ اَخُوهُ اَنُ يَّتَزَحُزَحَ لَهُ * تر جمہ: ۔ اور حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ ہے منقول ہے کہ ایک فخص رسول التَّعَافِیَّةِ کے پس حاضر موااورآب مجد میں تشریف فرما تھے تورسول الشوالية اس کے ليے کھسک گئے تو آدى نے عرض كيايا رسول الله الله الله الله جگه مين تو كشادگي ب(آپ كوهكنه كي ضرورت نهيس)اس ير نبي كريم الله نفر مایا بلاشبه مسلمان کاحق ہے کہ جب اس کا بھائی آتاد کیھے تواس کے لئے کھسک جائے۔ (١٣) وَعَنُ عُمَرَ ابْنِ آبِي سَلْمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ غُلاماً فِي حِجْر رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْكُ وَكَانَتُ يَدِى تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ عُلْنِكُ مَنَّ اللَّهُ وَكُلُ بِيَمِيْنِكَ وَكُلُ مِمَّا يَلِيُكَ (رواه انحارى) ترجمه: - حضرت عمر بن الى سلمەرضى الله عند سے منقول ہے انہوں نے بیان فرمایا كەمیں رسول الله عَلَيْنَةً كَى كُود مِين بِحِيقِ اور ميرا ہاتھ بياله مِين گھوم رہاتھا تو جھے سے رسول اللہ اللہ اللہ فاق نے فرما يا كه بسم اللہ بر هواوراييند دائيں ہاتھ سے کھاؤاوراينے ياس سے کھاؤ۔

(١٣) وَعَنُ أُمَيَّةَ بُنِ مَخُسْى قَالَ كَانَ رَجُلَّ يَأْكُلُ فَلَمُ يُسَمِّ حَتَّى لَمُ يَهُ فَالَ بِسُمِ اللهِ اَوَّلَهُ لَمُ يَهُ فَالَ بِسُمِ اللهِ اَوَّلَهُ لَمُ يَهُ فَالَ بِسُمِ اللهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ فَضَحِكَ النَّبِيُ عَلَيْكُ ثُمَّ قَالَ مَا زَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَهُ لَحَرَهُ فَضَحِكَ النَّبِيُ عَلَيْكُ ثُمَّ قَالَ مَا زَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَهُ لَحَمَّا اللهِ السَّيْسَةَ اللهُ عَلَيْكِ السَّعَ اللهِ السَّعَسَةَ اللهُ عَلَيْكِ السَّعَسَةَ اللهُ عَلَيْلِهِ السَّعَسَةَ اللهُ اللهِ المُعَلِيهِ لَكُلُهُ اللهُ ال

مر جمہ: حضرت امیہ بن بخشی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے انہوں نے بیان کیا کہ ایک آوی کھار ہا تھا اور بسم اللہ نہیں پڑھی تھی حتی کہ اس کے کھانے سے ایک لقمہ کے سوا کچھ باتی ندرہا۔ جب اسے اپنے منہ کی طرف اٹھایا تو کہابسہ اللہ اول و آخرہ اس پر نبی کر پر کھائے کوئنی آگئ پھر فر مایا شیطان اس کے ساتھ برابر کھا تار ہا پھر جب اس نے اللہ کا نام ذکر کیا تو اس نے اپنے پیٹ کا سب (کھانا) نے کردیا۔

(١٥) وَعَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسُعُودٌ قَالَ كُنَّا يَوُمَ بَدُرٍ كُلُّ ثَلاثَةٍ عَلَىٰ بَعِيْرٍ فَكَانَ اَبُو لُبَابَةَ وَعَلِى بُنُ اَبِى طَالِبٍ زَمِيْلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْكِهُ

تر جمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عند سے منقول ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم (غزوہ)بدر کے دن ہر تنین فخض ایک اونٹ پر تھے۔ (لینی تین شخصوں کوایک اونٹ ملاتھا دوآ دی سوار رہتے اورایک پیدل چلنا تھا) حضرت ابولبا بداور حضرت علی بن الی طالب رضی اللہ عنہمار سول اللہ کے دوسائھی تھے۔

قَالَ فَكَانَتُ إِذَا جَاءَ عُقَبَةُ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْكَ قَالَا نَحُنُ نَمُشِي عَالَ فَكُانَتُ وَمُ اللَّهِ عَلَيْكَ قَالَ مَا أَنْتُمَا بِأَقُوى مِنِّي وَمَا آنَابِاَغُني عَنِ ٱلْآجُرِ مِنْكُمَا

تر جمہ:۔(ان راوی) نے کہا کہ جب رسول التعلیقی کی باری (پیدل چلنے کی) آتی تو وہ دونوں عرض کرتے رہتے کہ آپ کی طرف ہے ہم پیدل چل لیں گے آپ تالیقہ فرماتے نہتم مجھ سے زیادہ قو کی ہواور ندیس تھاری نسبت ثواب ہے مستغنی ہوں۔

(١٦) وَعَنْ عُقُبَةَ بُنِ عَامِرٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ لَقِيْتُ رَسُولَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَقِيْتُ رَسُولَ اللهُ عَنْهُ قَالَ الْمَلَكُ عَلَيْكَ لِسَانَكَ اللهُ عَنْيُكَ لِسَانَكَ وَلُيْسَانَكَ وَلُيسَدِي خَصَطِيْسَانَكَ وَلُيسَدِي خَصَطِيْسَانَتِكَ وَلُيسَدِي خَصَطِيْسَانَتِكَ

تر جمہ: اور حفزت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے انہوں نے بیان کیا کہ یس نے رسول الله الله اللہ اللہ سے ملا قات کی تو عرض کیا نجات کیا ہے؟ (لیمنی کن چیزوں میں نجات ہے) اس پر فرمایا کہ تواپی زبان کواپنے قبضہ میں رکھ اور تجھے تیرا گھر کا فی رہے اور گنا ہوں پر دویا کر۔

(١٤) وَعَنُ عَلِي رَضِى اللهُ عَنُهُ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْكَ أَدَاتَ لَيُسَادَ مَا لَكُ عَلَى اللهُ عَلَيْكَ أَلَا وَاللهِ عَلَيْكَ أَلَا وَاللهِ عَلَيْكَ أَلَا وَاللهِ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ اللهُ عَلَيْكَ وَالْعَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ الله

تر جمہ: اور حضرت علی رضی الله عند سے منقول ہے انہوں نے بیان کیا کہ ایک رات رسول الله الله الله عند منقول ہے انہوں نے بیان کیا کہ ایک رات رسول الله الله الله عند نماز پڑھتے ہوئے اپنا ہاتھ زمین پر رکھا تو آپ کو بچھو نے ڈس لیا تو اسے رسول الله الله علیہ الله بچھو پر لعنت کرے نہ نمازی کو جھوڑ تا ہے نہ اس کے سواکسی دوسرے کویا (یوں فرمایا) کہ نہ نبی کو چھوڑ تا ہے نہ دوسرے کو۔

ثُمَّ دَعَا بِمِلْحِ وَمَاءٍ فَجَعَلَه وَى إِنَاءٍ ثُمَّ جَعَلَ يَصُبُّه عَلَى إِصْبَعِهِ جَيُتُ لَدَغَتُهُ وَيَمُسَحُهَا وَيُعَوِّ ذُهَا بِالْمُعَوَّ ذَتِيْنِ تر جمہ: - پھر آپ آلی منگ اور پانی منگوا یا اے ایک برتن میں کیا پھر اپنی انگلی پراس جگہ ڈالتے رہے جہاں اس نے ڈسا تھا۔اوراس جگہ پر ہاتھ پھیرتے رہے۔اورمعو ذتین (قل اعوذ برب الفلق اورقل اعوذ برب الناس) پڑھتے رہے تا کہ اس کی تکلیف سے پناہ مل جائے۔

(١٨) وَعَنُ أُسَامَةَ بُنِ زَيُدِرَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنَارَسُولُ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنَارَسُولُ اللهُ عَنْدُهُ فَلَا اللهُ فَطَعَنْتُهُ وَقَالُتُهُ وَالْعَنُهُ فَقَالُتُهُ وَاللهُ اللهُ فَطَعَنْتُهُ فَقَالُتُهُ وَالْعَنُهُ وَقَالُتُهُ

ترجمہ: حضرت اسامہ بن زیدرضی اللہ عنہ سے منقول ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ علیہ میں اللہ عنہ سے ایک شخص علیہ نے جبینہ قبیلہ کے بعض لوگوں کی طرف (جہاد کے لئے) بھیجاتو میں ان میں سے ایک شخص کے پاس پہنچا اور اسے نیز ہ مار نے لگا اس پرفور ااس نے لا الہ الا اللہ کہا میں نے اسے نیز ہ مار دیا اور اسے قبل کردیا۔

ترجمہ:۔اور حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ بلاشبہ آیک

آدی (یہودی) نے رسول اللہ اللہ قطاب کیا اور اس بارے میں بختی کی اس پر آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے مارنے یا دھم کانے کا ارادہ کیا اس پر آپ نے فرمایا اسے چھوڑ دو کیوں کہ یقینا حق والے کیلئے بولنا ہوتا ہے اس کیلئے ایک اونٹ خرید واور اسے دے دو۔

قَالُو الانجِدُ إِلَّا اَفُضَلُ مِنْ سِنِّهِ قَالَ اِشْتَرُوهُ فَاعُطُوهُ اِيَّاهُ فَاِنَّ خَيْرَكُمُ اَحْسَنُكُمُ قَضَاءً

ترجمہ: ۔ ان حضرات (صحابہ رضی الله عنهم) نے عرض کیا ہم تو اس کے (اونٹ) سے افضل ہی پاتے ہیں فرمایا تم خریدلواور وہی اسے دے دو کیونکہ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جوادا کیگی کے اعتبار سے زیادہ اچھا ہو۔

(٢٠) وَعَنُ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِى اللهُ عَنُهَا إَذَاقَتِهَا انَّهَا كَانَتُ عِنُدَ رَسُولِ اللهِ عَلَيْهِ فَقَالَ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُوم فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ فَقَالَ اللهِ عَلَيْهِ فَقَالَ اللهِ عَلَيْهِ فَقَالَ اللهِ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ فَقَالَ مَعْمَى اللهِ عَلَيْهِ فَقَالَ مَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ فَقَالَ مَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ أَفَعَمْ اللهِ عَلَيْهِ أَنْعُمَا الله عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهُ اللّهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ اللّهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهُ اللّهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الله

ترجمہ: ۔ اور حضرت امسلمہ رضی اللہ عنہا ہے منقول ہے کہ بلاشبہ وہ رسول اللہ علی اور میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس اللہ عنہا کے پاس تھیں کہ اچا تک حضرت ابن ام کمتوم رضی اللہ عنہا سے آگے اور آپ کے پاس اندر بہنی گئے رسول اللہ علی کے نفر مایا کہ اس سے پردہ کرو میں نے کہایار سول اللہ علی کیا وہ اندھا نہیں ہے؟ وہ ہمیں نہیں و کھتا اس پر رسول اللہ علی کے نفر مایا کیا تم اندھی ہو کیا تم اس کونہیں و کھے رہی ہو۔

(٢١) وَعَـنُ اَبِـى هُـرَيُرَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُعَنِ النَّبِيِ عَلَيْكَ قَالَ كَانَتِ الْمُعَنَّ وَالنَّبِي عَلَيْكَ قَالَ كَانَتِ الْمُرَأَّتَـانِ مَعَهُمَا اِبْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئُبُ فَذَهَبَ بِإِبْنِ اِحُدَاهُمَا فَقَالَتُ

صَاحِبَتُهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِإِبْنِكِ وَقَالَتِ الْاُخُورَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِإِبْنِكِ مِقَالَتِ الْاُخُورَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِإِبْنِكِ مِنْ الله عند منقول ہوہ حضرت نی کریم الله اور دایت کرتے ہیں کہ آپ نے فر مایا دو ورتین تیں ان کے ساتھ ان کے بچے تھے بھیڑیا آیا اور ان میں سے ایک کے بیٹے کو لے گیا اور دوسری نے کہا کہ تیرے بیٹے بی کو لے گیا اور دوسری نے کہا کہ تیرے بیٹے بی کو لے گیا اور دوسری نے کہا کہ تیرے بیٹے بی کو لے گیا ہے۔

فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاؤُ دَفَقَضَى بِهِ لِلْكُبُولِى فَحَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ ابْنِ
دَاؤُ دَفَاخُبَرَتَاهُ فَقَالَ انْتُونِي بِالْسِّكِيْنِ اَشُقَّهُ بَيْنَكُمَا فَقَالَتِ
الْصُّخُرِيٰ لَا تَفْعَلُ يَرُحَمُكَ اللّهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصَّغُرىٰ
الْصُّخُرىٰ لَا تَفْعَلُ يَرُحَمُكَ اللّهُ هُو ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصَّغُرىٰ
ترجمہ: قو فیصلہ لے گئیں حضرت داودعلی السلام کے پاس توانہوں نے فیصلہ بوی کے لیے کردیا
اس کے بعد حضرت سلیمان (علیہ السلام) پر گزریں اوران کو بتایا انہوں نے فرمایا میرے پاس
چھری لاؤیس اسے تبہارے درمیان کا ب دیا ہوں تو فورا چھوٹی عورت بولی آپ ایسانہ کریں آپ
پراللہ دم فرما کیں وہ اس کا میٹا ہے اس پرسلیمان نے چھوٹی کے لیے فیصلہ فرمایا۔

(٢٢) وَعَنُ بُرَيُ لَدَةً رَضِى اللهُ عَنُهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ مَ يَهُ مُن بُرَيُ لَا مَا أَنْ اللهِ عَلَيْكُ اللهُ الل

فَــقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْكُ لَا أَنْتَ اَحَقُّ بِصَدُرِ دَابَّةِكَ

اللّا ان تُدب عَدلاً لَهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَدار اللهُ اللهُ اللهُ عَدار اللهُ اللهُ اللهُ عَدار اللهُ اللهُ عَدار اللهُ اللهُ

(٢٣) وَعَنُ اَبِى اَيُّوْبَ الْانصارِيِّ رَضِى اللهُ عَنهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اللهُ عَنهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اللهُ عَنهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اللهِ عَنْ اللهُ عَنهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنهُ وَاوُجِ نُ

ترجمہ: ۔ اور حضرت ابوابوب الانصاری رضی اللہ عند سے منقول ہے انہوں نے بیان فر مایا کہ ایک شخص نبی کریم اللہ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ جھے تھیجت فر مائیں اور مختصر کریں۔

فَقَالَ إِذَاقُمُتَ فِي صَلُوتِكَ فَصَلِّ صَلُوةً مُوَدَّعٍ وَلَا تَكَلَّمُ بِكَلامٍ تَعَلَّمُ بِكَلامٍ تَعَلَّمُ بِكَلامٍ تَعَلَّدُ مِنْ فَي النَّاسِ مِمَّا فِي آيُدِي النَّاسِ

تر جمہ: ۔ تو فرمایا جب اپنی نماز میں کھڑا ہوتو ایسی نماز پڑھ جیسے کہ آخری نماز ہواورا لی بات مت بول جس سے تو کل کومعذرت کرے،اورلوگوں کے ہاتھوں میں جو کچھ(پایا جاتا ہے) اس سے نا امیدی کوجع کرے۔ (٢٥) وَعَنُ اَنَسٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِى الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُولِ اللهِ عَلَيْنَمَا نَحْنُ فِى الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولِ اللهِ عَلَيْنَهُ مَهُ مَهُ الْمَسْجِدِ فَقَالَ اللهِ عَلَيْنَهُ مَهُ مَهُ الْمُسْجِدِ فَقَالَ اللهِ عَلَيْنَهُ مَهُ مَهُ

إِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللَّهِ وَالصَّلُوةِ وَقِرَاءَةِ الْقُرُآنِ اَوْكَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى

تر جمہ:۔وہ تو اللہ کے ذکر اور نماز اور قرآن کے لئے ہی ہیں یا جیے رسول اللہ عظامی نے فرمایا (راوی نے) کہااور آپ سے اللہ نے نے کا کیے خص کو حکم فرمایاوہ پانی کا ایک ڈول لایا تو وہ اس پر بہادیا۔

(٢٦) وَعَنُ طَلُقِ ابُنِ عَلِيٍّ رَضِى اللهُ عَنُهُ قَالَ خَرَجُنَا وَ فَدَّا اللهِ رَكِنَا وَ فَدَّا اللهِ وَكُنَا وَ فَدَّا اللهِ عَلَيْكُ فَبَايَعُنَا هُ وَصَلَّيْنَا مَعَه وَ اَخْبَرُنَا هُ أَنَّ بِاَرُضِنَا بِيُسَعَةً لَسَنَّ الْحَسُلِ طَهُ وُرِهِ.

تر جمد: اور حفرت طلق بن علی رضی الله عند سے روایت ہے کہ کہ ہم (اپنے وطن سے) وفد بنا کر رسول الله الله الله کی طرف نکلے تو ہم نے آپ سے بیعت کی اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ کو خبر دی کہ ہماری سرز مین میں گرجاہے پھر ہم نے آپ سے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی مانگا۔

فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاءَ وَتَمَصُّمَصَ ثُمَّ صَبَّهُ لَنَا فِي إِذَا وَقٍ وَاَمَرَنَا فَقَالَ أَخُرُجُ وَافَإِذَا آتَيْتُمُ اَرُضَكُمُ فَاكْسِرُو ابِيُعَتَكُمُ وَانْضَحُوا مَكَانَهَا الْحُرُجُوا فَإِذَا الْمَاءِ وَاتَّخِذُوهَا مَسْجِداً قُلْنَا إِنَّ الْبَلَدَ بَعِيدٌ وَالْحَرُّ شَدِيدٌ وَالْمَاءُ فَانَا اللهُ اللهَ اللهُ ا

تر جمہ: ۔اس پرآپ اللہ نے پانی منگوایا اور وضوفر مایا اور کلی کی راس کوڈ الا ہمارے لئے ایک برتن میں اور ہمیں عکم دیا پس فر مایا نکلو پس جب تم اپنی زمین میں آؤتو اپنے گرجا کوتوڑ دینا اور اسکی جگہ پر اس پانی کو چھڑ کنا اور اسے مبحد بنادیتا ،ہم نے عرض کیا بلاشبہ شہر دور ہے اور گرمی شخت ہے اور پانی خشک ہوجائے گا۔تو فرمایا اسے پانی سے بڑھاتے رہنا کیونکہ وہ اس میں خوبی ہی کو برھائے گا۔

(۲۷) وَعَنُ جُوَيُرِيَةَ رَضِىَ اللهُ عَنُهَا أَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْكُ خَرَجَ مِنُ عِنُدِهَا اللهُ عَنُها أَنَّ النَّبِ عَلَى مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعُدَ أَنُ المُّسُحَ وَهِى فِي مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعُدَ أَنُ اللهُ عَلَى مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعُدَ أَنُ اللهُ اللهُ

قرجمہ: ۔ اور حفرت جویر بیرضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ نبی کریم اللہ ان کے پاس سے مج سویرے جبکہ مج کی نماز پڑھی با ہرتشریف لے گئے اور وہ اپنی نماز کی جگہ میں تھیں بھر جاشت کے وقت واپس لوٹے تو وہ اس حال میں بیٹھی ہو کیں تھیں ۔ قَالَ مَازَلُتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا قَالَتُ نَعَمُ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهَا قَالَتُ نَعَمُ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهَا قَالَتُ نَعَمُ قَالَ النَّبِي الْمُعَلَّ عَلَيْهُا مَرَّاتٍ لَوُ وُزِنَتُ بِمَا عَلَيْهُ لَقُدُ قُلُتُ بَعَلَى اللهِ عَلَيْمَاتٍ لَكُومَ لَوَزَنَتُهُنَّ سُبُحَانَ اللهِ وَبِحَمُدِه عَدَدَ خَلُقِه وَرِضَا نَفُسَه قُلْتِ الْيَوُمَ لَوَزَنَتُهُنَّ سُبُحَانَ اللهِ وَبِحَمُدِه عَدَدَ خَلُقِه وَرِضَا نَفُسَه وَلِمَدَادَ كَلِمَاتِه وَزِنَة عَرُشِه وَمِدَادَ كَلِمَاتِه

تر جمہ: فرمایا جس حال میں میں نے چھوڑا تو برابراب تک اس میں ہے اس نے عرض کیا جی ہاں نے کر میں اللہ علی اس نے عرض کیا جی ہاں نبی کر میں اللہ تعالی کی تعریف تیرے اس کے طرف سے وزن کیا جائے تو ان پر بھاری ہوجا کیں میں اللہ تعالی کی تعریف کے سازے وظیفہ سے وزن کیا جائے تو ان پر بھاری ہوجا کیں میں اللہ تعالی کی تعریف کے ساتھ تیج کرتا ہوں اس کی مخلوق اور اس کی ذات پاک کی رضا اور اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی مقدار و تعداد کے مطابق۔

(٢٨) وَعَنُ إَبِى قَتَادَةَ رَضِى اللهُ عَنُهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ اللهِ مَا إِراً مُحْتَسِباً مُقْبِلا غَيْرَ مُدُبِرِ اللهِ صَابِراً مُحْتَسِباً مُقْبِلا غَيْرَ مُدُبِرِ يُكَفِّرُ اللهِ عَالِمَ اللهِ عَلَيْ مُدُبِر يُكُولُ اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهُ اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهِ اللهُ ال

ترجمہ: اور حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک آدی نے عرض کیایار سول اللہ علیہ ارشاد فرما ہے اگر میں اللہ کی راہ میں جم کرا خلاص کے ساتھ دشمن سے مقابل ہو کر پیٹے چھیرے بغیر شہید ہو جا وَل تو کیا اللہ تعالیہ میرے گنا ہوں کا کفارہ فرما دیں گے؟ اس پر رسول اللہ علیہ نے فرمایا میں جب وہ جانے لگا تو آپ میں تھیں نے اسے پکار ااور فرمایا جی ہاں (گنا ہوں کا کفارہ ہو جائے گا گا تر آپ میں نے اس طرح فرمایا ہے۔

(٢٩)وَعَنُ اَبِى ذَرٌّ رَضِى اللهُ عَنُهُ قَالَ دَخَلُتُ عَلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ

کی خدمت میں حاضر ہوا (اس کے بعد) پوری لمبی حدیث ذکر کی حتی کہ بول بیان کیا کہ میں نے عر س بیا یا رسول اللہ اللہ مجھے وصیت فر مائے! آپ اللہ نے فر مایا میں تمہیں اللہ سے تقوی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ یقینا تمھارے سب کا م کومزین کردےگا۔

مرجمہ: میں نے عرض کیا جھے اور زیادہ وصیت فرمائیں فرمایا اپنے او پر تلاوت قر آن اور ذکر اللہ عزوجل کولازم جانو کیونکہ وہ آسانوں میں تیرے لیے ذکر ہے اور زمین میں تیرے لیے نور ہے میں نے عرض کیا جھے اور زیادہ (وصیت) فرمائیں فرمایا اپنے او پر ہمیشہ خاموثی کولازم پکڑو کیونکہ وہ شیطان کو دورکرنے والی ہے اور تیرے دین کے کام میں تیرے لیے مددگار ہوگی۔

 کیونکہ وہ دل کومر دہ کرتا ہے اور چمرہ کی رونق ختم کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا جھے زیادہ (وصیت) فرمائیے فرمایا اللہ کے دین میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نیڈ رمیں نے عرض کیا جھے زیادہ (وصیت) فرمائیے آپ نے فرمایا جو کچھ تو اپنے آپ سے جانتا ہے وہ مجھے لوگوں کی عیب جو کی ہے روک دے۔

(٣٠) وَعَنُ آبِى هُرَيُرَةَرَضِى اللهُ عَنُهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ عَلَيْ عَلَيْ قَالَ آتَدُرُونَ مَا اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ قَالَ آتَدُرُونَ مَا اللهِ عَلَيْ قَالَ اللهِ عَلَيْ اللهُ عَلَمُ قَالَ ذِكُرُكَ آخَاكَ بِمَا يَكُرَهُ

قِيلَ اَفَرَايُتَ إِنْ كَانَ فِي آخِي مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِمَا تَقُولُ فَالَ إِنْ كَانَ فِيهِمَا تَقُولُ فَصَدِهِ الْعَبْسَهِ مَا تَقُولُ فَقَدُ بَهَتَ هُ.

مرجمہ: عرض کیا گیا آپ (یہ) بتائیں اگر میرے بھائی میں وہ (بات) ہوجو بات میں بیان کرر ہاہوں آپ اللہ نے فرمایا گراس میں وہ بات ہوجوتو کہتا ہے تو تو نے اس کی نیبت کی اور اگر اس میں وہ نہ ہوجوتو کہدر ہاہے تو تونے اس پر بہتان لگایا۔

(١٣) وَعَنُ جَابِرِرَضِى اللهُ عَنُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهُ أَوْحَى اللهُ عَزَاتِهِ اللهِ عَلَيْهُ أَوْحَى اللهُ عَزَّوَجَلَّ اللهِ عَلَيْهَ اللهِ عَزَّوَجَلًا إِلَى جِبُرَيْيُلَ أَنِ اقْلِبُ مَدِيْنَةَ كَذَا وَكَذَا بِالْهُلِهَا.

تر جمہ : ۔ اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فر مایا کہ اللہ عز وجل نے جرائیل کی طرف و حی جیجی کہ فلاں شہر کواس کے اہل کے ساتھ الٹ دو۔

فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ فِيُهِمُ عَبُدَكَ فُلاَناً لَمْ يَعْصِكَ طَرَفَةَ عَيْنٍ قَالَ

اَقُلِبُهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ فَإِنَّ وَجُهَهُ لَمُ يَتَمَعَّرُ فِي سَاعَةً قَطُّ

تر جمہ: - اس پر حضرت جمرائیل علیہ السلام نے عرض کیا اے دب! بلاشبہ ان میں آپ کا ایک فلاں بندہ ہے جس نے بل بھرآپ کی نافر مانی نہیں کی (کیا اس کو بھی سزا میں شرک کرلیا جائے) اللہ تعالی نے فر مایابستی کو اس پر اورسب پر الث دو کیونکہ اس کا چہرہ (میرے دین کے بارے میں) مجھی ذرای دیر کو بھی متغیر نہیں ہوا۔

(٣٢) وَعَنِ ابُنِ مَسْعُودٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ عَلَيْكُ أَنَامَ وَعَدِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ عَلَيْكُ نَامَ عَسلِم عَسلِم وَقَسلُ أَنَّ رَفِي حَسلِم عَسلِم وَقَسلُ أَنَّ رَفِي حَسلِم وَقَسلُ أَنَّ رَفِي حَسلِم وَقَسلُ أَنَّ رَفِي حَسلِم وَقَسلُ أَنَّ رَفِي حَسلِم وَقَسلُ اللهُ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ

تر جمد: اور حفرت ابن مسعود رضی الله عند سے منقول ہے انہوں نے بیان فرمایا کہ بلا شدر سول الله عند الله

(٣٣)وَعَنُ آبِى مَسْعُوْدٍرَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ آضُرِبُ غَلاماً لِيُ فَسَمِعْتُ مِنْ حَلَيْهِ فَسَمِعُوْدٍ لَلَّهُ ٱقْلَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ

تر جمہ: ۔ اور حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ ہے منقول ہے انہوں نے بیان فر مایا میں اپنے غلام کو مار رہا تھا تو میں نے اپنے پیچھے ہے آگی آ وازشی جان لے اے ابومسعود یقیناً اللہ تجھ پراس زیادہ قادر ہے بنسبت اس قدرت کے جو تجھے اس پر حاصل ہے۔

. فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْكُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ حُرٌّ لِوَجُهِ اللَّهِ فَقَالَ اَمَا إِنَّكَ لَوُ لَمُ تَفْعَلُ لَلَفَحَتُكَ النَّارُ اَوُ قَالَ لَمَسَّتُكَ النَّارُ

ترجمہ: اس پر میں متوجہ ہوا کیاد کھتا ہوں کہ صاحب آواز رسول الشفائی ہیں میں نے عرض کیایا رسول اللہ وہ اللہ کی رضا کے لیے آزاد ہے آپ آئی نے نے فرمایا خبردار! بلاشبہ اگرتم ایسا نہ کرتے تو تمہیں آگجلس دیتی یا فرمایا تھے آگ پکڑلیتی۔

(٣٣) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍرَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ عَلَيْكُ مَا لَكُهُ عَلَيْكُ مَ كَنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ عَلَيْكُ مَا يَوْماً فَقَالَ يَا غُلامُ احْفَظِ اللهَ تَجِلهُ تُجَاهَكَ يَوْماً فَقَالَ يَا غُلامُ احْفَظِ اللهَ تَجِلهُ تُجَاهَكَ

ترجمہ: ۔ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک دن رسول اللّٰه اللّٰهِ کے پیچھے (سوار) تھا تو فر ما یا او بچے اللّٰه (کے حقوق کی) حفاظت کروہ تیری حفاظت کرےگا۔ اللّٰه (کے حقوق کی) حفاظت کرتو اس کوایے سامنے یائےگا۔

وَإِذَاسَ عَلْتَ فَاسْئَلِ اللَّهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنُ بِاللَّهِ وَاعْلَمُ اللَّهِ وَاعْلَمُ اللَّهَ وَاعْلَمُ اللَّهِ وَاعْلَمُ اللَّهِ وَاعْلَمُ اللَّهِ وَاعْلَمُ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ الللْمُواللَّهُ اللللّهُ اللللْمُ اللَّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الل

ترجمہ: ۔ اور جب تو مائے تو اللہ ہے مائگ اور جب تو مدد چاہے تو اللہ ہے مدد مائگ اور جان کے کہ پوری مخلوق تجھے کچھ نفع دینا چاہے تو تجھے کچھ نفع نہیں دے سکتی مگر جتنا تیرے لیے اللہ نے لکھ دیا ہے۔ وَلَوِ اجْتَمَعُو اعَلَى اَنُ يَضُرُّو كَ بِشَنِي لَمُ يَضُرُّو كَ إِلَّا بِشَنِي قَدُ

كَتَبَ هُ السَّلْ هُ عَلَيْكَ رُفِعَتِ الْاَقْلامُ وَجَفَّتِ الصَّحُفُ

ترجمه: - اورا گروه مجّع بحفقصان پنچانا چائيں تو تجّع بحفقصان ہيں دے سكة مگراتنا كالله

فرجمه : - اورا گروه مجّع بحفقصان گئيں اور صحيف خشك ہوگئے ۔

(٣٥) وَعَنَ عَبُدِ الرَّحُمْنِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ عَنُ آبِيُهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ عَنُ آبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْكَ فِي سَفَرٍ فَانُطَلَقَ لِحَاجَتِهِ فَرَأَيْنَا حُمُرَةً مَعَهَا فَرُخَانِ فَسَاخِ لُنَا خُمُرَةً فَجَعَلَتُ تَفُرُشُ فَسَاخِ لُنَا فَسُرُحَيُهَا فَحَسَاءَ تِ الْحُمَّ رَدَّةُ فَجَعَلَتُ تَفُرُشُ

ترجمہ :۔ اور حفزت عبد الرحمٰن ابن عبد اللہ ہے منقول ہے وہ اپنے والد ہے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان فرمایا کہ ہم ایک سفر میں رسول الله الله کے ساتھ تھے۔ آپ الله اپنی کی ضرورت کے لیے تشریف لے گئے تو ہم نے ایک بلبل کودیکھا جس کے ساتھ دو بچے تھے تو ہم نے اس کے دونوں بچوں کو پکڑلیا بلبل آئی تو وہ پر پھیلانے گئی۔

فَجَاءَ النَّبِيُّ عَلَيْتُ فَقَالَ مَنُ فَجَعَ هِذِهِ بِوَلَدِهَا رُدُّواُ وَلَدَهَا إِلَيْهَا وَرَئُ فَكَ فَ فَكَ النَّهُ فَقُلُنَا نَحُنُ قَالَ إِنّهُ وَقَرْيَةَ نَمُ لِ قَدْ حَرَّ فَي هَذِهِ فَقُلُنَا نَحُنُ قَالَ إِنّهُ وَلَا يَسَادِ اللَّهِ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللللْمُ ال

عَلَيْ اللهُ مَرَّ بِمَ جُلِسَيْنِ فِي مَسْجِدِه فَقَالَ كِلَاهُمَا عَلَىٰ حَيْرٍ

وَاحَدُهُ مَنْ صَدَاحِبِ فَقَالَ كِكَلاهُمَا عَلَىٰ حَيْرٍ

وَاحَدِدُهُ مُنْ صَدَاحِبِ اللهُ اللهُ عَنْ صَدَاحِبِ اللهُ عَنْ صَدَاحِبِ اللهُ عَنْ صَدَاحِبِ اللهُ عَنْ صَدَاعِ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ صَدَاعِ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ صَدَاعُ اللهُ عَنْ اللهُ عَالِمُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَالِهُ عَلَا اللهُ عَنْ اللهُ عَلَا عَلَا عَلْ عَلَا اللهُ عَلَا اللهُ عَلَا اللهُ عَلَا اللهُ عَلَا اللهُ عَا اللهُ عَلَا عَلَ

(٣٩)وَعَنُ عَبُـدِ اللَّــهِ بُـنِ عَــمُروِرَضِيَ اللهُ عَنُـهُ اَنَّ رَسُولَ اللَّـهِ

اَمَّا هُوُ لَاءِ فَيَدُعُونَ اللَّهَ وَيَرُعَبُونَ اِلْيُهِ فَإِنْ شَاءَ اَعُطَاهُمُ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُمُ وَاَمَّا هُولًا إِ فَيَتَعَلَّمُونَ الْفِقُهَ آوِ الْعِلْمَ وَيُعُلِّمُونَ الْجَاهِلَ فَهُمُ مَ اَفْسَصَٰلُ وَإِنَّهَا بُسِعِثُتُ مُعَلِّما ثُمَّ جَلَسَسَ فِيهِمُ

ترجمہ: کیکن یہ (لوگ) تو اللہ تعالی ہے دعا کرتے ہیں اور اس کی طرف کی طرف رغبت کرتے ہیں اور اس کی طرف کی طرف رغبت کرتے ہیں تو اللہ علی اور یہ (دوسرے ہیں تو اگر اللہ علی اور بیال اور میں لوگ) تو فقہ یا (فر مایا) علم سیکھ رہے ہیں اور جامل کو سکھارہے ہیں۔ بخد ایہ لوگ افضل ہیں اور میں تو معلم بنا کر جیجا گیا ہوں پھر آ ہے بھی تھے۔ ان میں بیٹھ گئے۔

(٣٧) وَعَنُ عَاثُشَةَ رَضِى اللهُ عَنُهَا قَالَتُ جَاءَ رَجُلٌ فَقَعَدَ بَيْنَ يَدَىُ رَسُولِ اللهِ إِنَّ لِى مَمُلُو كِيُنَ يَكُذِبُونَنِى وَسُولَ اللهِ إِنَّ لِى مَمُلُو كِيْنَ يَكُذِبُونَنِى وَيَخُونُنِى وَاشْتِمُهُمُ وَاَضْرِبُهُمُ فَكَيُفَ اَنَا مِنْهُمُ

مر جمد: اور حفرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ ایک آ دمی آیا اور رسول اللہ علیہ مسلم میں جو مجھ سے جھوٹ علیہ مسلم علیہ میں جو مجھ سے جھوٹ بولئے اور کہنے لگا کہ یارسول اللہ! بلاشبہ میرے چند غلام ہیں جو مجھ سے جھوٹ بولئے اور میری خیانت کرتے ہیں اور مائی کرتے ہیں اور میں ان کو گالی دیتا ہوں اور

انکومارتا ہوں تو میں ان سے کیسے چھوٹو ل گا۔

فَقَالَ رَسُولُ المِلْهِ عَلَيْكُ إِذَاكَانَ يَوُمُ الْقِيَامَةِ يُحْسَبُ مَا خَانُوكَ
وَعَصَوُكَ وَكَذَبُوكَ وَعِقَابُكَ إِيَّاهُمُ فَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمُ فَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمُ فَرِي وَعَصَوُكَ وَكَا عَلَيُكَ إِيَّاهُمُ فَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمُ فَرِي فَي اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكَ بِسَقَدِ ذُنُ وَبِهِمُ كَسَانَ كَسفَافَ اللَّهُ لَكَ وَلا عَلَيْكَ مِن مِن اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكَ مَر جَمَه: - تورسول اللَّهَ اللَّهُ فَي اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ اللَ

وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمُ دُونَ ذُنُوبِهِمُ كَانَ فَضُلَا لَكَ وَإِنْ كَانَ عَقَابُكَ وَإِنْ كَانَ عَقَابُكَ إِيَّاهُمُ فُوقَ ذُنُوبِهِمُ أَقْتُصَّ لَهُمْ مِنْكَ الْفَضُلُ فَتَنَحَى الْمَصْلُ فَتَنَحَى الْمَصْلُ وَمَسَعَلَ لَهُمِّفُ وَيَبُسكِ لَيَ

تر جمہ: اوراگر تیراان کومزادیناان کے جرائم سے کم ہواتو تیرے لیے زیادتی کافائدہ ہوااوراگر تیراان کومزادیناان کے جرئم سے زیادہ ہواتو تھے سے زیادتی کابدلہ لیا جائے گا۔ (سویدی کر)وہ آدمی ہٹ گیااور چلا کررونے لگا۔

فَقَالَ لَه وَسُولُ اللّهِ عَلَيْه اَمَا تَقُرَء قَولَ اللهِ تَعَالَىٰ وَنَضَعُ اللّهِ تَعَالَىٰ وَنَضَعُ الْسَمُوازِيُنَ اللّهِ سَعُنا وَإِنْ كَانَ مِثْفَقَالَ مَفُسٌ شَيْنا وَإِنْ كَانَ مِثْفَقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَسرُ وَلِ النّينَا بِهَا وَكَفْى بِنَا حَاسِبِينُ نَ مِثْفَقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَسرُ وَلِ النّينَا بِهَا وَكَفْى بِنَا حَاسِبِينُ نَ مِثْفَقَالَ حَبَّة مِّنْ خَسرُ وَلَي النّينَا بِهَا وَكَفْى بِنَا حَاسِبِينُ نَ مَرْجِمه: -تورسول الله ن اس سفر ما ياكيا تون الله تعالى كافر مان نهيل پرها اور جم الساف كا تراوقيا مت كدن دكيل كو كو كي پر پچه الم نه كيا جائے كا۔ اور اگر دائى كے داند كے برابر بھى پچھ (على) ہوگا توا سے لائے والے كانى ہيں۔

تر جمہ: حضرت انس رضی اللہ عدم منقول ہے انہوں نے بیان فر مایا کہ تین آدی نی کر یم اللہ کے کی از واج مطھر ات کے پاس آئے اور نی کر یم اللہ کے کا دات کے متعلق یو چما (جو گھر میں کرتے ہے) تو جب انہیں (اس کے بارے میں) بتایا گیا تو گویا انہوں نے اے معمولی سجما اور کہا کہ ہم نی کریم اللہ کے کہ ایک ہو سکتے ہیں حالانکہ یقینا اللہ تعالی نے آپ اللہ کے کا گلے بچھلے سب کناہ معاف فرمادیے ہیں۔

فَقَالَ اَحَدُهُمُ اَمَّا اَنَا فَاصَلِّى اللَّيُلَ اَبَداً وَقَالَ الْاَحَرُ اَنَا اَصُومُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اَبَداً وَقَالَ الْاَحَرُ اَنَا اَعْتَذِلُ النِّسَاءَ فَلا اَتَزَوَّ جُ اَبَداً للَّهُ اللَّهُ اللَّلْمُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

فَجَاءَ النَّبِيُّ عَلَيْ الْمَهُم فَقَالَ اَنْتُمُ الَّذِينَ قُلْتُمُ كَلَمَا وَكَذَا اَمَا وَاللَّهِ

إِنِّى لَا خُشَا كُمُ لِلَّهِ وَاتَقَا كُمُ لَه ' لَكِنِّى اَصُومُ وَافُطِرُوا صَلِّى وَارَقُدُ

وَاتَدَوْقَ جُ الْمَنِسَاءَ فَ مَسَنُ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِى فَلَيْسَسَ مِنِى وَارَقُدُ وَاتَدُولَ عَنْ سُنَّتِى فَلَيْسَسَ مِنِى وَارَقُدُ وَاتَدَوْقَ جُ الْمَنْسَسِ مِنْهِى مَا وَلَهُ مِن اللَّهُ عَنْ سُنَّتِى فَلَيْسَسَ مِنْهِى وَالْمَا عَلَيْسَ مِنْهِى وَالْمَا عَلَيْسَ مِنْهُول مِنْهُول مِن اللَّهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَوْلُولُ الللهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللللهُ وَلَا مُولَى الللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا اللّهُ الللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا الللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَالل

(٣٩) وَعَنِ الْعِرُبَاضِ بُنِ سَادِيةَ رَضِى اللهُ عَنهُ قَالَ صَلَى بِنَا رَسُولُ اللهِ عَلَيْكُ ذَاتَ يَوُم فُمَّ اَقُبَلَ عَلَيْنَا بِوَجُهِهِ فَوَعَظَنَا مَوُعِظَةً وَسُولُ اللّهِ عَلَيْكُ هِ ذَاتَ يَوُم فُمَّ اَقُبَلُ عَلَيْنَا بِوَجُهِهِ فَوَعَظَنَا مَوُعِظَةً بَلِينَعَةً ذَرَفَتُ مِنهَا الْعُيُونُ وَوَجِلَتُ مِنهَا الْقُلُوبُ فَقَالَ رَجُلٌ بَيلِينَعَةً ذَرَفَتُ مِنهَا اللّهُ عُسَوعِظَةً مُودٌ عٍ فَسَاوُصِنَا يَسَارَسُولُ السَلِّهِ بَيانَ هَا يَعْدَى اللهُ عَنهُ مَا وَعِظَةً مُودٌ عٍ فَسَاوُصِنَا اللهُ بَيل اللهُ وَالسَّمَع وَالطَّاعَةِ وَإِنْ كَانَ عَبُداً لللهِ وَالسَّمُع وَالطَّاعَةِ وَإِنْ كَانَ عَبُداً لَيُ اللهُ فَسَيَرَى إِنْ اللهُ اللهُ عَلَى كُمْ اللهُ وَالسَّمُع وَالطَّاعَةِ وَإِنْ كَانَ عَبُداً فَعَلَى كُمْ اللهُ فَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَالسَّمُع وَالطَّاعَةِ وَإِنْ كَانَ عَبُداً فَعَلَى كُمْ اللهُ عَلَى اللّهِ وَالسَّمُع وَالطَّاعَةِ وَإِنْ كَانَ عَبُداً فَعَلَى كُمْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ ال

ترجمہ: اس پرآپ اللہ نے اللہ نے اللہ اللہ تعالی سے ڈرنے کا اور (امیر کاعکم) سنے اور اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں اگر چہتی غلام ہوں کیونکہ جومیر سے بعد زندہ رہے گا تو وہ عنقریب بہت اختلاف دیکھے گا تو تم اپنے او پرمیری سنت اور میر سے ہدایت یا فتہ خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑو۔

تَمَسَّكُو بِهَا وَعَضُّو عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَايَّاكُمُ وَمُحُدَثَاتِ الْاُمُورِ فَـــانَّ كُـلَ مُــحُـدَثَةٍ بِسِدْعَةٌ وَكُـلُ بِسِدُعَةٍ ضَلالَةٌ ترجمه: اوراس مضوطی سے قامنا اورا سردانوں کود بالینا اورنی باتوں سے اپنے آپ کو بچانا

کیونکہ یقیناً (دین میں) ہزئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گراہی ہے۔

(٠ °) وَعَنُ مَعَاذٍ رَضِى اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رِدَفَ النَّبِيِّ عَلَيْ اللهُ عَلَى حِمَادٍ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَاللهُ عَرْقُ الرَّحُلِ فَقَالَ يَا مَعَاذُ هَلُ تَدُرِى مَا . حَقُ اللهِ عَلَى اللهِ قُلُتُ اللهُ وَرَسُولُهُ اعْلَمُ حَقُ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ قُلُتُ اللهُ وَرَسُولُه وَمَا حَقُ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ قُلُتُ اللهُ وَرَسُولُه وَمَا حَقُ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ قُلُتُ اللهُ وَرَسُولُه وَمَا حَقُ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُه وَمَا حَقُ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُه وَاللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى عَبَادِهِ وَمَا حَقُ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى عُلَى عَلَى عُلَى عَلَى عَلَى

تر جمہ: ۔۔اور حضرت معاذر ضی اللہ عنہ ہے منقول ہے۔انہوں نے بیان فر مایا کہ میں نبی کریم اللہ علیہ کے چھپے ایک گدھے پر سوار تھا میر ےاور آپ آلیہ کے حدد میان کجاوے کی نکڑی کے علاوہ اور پجھے نہ تھا آپ نے فر ملیا اے معاذ! کیا تو جانتا ہے اللہ کاحق اس کے بندوں پر کیا ہے اور بندوں کاحق اللہ پر کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کارسول آلیہ پر کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کارسول آلیہ پر کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کارسول آلیہ پر کیا ہے؟ میں ۔

قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ آنُ يَّعُبُدُوهُ وَلَا يُشُرِكُو بِهِ شَيْئاً وَّحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ اَنُ لَّا يُعَدِّبَ مَنُ لَّا يُشُرِكُ بِهِ شَيْئاً قُلْتُ يَا الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ اَنُ لَا يُعَدِّبَ مَنُ لَّا يُشُرِكُ بِهِ شَيْئاً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللَّهِ النَّاسَ قَالَ لَاتُبَشِّرُهُمُ فَيَتَّكِلُوا رَسُولَ اللَّهِ اللَّهِ الْفَيْسِرُهُمُ فَيَتَّكِلُوا

تر جمہ: فرمایا سو ہندوں پر اللہ کاحق بیہ ہے کہ وہ اسکی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو

شر کیک نہ کریں اور اللہ پر بندوں کا حق میہ ہے کہ جو تخف اس کے ساتھ کسی چیز کوشر کیک نہ کرے وہ اس کو عذاب نہ دے میں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا میں لوگوں کو اس کی بشارت نہ دے دوں؟ فرمایا توانہیں بشارت نہ دے کیونکہ وہ مجروسہ کرلیں گے۔

تمت اربعون قصة بحمد الله تعالى